کلیدِ کیمیا
حکیم محمد اسماعیل امرتسری
Facebook | کتب خانہ طبیب

الماس کے کشتہ جات پر مستند ترین کتاب

کلیدِ کیمیا

(جلد اوّل - دوم یکجا سیٹ)

حکیم محمد اسماعیل امرتسریؒ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

کلید کیمیا

اور

پاک و ہند کی طبی صحافت

ماہنامہ راہنمائے صحت لائل پور۔ پیام صحت لاہور۔ اسرار حکمت لاہور۔ لقمان نظام آباد۔ تندرستی راولپنڈی۔ آب حیات حیدر آباد۔ طبیب حاذق گجرات روح الحیات لاہور۔ قمرالصحت کاموئکی۔ پیغام آیورویدک امرتسر۔ روزگار دہلی۔ حکمت راولپنڈی وغیرہ۔

جناب حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری کا نام نامی اور اسم گرامی کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔ آپ اطبائے قدیم کی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو برسوں سے خدمت فن میں مصروف ہیں۔ آپ کا نام طب کیمیا کے سلسلہ میں ہر جگہ ایک ماہر فن کی حیثیت سے نہایت عزت و احترام سے لیا جاتا ہے۔ آخر کیوں نہ ہو۔ شائقین کیمیا آپ کے مشورہ سے اکثر استفادہ کرتے رہے ہیں۔

آپ نے اپنی کتاب کلید کیمیا میں کیمیا کے متعلق نہایت کارآمد قابل تجربہ معلومات پیش کی ہیں۔ حکیم صاحب نے کیمیا کی کلید کشتہ الماس کو قرار دیا ہے۔ اصولی طور پر یہ بات صحیح ہے۔ اسی ذریعہ سے آپ ہر چیز کو قائم اور جاری کر سکتے ہیں۔ اور اس سے کیمیاوی اعمال میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ کیمیا کے وہ شائقین جو راہنمائی کے محتاج ہیں۔ اور دربدر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔ اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں۔ الماس کے متعلق اس قدر معلومات کو یکجا کرنا ایک انتھک محنت اور جان مشقت سے ہی ہو سکتا ہے۔ فاضل مصنف لائق صد تحسین و تشکر ہیں۔ اور وہ اپنی بخل شکن سرگرمیوں کے لیے مشہور ہیں۔ انہوں نے سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے الماس کے متعلق اس قدر شاندار معلومات پیش کی ہیں کہ کسی اور کتاب میں ممکن نہیں۔

یہ کتاب جہاں ایک گم کردہ راہ مہوس کو ایک صادق القول راہنما کا کام دے گی وہاں لا

علاج مریضان تپدق دسل۔ ذیابیطس۔ فالج۔ رعشہ اور نامردی وغیرہ کو دنوں میں نیست و نابود کر کے حیات نو عطا کرے گی۔ اس میں اعادہ شباب کے لیے صحیح نسخہ جات بھی موجود ہیں۔ جسے مصنف نے ہزارہا روپیہ صرف کر کے بڑے طول طویل سفر کے بعد انتہائی خلوص۔ دیانت۔ جرات اور فراخ دلی سے لکھا ہے۔ کتاب افادی حیثیت سے جواہرات کی لڑی اور سونے کی کان ہے۔

یہ ہیں ان امور کا خلاصہ جو پاک و ہند کے طبی رسائل نے کلید کیمیا کے متعلق تحریر کی ہیں۔

فاضل مصنف جناب حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری نے کافی محنت و کاوش اور زر کثیر کے صرف کے بعد کلید کیمیا شائع کی تھی اور اس میں اکسیر کے متعلق اس قدر اہم معلومات فراہم کی گئی تھیں کہ ایک استاد فن سالہا سال کی محنت شاقہ۔ خدمت تواضع اور محنت و خوشامد کے بعد ایسے راز بتانے کے لیے کبھی بھی تیار نہ ہوتا جسے مصنف موصوف نے نہایت جرات اور فراخ دلی سے کلید کیمیا میں شائع کر دیا ہے۔

ڈائمنڈ پوڈر یعنی الماس کو کشتہ کرنے اور اس سے اکسیر بنانے کے ایک دو نہیں بیسیوں راز استادان فن کے سینوں سے نکال کر بیان کر دیے۔ جس کی وجہ سے فنی احباب نے اس کتاب کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور توقع سے بھی زیادہ اس کی قدر کی اور فاضل مصنف کو داد تحسین پیش کی۔ اس لیے کہ اس میں انہیں ایسے رموز کی عقدہ کشائی ہوئی۔ جو مدتوں کی خاک چھاننے اور کافی اخراجات برداشت کرنے کے باوجود بھی تشنہ تکمیل تھے۔ اور ان اعمال کی تکمیل اس کتاب کے مطالعہ سے ہوئی۔ ہمیں اس چیز کا ذاتی طور پر علم ہے کہ مھوسین نے اس کتاب کو حرز جان بنائے رکھا۔ اور کافی معاوضہ کے بعد اسے دوسرے کو دکھانے کے لیے رضامند ہوئے۔

اس کتاب کی اشاعت کے بعد پاک و ہند کے اکثر مھوسین فنی مشورہ کے لیے مصنف کی طرف رجوع کرتے رہے۔ ذاتی ملاقاتوں کا بھی سلسلہ جاری رہا۔ اور جن اعمال کی تصدیق کی جاتی رہی انہیں مصنف نوٹ کرتے رہے وہ اس قدر بیش قیمت ذخیرہ جمع کرنے کے قابل ہو گئے۔ کہ اس سے ایک مکمل کتاب ترتیب دی جا سکے تاکہ ضروری نسخہ جات کی تصدیق اور صحیح اعمال کی نشاندہی ہو سکے۔ چنانچہ خیر الناس من ینفع الناس

کے مصداق کلید کیمیا حصہ دوم شائع کی گئی اور اب ہر دو حصوں کے جدید ایڈیشن شائع کیے گئے ہیں جن میں الماس کے متعلق نہایت اہم اور دلچسپ معلومات اور اس کے اقسام اور اصل و نقل کی پہچان کے بعد انگریزی دواؤں سے ہونے والے الماس کے کشتہ جات جڑی بوٹیوں سے ہونے والے کشتہ جات۔ اجساد اور احجار سے الماس کو کشتہ کرنے کے طریقے' ارواح سے ہونے والے الماس کے کشتہ جات' مختلف حیوانات کے اجزاء سے الماس کشتہ کرنے کے طریقے اکسیری اعمال سے ہونے والے الماس کے کشتہ جات۔ سنڈھ الماس کو جاری کرنے کے طریق' کافور قائم اور اس کے اعمال قیام اور اعمال شنگرف۔ زرنیخ قائم کرنے کے طریقے۔ کشتہ طوطیا اور اس کے اعمال فاسفورس سرد کرنے کے طریقے سیمابی چاندی رنگنے کے مستند اعمال۔ قیام سیماب اور اس کے پھیلاؤٹوں کے اہم راز۔ قیام سم الفار وغیرہ اور صحیح اعمال کی نشان دہی بغیر کسی رموز و کنایہ کے بیان کر دیئے ہیں جس کا مطالعہ ہر مہوس اور صاحب ذوق کیمیاگر کے لیے از بس ضروری ہے۔ اور اس سے محرومی انتہائی بدقسمتی ہے۔

اس قدر وسیع معلومات اور اکسیر الاجساد والاجسام کی عقدہ کشائی کرنے والی کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی۔

ترتیب

حصہ دوم

پیش لفظ

من نوشتم صرف کردم روزگار
من تمانم ایں بماند پائیدار

میرے نزدیک کسی بھی اہم راز کو محفوظ رکھنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اسے ہزاروں کی تعداد میں شائع کر دیا جائے۔ گو اس طرح وہ راز راز نہیں رہتا مگر اس راز کو بقائے دوام حاصل ہو جاتا ہے۔ ورنہ بیاضوں اور سینوں میں مقفل راز ایک نہ ایک دن ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔ زمانہ شاہد ہے کہ اس طرح بڑے بڑے قیمتی طبی اور فنی راز قبر میں ساتھ چلے گئے۔ بخل کی انتہا ہے کہ بخیل باپ نے بیٹے کو بھی آگاہ نہ کیا۔ میں نے خود ایسے کئی خاندانوں کو خراب حال دیکھا ہے کہ صاحب فن کے مرنے کے بعد اس کے ناز و نعم میں پلے ہوئے افراد خانہ دربدر کی ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔

میں بچپن ہی سے ڈائمنڈ پاؤڈر کے قصے کہانیوں کے مشہور واقعات کو اپنے والد مرحوم و مغفور کی محفلوں میں ان کے احباب سے سنتا۔ اور جب یہ معلوم ہوا کہ ڈائمنڈ پاؤڈر پہلی جنگ عظیم کے بعد بالکل نابود ہو گیا ہے اور اس کے بعد بعض تجربہ کار حضرات کشتہ الماس جلاب سیماب تیار کر کے اس سے بہتر اپنا کام چلا رہے ہیں تو میں بھی اس جستجو میں سرگرم عمل ہو گیا اور محنت شاقہ اور زر کثیر کے صرف کے بعد اس قدر بیش قیمت اعمال حاصل کئے کہ جن کی نظیر ملنی مشکل تھی۔ ایک دو نہیں سینکڑوں راز میری بیاض میں محفوظ ہو گئے۔ میں نے کافی غور و فکر کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ بخل کو بالائے طاق رکھ کر یہ رموز متلاشیان فن و شائقین اکسیر الامراض اطباء تک پہنچائے جائیں تاکہ میری یہ محنت و کاوش محفوظ ہو جائے اور ممکن ہے کہ کوئی گم کردہ رہ ہوس اس کی روشنی میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے۔ چنانچہ میں نے کلید کیمیا کی صورت میں یہ معلومات شائع کر دیں۔ چونکہ اس پائے کی کوئی کتاب آج تک شائع نہ ہوئی تھی۔ اس لئے اہل فن نے توقع سے بڑھ کر اسکی قدر افزائی کی۔ چونکہ ان کے کئی نامکمل اعمال اس کی وجہ سے مکمل ہوتے نظر آ رہے

تھے۔

گو میں نے دعویٰ کیا تھا کہ ایسی پراز معلومات کتاب آج تک شائع نہ ہوئی ہو گی اور آئندہ بھی اس سے بہتر کتاب پیش نہ کی جا سکے گی۔ مگر جب اہل تجربہ نے کتاب کے مطالعہ کے بعد مجھ سے خط و کتابت کی اور پاک و ہند کے ہزاروں تجربہ کار اصحاب سے میرے تعلقات بڑھے تو اس کی وجہ سے میرے علم و عمل میں گراں قدر اضافہ ہوا۔ اور میں ایسے ایسے عجیب و غریب راز حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا کہ جسے زمانہ کی ہوا تک بھی نہ لگی تھی اور میں اپنے دعویٰ کے برعکس خود ہی کلید کیمیا حصہ دوم پیش کرنے کے قابل ہو گیا اور اس کے بعد اس کا تیسرا حصہ بطور ضمیمہ شائع کر دیا جس سے بڑے بڑے استادان فن "انگشت حیرت دردہان" کے مصداق ہو گئے اور اسی وجدانی کیفیت میں بعض اپنے خاص راز میرے ہاں اگلنے پر مجبور ہو گئے۔ اس تاکید کے ساتھ کہ "بالکل کسی سے ذکر نہ کریں۔ کتاب تو کیا بیاض میں بھی نقل نہ کریں" میں ان احباب کرام سے ایک مختصر سی گذارش کرنی چاہتا ہوں کہ اس کا تجربہ خود بھی نہ کر سکوں اور کسی کو بتاؤں بھی نہ تو اس کے بیکار ہونے میں کوئی شک ہے؟ اس لئے ایسے احباب کے شکریہ کے بعد معذرت کے ساتھ معروض ہوں کہ کلید کیمیاء کے حصہ اول کے طبع ثانی میں اب موقع ہے کہ میں ان تمام رموز کا انکشاف کر دوں جو آج تک سینہ میں محفوظ تھے۔ یقیناً وہ حضرات بھی اپنا حرز جان نسخہ اس میں تلاش کر کے یقیناً" خوش ہوں گے کہ ان کا بیہ قیمت راز رہتی دنیا تک محفوظ ہو گیا۔

کلید کیمیاء کی اولین اشاعت کے جن نسخہ جات کی تصدیق مجھ تک پہنچ سکی اس کے ساتھ میں نے ص کا نشان مقرر کر دیا ہے "دروغ برگردن راوی" تاہم اہل فن کوئی تجربہ کرتے وقت ان کو نگاہ میں رکھیں۔ اب یہ نایاب کتاب نئے نئے رموز کے انکشاف کے ساتھ نئی آب و تاب سے دوسری بار پیش خدمت ہے۔

حال ہی میں "کتاب الاسرار" جو مشہور مجتہد فن علامہ محمد زکریا رازی کی نایاب زمانہ بیاض ہے' کو فارسی میں حسن علی شعبان نے منتقل کر کے ایران سے شائع کی ہے اور قیمت ۱۸۰ ریال یعنی تقریباً ۵۵۰ روپے مقرر ہوئی ہے۔ اور جسے بعض پاکستانی اہل فن نے بھی خرید کیا ہے جس کا ترجمہ اگر شائع کرا کر ایک سو روپیہ قیمت مقرر کر دی جائے تو بہت زیادہ

سمجھی جائے مگر ایران میں یہ قیمت معمولی سمجھی جا رہی ہے۔

ایران میں "دانش گاہ ایران" ایک ادارہ ملکہ فرح پہلوی کی سرپرستی میں قائم ہوا ہے۔ جو ایسی نایاب زمانہ کتابوں کو حاصل کر کے فارسی زبان میں منتقل کر کے شائع کرائے گا۔ جس سے اس فن کی عظمت کا احساس ہو جائے گا۔ کہ اسقدر مفید مطلب اعلیٰ پایہ کی کتب آج تک کیوں گمنامی کی حالت میں رہیں۔

انگریزی دواؤں کا سہارا لے کر عیش و آرام سے زندگی بسر کرنے والے اطباء کے لئے لمحہ فکریہ

دہلی کے اخبار پرتاپ مورخہ یکم جون ۱۹۶۹ء کے پہلے صفحہ کی مندرجہ ذیل خبر پاکستانی اطبا کی خاص توجہ کی محتاج ہے۔ یہ خبر پاکستانی اخبارات میں بھی شائع ہو چکی ہے کاش ہمارے اطباء کرام اس سے سبق حاصل کر کے کسی جدوجہد کا آغاز کریں۔ کلید کیمیا ان کی راہنمائی کے لئے بہت کچھ معلومات پیش کرتی ہے جس کے بعد ہم بھی اس سے بہتر نتیجہ کا اعلان کر سکیں گے۔

آیورویدا کا حیرت انگیز کرشمہ

پارہ سونا میں بدل گیا

کل یہاں ایک مقامی شری اے پی اچاریہ احمد آباد نے گجرات صوبہ کے وزیر صحت کی موجودگی میں اس امر کا مظاہرہ کیا کہ پارہ سے انتہائی طاقتور اور موثر ادویات کی تیاری کے دوران پارہ سونا میں تبدیل ہو گیا۔ موصوف نے یہ مظاہرہ پارہ سنسکار پریوگ آتمک پرشید کے نام سے منعقدہ ایک چار روزہ کانفرنس کے دوران کیا یہ کانفرنس آیوروید دواؤں کے طور پر پارہ کے استعمال کے مختلف اعمال پر بحث کرنے کے لئے بلائی گئی تھی۔ کانفرنس کے پہلے تین دنوں میں آپ نے مختلف اعمال کی وضاحت کی۔ جس کے نتیجہ کے طور پر ایک ایسی شے تیار ہو گئی۔ جس سے سونے کا بیج تیار ہوتا ہے۔ آیوروید میں اس کا نام "بیج دادھ پارہ" ہے۔ چوتھے روز آپ نے یہ دکھایا کہ اس ایک رتی بیج سے ایک تولہ پارہ سونا میں

کیونکر تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ آپ کے تیار کردہ اس سونے کا احمد آباد کے سناروں نے معائنہ کیا جس کے بعد انھوں نے اسے خالص سونا قرار دیا۔ کانفرنس کے صدر نے بعد میں اعلان کیا کہ اس سونے کا ایک حصہ تجزیہ کے لئے سرکاری لیبارٹری کو بھیجا جائے گا۔ تاہم شری اچاریہ نے اسے سونے کا نام نہیں دیا۔ اور کہا کہ سونے کی حیثیت میں اس کی خصوصیات کی تصدیق کرنا جتنا کا کام ہے۔ میں تو پارہ کے متعلق ریسرچ کر رہا ہوں۔ میں نے تو صرف بیج دادھ پارہ تیار کیا ہے جس پر مزید عمل کرنے کے بعد بہت سے لاعلاج امراض کا علاج ممکن ہو گا۔ گجرات کے طبی حلقوں میں امید کی جا رہی ہے کہ سرکار اس سلسلہ میں مزید کھوج کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

خادم فن
حکیم محمد اسمٰعیل امرتسری

میری انتہائے نگارش یہی ہے
تیرے نام سے ابتداء کر رہا ہوں

کلید کیمیا

حصہ دوم ——— اشاعت اول

عالم اکسیر اک دن عامل اکسیر ہے
راہنما ہے تجربہ شاہراہ تدبیر ہے

کیمیا کی تلاش میرا خاندانی مشغلہ ہے۔ والد مرحوم و مغفور مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب کے ہاں امرتسر میں ایسی فنی مجالس ہمیشہ ہی گرم رہتی تھیں۔ اور تجربات کا سلسلہ بھی زور شور سے جاری رہتا تھا۔ ان مجالس میں ہر نکتہ فکر کے اصحاب شرکت فرماتے تھے۔ اور اکثر حکماء فن سے بھی کشتہ الماس جاذب سیماب کے حیرت انگیز کمالات عموماً سننے میں آتے تھے۔ کہ

۱۔ منوں سیماب میں چٹکی بھر کشتہ الماس ڈال دیا جائے وہ فوراً نقرہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
۲۔ دودھ بھرے کڑاہے میں ذرہ بھر کشتہ الماس ڈال دیں۔ فوراً پتھر کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔
۳۔ برف کے بڑے وزنی ڈلا پر لگا کر آگ پر رکھ دیں۔ فوراً شفاف بلور بن جائے گا۔
۴۔ ہر سنڈھہ اکسیر کو عامل بنانا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔
۵۔ تمام ارواح و انفاس کو قائم اور شمع بنانا اور اجساد و احجار کو اکسیری کشتہ کرنا اس کی خاص تاثیر ہے۔
۶۔ امراض کہنہ و پیچیدہ کے لیے بلا تشخیص مرض استعمال کرنے سے عوارضات اس طرح نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔ جس طرح سورج کی کرنوں کے سامنے شبنم اڑ جاتی ہے۔
۷۔ لاعلاج امراض کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے قلع قمع ہو جاتا ہے۔
۸۔ طبعی بڑھاپا کو دور کرنا قابل رشک جوان بنانا اس کا معمولی فعل ہے۔
۹۔ قدرتی امساک و قوت باہ کا ناقابل برداشت ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۰- سیروں گھی اور منوں دودھ ہضم ہونا آسان ہو جاتا ہے۔

ان محیرالعقول اثرات کو سن کر مجھے اس کے حصول کا اس قدر شوق پیدا ہو گیا۔ کہ میں نے اپنی مہوسیانہ سرگرمیوں میں زیادہ تر توجہ کشتہ الماس کی طرف مبذول رکھی۔

کہا جاتا ہے کہ ۱۹۱۳ء سے پیشتر کشتہ الماس جاذب سیماب مرک کمپنی کا تیار شدہ ڈائمنڈ پوڈر کے نام سے اس ملک میں عام مل جاتا تھا۔ اور اس کا مقصد بعض صنعتی امور زری۔ تار کشی وغیرہ میں کام لینا تھا۔ مگر بعض حکماء صنعت الہٰی نے اس سے بھی اپنی کئی فنی الجھنیں دور کیں۔ اور یاران اکسیر نے اس سے دل کھول کر سرخ و سفید کام لیے۔ اب بھی ڈائمنڈ پوڈر پاکستان میں میسر آ رہا ہے۔ اور ملکی و غیر ملکی بازار میں بک رہا ہے۔ مگر اس مخصوص کمپنی کا اکسیری صفات سے متصف کشتہ اس کے بعد نہ مل سکا۔ اور اس کی اب کہانیاں ہی رہ گئیں ہیں۔ اس لیے اہل فن کشتہ الماس جاذب سیماب کی تلاش میں مصروف عمل ہیں۔ اور آج کل کی تمام فنی مجالس میں ہمہ وقت کشتہ الماس کے تذکرے زیادہ زیر بحث رہتے ہیں۔ جن میں شمولیت سے مجھے بہت کچھ استفادہ ہوتا رہا۔ اور اگر لاہور سے باہر کسی جگہ الماس کے کسی طریقہ کا علم ہوا تو میں نے خود وہاں جا کر وہ نسخہ حاصل کرنے کی کوشش کی اس کام کے لیے بعض اوقات سفری صعوبتیں اور صرف زر کثیر بھی برداشت کیا۔ چنانچہ ایک عرصہ اسی تگ ودو میں رہنے کے بعد کئی طریق سے الماس کشتہ کرنے کے نسخہ جات معلوم ہوئے جنہیں کلید کیمیا جلد اول کی صورت میں شائع کر دیا۔

کلید کیمیا کے شائع ہونے کے بعد احباب نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور اہل فن نے توقع سے بھی زیادہ اس کی قدر افزائی کی۔ اور اس کی مانگ نہ تو طبی رسائل کے تبصروں کی رہین منت ہوئی اور نہ ہی اس کے اشتہار نے کوئی کشش پیدا کی۔ بلکہ ایک مہوس کو دوسرے مہوس کے پاس ملاحظہ کرنے پر اس کے حصول کا شوق پیدا ہوا باوجودیکہ ضخامت کے مطابق کتاب کی قیمت زیادہ سمجھی جاتی رہی۔

جو لوگ اس گھر پھونک تماشا دیکھنے کے ماحول سے گزر چکے ہیں۔ ان کے نزدیک یہ قیمت بالکل معمولی تھی۔ اس میں انہیں بعض ایسے رموز کی عقدہ کشائی ہوئی جو مدتوں خاک چھاننے اور کافی اخراجات برداشت کرنے پر بھی مکمل و مفصل حاصل نہ ہو سکے۔ یہ میں ہی جانتا ہوں کہ میں نے ان نسخہ جات کو حاصل کرنے کے لیے کیا کیا پاپڑ بیلے اور کن

کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

کلید کیمیا کے مطالعہ سے اس کے ناظرین سے میرے تعلقات بڑھے۔ بعض نے تجربات شروع کیے کچھ ادھورے رہ گئے اور کچھ تکمیل تک پہنچ گئے اور بعض نے اسے صرف امراض کے علاج تک ہی محدود رکھا۔ اور یہ سب کچھ میرے تعاون سے ہوا۔ اور اس سے میرے علم و عمل میں بھی قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔ اور زیادہ بیش قیمت معلومات حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ اور اس قابل ہو گیا کہ کلید کیمیا کا دوسرا حصہ ترتیب دے سکوں۔

اس سلسلے میں مجھے بعض مشکلات سے بھی دو چار ہونا پڑا۔ ابھی تک کچھ صوسین میں بخل کی ضد موجود ہے۔ بڑی بڑی کڑی شرائط اور آزمائشوں کے بعد کہیں جا کر وہ زبان کھولنے پر تیار ہوئے ہیں۔

اس ضمن میں ایک معمولی سی مثال دلچسپی سے خالی نہ ہو گی۔ میرے ایک فنی دوست جن سے میرا کچھ معاہدہ تھا کہ طرفین کو اگر کچھ حاصل ہو جائے تو وہ ایک دوسرے کا خیال رکھیں گے۔ اتفاقاً بقول ان کے انہوں نے کشتہ الماس جاذب سیماب کا تجربہ کر لیا۔ اور مجھے بتانے کے لیے چند شرائط پر اتر آئے۔ آپ نے اس خوش خبری کے ساتھ یہ تحریر فرمایا۔ کہ

"ایک فن کار صاحب کی خدمت میں چار رتی الماس بطور شاگرد نذر کر کے ایک نسخہ الماس سیکھا ہے۔ جو میرے تجربہ میں صحیح اترا ہے۔ اور جس کے اجزاء محالات یا ناممکنات سے نہیں ہیں۔ اور جس کے متعلق آپ کو حلفاً" وعدہ کرنا ہو گا کہ میرا بتایا ہوا نسخہ کسی پر ظاہر نہ کریں گے۔

کیونکہ یہ ایک سرالہی ہے۔ جب آپ وعدہ کریں گے کہ میرے کسی قسم کے راز کو ہرگز افشانہ کریں گے۔ تو نسخہ بلا کم و کاست عرض کر دوں گا۔

اس کی تعمیل کی گئی اور اقرار نامہ لکھ کر ان کے حوالے کر دیا گیا۔ جس کے جواب میں آپ نے وہ نسخہ ان الفاظ میں ارسال کیا۔

آپ کا گرامی نامہ آیا۔ تیس سال کے علمی شغف اور عملی تجربات کا مجموعہ سفینہ قرطاس میں رکھ کر پیش خدمت ہے۔ اس تمام امر کو زبانی یاد کر کے کاغذ چاک کر دیں اور

کسی کتاب میں ہرگز اندراج نہ کریں۔ یہ ہدایت خاص ہے۔

اب نسخہ تو حاصل ہو گیا۔ مگر تجربہ کون کرے۔ ایک طرف نہ بتانے کی ضد تھی۔ اور دوسری طرف تجربہ ضروری تھا۔ اور اس کا تجربہ اپنے بس کا روگ نہ تھا۔ اس لیے مجبوراً کفارہ کی شرعی حجت پوری کر کے (اگرچہ رفاہ خلق کی خاطر اس کی بھی شرعاً کوئی پابندی نہ تھی) ایک فنی دوست ڈاکٹر صاحب کو تجربہ کے لیے ان کے سپرد کر دیا گیا۔ جنھوں نے اس کا تجربہ کیا۔ مگر افسوس کہ وہ جاذب سیماب کی صفات سے متصف کشتہ تیار نہ ہوا۔

اس لیے صاحب تجربہ نے اسے امراض میں استعمال کرایا۔ چونکہ ڈاکٹر صاحب موصوف کو خط و کتابت کے تمام حالات کا علم تھا۔ اس لیے انھیں مشورہ دیا گیا۔ کہ وہ صاحب نسخہ کی طرف رجوع کریں۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب کے بے شمار خطوط کے بعد جو کورا جواب ان کو ملا۔ وہ یہ تھا۔

"آپ کی ارسال کردہ رجسٹری سے احوال مندرجہ سے آگاہی ہوئی۔ واقعی میں نے ایک دفعہ حماقت کر کے محترم حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری کو اپنا تجربہ اخلاصاً پیش کیا تھا لیکن اس سے انہوں نے خود مستفیع ہونے کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوئے آپ کے سپرد کر دیا۔ اب میں باردگر حماقت کرنے پر رضامند نہیں ہوں اور اس نسخہ کے متعلق مزید کسی قسم کی گفت و شنید سے عذر خواہ ہوں"۔

اس سے یہ بتانا مقصود ہے۔ کہ حصول نسخہ کے لیے وہ کون سی کوشش تھی جو نہ کی گئی۔ اور اپنی بساط کے مطابق الماس کے ہر اس راز کے دریافت کی کوشش کی گئی جو پاک و ہند میں کسی کے پاس بھی نہ تھا۔

کلید کیمیا کے پہلے حصہ کی اشاعت کے بعد اگر کبھی کسی دوست نے کوئی نسخہ بیان کیا تو عموماً وہ اس میں پہلے ہی موجود ہوتا تھا۔ اسی طرح میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ اس وقت اہل فن کے ہاں جو نسخہ جات خفیہ راز کی صورت میں موجود ہیں وہ ۹۹ فیصدی اس کتاب میں تفصیل سے موجود ہیں۔ بلکہ بہتوں کی تکمیل کلید کیمیا کے مطالعہ سے ہوتی ہے۔

ان حالات میں حصہ اول کی اشاعت کے بعد حصہ دوم کی اشاعت بھی ناگزیر تھی۔ کیونکہ الماس نسخہ جات کی صحت بعد تجربہ بعض نئے نسائخ اور ضمناً ارواح و انفاس کے

قیام اور اجلاو اجار کے اکسیری کشتہ جات کا انکشاف ہوا اور میں مجبور ہو گیا کہ۔

خیر الناس من ینفع الناس کے مصداق اس کا دوسرا حصہ بھی ترتیب دوں۔

اس حصہ میں جس قدر معلومات حاصل کر سکا۔ بغیر کسی داستان کے اسے من و عن بیان کر دیا گیا۔ میں کوشش کروں گا کہ بعض خاص نسخہ جات کی نشان دہی بھی کروں۔ مگر بعض دفعہ تجربہ کرتے وقت معمولی سی بھی بد احتیاطی بنا بنایا کھیل بگاڑ دیتی ہے۔

تجربات کرتے وقت یہ بات خاص طور پر نوٹ کی گئی ہے کہ تجربہ میں ناکامی عموماً نا تجربہ کاری اور ذاتی ترمیم و تنسیخ اور بے احتیاطی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ اس لیے ناکامی میں بد دل ہونے کی بجائے اسے چند بار دہرانا چاہیے۔

کشتہ الماس جاذب سیماب پارس پتھر کی طرح کسی طرح ناقص دھاتوں کو کامل کر دیتا ہے۔ اکسیر میں اس کا کیا مقام ہے۔ کس طرح ہر مرض کو نیست و نابود کر کے رکھ دیتا ہے۔ بڑھاپے پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے۔ حصہ اول میں تفصیل سے واضح کر دیا گیا ہے۔ اور اس حصہ میں اس کی مزید وضاحت کر دی گئی ہے۔

خادم فن

حکیم محمد اسماعیل امرتسری

کلید کیمیا حصہ دوم (اشاعت دوم)

جب ہم نے کلید کیمیا کا پہلا حصہ شائع کیا تو حکماء صنعت الہی نے بیک آواز یہ فتوٰی صادر کیا کہ اس موضوع پر اس قدر پر از معلومات کتاب آج تک شائع نہیں ہو سکی اور ہماری اس فنی جرات کا نہایت شاندار الفاظ میں خیر مقدم کیا گیا۔ پھر ہم نے اس کا دوسرا حصہ شائع کر کے اس حقیقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی کہ اس موضوع پر اس سے بہتر کتاب آئندہ شائع نہ ہو سکے گی۔ ہم نہ رہیں گے۔ مگر فنی دنیا میں ہمارے یہ الفاظ ہمیشہ گونجتے رہیں گے۔

من نوشتم صرف کردم روزگار
من نمانم ایں بماند پائیدار

کلید کیمیا کے دونوں حصوں میں کشتہ الماس (ڈائمنڈ پاؤڈر) کے متعلق اس قدر اہم معلومات فراہم کی گئی ہیں کہ ایک استاد فن سالہا سال کی محنت شاقہ۔ خدمت و تواضع اور منت و سماجت کے بعد بھی ایسے بیش قیمت نایاب زمانہ راز کبھی بھی بتانے کے لیے تیار نہ ہو گا۔ ایک دو نہیں۔ بیسیوں اکسیر گروں کے رازہائے درون پردہ کا انکشاف اور ضمناً ہر یزدی مدوح کے قیام۔ اجساد اور احجار کے اکسیری کشتہ جات آئندہ اعمال کا تذکرہ نہایت تفصیل سے کر دیا گیا۔

کلید کیمیا حصہ اول کی پہلی اشاعت کے بعد دوسری بار اسے شائع کرنا پڑا۔ تو ہم نے ذاتی خط و کتابت اور ملاقاتوں کے بعد جن نسخہ جات کی تصدیق حاصل کی۔ مناسب سمجھا گیا کہ ان کی نشاندہی کر دی جائے تاکہ دوسرے احباب بھی غور و فکر کے بعد ان سے مستفید ہو سکیں۔ اگر ہم ان سے متعلقہ قصے کہانیوں میں الجھ جاتے تو کتاب کے یہ اوراق اس کے متحمل نہ ہو سکتے۔ اس لیے ہم نے ایسے نسخہ جات کے ساتھ صرف نشان ”مجرب“ تحریر کر دیا۔ اپنی طرف سے ہم نے متعلقہ شخصیت اور اس کے کردار کو مد نظر رکھتے ہوئے نشاندہی میں بڑی احتیاط سے کام لیا ہے۔ اب کلید کیمیا حصہ دوم بھی ختم ہو گئی۔ احباب کے پیہم اصرار پر ہم اس کے دوسرے ایڈیشن کو شائع کر رہے ہیں۔ اور اس میں بھی ”مجرب“ لکھ کر ان نسخہ

جات کی نشاندہی کی گئی۔ جن کی بعض احباب نے تصدیق کی۔ تاکہ شائقین فن تجربہ کرتے وقت انہیں ذہن میں رکھیں۔

کلید کیمیا حصہ دوم کی سابقہ ترتیب کو بحال رکھا گیا ہے۔ مگر پہلے حصہ سے ایک الگ کتاب کی صورت دی دے گئی ہے۔ نسخہ جات کا اپنا سلسلہ وار نمبر ہوگا۔ اور نئے حاصل شدہ رموز تمام کے تمام اس میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ گویا الماس اور اس سے متعلقہ تمام نسخہ جات اس میں ملاحظہ کر سکیں۔ اور ہماری محنت و کاوش کی داد دیں گے۔ اور بعد تجربہ ہمیں اس کی اطلاع دینے میں بخل سے کام نہیں لیں گے۔

چونکہ کلید کیمیا حصہ اول میں اصلی الماس کی شناخت۔ اقسام۔ مختلف زبانوں میں نام فنی نام اور انتخاب عنوان وغیرہ تفصیل سے بیان ہو چکے ہیں۔ اس لیے اس حصہ میں انہیں نظرانداز کر دیا ہے۔

خادم فن
حکیم محمد اسماعیل امرتسری

افتتاحیہ

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ" مصنف کنزالمجربات

کلیدِ کیمیا" نامی کتاب جو اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کا تعارف لکھنے کی تمنا مجھے از خود پیدا ہوئی تھی چنانچہ میں نے جناب مصنف سے یہ کتاب لے کر اور اس کے جستہ جستہ مقامات کا ملاحظہ کرنے کے بعد یہ چند سطور سپرد قلم کی ہیں۔

اس کتاب کا افتتاحیہ لکھنے کی تمنا مجھے یوں محسوس ہوئی کہ میں ایک عرصہ سے

جناب مصنف کی میدان تحقیق میں حیرت انگیز کد و کاوش : اور فن کے لیے ایک ان تھک جذبہ خدمت سے واقف چلا آ رہا ہوں اور مجھے یہ بھی ذاتی طور پر معلوم ہے کہ زیرِ نظر کتاب کے لئے مصنف کو کیسی کیسی جدوجہد محنت' جان فشانی اور عرق ریزی کے مراحل سے گزرنا پڑا ہے۔

ارباب نظر جانتے ہیں کہ الماس کا کشتہ اپنے خواص و صفات کے اعتبار سے کوئی معمولی شے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی یہ نعمت عظمیٰ امراض کہنہ کے لئے فی الواقعہ تیر بہدف اکسیر ہے۔ وہ مولو قسمہ جو انسانی وجود کے اندر مدتوں پرورش پا کر بالآخر ایک ناقابل حل گورکھ دھندہ بن جاتا ہے اور جس کی ہزارہا جڑیں ہفتوں کے منضج اور مسہل ادویات سے بھی اپنی جگہ سے سرکنے کا نام نہیں لیتیں۔ وہ اس کیمیائی دوا کے ایک ہی خس کی۔

ضرب کلیمی سے بہ حکم خدا پاش پاش ہو کر رہ جاتی ہیں اور اس کی ایک خوراک سے بفضل خدا جسم انسانی پرانی سے پرانی امراض کی آلائشوں اور کثافتوں سے دھل کر یوں پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسے کوئی اسے کسی چشمہ آب حیات کی پھواروں سے غسل دے دے۔ وہم' سل' دق اور باسوری جیسے "عمیق الاصل" امراض سے محض ایک ایک دو دو خوراکوں کے ساتھ کامل شفا و دلا دینا فقط اسی

روح کیمیا کا کرشمہ ہے۔ چنانچہ اس قسم کے متعدد کرشموں کا مجھے ذاتی طور پر علم ہے۔

مثال کے طور پر ایک واقعہ عرض کئے دیتا ہوں۔ ملتان کے مشہور گردیزی خاندان کی ایک خاتون جو پولیس کے ایک اعلیٰ افسر کی اہلیہ بھی تھیں۔ مرض دق کے آخری مراحل میں پہنچ کر مری کے ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔ لیکن باوجود بہترین علاج اور قابل ترین معالجین میسر آنے کے شفا نہیں ہو رہی تھی۔ حسن اتفاق سے وہاں ایک صاحب کہیں سے آنکلے اور خشخاش کے ایک دانہ کے برابر مریضہ کو ایک دوا دی۔ اور ساتھ ہی تیسرے روز ایکس رے کروا لینے کا مشورہ بھی دیا۔ چنانچہ جب دوا کے استعمال کے تیسرے روز مریضہ کا ایکس ریز کروایا گیا تو معلوم ہوا کہ پھیپھڑوں کے وہ زخم جو معالجوں کی سعیوں کی محنت شاقہ کے باوجود اندمال پذیر نہیں ہو رہے تھے۔ اس دوا کی ایک ہی خوراک سے بفضل تعالیٰ تقریباً" تقریباً" مندمل ہو چکے تھے۔ اور پھر خدا کی قدرت کے قربان جائیے کہ دوسری خوراک دینے پر مریضہ مکمل طور پر شفایاب ہو گئیں۔ مری ہسپتال کے سول سرجن اور دوسرے ڈاکٹر حضرات اس

محیر العقول دوا کی اعجاز فرمائیوں سے از حد متعجب ہوئے۔ اور صاحب نسخہ سے نسخہ بتلانے کی درخواست کی لیکن موصوف نے اس کے سوا کچھ نہ بتلایا کہ انھوں نے مریضہ کو ہیرے کا کشتہ دیا تھا۔

یہ ایک واقعہ تھا۔ ہیرے کے اکسیر الاجسام ہونے کا۔ اب رہا اس کے اکسیر الاجساد "کلید کیمیا" ہونے کا حال تو اس کے متعلق کچھ عرض کروں یہ تو ایک الگ اور مستقل بالشان موضوع ہے اور ایک مستقل کتاب کا متقاضی لہذا مشتے نمونہ از خروارے بلکہ صحیح الفاظ میں یک دانہ از خروارے کے طور پر ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔

میرے ایک ہم وطن اور جگری دوست شاہ صاحب اوائل عمری سے سیاح اور سیاسی لوگوں کے شوق آوارگی کا شکار ہو گئے ان کے ہمراہ سالہا سال تک قریہ بہ قریہ "کوہ بہ کوہ" اور جنگل بہ جنگل بادیہ پیمائی کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی ان کے کسی اکسیری نسخے کی طلب و خواہش کرتے رہے لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ آخر الامر اور بعد از خرابی بسیار ان کے سیاسی رہنماؤں نے کشمیر کے ایک خوفناک جنگل سے جو شیروں اور ریچھوں کا مسکن تھا۔ ایک بوٹی تلاش کی۔ اس میں سے اکسیر بنائی اور پھر ان کو یہ کہہ کر دے دی کہ اب عمر بھر کے لئے فکر معاش سے بے نیاز ہو جاؤ یہ اکسیر کیا تھی ایک عجوبہ روزگار تھی۔ جس کے ایک

ہی چاول سے روغن کافور اور اس روغن سے طوطیا اور طوطیا سے کم از کم
چالیس من قلعی کی چاندی بن جاتی تھی اور اگر اس اکسیر سے سرخ کام لینا مقصود ہوتا تو چاول بھر اکسیر لے کر ایک انگریزی دوا کا روغن بنا کر رنگین اپدھاتوں کو موم بنا لیتے اور

سیروں مس کا طلا بن جاتا۔ سونا اس شان اور اس آب و تاب کا بنتا کہ زیورات تیار کرتے ہوئے سنار حیران ہو ہو کر پوچھتے کہ شاہ جی! آخر آپ اس قسم کا سونا کہاں سے لاتے ہیں کہ جس روز آپ کا زیور تیار کرنے کے لئے آپ کا سونا کوٹتے ہیں تو آہرن اور ہتھوڑی تک رنگین ہو جاتے ہیں۔

شاہ صاحب کے پاس یہ اکسیر پوری ایک ماشہ تھی۔ اور یہ کہاں ختم ہونے والی تھی لیکن تقدیر کے پر اسرار ہیچاک سے کون بچ سکتا ہے۔ چنانچہ اس ہیچاک میں ہمارے شاہ صاحب جتلا ہوئے تو یوں ہوا کہ جس خوش قسمت بیگ میں آپ کی اکسیر اور پاؤ بھر اکسیر تیار کرنے والی بوٹی محفوظ رکھی ہوئی تھی اس پر ایک چور صاحب کی نظر کرم ہو گئی اور وہ اسے لے اڑے اب بیچارے شاہ صاحب پریشان پھرتے ہیں ادھر اس بوٹی کی جنم بھومی کشمیر ہے جہاں اس وقت غیر ملکی فوجیں سنگینیں تانے بیٹھی ہیں۔ عجیب بات ہے کہ حیوان درندوں کی موجودگی میں تو شاہ صاحب نے یہ بوٹی وہاں سے لانے کی ہمت کر لی مگر اب انسانی درندوں کی موجودگی میں شاہ صاحب ان جنگلوں میں جاتے ہوئے گھبراتے ہیں اور کسی دوسرے نسخے کے ذریعے ایسے کشتہ الماس جاذب سیماب کے متلاشی ہیں جس کے ساتھ وہ آئندہ بتلائی ہوئی راہوں پر کاروان اکسیر رواں کر کے منزل کیمیا تک پہنچ جائیں۔

وہ بوٹی دراصل کیا تھی۔ اور اس سے اکسیر کس طرح بنتی تھی؟ اور آئندہ اس سے کس طرح کام لیا جاتا ہے؟ "یہ امر تو میرے موضوع سے بعید ہے اس وقت میں صرف یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ بوٹی میں تیار ہونے والی اکسیر بھی یہی "کلید کیمیا" کشتہ الماس تھی۔ اللہ اکبر! کوئی اس گنجینہ صفات اکسیر کے اوصاف کہاں تک بیان کرے۔

المختصر' یہ وہی ہمہ صفت موصوف نعمت خداوندی ہے۔ جس کے خواص اور قدر و قدرت کے لئے جناب مصنف نے

سالہاسال تحقیق میں صرف کر دئے اور پھر اپنی ثمر تحقیقات کے طور پر زیر نظر کتاب کو معرض تصنیف میں لائے۔

عزیز مصنف نے نہایت دیانت و کاوش سے اکسیر الماس کے کئی سو نسخے اس کتاب میں جمع کر دئے ہیں اور ضمنا" تقریبا" تمام اجساد کے کشتہ جات اور ارواح کے قیام کا ذکر بھی جگہ بجگہ کر دیا ہے۔ مثلا" اگر کسی نسخہ میں کشتہ طوطیا کا ذکر آگیا ہے تو اس کا نسخہ بھی ساتھ ہی تحریر کر دیا اور اگر کسی جگہ سیماب قائم النار کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس کا تذکرہ بھی کر دیا اور اگر کسی جگہ روغن کافور کا جزو لازمی ہے۔ تو اس کا نسخہ بھی بیان کر دیا۔ غرض یہ کہ کلید کیمیا ایک

گنج بے پایاں ہے۔ جس کی مثال ڈھونڈنے سے بھی نہ ملے گی۔ ان میں سے صحیح نسخے تلاش کر لینا ارباب نظر کا کام ہے۔ جس طرح خزف ریزوں کے انبار میں پڑے ہوئے موتی اور ہیرے باوجود اپنی پست مقامی کے اپنی اعلیٰ قدر کو نہیں کھوتے اس طرح کلید کیمیا کے صد ہا نسخہ جات میں سے اگر آٹھ یا دس نسخہ جات بھی آپ کو صحیح مل جائیں تو انشاء اللہ ان کی عظیم قدر آپ کو رفیع الشان کامرانیوں سے ہمکنار کر سکتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ حضرات جنہیں مبدا فیض سے اس فن کے ساتھ ذرا سا بھی لگاؤ عطا ہو چکا ہے۔ وہ باسانی کتاب میں سے صحیح نسخہ جات تلاش کر لیں گے۔ خود مجھے بعض نسخوں کی صحت اور بلند پائگی کا ذاتی طور پر علم ہے۔

اتنا اور عرض کر دوں کہ اس کتاب کے بہت سے نسخے مولف نے بڑی بڑی جان توڑ کوششوں سے حاصل کئے ہیں اور پھر پوری دلیری اور جرات مندی کے ساتھ بلا بخل حوالہ کتاب کر دئے ہیں ان کی یہ بے نفسی اور قربانی و ایثار لائق ستائش ہے۔

علم الکیمیا کے شائق حضرات سے میں پر زور درخواست کروں گا کہ وہ ایک مرتبہ اس شاہ کلید کو ضرور کام میں لائیں۔ اگر قیام ازل سے ان کی قسمت میں اس دولت کا کچھ حصہ لکھا ہے تو یقینا" اس شاہ کلید سے اس گنج گراں مایہ کے قفل کھلتے چلے جائیں گے۔

اس ضمن میں، میں ایک مشورہ بھی پیش کر دوں کہ اس نعمت کے خواہشمند حضرات کے لئے یہ مناسب ہو گا۔ کہ وہ ساری کتاب میں سے اپنی نظر اور صوابدید کے مطابق تین

نسخوں کا انتخاب کر لیں یا پھر مصنف سے مشورہ لیں۔ اور پھر رب کریم سے کامیابی و کامرانی کی دعا مانگ کر نسخوں کی تیاری شروع کر دیں۔ اگر کامیابی ہو جائے تو بارگاہ حق میں سجدہ شکریہ ادا کیجئے ورنہ تینوں نسخوں کے ناکام رہ جانے کو مشیت ایزدی کی طرف سے یہ تنبیہہ سمجھ لیجئے کہ آپ کی قسمت میں اس نعمت سے عطا و بخشش نہیں ہے۔ لہٰذا صبر کیجئے اور ہمیشہ کے لئے ایسی کوششوں سے باز رہئے کیونکہ ان کا نتیجہ وقت اور دولت کے خسران و ضیاع کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔

آخر میں میں عزیز مصنف کی خدمت میں اس کتاب کی نگارش پر مبارک باد پیش کر کے ناظرین کو الوداع کہتا ہوں۔

کلید کیمیا ہے عقدہ لاینحل کا حل

حکیم خیر محمد کالاباغ

ڈائمنڈ پوڈر کے حصول کی مہم آج کل بھر زوروں پر ہے اور تقریباً ہر شخص اس کی تلاش میں سرگرداں نظر آتا ہے۔ جب بھی کسی معزز دوست سے ملاقات ہوتی ہے تو پہلا سوال کشتہ الماس جاذب سیماب کے متعلق ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک دن جب میں مصنف جناب فیض مآب آفتاب حکمت، ماہتاب صنعت زبدۃ الاطباء جناب حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسری کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور اس کے متعلق جب میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے کلید کیمیا کا مسودہ پیش کیا کہ یہ ہے تمام جدوجہد جو سالہاسال کی محنت شاقہ اور منت و خوشامد کے بعد حاصل ہوئی ہے میں جوں جوں مسودے کے ورق الٹتا گیا۔ الماس کے متعلق اس قدر بیش قیمت بے نظیر معلومات کو دیکھ کر حیران و ششدر ہو کر رہ گیا اور اپنے فاضل دوست کی حیرت انگیز کد و کاوش کی داد دیئے بغیر نہ رہ سکا۔ آپ نے بغیر کسی لفظی تصنع اور لمبی چوڑی داستانوں کے اصل تجربات کو وضاحت سے بیان کر دینے میں فخر محسوس کیا۔ میرے نزدیک ایسی شاندار خیر مطلب کتاب کا شائع ہونا موجودہ دنیا پر احسان عظیم اور فاضل مصنف کی نہ مٹنے والی اصل شہرت کی یادگار ہو گی۔ اس لئے میں نے فاضل مصنف کو کتاب کی اشاعت کے لئے ترغیب دی جسے آپ نے قبول کرتے ہوئے فرمایا۔

جہاں سنگریزوں پہ گرتے ہیں گاہک وہاں جنس لعل و گہر بیچنا کیا
جہاں خار و خس کی خریداریاں ہیں وہاں موج گلہائے تر بیچنا کیا
کوئی مشتری ہو تو آواز دے دے میں کمبخت جنس ہنر بیچنا کیا

مصنف موصوف کو اس امر کا احساس ہے کہ جو چیز کسی تلاش و کاوش کے بغیر دستیاب ہو جائے۔ خواہ وہ کتنی ہی بیش قیمت کیوں نہ ہو۔ اس کی قدر و منزلت اس معمولی سے معمولی چیز کے برابر بھی نہیں ہو سکتی۔ جو عرصہ جانسوزی اور تلاش و تجسس کے بعد

Scanned by CamScanner

حاصل ہوئی ہو۔ اس لئے انھیں اس کا صحیح اندازہ ہے کہ وہ کلید کیمیا' کے شائع ہو جانے کے بعد چونکہ بعض نہایت اہم راز موسین کو بغیر منت و خوشامد کلید کیمیا کے محض مطالعہ ہی سے حاصل ہو جائیں گے۔ اس لئے بعض موس ان نسخہ جات کو معمولی قدر و قیمت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ لیکن ایسے موس بھی ضرور ہوں گے جنھوں نے کلید کیمیا کے کسی ایک راز کے حصول کے لئے بے انتہاء کوشش کی ہوگی اور بڑی منت و خوشامد کے بعد ہی وہ راز حاصل ہوا ہو گا ایسے موسین جب "کلید کیمیا" کو دیکھیں گے تو وہ ضرور فاضل مصنف کی محنت اور فراخدلی کی داد دیں گے۔

بعض نااہل' جھوٹے اور دھوکا باز موسین کی مبالغہ آرائیوں اور فریب کاریوں کی وجہ سے یہ شریف فن اسقدر بدنام ہو گیا ہے کہ صحیح اور معیاری نسخہ بھی موسین کی بد ظنی کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔ (ددا ورنہ میرے نزدیک ہر معیاری اور اصولی نسخہ یقیناً" درست ہوتا ہے۔ اور اس میں ناکامی ہماری ترمیم و تنسیخ ناتجربہ کاری اور جلد بازی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

جہاں تک تحقیق و تدقیق کا تعلق ہے۔ فاضل مصنف نے اس ذخیرہ معلومات کے حصول کے لئے کافی وقت اور زر صرف کیا ہے۔ اور ان تمام معلومات کو بلا بخل صفحہ قرطاس پر رکھ دیا ہے۔ اس کی قدر وہی حضرات صحیح معنوں میں کر سکیں گے جنھوں نے ایسے راز ہائے درون پر وہ کے لئے منت و خوشامد اور خاطر و مدارت میں گھر بار لٹایا ہو اور جن کی زندگی کا محبوب ترین مشغلہ اور جاذب توجہ عنوان یہی فن رہا ہے۔ جو ایسے رموز کے پیچھے ہمیشہ ہی سرگرداں نظر آتے ہوں۔ ایسے حضرات "کلید کیمیا" کے کسی ایک نسخہ میں اگر کامیابی حاصل کر لیں تو مصنف موصوف کی کاوشوں کی صحیح داد ہو گی اور مجھے امید ہے کہ کلید کیمیا کے بعض رموز انشاء اللہ ضرور خراج تحسین حاصل کریں گے۔

جہاں تک نسخہ جات کا تعلق ہے۔ مصنف موصوف نے حتی الوسع مبالغہ آرائی سے پرہیز کیا ہے۔ اگر وہ نسخہ جات کے ساتھ منسوب واقعات اور حصول نسخہ جات کے لئے اپنی محنت و کاوش کی داستانیں بیان کرتے تو یہ کتاب اس سے کئی گنا زیادہ حجم اختیار کرتی مگر آپ نے صرف نسخہ جات ہی تحریر کرنے پر اکتفا کیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ معلومات ان اوراق میں سمٹ سکیں۔ اور ضرورت مند حضرات اپنی سمجھ اور تجربہ کے مطابق اپنا مقصد

حاصل کر سکیں۔

کلید کیمیا کا قابل قدر حصہ کشتہ الماس کے آئندہ اعمال ہیں جو کہ فاضل مصنف کی دریا دلی کا ایک شاندار کارنامہ ہے اور بر موقعہ ضمنی نسخہ جات کا تذکرہ آپ کے جذبہ ہمدردی اور خلوص کا مظہر ہے۔ الغرض "کلید کیمیا" کے مطالعہ کے بعد ایک ایک مہوس کی جو راہنمائی ہو سکتی ہے وہ یہ ہے کہ۔

۱۔ ڈائمنڈ پوڈر (کشتہ الماس جاذب سیماب) کے متلاشیان کو ہر ڈھنگ کا نسخہ کلید کیمیا' میں مل سکتا ہے۔

۲۔ جو اصحاب کشتہ الماس جاذب سیماب جانتے ہیں اور اس سے کام لینے کے طریقہ کی جستجو میں ہیں۔ انہیں بیسیوں عجیب و غریب طریقے کلید کیمیا سے مل سکیں گے۔ جن پر عمل پیرا ہو کر وہ اکسیر کے ہر درجہ میں کامیابی حاصل کر سکیں گے۔

۳۔ جو مہوس کسی بھی چیز کے قیام اور تکلیس سے کرنے کی کوشش میں ہیں وہ پارہ شنگرف سم الفار' زرنیخ گندھک' فاسفورس' (رسکپور' دار چکنا' شورہ' نوشادر' پھٹکری' کافور' تنکار وغیرہ کو قائم کرنے اور تمام ارواح انفاس و اجساد و احجار کے کشتہ کرنے کے کئی نسخہ جات کلید کیمیا میں پائیں گے۔

۴۔ بعض مہوس جو پارہ شنگرف' ہڑتال' کافور وغیرہ کو قائم کر سکتے ہیں مگر اس کے آئندہ اعمال کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ انہیں کلید کیمیا' میں نہایت بلند پایہ اعمال مل سکیں گے۔

غرض یہ کہ کلید کیمیا میں فن کے ہر پہلو پر کئی نسخہ جات مل سکیں گے۔ جن سے مہوسین کی دیرینہ آرزو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پوری ہو جائے گی۔

آخر میں' میں فاضل مصنف کو کلید کیمیا کی اشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اور ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ مہوسین کو یہ کتاب مشعل راہ کا کام دے گی۔ تاکہ ان کی دیرینہ آرزو پوری ہو۔ آمین

نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول

سطور مذکورہ میں نے کلید کیمیا کے پہلے ایڈیشن کے موقعہ پر پیش کی تھیں میں نے کیمیا پر بے شمار قدیم و جدید مطبوعات مطالعہ کیں۔ اور کئی نایاب اور نادر قلمی بیاضیں میری نظر سے گذریں مگر اس فن پر آج تک ایسی کوئی تصنیف نظر سے نہیں گذری۔ مگر جب اس کا حصہ دوم شائع ہوا تو مصنف جناب حکیم حاجی محمد اسماعیل صاحب امرتسری اس دعویٰ میں حق بجانب سمجھے گئے کہ کوئی بھی مصنف اس جیسی پر از معلومات تصنیف قیامت تک پیش کرنے کی جرات نہ کر سکیں گے۔ جس کا اظہار آپ نے ایک طویل نظم کے اس شعر میں کیا ہے۔ یہ نظم انہوں نے اپنی بیٹی کلثوم طاہرہ کو ۱۹۷۵ء کے حج بیت اللہ شریف اور زیارت مدینہ منورہ سے واپسی پر پیش کی۔

پر وہ کتابیں خون جگر سے جنہیں لکھا
زندہ رکھیں گی نام قیامت تک میرا

کلید کیمیا حصہ اول کے اس ایڈیشن میں آپ نے بخل شکنی کی انتہا کر دی اور بعض ایسے اعلیٰ پایہ کے تجربہ شدہ نسخہ جات حاصل کر کے شامل کر دیئے کہ اب پہلی اشاعت کی اصل شکل ہی بدل گئی۔ اور یہ ایک نئی کتاب بصورت حصہ سوم شمار ہونی چاہیے۔

مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ آپ نے ان رموز کو حاصل کرنے کے لئے کیا کیا پاپڑ بیلے اور اپنے اثر و رسوخ کام میں لائے۔ مگر جب کتاب شائع کرنے کا موقع آیا تو آپ نے بلا کم و کاست انہیں حوالہ کتاب کر دیا۔ اس کے علاوہ جن اعمال کی تصدیق آپ تک پہنچی انہیں مخصوص نشان سے نمایاں کر دیا گویا آپ نے یہ مثال قائم کر دی کہ نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول

کلید کیمیا

عالم اکسیر اک دن عامل اکسیر ہے
راہنما ہے تجربہ شاہراہ مقصد ہے

موسین کے ہاں جس قدر قصے کہانیاں مشہور ہیں کہ فلاں سادھو یا اکسیر گر فلاں جگہ ٹھہرا فلاں فلاں اجزاء سے اکسیر تیار کر کے سونا چاندی ہمارے سامنے بنا کر دکھایا اور پھر جب اس کے بعد اس طریق کے مطابق عمل کیا گیا تو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ حقیقتاً نسخہ کا اصل راز یعنی کہ مفتاح یا گور بھسم (چھوٹ) کا تو انہیں اس وقت علم نہ ہو سکا۔ جسے اس وقت یہ لوگ ادویہ کو سحق کرتے وقت آنکھ بچا کر اس میں تھوڑی سی اکسیر ڈال دیتے ہیں۔ یا ہوشیاری سے کسی عرق یا روغن میں ملا دیتے ہیں اور اکسیر تیار کر کے آپ کسی بہانہ رفو چکر ہو جاتے ہیں۔ دیکھنے والے کو یقین ہو جاتا ہے کہ تمام اجزاء میری موجودگی میں میرے ہی ہاتھوں ڈالے گئے ہیں لہٰذا وہ کامیابی کا خواب دیکھنے لگتا ہے۔ مگر جب عروس کامرانی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوتا تو اس عنقائے بے نشان کے حصول کے لئے مہوس فرقہ میں شامل ہو کر گھر پھونک تماشا دیکھنے کے عادی ہو جاتے ہیں اور اس مشکل راز کی کلید کے لئے گھر کا اثاثہ تباہ و برباد کر کے اسی حسرت و یاس میں عمر عزیز ختم کر دیتے ہیں۔ کسی نے اس عقدہ لاینحل کو حل کر لیا تو اس پر بخل کا بھوت سوار ہو جاتا ہے۔ اور وہ اسے حرز جاں سمجھتے ہوئے اس قدر مخفی رکھتا ہے کہ قبر میں بھی ساتھ ہی لے جاتا ہے۔

علم الکیمیا میں گور بھسم یا چھوڑ حقیقتاً "کلید کیمیا کا درجہ رکھتا ہے۔ جس کے بغیر کسی نسخہ کا بھی کامیاب ہونا امر محال ہے۔ متقدمین صناع اور ان کے حلقہ بگوش مہوسین کی اکثریت کشتہ طوطیا سفید بلا زنگار برقی رو کو صحیح کلید کیمیا یا گور بھسم اور چھوڑ قرار دیتے تھے مگر حقیقت اور تجربہ اس کے بالکل برعکس ہے متقدمین میں جو حقیقتاً" اکسیر گر تھے وہ کشتہ الماس جاذب سیماب کو ہی صحیح کلید کیمیا جانتے تھے۔ کیونکہ ان کے تجربہ میں کشتہ طوطیا کے مقابلہ میں کشتہ الماس بدرجہا اکسیری فوائد کا حامل بلکہ براہ راست اکسیر الاجسام و اکسیر الاجساد ثابت ہو چکا تھا۔ مگر وہ اس راز کی ہوا بھی نہ لگنے دیتے تھے۔ بلکہ انہیں اس میں

اسقدر سہولت تھی کہ الماس مکلس تیار شدہ بازار سے حاصل کر کے دنوں کی بجائے منٹوں میں اکسیر تیار کرتے تھے۔ چپکے سے بازار گئے اور انگریزی دواخانہ سے ڈائمنڈ پوڈر خرید لائے کام بنایا اور مست رہے۔ آخر ۱۹۳۹ء کی جنگ عظیم شروع ہو گئی اور ہر قسم کی درآمد خصوصاً" جرمن کا مال قطعی بند ہو گیا۔ اب ڈائمنڈ پوڈر کے متلاشی میدان میں نکلنے شروع ہو گئے۔ اور بات نکلتے نکلتے نکل گئی جس سے صحیح حقیقت موسین کے سامنے واضح ہو گئی کہ کلید کیمیا دراصل کشتہ الماس ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کشتہ الماس کے حصول کی مہم شروع ہو گئی اور آج کل ہر موس کشتہ الماس کے لئے مارا مارا پھرتا ہے۔ ہم بھی اسی کوشش میں رہے۔ اور بھارت و پاکستان کے کونے کونے سے ہر خیال کے موسین اور اکسیر گروں سے ان کے رموز حاصل کر کے محفوظ کرتے رہے۔ جو کہ بصورت کلید کیمیا فی احباب کے سامنے ہیں۔ گویا الماس کے متعلق جس قدر معلومات مستند و غیر مستند اور مصدقہ و غیر مصدقہ ہم تک پہنچ سکیں سیدھے سادے الفاظ میں بغیر کسی تصنع کے اس کا اظہار کلید کیمیا میں کر دیا گیا ہے۔ جب آپ نسخہ جات اور ان کی پھیلاوٹوں پر غور فرمائیں گے تو آپ اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ ہم نے کامیاب اکسیر گروں کے رازہائے درون پردہ کو مکمل و مفصل حاصل کر کے موسی دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اور اس کے حصول کی کوشش میں ہماری محنت و کاوش کا اندازہ اسی ذخیرہ معلومات کے ملاحظہ سے بخوبی ہو سکتا ہے۔ ہاں یہ یاد رہے کہ کشتہ الماس وہی کلید کیمیا کا کام دے گا جو کہ جاذب سیماب ہو گا اور اس اس کی قوت جاذبہ جتنی زیادہ ہو گی اتنا ہی وہ زیادہ اکسیر الاکسیر ہو گا۔ یہی کشتہ اکسیر الاجسام والاجساد ہو سکتا ہے۔ اور جو کشتہ جاذب سیماب نہیں وہ ایک بے جان لاشہ ہے۔ جو کسی کام کا نہیں۔ اس میں پہلے جاذب سیماب کی قوت پیدا کریں۔ پھر اکسیری فوائد حاصل کریں۔ دوسرے لفظوں میں سنڈہ کشتہ کو جاری کریں کشتہ الماس جاذب سیماب۔ پارس پتھر کی طرح کس طرح ناقص دھاتوں کو کامل کر دیتا ہے؟ اکسیر میں اس کا کیا درجہ ہے! اور اس سے کلید کیمیا کا کام کس طرح لیا جاتا ہے؟ یہ آئندہ صفحات سے بخوبی واضح ہو جائے گا اگر اس سے کلید کیمیا کا کام لینے کے لئے خام کیمیاوی اشیاء میں شامل کر کے اس کی قوت ان ادویہ کے قیام و تشمیع و غواص کرنے میں صرف کر دی گئی تو وہ اکسیر کمزور ہو گی اور اس کی مقدار طرح زیادہ ہو گی اور اگر کیمیاوی ادویہ قائم پہلے کر لی جائیں اور تخم اکسیر

الماس بعد میں شامل کیا جائے تو سبحان اللہ! اس کی قوت صدہا گنا بڑھ جاتی ہے۔ پھر یہ اکسیر اکسیر الاعظم ہو گی۔

جہاں تک اس کے اکسیر الاجسام ہونے کا تعلق ہے۔ اس میں بھی ایسا کشتہ الماس قابل استعمال ہوتا ہے۔ جو کہ جاذب سیماب ہو اور اس میں جتنی جاذب سیماب کی قوت زیادہ ہو گی اتنا ہی وہ زیادہ کایا پلٹ اثرات
کا حامل ہو گا۔ ہر مرض کے لئے تشخیص مدارج سے بالاتر ہو گا۔ سیروں گھی اور منوں دودھ ہضم کر کے نظام جسم کی کایا پلٹ دے گا۔ بوڑھوں کو جوان' تپدق و سل وغیرہ سے گھن کی طرح کھائے ہوئے مایوس ڈھانچے کو گوشت و پوست سے سرسبز و شاداب کر کے ناقابل رشک پہلوان بنانا اس کا معمولی فعل ہو گا۔ سفید بال سیاہ ہوں گے۔ گرے ہوئے دانت دوبارہ نکل آئیں گے قدرتی امساک اور قوت باہ میں وہ ہیجان پیدا ہو گا کہ جس کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اور تمام امراض جسمانی اس طرح نیست و نابود ہو جائیں گے جس طرح سورج کی شعاعوں کے سامنے شبنم اڑجاتی ہے۔

کشتہ الماس قطعی شگفت جاذب سیماب تیار ہو جائے اور زہریلی ادویہ مثل سائینائیڈ آف پوٹاس وغیرہ کے اثرات دور کرنے کے لئے عرق گلاب میں کھرل کر کے دو چار بار آنچ دینے کے بعد استعمال کرنا چاہئے چونکہ اس کی مقدار نہایت قلیل ہوتی ہے اس لئے اسے اکیلا کبھی استعمال نہیں کرنا چاہئے بلکہ مروارید تین ماشہ میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر عرق گلاب سے کھرل کر کے چار خوراک بنا کر صبح ہمراہ مسکہ استعمال کریں اور جب پیاس کا غلبہ محسوس ہو تو دودھ پلائیں۔ اور غذا مرغن جتنی بھی میسر آسکے کھائیں پئیں۔ تین خوراک کے استعمال کے بعد اگر ضرورت محسوس ہو تو دو تین خوراک اور کھالیں۔ ورنہ بس کر دیں۔

جس قدر کشتہ الماس زیادہ جاذب سیماب کی قوت رکھے گا۔ اسی قدر خوراک استعمال کم اور فوائد زیادہ کایا پلٹ ہوں گے۔ اور جس قدر کم پارہ نوش ہو گا اسی قدر خوراک استعمال زیادہ اور فوائد کم ہوں گے۔ مقدار خوراک ایک خشخاش سے ایک چاول تک جاذب سیماب کی قوت کے مطابق ہو گی۔

بعض اشخاص کا خیال ہے کہ الماس چاٹنے سے انسان مرجاتا ہے۔ یہ قطعی غلط ہے

الماس کے چاٹنے سے انسان نہیں مرتا۔ بلکہ اس کے نگلنے سے مرجاتا ہے۔ اس لئے اس کے استعمال میں از حد احتیاط سے کام لینا چاہئے جب تک پورے اطمینان سے الماس۔ شگفت نہ ہو جائے اس کے استعمال کی جرات نہیں کرنی چاہئے کیونکہ الماس کا باریک سے باریک ذرہ بھی اگر خام رہ جائے تو استعمال کے بعد جہاں سے گذرے گا چیرتا ہوا زخم کرتا ہوا گذرے گا۔ خصوصاً" انتڑیوں میں زخم کر کے انسان کی ہلاکت کا باعث ہو گا۔ یہ یاد رہے کہ الماس سخت ترین پتھر ہونے کے باوجود ناقابل شکست نہیں ہمارے بعض موس حضرات اسے محض چند سکینڈ میں گی کے پھلا کی طرح شگفت کشتہ کر لیتے ہیں۔ جس سے بڑے بڑے حیرت انگیز کام لئے جاتے ہیں۔ اور جس کے سامنے آج کل کے سائنسی کملات بھی محو حیرت ہیں۔

الماس ایک گراں قدر چیز ہے۔ اگر حسب خواہش کشتہ تیار نہ ہوا تو کف افسوس ملنا پڑے گا۔ لہذا بہتر ہے کہ کھڑ ہیرا سستے داموں خرید کر اسے کشتہ کرنے کی کوشش کریں۔ اس کی قیمت سفید و شفاف الماس کے مقابلہ میں ایک اور دس کی نسبت ہے مگر بلحاظ فوائد اکسری اعمال میں کوئی فرق نہیں۔ زرد نیلہ الماس بھی اپنے فوائد میں سفید و شفاف الماس سے کسی صورت میں کم نہیں۔

الماس کشتہ کرنے سے پیشتر بجھاؤ دیتے وقت اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ الماس کو کوئلوں میں اسقدر تپائیں کہ جلتے کوئلہ کی طرح سرخ ہو جائے تو چمٹی سے نکال کر فوراً" بجھاؤ دینے والے عرق یا محلول میں ڈال دیں اور جب الماس بالکل سرد ہو جائے تو نکال کر اسی طرح گرم کر کے بجھاؤ دے دیں۔ بجھاؤ کا مقصد یہ ہے کہ الماس کی چمک و دمک غائب ہو جائے تاکہ آسانی سے کشتہ ہو سکے آگ دینے کے بعد اس امر کا خیال رکھیں کہ اگر پہلی آنچ میں خاطر خواہ کشتہ تیار نہ ہو سکے تو اسے چند بار تکرار عمل سے شگفت کریں۔

ایک اور بات بھی یاد رکھیں کہ جب بھی الماس کا کشتہ کرنا مقصود ہو تو اس کے آئندہ اعمال کے لئے اجزاء پہلے سے تیار رکھیں۔ اور الماس کشتہ کرنے کے فوراً" بعد ان اجزاء میں شامل کر لینا چاہئے۔ کیونکہ تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ کشتہ الماس جتنا عرصہ زیادہ پڑا رہے گا۔ وہ آکسائڈ ہوتا رہے گا۔ جس سے اس کی قوت عمل جاتی رہے گی۔

الماس کا حصول اور اس کی اقسام

برازیل دنیا کا مشہور ملک ہے۔ جہاں ہیرے کی تجارت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں گولکنڈہ اور چھاتپا (دکن) میں بھی الماس کی کانیں ہیں۔ بمبئی اس کی بہترین تجارت گاہ ہے۔ جے پور اور جودھ پور کی ریاستیں بھی اس کی تجارت کے لئے مشہور ہیں۔ پاکستان میں اب کراچی اس کی تجارت کا مرکز بن رہا ہے۔

جس جگہ الماس کی کان کا شک ہوتا ہے۔ وہاں کی زمین کی مٹی کوٹ کر پھیلا دیتے ہیں اور اس پر پانی ڈالتے ہیں۔ جس سے مٹی ڈھل کر ادھر ادھر بہہ جاتی ہے اور وزنی چیز وہیں رہ جاتی ہے۔ اور سورج کی کرنوں کی مدد سے چمکدار حصہ کے کنکر اٹھا لئے جاتے ہیں۔ جو کہ ابرک کی طرح آپس میں لپٹے ہوتے ہیں۔ جنہیں ماہرین الماس جدا کر کے ترشوا کر جلا دیتے ہیں اور حسب منشاء نگینے تیار کرتے ہیں۔

ایمسٹرڈیم (ہالینڈ) کی انٹوپ نامی ہیروں کی ایک مشہور کمپنی کے مینیجر نے ۱۸۸۳ء میں ہیروں کی بڑی نمائش کے وقت الماس کو کان سے نکلنے، اسے کاٹنے اور صاف کرنے کے حالات بتائے تھے کہ ایک میل کے احاطہ کے اندر الماس کی چار کانیں ہیں۔ جہاں دو ہزار سفید اور چار ہزار افریقہ کے کالے آدمی اس شرط پر کام کرتے ہیں کہ کم از کم تین ماہ اس احاطہ سے باہر نہیں نکل سکتے۔ یہ احاطہ ایک چھوٹے گاؤں کی شکل کا ہوتا ہے۔ خوردو نوش کی تمام دکانیں وہاں ہوتی ہیں۔ ان پیش بندیوں کے باوجود بھی چوتھا حصہ ہیروں کا چوری ہو جاتا ہے۔ کان میں ایک پنجرہ میں بیٹھ کر اترتے ہیں۔ اور ایک محرابدار جگہ میں پہنچتے ہیں۔ جو سات فٹ بلند ہے۔ یہاں کے مزدور ایک انگریز اوورسیر کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ یہ مزدور بڑی محنت سے کام کرتے ہیں۔ اور لوہے کی سلاخ سے اس پتھریلی زمین میں سوراخ کرتے ہیں۔ انگریز اوورسیر ان سوراخوں میں ڈائنامیٹ بھر کر فلیتہ لگا دیتے ہیں۔ بارود پھٹنے پر وہاں کے نیلے رنگ کے مٹی کے ڈھیلوں کو تھیلوں میں بھر کر جر ثقیل کے ذریعہ اوپر کھینچ لیتے ہیں۔ اور اس پتھر نما سخت مٹی کو پھیلا دیتے ہیں۔ جو کہ چھ ماہ کے عرصہ میں دھوپ پانی اور ہوا کے اثر سے نرم ہو جاتی ہے۔ پھر اسے لوہے کے دستے سے کوٹا جاتا ہے۔ اس

کے بعد مٹی دھونے کی مشین میں ڈالتے ہیں جو کہ ہلکی مٹی کو الگ کر دیتی ہے۔ اور مٹی میں ملے جلے ہیرے ایک بیلن میں گرتے ہیں اور ان کے اوپر پانی گرتا ہے جو اسے ایک کڑاہی میں بہا کر لے جاتا ہے جس میں لوہے کے دھار دار چاقو لگے ہوتے ہیں جو کہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ہیں ہلکی مٹی کڑاہی میں رہ جاتی ہے اور الماس ملی ہوئی مٹی تین مختلف چھلنیوں میں چلی جاتی ہے۔ جہاں سے ہیروں کو چن لیا جاتا ہے۔ جسے کمپنی کے ہیڈ کوارٹر میں بھیج دیا جاتا ہے۔ جہاں اسے شورہ وغیرہ کھاری اجزاء میں جوش دیا جاتا ہے اور اسے احتیاط سے چھیلتے ہیں کہ ذرات کم اتریں پھر اسے ایک نصف فٹ لمبی لکڑی کے سرے پر چپکا دیا جاتا ہے اور دوسرے ہیرے کو دوسری لکڑی میں اور ایک کو دوسرے سے رگڑتے ہیں اس وقت ایک پوڈر بھی چھڑکا جاتا ہے جس سے وہ مجلی ہو جاتا ہے ہیرے کو کاٹنے کے بعد چھیلنے اور مجلی کرنے میں تین چار دن صرف ہو جاتے ہیں۔

افریقہ میں الماس ۱۸۶۷ء میں دریافت ہوا تھا۔ اور نیک نامی ایک تاجر اثنائے سفر میں ڈنمارک ٹھہرا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ بچے چند خوبصورت چمکدار پتھروں سے کھیل رہے ہیں۔ اس نے سڑک سے ایک پتھر لیا اور انگلینڈ میں ایک ہزار پونڈ کو فروخت کیا اور اسی طرح الماس کا راز بر سر عام آگیا۔

دنیا میں اس وقت جتنا ہیرا دستیاب ہوتا ہے اس کا ستانوے فیصد حصہ افریقہ سے آتا ہے۔ یہاں سے ہر سال دو کروڑ قیراط ہیرا حاصل کیا جاتا ہے۔ یہاں کے جن علاقوں میں ہیرے کی کانیں جابجا ملتی ہیں ان میں جنوبی افریقہ' جنوب مغربی افریقہ' موزنبیق اور انگولا وغیرہ شامل ہیں۔ ان علاقوں میں حکومت کی منظور شدہ کمپنیوں کے علاوہ بہت سے سمگلر بھی غیر قانونی طور پر ہیرے کی تجارت کرتے ہیں ان میں سے دو سمگلر افسانوی شہرت کے مالک بن گئے۔ ان میں سے ایک کا نام جان حداد اور دوسرے کا نام آرمنڈ دیوئی ہے۔ ان دونوں نے کویت میں ایک کمپنی قائم کی اور یہ مشہور کر دیا کہ انہوں نے کویت میں ہیرے کی ایک کان دریافت کی ہے اور ان کی کمپنی اسی کان کے ہیرے فروخت کرتی ہے۔ ان کی اس دریافت کی تفتیش کسی نے نہ کی اور وہ مدتوں تک سیرالیون سے ہیرے سمگل کر کے کویت لاتے اور بیچتے رہے۔

براعظم افریقہ میں اسقدر ہیرا موجود ہے کہ اس کی مقدار کا صحیح اندازہ کوئی نہیں کر

سکتا۔ اس کے پہاڑوں، جنگلوں اور وادیوں کے علاوہ اس کے ساحلی سمندروں کی تہ میں
ہیرے پائے جاتے ہیں۔ سمندر کی تہ سے ہیرے نکالنے کا منظم پروگرام ۱۹۶۰ء سے جاری
ہے۔ اس کی ابتداء میرین ڈائمنڈ کمپنی کی جانب سے کی گئی تھی یہ کمپنی ایک امریکی صنعتکار
سیم کالنز نے بنائی تھی۔ اس کمپنی نے راس امید کے جنوب میں اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا
اور گیارہ مہینے کے اندر پچاس ہزار قیراط ہیرا سمندر کی تہ سے برآمد کر لیا۔ اس سے سیم
کالنز کی ہمت اور بڑھی اور اس نے ہیرے نکالنے کے لیے کئی جہاز خرید لئے وہ اپنی مہم میں
بڑا کامیاب رہا اور چند برسوں کے اندر ہی امریکہ کا سب سے بڑا جوہری بن گیا۔ اس کا یہ
خیال ہے کہ جنوبی افریقہ کے ساحلی سمندروں کے پاس تین ہزار مربع میل کے علاقے میں
ہیرے موجود ہیں اور انہیں سمندر کی تہ سے نکالا جا سکتا ہے۔

ہیرے کے اوزار بے شمار صنعتوں میں مستعمل ہیں۔ ڈی بیرز کے صرف دس فیصد
ہیرے آرائش کے قابل ہوتے ہیں۔ باقی ہیرے یا تو بہت چھوٹے ہوتے ہیں یا رنگ دار
ہوتے ہیں اس لئے ان سے نگینے نہیں بنائے جا سکتے، ان تمام ہیروں کو بہت سستے داموں
فرموں کے ہاتھ فروخت کر دیا جاتا ہے جو ان سے مختلف آلات تیار کرتی ہیں۔ ہیرے کے
آلات سب سے زیادہ شیشے کی صنعت میں استعمال ہوتے ہیں۔ شیشہ کاٹنے اور اس پر نقش
و نگار بنانے کے لئے ہیرا کا چاقو بہترین اوزار ثابت ہوا ہے عینکوں کے لئے خاص نمبروں
کے شیشے صرف ہیرے کے چاقو سے ہی کاٹے جا سکتے ہیں۔ خوبصورت گھڑیوں کے شیشے اور
انگوٹھیوں کے نگینے بنانے کی صنعت ہیرے کے آلات کے بغیر نہیں چل سکتی اکثر سائنسی
آلات بنانے کے لئے ہیرا بنیادی ضرورت ہوتا ہے۔ شیشے کے بعد فولاد کی صنعت میں ہیرا
سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ فولاد کے باریک اور نفیس آلات بنانے کے لئے ہیرے کی
مدد لی جاتی ہے۔ فولاد کی سطح ہموار کرنے کے لئے اسے ہیرے کی ریتی سے رگڑا جاتا ہے
کاروں، ہوائی جہازوں اور مختلف قسم کی مشینوں کے بہت سے پرزے ہیرے کے آلات کی
مدد سے تیار کئے جاتے ہیں۔ سخت چٹانوں میں بورنگ کرنے کے لئے ہیرے کے ڈرل
بنائے جاتے ہیں۔ جن کے سرے پر عموماً کئی کئی سیر ہیرا لگایا جاتا ہے۔ سخت چٹانیں فولاد کا بھی
منہ موڑ دیتی ہیں۔ لیکن ہیرے کا وار نہیں بچا سکتیں تیل کے بہت سے چشمے انہی آلات کی
وجہ سے نکالے گئے ہیں۔ بعض اوقات، تار پیڈو کے سرے پر ہیرا جڑا جاتا ہے آج کل

ہیرے کا سفوف بھی مختلف صنعتوں میں وسیع پیمانے پر استعمال ہو رہا ہے۔ ہیرے کے آلات بت تراشوں کے ہاں بہت مقبول ہیں۔ بعض نادر روزگار مجسمے ہیرے کے آلات سے ہی پایہ تکمیل تک پہنچ سکے۔

سائنس دانوں کے نزدیک یہ قیمتی اور شفاف مجلی معدنی پتھر جو موجودہ معدنیات سے زیادہ مضبوط اور درخشندہ ہے۔ اور تمام دوسرے جسموں کو کاٹ سکتا ہے اور کوئی جسم اسے نہیں کاٹ سکتا اسی معمولی قیمتی اور کالے کلوٹے کوئلہ پتھر کی جنس سے ہے۔ جسے آگ کی ایک چنگاری راکھ میں بدل دیتی ہے۔ اور جس کی ایک بھری ہوئی ٹوکری چند روپے قیمت نہیں پاتی۔

کیا سائنس دانوں کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ کوئلے سے ہیرا بنا کر ان کی مانگ پوری کریں؟ طویل عرصے سے مصنوعی ہیرے بنانے کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔ کوئلے کو ۲۷۵۰ ڈگری سینٹی گریڈ کی زبردست حدت میں گرم کیا جاتا ہے اور اس پر ساڑھے تین لاکھ پونڈ فی مربع انچ کے حساب سے دباؤ ڈالا جاتا ہے۔ دباؤ اور گرمی وہی ماحول فراہم کرتے ہیں۔ جس سے لاکھوں سال پہلے کوئلے کو ہیروں میں بدل دیا جاتا تھا۔ سائنس دان مصنوعی ہیرے بنانے میں کامیاب ہو گئے لیکن ابھی تک چینی کے دانے سے زیادہ بڑے ہیرے نہیں بنائے جا سکے۔ یہ ننھے منے ہیرے صرف صنعتی مقاصد کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ زیادہ اچھی قسم کے ہیرے تیار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اگر سائنس دان کبھی "کوہ نور" جتنے بڑے ہیرے بنانے میں کامیاب ہو گئے تو ہیرا یقیناً" دنیا کی سب سے قیمتی چیز نہیں رہے گا اور پھر دولت مند لوگوں کو امارت کے اظہار کا کوئی نیا معیار تلاش کرنا پڑے گا۔

فوری طور پر ہیرا بنانے کے لئے بھارتی سائنس دانوں کے انکشاف کے سلسلہ میں ایک بھارتی اخبار کی اطلاع کے مطابق کانپور میں وفاقی سائنس دان نے اونچے درجے کے دھماکے سے پھٹنے والا مادہ استعمال کرتے ہوئے ایک ایسی تکنیک معلوم کی ہے جس سے عام قسم کے سرمہ کو فوری طور پر ہیرے کی شکل میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ دھماکے سے پھٹنے کی قوت سرمہ کو بلند ترین کثافت تک پیوستہ کرے گی بالکل اسی طرح جس طرح ہزاروں برس کے فطری عمل سے الماس معرض وجود میں آتا ہے۔ سرمہ ہیرے میں تبدیل ہو

جائے گا۔

۵۵۰ سال قبل از ہجرت پلینوس نامی قدیمی رومی نے علوم طبیعی پر ایک کتاب ۳۷ جلدوں میں لکھی۔ جس میں اس نے تحریر کیا کہ الماس سب سے زیادہ قیمتی ہے۔ آگ اور لوہا جو سب سے سخت چیزیں ہیں۔ اس پر اثر انداز نہیں ہوتیں صرف بکرے کا خون اسے توڑ سکتا ہے۔ پتھر کو چیرنے والے اس کو گرم خون میں باریک کر کے دوسری اشیاء پر نقش اور تصاویر کھودتے ہیں۔ تمام امراض خصوصاً" جنون اس کے سامنے دم نہیں مار سکتے۔

ہیرے کے وزن کا پیمانہ قیراط ہے۔ قیراط یونانی زبان کے لفظ قیراطون سے ماخوذ ہے' قیراطون ایک درخت کا نام' پہلے پہل اس کے بیج ہیرے تولنے کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ (جیسے ہمارے ہاں رتی کے بیج سونا تولنے کے لئے استعمال کئے جاتے تھے) چونکہ ہر بیج یکساں وزن کا نہیں ہوتا اس لئے ہر تاجر کے ہاں ہیرے کا وزن بدل جاتا ـــــــ اب قیراط کے وزن کے لئے ایک یکساں عالمی معیار مقرر کر دیا گیا ہے آج کا قیراط ۲۰۰ ملی گرام (تقریباً" ڈیڑھ رتی) کے برابر ہے' شفاف ہیرا جتنا بڑا ہوتا ہے (یعنی یہ جتنے زیادہ قیراط کا ہوتا ہے) اس کی قیمت اتنی ہی زیادہ ہوتی ہے۔

الماس کے متعلق قدیم و جدید معلومات حصہ دوم میں نہایت تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

الماس کی اقسام

الماس اگرچہ زیادہ تر سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ مگر قدرت نے بعض الماس کو کسی قدرتی آمیزش سے کوئی خوشنما رنگ مثلاً" گلابی یا نیلا یا سبز عطا کیا ہوتا ہے اور یہ اقسام نوادرات میں شمار کی جاتی ہیں۔ جس سے اس کی قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے اس کے علاوہ سرخ' زرد' سیاہ اقسام کے الماس بھی ہوتے ہیں۔ جن کا مختصر سا تذکرہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ سفید براق: سب سے زیادہ قیمتی شمار ہوتا ہے۔ اور اکسیری اعمال میں اکسیر مطلق کا درجہ رکھتا ہے۔ منحوس سیارگان کے بد اثرات کو زائل کرنے کے لئے صاحب حشمت لوگ اسے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اس قسم سے متعلقہ دنیا بھر کے مشہور ہیروں میں سے چند ایسے ہیں جن کا ذکر تاریخوں میں اکثر آتا ہے۔

کوہ نور سب ہیروں سے قیمتی اور ان کا سرتاج سمجھا جاتا ہے۔ اگر جسامت میں اتنا بڑا نہیں۔ لیکن چمک دمک اور وضع قطع میں بے مثل ہے۔ اس کی تاریخ نہایت عجیب اور دلچسپ ہے۔ اگرچہ کوہ نور ایک صدی قبل از مسیح اوجین کے راجہ کے قبضہ میں تھا۔ لیکن اس کی صحیح تاریخ بادشاہ بابر سے شروع ہوتی ہے۔ یہ مشہور اور تاریخی ہیرا ریاست گولکنڈہ کی کان سے نکلا تھا۔ تراشنے سے پہلے اس کا وزن چار تولہ سے زیادہ تھا۔ اسی حالت میں یہ بادشاہ بابر کو ملا جسے شاہجہان نے اٹلی کے ایک جوہری سے ترشوا کر تخت طاؤس کی زینت بنایا۔ اس زمانہ کے لوگوں کا خیال تھا کہ جس شخص کے پاس کوہ نور ہو گا وہ کسی نہ کسی ملک کا بادشاہ ضرور ہو گا۔ اور یہ عجیب اتفاق تھا کہ جب نادر شاہ تخت طاؤس کو بمعہ جواہرات ایران لے گیا تو اسی وقت سے سلطنت مغلیہ میں زوال آنا شروع ہو گیا کچھ عرصہ کے بعد نادر شاہ کے خاندان میں تباہی آئی تو یہ ہیرا احمد شاہ ابدالی کے ہاتھ آیا۔ جس نے بھی ایک عرصہ تک ہندوستان کو تاخت و تاراج کیا۔ ان حالات سے لوگوں کے ذہن نشین ہو گیا۔ کہ کوہ نور شہنشاہیت کی کنجی ہے۔ اس لئے جس کے قبضہ میں یہ چلا جاتا ہے وہ اسے کسی طرح جدا نہ کرتا رنجیت سنگھ کے زمانہ میں افغانستان کے آپس کے لڑائی جھگڑوں کی وجہ سے شاہ شجاع کوہ نور لے کر کابل سے مفرور ہو کر رنجیت سنگھ کی پناہ میں آگیا لیکن یہ پناہ کسی طرح قید سے کم نہ تھی رنجیت سنگھ کو خیال آیا کہ کچھ سلطنت تو اس کے قبضہ میں ہے اور کچھ عنقریب آجائے گی اس لئے یہ نشان شاہی اس کے قبضہ میں کیوں نہ آجائے۔ چنانچہ اس نے کسی نہ کسی طرح کوہ نور اس سے ہتھیا لیا رنجیت سنگھ کی وفات کے بعد کوہ نور ملکہ وکٹوریہ کے قبضہ میں چلا گیا۔ اور آج اسی خاندان میں محفوظ ہے۔

دریائے نور ۱۱۵۲ھ میں جب نادر شاہ نے ہندوستان پر لشکر کشی کی تو یہ ہیرا اسے ملا آج کل دریائے نور ایران کے خزانہ میں ہے۔ اور آدھے سیب سے ملتا جلتا ہے۔ مگر زیادہ چمکدار اور خوش وضع نہیں نادر شاہ کے قتل کے بعد اس کے پوتے شاہ رخ کو ملا۔ اور ۱۲۵۶ھ میں ناصر الدین کے قبضہ میں چلا گیا۔ جس نے آخر کار اسے شاہی عجائب خانہ میں رکھا۔ ۱۲۲۱ھ میں مرزا ناصر علی روس کی سفارت کے بہانے اسے چرا کر لے گیا۔ اور وہاں اس کی ملکیت کا دعویٰ دار بن بیٹھا۔ مگر ایرانیوں کی ہمت نے ایسا نہ ہونے دیا۔

اورلف :یہ ہیرا بھی ان جواہرات میں سے ہے۔ جو نادر شاہی لوٹ میں اسے ہندوستان سے ملا دریائے نور سے ملتا جلتا ہے مگر بہت چمکدار ہے پھر بھی اس کی تراش اچھی نہیں نادر شاہ کے قتل کے بعد ایک ارمنی کے ہاتھ فروخت ہوا جس نے ۱۷۷۶ء میں روس کی ملکہ کیتھرائن دوم کے پاس فروخت کر دیا۔

حصہ دوم میں ان ہیروں کے متعلق عجیب و غریب حالات تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔

کلینان :سب سے بڑا ہیرا آج تک دستیاب نہیں ہوا۔ اس کی تفصیل حصہ دوم میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ کہ اسے کس طرح تراشا گیا اور آج کل اس کا بڑا حصہ برطانیہ کے شاہی عصا کی زینت ہے۔

میکیلن جیس کے متعلق بھی حالات حصہ دوم میں ملاحظہ کریں۔

چاند شہزادی :حال ہی میں بورنیو سے ایک ہیرا ملا جو اسی لاکھ انڈونیشی روپیہ (اکیس ہزار ڈالر) میں فروخت ہوا ہے بورنیو سے اس سے پہلے بھی چار ہیرے مل چکے ہیں۔

۲۔ نیلا الماس :اس قسم کے دو الماس نہایت مشہور ہیں۔

ہوپ :نیلے رنگ کے اس الماس سے قدیم بھارت کی بہت سی داستانیں وابستہ ہیں۔ جس کی تفصیل حصہ دوم میں موجود ہے۔ اور آج کل یہ واشنگٹن میں جواہرات کے عجائب خانہ میں موجود ہے۔

وجے جیس کا مفصل تعارف حصہ دوم میں کر دیا گیا ہے یہ بھوپال (بھارت) کے ایک غریب مزدور کی دریافت ہے اور وزن کے اعتبار سے یہ دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے۔ جس کی تفصیل حصہ دوم میں بیان کی گئی ہے۔

اس کے علاوہ مشہور زمانہ تاریخی ہیروں کا مختصر سا تذکرہ حصہ دوم میں پڑھیں۔

۳۔ سیاہ :جسے منحوس تصور کیا جاتا ہے۔ جو کہ اکسیری اعمال میں بہت کم استعمال ہوتا ہے اور نہ ہی بطور نگینہ استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ سرخ :۔ یہ بھی اکسیری اعمال میں بہت کم استعمال کیا جاتا ہے صرف نگینے وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

۵۔ زرد :۔(پیلا) جو سفید کے مقابلہ میں کم قیمت مگر اکسیری اعمال میں اس کے برابر کا درجہ رکھتا ہے۔ بعض صناع اسے اعمال کیمیا سے سفید و مجلی کر کے منافع حاصل کرتے ہیں۔ جن کے چند مصدقہ اعمال شیدایان فن کی خاطر درج کئے جاتے ہیں۔ جو کہ پر منافع صنعت ہے۔

زرد (پیلا) الماس کو سفید و مجلی کرنے کے مصدقہ اعمال

ص (۱) ہڑتال ورقیہ' نوشادر' تخم حرمل' تخم ارنڈ' تخم ستیاناسی ہر ایک دس تولہ کھرل کر کے دو بڑے پیالوں میں بند کر کے جوہر لیویں پھر ان جوہروں میں جدید تخم مذکورہ ملا کر جوہر اڑاویں۔ سات بار تجدید عمل کریں۔ شفاف و سفید چمکدار جوہر حاصل ہوں گے۔ الماس پیلا سے دو چند وزن جوہر مذکورہ و سیماب عرق لیموں سے کھرل کر کے لیپ کر کے خشک کریں۔ سفوف برگ وسمہ عرق لیموں سے خمیر بنا کر اس میں رکھ کر معمولی کپڑوٹی کر کے خشک کریں۔ ایک کڑاہی میں دو انگل ریت بچھا کر غلولہ رکھ دیں۔ کڑاہی کو ریت سے بھر کر صبح تا شام تیز آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے نکالیں زرد الماس سفید' مجلی اور جوہردار ہو گا۔

ص (۲) برگ مدار لے کر کوٹ کر ہنڈیہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں کہ ساگ کی طرح نرم ہوئے۔ اسے نچوڑ کر ایک پاؤ پانی حاصل کریں۔ اس کے ہمراہ قلمی شورہ ڈیڑھ پاؤ کھرل کر کے خشک کریں۔ ایک کڑاہی میں برگ مدار پانچ سیر کی تہ بتہ شورہ مذکورہ دے کر آگ پر رکھیں۔ جب جل جائے تو پانی میں حل کر کے مقطر لے کر خشک کریں اور باریک کر کے اس کے درمیان دو تولہ ہڑتال ورقیہ ایک توا آہنی پر رکھ کر صبح تا شام متوسط آگ پر رکھیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ چرخ خوردہ سرخ رنگ نیم قائم ہو گی تین ماشہ لے کر آب لیموں سے کھرل کر کے ایک دو رتی زرد الماس پر لیپ کر کے سفوف برگ وسمہ کے خمیر میں حسب قاعدہ نمبر ایک سہ بار تکرار عمل کریں۔ سفید و مجلی ہو گا۔

(۳) سم الفار زرد سرخ کاہی' سیماب ایک ایک تولہ آب زرد گھیکوار میں کھرل کر

کے درمیان الماس زرد رکھ کر خشک کریں اور بدستور سابق وسمہ کے نغدہ میں رکھ کر صبح و شام تیز آگ پر رکھیں۔ سفید مجلی ہوگا۔

الماس کے مختلف نام

الماس کا عام فہم نام ہیرا ہے۔ عربی اور فارسی میں اسے ماس اور الماس کے نام سے پکارتے ہیں۔ الماس ایک یونانی لفظ اور ماس سے نکلا ہوا ہے جس کے معنی مطیع نہ ہونے کے قابل اور "نہ تسخیر ہونے والا" ہیں۔ جو اس پتھر کی غیر معمولی مضبوطی اور پائیداری کی طرف اشارہ ہے۔ مختلف زبانوں میں اس کے نام حسب ذیل ہیں۔

اردو	ہیرا'	عربی فارسی	ماس' الماس
یونانی	آدرماس۔	انگریزی	ڈائمنڈ
لاطینی	اڈامز' میرانوبلس۔	فرانسیسی	ڈائمنڈ
	ہیورسن' این ایڈم۔	چینی	چولیناک
برہمی	پتن۔	عبرانی	چارام
کرناٹکی	دمبر۔	گجراتی	ہیرو
مرہٹی	ہرے		

سنسکرت۔ جر' بجر' بجرک' بجیرم' سوچی کھ' درانگ' اتنی کمب' ہیراک آشر' کھنکوں' گرمک' ہری' دو مچ' ذبیہ' کاشنی ور' چندری چندرتن' ساگر مہارتن' منی ور

کشتہ الماس کے فنی نام

استادان فن نے کشتہ الماس اکسیری کے نام عجیب عجیب معمات میں تحریر کئے ہیں۔

مثلاً

کلید کیمیا' روح کیمیا' نور بجسم چھوڑ' سرمکتومہ' حجر مکرم' حجر فلاسفر' حجر القوم' سر مکنون' سر اعظم' روح اعظم' روح اکسیر' قبلہ الاکسیر' تخم اکسیر' بزرا لعملون' خمیرہ اکسیر' اکسیر الاکسیر' اکسیر الاعظم الاعظم' مفتاح الاسرار وغیرہ۔

شناخت:

الماس کے اصلی یا نقلی کی تشخیص کے سلسلہ میں استادان فن سے تبادلہ خیالات میں جو رموز حاصل ہوئے ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

۱۔ الماس کا ریزہ سب چیزوں پر نشان کر سکتا ہے۔ مگر اس پر کوئی شے نشان نہیں کر سکتی۔ ہاں الماس، الماس پر نشان کر سکتا ہے۔ اس لئے الماس خریدتے وقت اسے پتھر یا لوہے پر گھسا جائے تو اس پر کوئی نشان نہ پڑے بلکہ دوسری چیزوں پر نشان معلوم دے۔

۲۔ پارچہ برنگ سیاہ یا سبز پر الماس رکھنے سے نیچے سفید نظر آئے تو یہ اعلیٰ الماس کی نشانی ہے۔

۳۔ اگر الماس کو گرم کر کے پانی میں ڈالا جائے تو شکستہ نہیں ہوتا۔

۴۔ الماس کی کنی تمام دوسرے جواہرات کو کاٹ سکتی ہے۔

۵۔ اگر الماس پر ایلومینیم کی پنسل سے خط کھینچا جائے تو شکستہ نہیں ہوتا۔

۶۔ الماس کا ٹکڑا اگر بلوری گلاس میں پانی ڈال کر ڈالا جائے تو بخوبی نظر آئے گا۔ مگر بلوریا نقلی ہیرا پانی میں نظر سے اوجھل ہو جاتا ہے۔

۷۔ اگر الماس کو تیز بجلی کی روشنی میں رکھا جائے بعدہ اسے لوہے کے ٹکڑے پر گھسا جائے تو وہ جگہ اندھیرے میں چمکتی معلوم ہوگی۔

۸۔ سہاگہ پانی میں حل کر کے الماس درمیان رکھ کر آگ دیں۔ اگر ویسا ہی نکلے تو اصل ہے اور اگر شکن پڑ جائے تو نقلی ہے۔

۹۔ الماس ایک رتی برگ منیل دو تولہ کے نغدہ میں رکھ کر ایک سیر آگ دیں۔ اگر چمک برقرار رہے تو اصلی ہے۔

۱۰۔ ریزہ الماس کو محلول سوڈا کاسٹک یا سوڈا دھلائی میں دس بارہ بجھاؤ دیویں اگر چمک برقرار رہے تو اصلی ہے ورنہ نقلی سفید چونہ کی طرح ہو جائے گا۔

۱۱۔ الماس کا ریزہ چند منٹ تک مٹھی میں رکھیں تو مٹھی میں گرمی محسوس ہوگی۔

۱۲۔ اعلیٰ درجہ کا الماس بے لاگ، سفید، چمکیلا، پہلو دار اور بے رگ ہوتا ہے۔

۱۳۔ کشتہ الماس جاذب سیماب اگر حدید مذاب پر طرح کیا جائے تو اعلیٰ درجہ کا فولاد بن جاتا ہے۔ جو کہ ریتی سے بھی نہیں رگڑا جاتا۔

۱۴۔ اگر قلیل مقدار میں ریڈیم خالص الماس کے پاس رکھا جائے تو وہ اس قدر چمکے

لگتا ہے کہ آنکھیں چکاچوند ہو جاتی ہیں۔ اگر الماس خالص نہ ہو گا تو ریڈیم کی موجودگی کا مطلق اثر نہ ہو گا۔

۱۵۔ اگر ایکسرے میں الماس کا مشاہدہ کیا جائے تو وہ شفاف نظر آئے گا برعکس اس کے کانچ یا امیٹیشن وغیرہ دھندلے نظر آئیں گے۔

۱۶۔ بکرے کی تلی پر جس جگہ الماس کا ٹکڑا رکھا جائے گا وہاں سے خون جاری ہو جائے گا۔

۱۷۔ قلعی گداختہ میں ٹکڑا الماس چھوڑ دیں اوپر تیر آئے گا۔

۱۸۔ پانی کی بوند اصلی الماس پر ڈالنے سے مانند پارہ کی گولی رہے گی نقلی پر پھیل جائے گی۔

۱۹۔ ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں الماس ڈبو رکھیں اصلی اسی حالت پر رہے گا۔ نقلی حل ہو جائے گا۔

۲۰۔ شعاع آفتاب اصلی الماس سے آرپار نہیں ہوتی۔

۲۱۔ اصلی الماس بے سایہ ہوتا ہے۔

۲۲۔ بعض کہتے ہیں کہ ایک رتی الماس کا ٹکڑا چوزہ مرغ وزنی آدھ سیر کے منہ میں اتار دیں۔ نصف گھنٹے کے بعد چوزہ تڑپنے لگے تو اسے ذبح کر کے الماس نکالیں۔ یہ معیاری الماس ہے۔ اگر چوزہ نہ تڑپے تو بھی الماس ذبح کر کے نکالیں یہ معیاری نہیں ہے۔

انتباہ: یہ کتاب محض گم کردہ راہ موسین کی عقدہ کشائی کے لئے تحریر کی گئی ہے اس لئے مبتدیوں کو ہمارا دیانت دارانہ مشورہ ہے کہ وہ گھر پھونک تماشا دیکھنے کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہم نے اس تجربہ میں اکثریت کو تباہ ہوتے ہی دیکھا ہے۔

ہم اپنے ذاتی تعلقات اور اثر و رسوخ سے کافی محنت و کاوش سے ہر خیال کے موسین اور اکسیر گروں سے الماس کے متعلق جس قدر معلومات مصدقہ وغیرہ مصدقہ حاصل کر کے نہایت دیانت داری فراخدلی اور جرات سے اسے شائع کر دیا ہے۔ ہم کسی بھی نسخہ کی ناکامی کی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہیں۔ چاہے وہ ہمارا اپنا ہی تجربہ کیوں نہ ہو۔ کیونکہ بسا اوقات اچھا خاصا تجربہ بھی کسی دوسرے ہاتھ سے ناکام ہو جاتا ہے۔ اس لئے

ہم نے کسی بھی نسخہ کے مجرب ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ اور نہ ہی ہم کسی قسم کا دعویٰ کر کے اپنی عاقبت خراب کرنا چاہتے ہیں۔

کہنہ مشق اور تجربہ کار اصحاب کے لئے اس میں بہت کچھ ہے۔ ان کی تمام فنی الجھنوں کا حل اس میں موجود ہیں۔ اور اس کے بعض نامکمل اعمال کی تکمیل اس کے مطالعہ سے ہو جائے گی۔

(۲) بعض انگریزی ادویات جن کے متعلق عوام کا علم محدود ہے ملاتے وقت کافی احتیاط سے کام لینا چاہئے کیونکہ اکثر ان میں سے ایسی ہوتی ہیں جو آپس میں مل کر بارودی کیفیت پیدا کرلیتی ہے یا دھماکہ سے آگ پکڑ لیتی ہیں۔ مثلاً" سوڈیم' فاسفورس' پوٹاس کلوراس' پوٹاس پر میگنیٹ پکرک ایسڈ وغیرہ۔

ایسی دوائیں جنہیں ہم نہیں سمجھتے اسی طرح بعض تیزابوں میں کوئی چیز ملاتے وقت یکایک ایسا جوش پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر احتیاط نہ کی جائے تو جسمانی نقصان پیدا ہوتا ہے۔

بعض دیسی دوائیں بھی اکٹھی کھرل نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً" شورہ گندھک' منسل' ہڑتال' شنگرف وغیرہ کیونکہ رگڑ سے بم کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ خصوصاً" جس دوا میں شورہ ہو اس سے محتاط رہنا چاہئے۔

(۳) کسی دوا کو آگ دیتے وقت یا بجھاؤ دیتے وقت اس کے دھواں سے ہمیشہ ہی بچنا چاہئے چاہے بظاہر وہ دوا کتنی ہی بے ضرر کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اس طرح بصارت اور پھیپھڑوں کو بعض دفعہ سخت نقصان پہنچتا ہے اور کئی دماغی عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

دھاتوں کو پگھلا کر بجھاؤ دیتے وقت خبردار رہنا چاہئے ایسا نہ ہو کہ وہ دھات اچھل کر آپ کو زخمی نہ کردے۔ جس کا نتیجہ ہلاکت تک بھی ہو سکتا ہے۔

(۴) کسی بھی بوٹی کا پانی نکالنے کے بعد اسے عرق کر کے مقطر کر لینا چاہئے اور بوتل میں ڈال کر کاغذ وغیرہ کا معمولی ڈھکنا دے دینا چاہئے کیونکہ بعض بوٹیوں میں ایسے جوشیلے اثرات ہوتے ہیں۔ اگر اسے بوتل میں ڈال کر مضبوط کارک لگا دیا جائے تو وہ پھٹ کر جانی و مالی نقصان کرتی ہے۔ اگر کارک کی بجائے کاغذ کا معمولی سا ڈھکنا ہو گا تو اگر اس میں جوش پیدا ہو گا تو وہ آسانی سے باہر نکل جائے گا۔

(۵) قلمی شورہ جست وغیرہ کو کھلی یا بند آگ دے کر قائم کرتے وقت اس کے پاس نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ جیسا کہ قلمی شورہ کو کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر کڑاہی میں ڈال کر اوپر ریت ڈال دی اور آگ پر رکھ دیا کہ وہ قائم ہو جائے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کڑاہی کے سر پر کھڑے ہوں اور دبا ہوا شورہ دھماکہ پیدا کرے۔ اگر ایسا ہوا تو آپ کو سخت جانی نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اسد الارض سے ہمیشہ ہی خبردار رہنا چاہئے۔ کہیں زمین کا یہ شیر آپ کو نہ کھا جائے۔

(۶) کوئی بھی دوا کسی بوٹی وغیرہ میں کھرل کر کے کسی دھات کے پیچدار ڈھکنے والے سمپٹ میں بند کر کے کھلے میدان میں آگ دینی چاہیے ایسا نہ ہو کہ وہ سمپٹ بم کی صورت اختیار کر جائے اور اپنا یا کسی دوسرے کا جانی نقصان کرے۔

(۷) الماس کا کشتہ کرتے وقت اگر پہلی آگ میں خاطر خواہ کشتہ نہ ہو۔ تو اس سے بددل نہیں ہونا چاہئے بلکہ اس عمل کو دو تین بار بلکہ اگر ضرورت پڑے تو زیادہ بار دہرانا چاہئے۔ تاکہ خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہو سکے۔ اس کے بعد آپ نسخہ کے متعلق کوئی رائے قائم کریں کہ یہ غلط ہے یا صحیح کیونکہ اس کتاب میں نہ تمام اعمال صحیح ہیں اور نہ ہی غلط ہمیں تو جو کچھ ملا پوری تفصیل سے اسے لکھ دیا گیا۔

جو مہوسوں سے کھل نہ سکا اور کیمیا گروں سے حل نہ ہوا
وہ راز کلید کیمیا میں اب دیکھ لو چند اشاروں میں

انگریزی دواؤں سے ہونے والے

الماس کے کشتہ جات

اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ بعض انگریزی ادویات اسقدر قوی الاثر ہیں کہ الماس محض ان کے چھو جانے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ فن کا انتہائی کمال ہے اس میں "بوٹی کا یا رسدا خوار" کی الجھن پیدا نہیں ہوتی بلکہ بازار سے دوائیں خریدیں۔ طریقہ کے مطابق انہیں بنایا۔ الماس پر لگایا معمولی سی آگ دی اور منٹوں میں اکسیری کشتہ تیار کر لیا۔ چنانچہ میں اس کی تحقیق و جستجو میں سرگرم عمل رہا۔ اور کافی جدوجہد کے بعد جو رموز حاصل ہوئے وہ ارباب فن کے سامنے ہیں۔ ارباب نظر قدر فرمائیں۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبرا

پلاٹینم میٹل چھ ماشہ' ولایتی کٹھالی میں ڈالیں اور ایک ماشہ ایمونیم آرسینیٹ' ایک ٹیوب لوسمک ایسڈ دونوں کو سلفیورک ایسڈ سے کھرل کر کے پلاٹینم کے اوپر ڈال دیں اور بند کر کے کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔جب کٹھالی سے دھواں سفید نکلنا شروع ہو تو اتار کر سرد کر کے کھولیں پلاٹینم روغن ہو گا۔ اگر پہلی دفعہ روغن نہ ہو تو صرف ایمونیم آرسینیٹ ایک ماشہ اور چند قطرے سلفیورک ایسڈ ڈال کر دوبارہ بند کر کے تشویہ دیں۔ روغن اکسیر اعظم ہو گا۔ یہ روغن پیتل تانبہ' سونا' چاندی اور سب اشیاء کا تیل کرتا ہے۔

سیماب' پوٹاس کلوریٹ ایک ایک ماشہ کھرل کر کے ایک ماشہ روغن پلاٹینم اوپر ڈال دیں اور دس منٹ دھوپ میں رکھیں۔ خمیر پیدا ہو گا۔ اس کا ہلکا خملو الماس پر کر کے

سمپٹ مسی میں رکھ کر تین منٹ آگ میں رکھنے سے الماس قلفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

دوسرا طریقہ: ریکپور، مینسل، روغن پلاٹینم، ایک ایک ماشہ سب کو ملا کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ خمیر ہو گا۔ اور بدستور تین منٹ میں الماس کو کشتہ کرے گا اس سے سرخ کا ہی کا روغن بھی ہو جاتا ہے۔

کشتہ الماس سے خمیرۃ الاکسیر بنانے کا عجیب راز: روغن نوشادر صدف والا ایک تولہ، تیزاب گندھک دو تولہ پیالہ میں دونوں کو ملائیں دو گھنٹہ کے بعد پانی سے دھو کر سفید گندھک الگ کریں۔ یہ گندھک بالکل سفید اور ٹھنڈی ہو گی۔ جو کہ سوائے کشتہ الماس کے جاری نہیں ہو سکتی۔ حکماء فن کا خیال ہے اگر یہ گندھک جاری و خواص ہو جائے تو ایک ماشہ یہ گندھک دو من سیماب کی چاندی بنا سکتی ہے۔ اسے جاری کرنے کے لئے ڈیڑھ ماشہ گندھک میں ایک ماشہ کشتہ الماس ملا کر کھرل کریں۔ جب نرم ہو جائے تو سمجھ لیں کہ جاری ہو گئی۔ اس میں ڈیڑھ ماشہ کھرل کریں۔ وہ بھی لئی کی طرح ہو جائے گا۔ پھر سم الفار تین ماشہ شامل کر کے کھرل کریں۔ یہ خمیر نمبر ایک ہے۔

چاندی چالیس تولہ اور شمس آٹھ تولہ کا روح نکالیں جتنا روح برآمد ہو گا ان دونوں میں تین تین ماشہ سیماب ملا کر کھرل کر کے گرہ بنائیں یہ خمیر، نمبر دو ہے ہر دو کو ملا کر کروسل میں ایک ہلکا تشویہ دیں۔ اب اس سے بڑھ کر کوئی اکسیر نہیں ہے۔

نوشادر، شورہ، پھٹکری ہم وزن کھرل کر کے بذریعہ آلہ ریٹارٹ تیزاب کشید کریں۔

مس سیماب دس تولہ لے کر ولائتی کروسل میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب تانبہ ذرا گرم ہو جائے تو خمیر تیار شدہ میں سے ایک ایک رتی ڈالیں ڈالتے ہی تانبہ موم کی طرح پگھل کر سیماب سے ہم پلند ہو جائے گا جو کہ قائم النار ہو گا۔ اس میں سے ایک تولہ لے کر دونوں تیزاب مذکورہ ڈال دیں۔ اور کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر پانی میں پکائیں۔ جب گرہ تیزاب میں حل ہو جائے تو کسی سونے کے زیور کا عکس اس میں دیں۔ یہ تین تولہ حل شدہ گرہ کئی لاکھ کا مال ہے۔ تانبہ کے بڑے بڑے پلیٹوں پر مل دیں۔ اور سیماب جتنا ان پلیٹوں پر چڑھ سکے چڑھا کر آگ میں رکھ دیں۔ خالص شمس ہو گا۔ اس تیزاب کا

انتہائی کمال یہ ہے کہ پیسہ سالم الحروف میں ہو جاتا ہے۔ غرض یہ کہ اس سے بڑھ کر کوئی اکسیر نہیں۔ اس خمیرۃ للاکسیر کا اگر عکس برابر حصہ بھی کسی روحی شے سے چھو جائے تو وہ قائم النار اور عامل ہو گی۔

روح سیم حاصل کرنے کا طریقہ: خالص چاندی چالیس تولہ کے ورق بنا کر باریک پترے کر کے' چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے لوہے چینی کے گلاس میں ڈال دیں۔ اس کے اوپر چالیس تولہ میتھیلیٹڈ سپرٹ آف وائن ڈال دیں۔ اس پر تیزاب شورہ دس تولہ ڈال دیں۔ اس پر سم الفار سفید دو تولہ باریک کر کے ڈال دیں۔ پھر منسل کنیری دو تولہ باریک کر کے ڈال دیں۔ اور کشتہ الماس دو چاول ڈال کر منہ لوہے چینی کی کٹوری سے بند کر کٹوری میں پانی بھر دیں۔ اور گلاس کو لوہے کے توے میں پھنسا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی گرم ہو جائے تو تبدیل کر دیں۔ چھ گھنٹہ آگ جلائیں زرد رنگ کشتہ برآمد ہو گا اس کو نکال کر کٹھالیوں میں بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ نو ماشہ روح برآمد ہو گا۔

روح ذہب حاصل کرنے کا طریقہ: ورق طلاء آٹھ تولہ لوہے چینی کے برتن میں ڈالیں اس پر میتھلیٹڈ سپرٹ آف وائن ڈال دیں۔ اور چھ ماشہ تیزاب نمک ڈال دیں۔ اس پر منسل کنیری ڈیڑھ تولہ اور رسکپور ڈیڑھ تولہ باریک کر کے ڈال دیں اور کشتہ الماس دو چاول ڈال کر نرم نرم آگ پر خشک کریں۔ پھر سب سفوف کٹھالی میں بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد کر کے نکالیں دو ماشہ روح ذہب مانند یاقوت برآمد ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن ذہب بنانے کا طریقہ: طلاء خالص ایک تولہ کٹھالی میں گلا کر کشتہ الماس ایک رتی ڈال دیں۔ طلاء کشتہ ہو گا۔ روغن نوشادر صدف صادق کے ساتھ خدمت تنقیہ و تشویہ کریں۔ ۲۱ بار میں شمع ہو گا اس میں ایک رتی مزید کشتہ الماس ملا کر آتشی شیشی میں ڈال کر کھچڑی میں دم پخت کریں۔ روغن ہو گا نقرہ پر لگا کر آگ میں تپا دیں۔ شمس ہو گا۔

ترکیب روغن نوشادر: صدف صادق ایک پاؤ' نوشادر ٹھیکری پانچ تولہ' باہر کھرل کر کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اور مرطوب ہوا یا شبنم میں محلول کریں۔

کشتہ الماس سے خمیرۃ الاکسیر بنانے کا دوسرا عجیب و غریب راز:

تیزاب گندھک ولایتی پانچ تولہ' روغن نوشادر صدف والا تین تولہ دونوں کو برتن چینی میں ملائیں اور گندھک دھو کر الگ کریں اور ڈیڑھ ماشہ میں کشتہ الماس ایک رتی ڈال کر کھرل کریں۔ نصف گھنٹہ میں شمع قائم النار ہو گی اس میں چھ رتی سم الفار ملا کر کھرل کریں۔ موم ہونے پر چھ رتی کافور ملا کر کھرل کریں۔ وہ بھی موم کی طرح ہو گا۔ اسے محفوظ رکھیں۔

منسل دو تولہ' تیزاب گندھک' حسب ضرورت سے کھرل کر کے کشتہ الماس ایک چاول ملائیں اور ڈلی شمس ایک تولہ کے زیر و بالا دے کر دو کٹھالیوں میں بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ پانچ رتی روح بر آمد ہو گا۔ اسی طریقہ سے چاندی کا روح بر آمد کریں یہ ایک ماشہ بر آمد ہو گا۔

دونوں روحوں کے ہمراہ تین ماشہ سیماب مصفی ملا کر کھرل کریں۔ گرہ ہو جائے اس میں موم مذکورہ ملا کر کھرل کر کے پیالی چینی ولایتی میں بند کر کے ایک اوپلہ کی بھوبھل کا تشویہ دیں۔ خمیرۃ الاکسیر تیار ہے۔

خمیرۃ الاکسیر سے آب الٰہی خط کش بنانے کا آسان راز: سونا ایک تولہ' پارہ دو تولہ' گرہ کر کے ایک رتی خمیرۃ الاکسیر ملائیں۔ تیزاب نمک دو تولہ' تیزاب شورہ سات تولہ دونوں کو ملائیں جوش ختم ہونے پر گرہ ڈال کر ایک گھنٹہ پکائیں۔ گرہ حل ہو کر آب الٰہی تیار ہے۔ کسی بھی شے پر لکیر کھینچ کر آگ دیں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کو سونا بنانے کا اسراری طریقہ:

کشتہ الماس دو چاول سم الفار ایک ماشہ' قلمی شورہ ڈیڑھ ماشہ کھرل کریں۔ موم ہونے پر طوطیا ایک تولہ پر لیپ کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سفید چمکدار برقی رو والا کشتہ ہو گا۔ اس میں تین ماشہ فاسفورس ملا کر کھرل کریں۔ موم کی طرح ہو گا۔ اس سے ہیرا تر کر کے کٹھالی مسی میں رکھ کر چرخ دیں۔ تین منٹ میں ہیرا کشتہ ہو گا۔ جو کہ پچاس تولہ جاذب سیماب ہو گا۔ اس میں سے دو چاول لے کر پلاٹینم کلورائیڈ ایک ٹیوب' لوسک ایسڈ ایک ٹیوب رنگ سلفائیڈ' فیری کاربونیٹ ایک ایک ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ رنگ

تیار ہے۔

پارہ چھ تولہ کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں میں رکھیں اور ایک چاول کشتہ الماس ڈال دیں جب یہ بیٹھنے لگے تو ڈیڑھ رتی زنک ڈال دیں۔ خالص شمس تیار ہو گا۔

اس کشتہ الماس سے گور بھسم بنانے کا سنیاسیانہ راز: دو عدد ڈھوا پیسہ پر پارہ مل کران کے درمیان کشتہ الماس مذکورہ رکھ کر کپڑوٹی کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر کافور پانچ تولہ کے ہمراہ کھرل کریں کہ تیل ہو جائے اسے نرم آگ پر رکھیں اور ایک تولہ سم الفار کی ڈلی ڈال دیں۔ سم الفار مومیہ ہو گا۔ اس کے ہم وزن کشتہ مس ملا کر رکھیں۔ اس گور بھسم سے ہر ایک دھات پتھر روح وغیرہ قائم کشتہ اور تیل ہو جاتے ہیں۔

اس گور بھسم سے اکسیر خط کش بنانے کا طریقہ: گندھک ایک تولہ' گور بھسم مذکورہ ڈیڑھ رتی کھرل کر کے پیالی چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ گندھک کا تیل ہو گا۔ اس میں ہڑتال ورقیہ کی چٹکی دیں۔ پہلے ہڑتال اوپر تیرے گی۔ پھر تحلیل ہو کر حل ہو گی۔ پھر اس میں شنگرف کی چٹکی دیں۔ اس طرح باری باری ہڑتال اور شنگرف کی چٹکی چٹکی دیویں۔ اور ایک ایک پاؤ ہر دو چیزیں صرف کر دیں۔ پھر اس میں ایک تولہ ورق طلا ڈال دیں۔ وہ بھی حل ہوں گے۔ یہ خط کش روغن تیار ہے۔

نوٹ: ہمیں کشتہ الماس اور اس کے آئندہ افعال کے طریق جس طرح تحقیق ہوئے وہ ہم نے تحریر کر دئے مگر ہمارا عقیدہ ہے کہ کشتہ الماس کے متذکرہ بالا حیران کن افعال کے لئے یہ ضروری نہیں کہ کشتہ الماس اسی طریق سے تیار کیا ہوا ہو۔ بلکہ الماس کے جن کشتہ جات کا آئندہ ذکر کیا گیا ہے۔ ان کے بھی یہی افعال ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ جاذب سیماب ہو۔ اس نسخہ کے متعلق مزید معلومات حصہ دوم میں ملاحظہ کریں۔ اس کشتہ سے براہ راست شمس بنانے کا عجوبہ راز بھی بیان کر دیا گیا ہے۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۲

ایکسٹرکٹ ڈامیانہ' ایکسٹرکٹ کمسوامیکا' پوٹاس کلوراس' پوٹاسیم پر میگنیٹ کمد تین ماشہ لے کر سب سے پہلے ڈامیانہ کو ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر انگلی سے آہستہ آہستہ مل کر

موم کریں۔ اس کے بعد اس میں کھوا میکا ملا کر انگلی سے یک جان کریں۔ پھر اس میں پوٹاس کلوراس شامل کر کے ملا دیں۔ اس کے بعد پوٹاسیم پر مینگیٹ ملا کر یک جان کریں۔ اس میں الماس مدبر رکھ کر بوتہ میں گل حکمت کر کے تین پاؤ کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

اس نسخہ کی مزید تشریح کلید کیمیا حصہ دوم میں ملاحظہ کریں۔

الماس مدبر کا طریقہ: الماس ایک رتی کو چالیس بار تیزاب فاروقی میں بجھا دیں۔ قلعی، پارہ ایک ایک تولہ گرہ کر کے اسی تیزاب میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے آگ دیں۔ مدبر اور بے سک ہو گا۔

کشتہ الماس سے کبریت شمع اکسیر اعظم بنانے کا طریقہ: سم الفار، سکپور، دار چکنا کد چار ماشہ، ایک گھنٹہ خشک کھرل کر کے تام چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر گلاس شیشہ اوندھا رکھ کر لب آرو ماش سے بند کر کے تین گھنٹہ نرم آنچ جلا کر جوہر لیویں۔ سات بار تکرار عمل کے بعد جوہر تہ نشین محفوظ رکھیں۔

ایک تولہ کافور دیسی میں نصف جوہر مذکور ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کر کے حسب سابق جوہر لیویں۔ اس میں بقیہ جوہر مذکورہ میں سے ایک ماشہ ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کر کے جوہر لیویں۔ اسی طرح چھ بار میں بقیہ جوہر شامل کر دیں۔ کافور تہ نشین ہو گا۔

ایک تولہ طوطیا کی ڈلی لے کر اس میں سوراخ کر کے الماس مذکور ڈال کر فضلہ سے سوراخ بند کر کے کافور مذکور اوپر لگا دو اوپلہ وزنی تین پاؤ میں گڑھا کر کے چونہ قلعی زیر و بالا رکھ کر آگ دیں۔ طوطیا سفید اکسیری مفتاح ہو گا۔ اور الماس کی قوت کئی گنا بڑھ جائے گی۔ اس الماس کو الگ کر کے اس میں کافور مذکور ایک ماشہ ملا کر اس میں کبریت ایک تولہ سرخ کاہی تین ماشہ کھرل کر کے بھوبل پر نرم تشویہ دیں۔ اور ہاتھ سے مل کر موم بنائیں۔ اس میں سے بقدر دانہ خشخاش ایک تولہ سیماب طرح کریں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۳

زنک کلورائیڈ، ٹن کلورائیڈ، پوٹاس آیوڈائیڈ، پوٹاس برومائیڈ، آیوڈم سیلول، فاسفورس، پرومینگنیٹ پوٹاس، ایک ایک ماشہ کھرل کریں سیاہ موم تیار ہو گی۔ چینی کی ڈبیہ میں

رکھیں۔ بوقت ضرورت الماس پر لگا کر آگ دیں یا تیز دھوپ میں رکھیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن شورہ قائم کنندہ ارواح بنانے کا طریقہ: ایک رتی کشتہ الماس' ہڑتال کے ہمراہ شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے داہو (چونا کوڑی' سہاگہ پانچ پانچ تولہ کھرل کر لیں) میں رکھ کر تولہ آہنی پر پکائیں' ہڑتال قائم ہو گی۔ ایک پاؤ شورہ خام پگھلا کر ہڑتال ڈال کر پکائیں۔ شورہ روغن ہو گا۔ جس میں ہر چیز قائم ہو جائے گی۔

کشتہ الماس سے فاسفورس کو تخم اکسیر بنانے کا راز: ایک ماشہ فاسفورس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر کھرل کریں۔ جب وہ بے شعلہ ہو جائے تو ایک ماشہ فاسفورس اور ملا دیں۔ اسی طرح ایک تولہ فاسفورس شامل کریں۔ سیاہ موم ہو گا۔ اس میں سے ایک رتی لے کر ایک رتی الماس پر لگا کر اس کو ابرک کے ٹکڑوں میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں۔ الماس شگفت ہو گا۔ اس شگفت الماس کو اس فاسفورس مومیہ میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ ہر چیز کو عامل بنانے کے لئے اعلیٰ پایہ کی اکسیر ہے۔

کشتہ الماس سے کافور مشمع بنانا جو سیماب کو بٹھاتا ہے: تیزاب گندھک' تیزاب شورہ دو دو تولہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور کشتہ الماس نصف رتی اس میں ڈال دیں اور آدھ گھنٹہ پکنے دیں تاکہ کشتہ الماس اس میں حل ہو جائے اس وقت کافور ایک تولہ باریک کر کے ڈال دیں۔ کافور پہلے اس میں حل ہو گا۔ پھر اوپر اکٹھا ہو گا۔ جسے اتار کر محفوظ رکھیں۔ قائم اور مومیہ ہو گا۔ جو ہڑتال و شنگرف کو مشمع کرتا ہے۔

کشتہ الماس سے قلعی کو چاندی بنانے کا عجیب و غریب راز: صدف کلاں کا چونا چار سیر لے کر ایک ہنڈیہ میں ایک پاؤ گندھک کے زیر و بالا دے کر چار سیر نرم آگ جلا دیں۔ سرد کر کے گندھک نکالیں ایک بوتل میں بمعہ ایک پاؤ محلول نوشادر ہوائی سمندر جھاگ والا اور ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر لید اسپ میں دبا دیں۔ پندرہ یوم کے بعد لید والا گڑھا بدل دیں۔ تیسری بار پھر گڑھا بدلیں۔ یہ کام ماہ ساون و بھادوں میں کرنا چاہئے۔ متقرہ میعاد کے بعد نکالیں روغن تیار ہو گا۔ سیماب بیس تولہ گرم کر کے چھ ماشہ روغن ڈالیں جو کہ شگفت کشتہ ہو گا۔ اس کشتہ میں سے چھ ماشہ جدید سیماب بیس تولہ پر ڈالیں۔

وہ بھی شگفت ہو گا۔ تیسری بار کا شگفت سیماب ایک سیر قلعی پر تین ماشہ ڈالیں۔ خالص نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے چاندی کو سونا بنانے کا ایک خاص طریق: کافور، فاسفورس، کبریت، سیماب ایک ایک ماشہ کافور و فاسفورس کو کھرل کریں۔ اور کبریت و سیماب کو کھرل کر کے چاروں کو ملا کر آدھی رتی کشتہ الماس ملا کر کھرل کریں موم کی طرح ہو گا۔ اس کی بتی بنا دیں۔ اور چمٹی سے پکڑ کر ایک سرے پر آگ لگا دیں۔ نیچے پیالی رکھیں۔ روغن ٹپکے گا۔ سیماب و ورق طلا ملا کر اس روغن سے چند بار خدمت و تصفیہ و تشویہ کریں۔ سرخ اکسیر تیار ہو گی۔ ایک رتی نقرہ ایک تولہ کو شمس بنائے گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۴

پوٹاسیم کلورائیڈ، پوٹاسیم پر مینگنیٹ، ڈامیانہ کھرل کر کے پندرہ حصے کریں۔ ایک حصہ میں ریزہ الماس رکھ کر دیا سلائی سے آگ لگائیں۔ فوراً آگ لگ جائے گی۔ اور بجھ جائے گی۔ پندرہ بار کے عمل سے الماس کشتہ ہو گا۔ کھرل کافی احتیاط سے کریں ورنہ آگ لگ جائے گی۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۵

پوٹاسیم کلوریٹ، ایمونیم سلفوسائینیڈ، مرکری ایک ایک ماشہ پانی کا قطرہ ڈال کر دو چار منٹ کھرل کر کے کٹھالی خورد میں الماس کے زیر و بالا دے کر گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلہ کی گرمی کی آگ دیں۔ ایک یا دو آنچ میں کشتہ ہو گا۔

سنڈھ کشتہ الماس جاری کرنے کا طریقہ: رسکپور، دار چکنا، سم الفار، سیماب چار تولہ، کشتہ الماس شگفت سنڈھ ایک رتی سب کو کھرل کر کے جوہر اڑا دیں۔ تو الماس جاری ہو جائے گا۔ اور دوا کو عامل کر دے گا۔ ایک سیر قلعی پر ایک ماشہ طرح کرنے سے نقرہ کر دے گا۔

طریقہ نمبر ۲: کشتہ الماس کو کین ایک ایک رتی، رسکپور ایک ماشہ ہر سہ کو خوب کھرل

کریں۔ الماس جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳: سم الفار ایک تولہ کی ایک ڈلی میں سوراخ کر کے الماس سنڈھ ایک رتی ڈال دیں۔ اور سوراخ بند کر کے گاؤ دنتی ایک تولہ' روح گلاب سے کھرل کر کے لیپ کر کے شورہ قائم میں رکھ کر ڈیڑھ پاؤ آگ دیں۔ سم الفار قائم و غواص ہو گا۔ جو قلعی کو نقرہ بنائے گا۔

طریقہ نمبر ۴: کافور ایک تولہ' ست اجوائن تین ماشہ کھرل کر کے ایک چاول کشتہ الماس ملا کر پندرہ منٹ آگ پر رکھیں۔ حامل ہو گا۔

طریقہ نمبر ۵: زہر سانپ میں سنڈھ ہیرا کھرل کریں۔ تو جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر ۶: تیزاب شورہ ایک پاؤ میں چونہ ان بجھا پانچ تولہ ملا کر رکھ دیں۔ جب تیزاب سرد ہو جائے تو اس میں سے نصف لے کر ایک تولہ سوڈا کاسٹک ملا کر تیزاب سرد ہو جائے تو اس میں سے نصف لے کر ایک تولہ سوڈا کاسٹک ملا کر تیزاب کشید کریں۔ سم الفار پارہ ایک ایک ماشہ اسی تیزاب سے پانچ بار عمل تنقیہ و تشویہ کریں۔ قائم مشمع ہو گا۔ اسے سرخ کلغی ایک تولہ پر لیپ کر کے چینی کی پیالی میں رکھ کر کوئلوں پر رکھ دیں۔ سرخ کلغی تحلیل ہو جائے گی۔ اس میں کشتہ الماس سنڈھ کا ریزہ تر کر کے ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر کوئلوں پر رکھیں۔ الماس جاری ہو گا۔

الماس جاری کرنے کے دیگر عجیب و غریب اعمال حصہ دوم میں ملاحظہ کریں۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۶

سوڈا فاسفیٹ ایک ڈرام' اوسمک ایسڈ ایک ٹیوب' پلاٹینم کلورائڈ ایک ٹیوب کھرل کر کے دو خورد پیالیوں میں الماس کے زیر و بالا رکھ کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۷

پوٹاسی کلوریٹ ڈائی کرومیٹ پوٹاس (ریڈ پوٹاس) پوٹاس پرمیگنیٹ کیمفر آئل

بنزوک ایسڈ (ست لوبان) بیریم سلفائیڈ' زنک آکسائیڈ' سمن آئل (روغن دار چینی) ایکسٹرکٹ نکسوامیکا ایک ایک ماشہ احتیاط سے ملا کر بھوبھل پر رکھیں۔ موم کی طرح ہوں گی۔ ایک رتی الماس پر دو رتی یہ موم لگا کر ایک بڑے کوئلہ میں رکھ دیں جب کوئلہ اچھی طرح سلگ جائے الماس شگفت ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر جست و سیماب بنانے کا طریقہ: سوڈا کاسٹک دو تولہ' قلمی شورہ' پوٹاس سائینائڈ ایک ایک تولہ ملا کر پیالی چینی گل حکمت شدہ میں ڈال کر آگ نرم پر رکھیں۔ جب دوا پگھل کر یک جان ہو جائے تو کشتہ الماس ایک رتی ڈال دیں۔ اس میں جست مصفیٰ ایک تولہ پارہ مصفیٰ دو تولہ گرم کر کے ڈال دیں۔ دس پندرہ منٹ کے بعد اتار لیں اکسیر تیار ہے۔ مس پر طرح کریں۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۸

کیلومل' لائیکوار پوٹاس' ریڈ فاسفورس' ایکسٹریکٹ نکسوامیکا' آئیوڈم' بینزوئک ایسڈ (ست لوبان) ہر ایک تین ماشہ روغن زیتون تین تولہ' پیالی چینی میں روغن زیتون ڈال دیں۔ پھر باقی دوائیں ڈال کر پیالی کو انگارے پر رکھیں۔ جب آگ سرد ہونے لگے تو دوسرے انگارے پر رکھ دیں۔ سات گھنٹہ یہ عمل جاری رہے۔ دوائیں موم ہوں گی۔ اس میں سے تین ماشہ لے کر درمیان الماس ایک رتی تیزاب فاروقی میں بجھا دے کر رکھیں اور کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے نقرہ کو طلاء بنانے کا طریقہ: پیالی چینی میں پارہ چھ ماشہ برادہ طلا تین ماشہ کشتہ الماس ایک رتی ڈال کر انگلی سے ہلا دیں۔ فوراً گولی بن جائے گی۔ اسے خول بیضہ مرغ گل حکمت شدہ میں ڈال کر اوپر موم مذکورہ دو ماشہ اور ایک تولہ روغن زیتون و عرق گلاب تین آتشہ ڈال دیں۔ اور بیضہ کو ہنڈیہ میں ریت پر رکھیں۔ اور نیچے چراغ جلائیں۔ جب تمام ادویہ موم ہو جائیں تو نو تولہ نقرہ پر طرح کریں پونے دس تولہ خالص شمس ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا ایک اور طریقہ: روغن فاسفورس پانچ تولہ

زرنیخ‘ شنگرف‘ گندھک‘ سم الفار زرد‘ کافور‘ سیماب‘ نوشادر‘ زعفران الحدید‘ قلمی شورہ‘ ہر ایک چھ ماشہ‘ ورق طلاء تین ماشہ‘ ذات الرغوہ دو تولہ‘ کشتہ الماس دو چاول تمام ادویہ کو کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں یا تیز دھوپ میں رکھیں۔ بصورت موم اکسیر تیار ہو گی۔ اور مس یا نقرہ کو شمس بنا دے گی۔

طریقہ زعفران الحدید: برادہ آہن دس تولہ پیالی چینی میں ڈال کر ایسٹک ایسڈ ڈالیں کہ اس میں حل ہو جائے۔ اس میں نوشادر پانچ تولہ ملا کر رکھیں۔ اور روزانہ ہلا دیں۔ خشک ہونے پر زعفران الحدید تیار ہے۔

طریقہ ذات الرغوہ: ایسٹک ایسڈ پانچ سیر‘ کسیس زرد چھ تولہ‘ زعفران الحدید‘ ہنگرف‘ منسل کنیری ہر ایک تین تولہ الگ الگ کھرل کر کے ملا دیں۔ اور جوش دیں۔ پھر اسے مقطر کریں۔ سرخ رنگ کا محلول تیار ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن فاسفورس بنانا جو دوسرے الماس کو اعلیٰ کشتہ کرتا ہے: کافور قائم‘ فاسفورس چھ چھ ماشہ کھرل کر کے دھوپ میں رکھیں۔ محلول ہو گا۔ اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم بخت کریں۔ روغن ہو گا۔ اس میں الماس تر کر کے آگ پر رکھیں۔ کشتہ ہو گا۔ ہر چیز کا چھوڑ ہے۔

کشتہ الماس سے شنگرف کو اکسیر کا یاد مایا بنانے کا عجیب و غریب راز:

کشتہ الماس ایک رتی شیر سہ دھارا تھوہر پانچ تولہ میں کھرل کریں۔ گاڑھا ہونے پر شنگرف ڈیڑھ تولہ پر لیپ کر کے چینی کی پیالی میں رکھ کر ڈھکنا دے کر گل حکمت کر کے ایک پاؤ کوئلوں میں رکھیں موم ہو گا۔ جو کہ نقرہ کو اعلیٰ سونا بنائے گا اور جس کی ایک خس خوراک تمام عمر کافی رہے گی۔ یہ شنگرف تخم اکسیر کا کام بھی دے گا۔ جب ختم ہونے کے قریب یعنی تین ماشہ رہ جائے تو شیر سہ دھارا تھوہر پانچ تولہ میں کھرل کر کے ڈیڑھ تولہ شنگرف پر لیپ کر کے بدستور کوئلوں میں آگ دیں۔ اس طرح یہ اکسیر تمام عمر ختم نہ ہو گی۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۹

کوکین ہائیڈرو کلورائڈ آدھی ڈرام‘ پیرافین لی ڈائمین ایک ماشہ دونوں کو کھرل کر کے

پانچ قطرے ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ملا کر سحق کریں۔ موم کی طرح ہو گا۔ اس میں الماس ایک دو رتی رکھ کر کٹھالی میں ڈال کر پانچ منٹ تیز آنچ میں رکھیں۔ دوائیں اڑ جائیں گی اور الماس کشتہ ہو گا۔ جو کہ ساٹھ تولہ جاذب سیماب ہو گا۔

طریقہ طرح: کٹھالی میں پارہ ایک تولہ ڈال کر اوپر بقدر دانہ رائی کشتہ الماس ڈال کر اوپر ملتانی مٹی اس قدر ڈالیں کہ پارہ چھپ جائے۔ دس منٹ آگ پر رکھیں۔ نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۱۰

نارٹری، سائینائڈ پوٹاس، کاسٹک سلور تیلی بتی والا، تیزاب نمک ایک ایک ماشہ، شیر توم چھ ماشہ، تمام ادویہ کھرل کریں۔ یک جان ہونے پر فاسفورس ایک ماشہ ڈال کر کھرل کریں۔ سفید شہد کی طرح کا مرکب ہو گا۔ اس میں مغز جمالگوٹہ ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں۔ روغن ہو گا۔ الماس کو اس روغن میں غوطہ دے کر اوپر پترا قلعی لپیٹ کر کوبلوں میں رکھیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۱۱

آئیوڈم، سائینائڈ پوٹاس، فاسفورس، کاسٹک سلور تلی والا، منسل، زرنیخ، شنگرف سیماب، عقاب، سوہاگہ، ہر ایک ایک ماشہ، شیر مدار چار ماشہ، تمام ادویہ کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں روغن ہو گا۔ الماس کو غوطہ دے کر کوبلوں میں رکھیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا ۱۲

ہائیڈروفلورک ایسڈ، لائیکوار اسٹرکنا، ایکسٹرکٹ نکسوامیکا، ہم وزن ملا کر الماس کو چند بار بجھاؤ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۱۳

آئیوڈوفارم، وائی بیا ئیڈم، آرسینک ہم وزن کھرل کر کے الماس بوتہ آہنی میں رکھ کر آگ پر سرخ کریں۔ اور ایک ماشہ یہ موم طرح کریں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۱۴

فلورک ایسڈ چھ ماشہ' سلفیورک ایسڈ ایک ماشہ' نائٹرک ایسڈ تیزاب نمک' روغن کافور ایک ایک تولہ' تمام تیزابوں کو روغن میں ڈال دیں۔ اس کے بعد فاسفورس چھ ماشہ ڈال دیں۔ پھر پارہ قلعی چھ چھ ماشہ ڈال دیں۔ پھر سائینائڈ پوٹاس آئیڈم پوٹاس (پوٹاس سفید کھار والی) منسل پوٹاس' پر مینگنیٹ پوٹاس ہر ایک چھ چھ ماشہ ڈال کر کارک لگا دیں۔ اور ایک گھنٹہ پانی میں رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر ایک ہفتہ روڑی میں دفن کریں۔ پھر نکال کر کھچڑی میں دم پخت کریں۔ روغن ہو گا۔ الماس کو اس روغن میں غوطہ دے کر کوئلہ پر رکھیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۱۵

اسٹرکینا' آرسینک' بیرم سلفائیڈ پوٹاس پر مینگنیٹ ایک ایک رتی پوٹاس سلفاس' پوٹاس بائیکارب' بنزوک ایسڈ (ست لوبان) کیمفر آئل سی من آئل' ایکسٹریکٹ نکسوامیکا ایک ایک ماشہ جملہ ادویہ ملا کر موم تیار کریں۔ الماس کو بوتہ آہنی ڈال کر آگ میں سرخ کریں اور ایک ماشہ موم ڈال دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۱۶

آئیوڈم' بنزوک ایسڈ' لائیکوار پوٹاس' ایکسٹرکٹ نکسوامیکا' ڈامیانہ' فاسفورس کافور' پلاٹینم کلورائیڈ' مارفیا' کوکین' روغن زیتون ایک ایک ماشہ' کافور و روغن زیتون کھرل کر کے ملا کر حل کریں۔ اس کے بعد تمام دوائیں ملا کر مرہم سی بنالیں۔ الماس کا ٹکڑا اس میں لت پت کر کے کوزہ خورد میں بند کریں ایک پاؤ پارچہ لپیٹ کر آگ لگائیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۱۷

ہائیڈرو کلورک ایسڈ' ایک ایک ماشہ باہم یکجان کر کے درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں میں رکھ دیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی لوویات والا نمبر ۱۸

زنک کلورائیڈ' لیڈ فاسفیٹ' ایک ایک ماشہ سلور آر سینیٹ دو ماشہ فاسفورس ایسڈ تین ماشہ' مثل مرہم بنا کر کوزہ میں درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے چودہ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی لوویات والا نمبر ۱۹

بیریم سلفیٹ دو ماشہ' سلور پوٹاس ایک ماشہ' فاسفورس ایسڈ تین ماشہ' کافور انجکشن تین عدد باہم کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱

فاسفورس' پوٹاشیم سائینائیڈ' انٹی منی سلفائیڈ' کاربن بائی سلفاس' فلورک ایسڈ جملہ اشیاء ہم وزن لے کر کھرل میں اول فاسفورس ڈال کر پوٹاشیم سائینائیڈ فوراً ہی ڈال کر کھرل کریں۔ پھر انٹی منی سلفائیڈ پھر کاربن بائی سلفاس اور آخر میں فلورک ایسڈ ڈالیں تمام اشیاء جوش کھا کر شمع ہوں گی۔ ایک رتی الماس پر دوا لگا کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اجساد کے اکسیری کلس اور ارواح کو روغن کرنے کے طریق

فاسفورس' کافور قائم النار سرخ ایک ایک تولہ باہم کھرل کر کے دھوپ میں رکھیں۔ روغن ہو گا۔ اس میں کشتہ الماس دو رتی ڈال دیں۔ اور پھوئی میں دم پخت کریں۔ اکسیری صفات پیدا ہوں گی۔ اس روغن کا ایک قطرہ قلعی یا سکہ یا مس پانچ پانچ تولہ یا طلا ایک تولہ پر ڈالیں کشتہ ہوں گے۔ ان کشتہ جات کی ایک رتی گیریت یا زرنیخ یا حنتب یا دیگر قائم و منذہ ارواح ایک سیر پر ڈالنے سے اسے اکسیری روغن بنا دے گی۔

کافور قائم النار کرنے کا طریقہ: کافور بیس تولہ ایک گھڑے کلاں میں برگ مدار کے درمیان رکھ کر موسم گرما میں دو تین ماہ رکھ چھوڑیں تاکہ پتے گل سڑ جائیں اس میں سے

کافور نکال کر ہینگ پانچ تولہ' سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے کافور پر لیپ کر دیں۔ اس پر آرد گندم کا لیپ کر دیں اور قلعی چونہ ان بجھ آدھ سیر کے درمیان ایک گملہ گل میں رکھ کر اسے پانی بھرے دیگچہ میں رکھیں کہ گملہ کے منہ سے پانی دو انچ نیچے رہے اور چولھا پر رکھ کر آگ جلا دیں۔ سرد کرکے کافور نکال کر دوبارہ اسی طرح چونہ میں پکائیں کافور قائم ہو گا۔ اسے داخل فاسفورس کریں یا اس کافور کو ست اجوائن یا کاربالک ایسڈ سے محلول کر کے شیشی میں بند کرکے پانی میں ڈال کر پکا دیں۔ اور نکال کر چند قطرے تیزاب شورہ کے ڈال دیں۔ تاکہ رنگ گہرا سرخ ہو جائے۔ اس میں فاسفورس ڈال کر عمل کی تکمیل کریں۔

روغن کافور سے براہ راست سیماب سے شمس بنانا: ایک کوزہ میں سفوف ریوند چینی پانچ تولہ بچھا کر اوپر گندھک آملہ سار ایک تولہ رکھ کر روئی اس روغن سے تر کر کے رکھ دیں۔ اس پر پانچ تولہ سیماب رکھ کر اوپر روئی روغن سے تر کر کے رکھ دیں۔ اور اسی قدر گندھک اور سفوف ریوند چینی رکھ کر کوزہ کو بند و گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سیماب شمس برآمد ہو گا۔

کشتہ الماس سے ماء الاکسیر اور اس سے شنگرف مشمع کرنا جو سکہ کو شمس کرتا ہے: دو ادھنیوں پر چار چار ماشہ پارہ مل کر ان میں ایک چاول کشتہ الماس رکھ کر تین سیر آگ دیں۔ دونوں ادھنیاں کشتہ ہوں گی۔۔۔ یہ کشتہ تین ماشہ عرق برگ مدار مروق تین پاؤ میں ڈال دیں۔ گرمیوں میں آٹھ یوم اور سردیوں میں پندرہ یوم رکھیں۔ ماء الاکسیر تیار ہے۔ اسے شنگرف ایک تولہ پر چوپہ دیویں۔ وہ مشمع ہو گا۔ اسے سیماب گیارہ تولہ کے ہمراہ ایک پاؤ شیر مدار سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر خشک کرکے ایک پاؤ نغدہ برگ انار ترش میں رکھ کر کوزہ میں بند کرکے چھ سیر مینگنی بز میں آگ دیں۔ نسواری رنگ کا کشتہ ہو گا۔ ایک تولہ سکہ پر ایک رتی طرح کرنے سے شمس بنا دے گا۔ اور بقدر ایک برنج ہمراہ مسکہ کھلانے سے دو تین روز میں بے پناہ قوت پیدا کر دے گا۔ تنبیہ کا یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کا گور بھسم یعنی چھوڑ ہے۔ ایک سیر شورہ یا نوشادر یا گندھک کے لئے صرف ایک رتی کافی ہے۔ ہر سہ کو روغن بنا دیتا ہے۔ اب جس بھی دوا کو عامل کامل بنانا مقصود ہو تو روغن نوشادر یا شورہ میں تر کرکے پیالی چینی میں ڈال کر بھوبھل پر رکھیں۔ قائم اور مشمع ہو

جائے گی۔ روغن گندھک براہ راست چاندی کو رنگین کرے گا۔

اگر کشتہ مس مذکور ایک رتی کافور ایک تولہ پر مل کر بھوبھل پر تشویہ دیں تو کافور مشمع ہو گا اور اس کافور میں سے ایک ماشہ طوطیا ایک تولہ پر لگا کر اوپر دو چار تہ پارچہ کی لپیٹ کر گل حکمت کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ طوطیا سفید ہو گا اور اعلیٰ درجہ کا مفتاح ثابت ہو گا۔ غرض یہ کہ کشتہ مس مذکورہ ایک لاجواب اکسیر الاجساد و الاجسام ہے۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲

بیرم پوٹاس' برومائیڈ پوٹاس' کیلومل سم الفار سفید' نمک چار ماشہ کافور ایک تولہ کھرل کر کے ایک شیشی میں فاسفورس قائم چھ ماشہ کے زیر و بالا دے کر دس یوم تیز دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد ایک کنستر میں پانی ڈال کر شیشی لٹکا کر دو گھنٹہ آگ جلا دیں۔ بیرنگ سیاہ روغن ہو گا۔

برادہ سرب سم الفار سفید' چار چار ماشہ روغن مذکور دو ماشہ ملا کر کھرل کر کے الماس پر ضلو کر کے کوزہ خورد میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک سیر آگ دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳

لائکوار ایمونیا فورٹ میں فاسفورس ٹکڑے ٹکڑے ڈال دیں۔ دس پندرہ یوم میں فاسفورس ریت کی صورت قائم النار ہو گا۔ اسے ہم وزن کاربن بائی سلفاس میں ملا کر کھرل کریں۔ حل مرہم ہو گا۔ ابرک کا ایک موٹا سا ٹکڑا لے کر گڑھا کر کے ایک رتی الماس اور فاسفورس محلول ڈال دیں اور گر کھریا مٹی کا حلقہ بنا کر دوسرا ٹکڑا ابرک اوپر دے کر کناروں کو مضبوط گل حکمت کر کے پانچ سیر کوئلوں میں رکھ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۴

فاسفورس قائم' پوٹاسیم سائینائڈ مرکری تین تین رتی چمچہ میں تیلی بانس سے ملا کر کوزہ چینی خورد میں درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر کوئلوں کی آنچ دیں کشتہ ہو

گا۔

طریقہ قیام فاسفورس: سرکہ انگوری دو سیر' پھٹکڑی سفید' نوشادر دس دس تولہ کا سہ مرتبہ تیزاب کشید کرکے فاسفورس پر چوبہ دیں' قائم ہو گا۔ اگر تیزاب سے شنگرف قائم کھرل کرکے فاسفورس پر چوبہ دیں۔ اور کھچڑی میں دم پخت کریں تو مشمع ہو گا اور یہ فاسفورس سرب کو شمس کرے گا۔

طریقہ قیام شنگرف: سوڈا بائیکارب آدھ سیر کوزہ میں بند کرکے چھ سیر آگ دیں۔ ڈیڑھ پاؤ وزن برآمد ہو گا۔ سمندر جھاگ نمک لاہوری قلمی شورہ ایک ایک پاؤ کھرل کرکے کوزہ میں بند کرکے دس سیر آگ دیں۔ سرد ہونے پر سرمہ کی طرح باریک کرکے ایک پاؤ سوڈا مذکور ملا کر درمیان ایک پاؤ نوشادر رکھ کر بارہ گھنٹہ آگ جلا دیں۔ سرد ہونے پر بمعہ نوشادر کھرل کریں۔ سم الفار زرد کبریت ہڑتال ورقیہ ہر ایک سات تولہ کھرل کرکے سفوف کے تہ بہ تہ دے کر کوزہ میں بند کرکے چھ سیر آگ دیں۔ سرد کرکے باریک کرلیں دابو تیار ہے۔ اس میں شنگرف کی ڈلیاں پانچ تولہ سے بیس تولہ رکھ کر گل حکمت کرکے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر چار سیر اوپلے اور چن دیں۔ اسی طرح ۲۱ بار آنچ دیں۔ شنگرف قائم النار ہو گا۔ جب بھی کوزہ میں دوا بند کی جائے تو کوزہ ایسا ہونا چاہئے جو منہ تک بھر جائے اور جگہ خالی نہ رہے۔ یہ شنگرف خوراکی کام بھی دے گا۔

قیام شنگرف کا دوسرا طریقہ: شورہ نوشادر' نمک شیشہ' سہاگہ ایک ایک پاؤ لے کر الگ الگ چونہ قلعی ایک ایک پاؤ کے ہمراہ کھرل کرکے کوزہ میں الگ الگ بند کرکے تین تین سیر آگ دیں۔ سرد ہونے پر الگ الگ پانی میں حل کرکے مقطر کرکے نمک حاصل کریں اور سب کو ملا کر یک جان کریں۔ نشست قائم کنندہ ارواح تیار ہے۔

اس میں سم الفار پانچ تولہ رکھ کر چھ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سم الفار قائم ہو گا۔ اسے آب گھیکوار سے کھرل کرکے طوطیا پانچ تولہ پر لیپ کرکے اسی نشست میں چھ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ طوطیا سفید ہو گا۔ اسے آب گھی کوار سے کھرل کرکے شنگرف پانچ تولہ پر لیپ کر کے اسی نشست پر رکھ کر آٹھ گھنٹہ آگ جلائیں شنگرف قائم ہو گا۔

قیام شنگرف کا تیسرا طریقہ: طوطیا بیریم پر آکسائیڈ تین تین تولہ کاربن بائی سلفاس ایک

پونڈ میں حل کر کے سات حصے کریں۔ ایک پیالی چینی میں پانچ تولہ شنگرف اور ایک حصہ دوا ڈال کر دوسری پیالی اوپر دے کر لب بند کر کے ریت میں دبا کر ڈیڑھ گھنٹہ نرم آگ پر رکھیں۔ تاکہ دوا خشک ہو جائے اسی طرح سات بار کریں۔ شنگرف قائم ہو گا۔

قیام شنگرف کا چوتھا طریقہ: قلمی شورہ ایک پاؤ پگھلا کر خشخاش ڈیڑھ پاؤ کی چٹکی چٹکی ڈال کر ختم کریں۔ شورہ قائم ہو گا۔ اسے باریک کر کے درمیان سم الفار پانچ تولہ رکھ کر گل حکمت کر کے ایک کڑاہی میں ریت کے درمیان رکھ کر چوبیس گھنٹہ آگ جلائیں سم الفار چرخ خوردہ قائم النار ہو گا۔ ایک تولہ سم الفار میں ایک تولہ کافور ملا کر روغن نوشادر ہوائی سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں جوہر اڑانے کا یہ عمل دس بار کریں کافور سم الفار کے ساتھ تشین ہو گا۔ جوہر اڑاتے وقت آگ صرف ایک اوپلہ بے دود کی ہو اس میں فاسفورس ایک تولہ تھوڑا تھوڑا شامل کر کے کھرل کریں۔ موم کی طرح ہو گا۔ ایک تولہ شنگرف پر یہ موم ایک تولہ لگا کر شورہ مذکور میں رکھ کر سم الفار کی طرح عمل کریں۔ شنگرف قائم و شمع ہو گا۔

قیام شنگرف کا پانچواں طریقہ: قلمی شورہ ایک پاؤ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ پگھلنے پر آدھ پاؤ نمک لاہوری کی چٹکی چٹکی ڈالیں شورہ قائم ہو گا۔ اس میں ایک پاؤ تیزاب گندھک خالص ڈال کر آگ پر خشک کریں۔ اسی طرح چار بار میں ایک سیر تیزاب گندھک جذب کریں اور خوب خشک کریں تاکہ اگر آگ سے اتار کر رکھیں تو کوئی رطوبت نہ رہے۔ اس میں پانچ تولہ تک شنگرف رکھ کر ۴۸ گھنٹہ آگ پر پکائیں۔ شنگرف قائم ہو گا۔ یہ شورہ قائم خواص ہو گا اس کے دیگر اعمال کے لئے مکمل روح الکیمیا کا مطالعہ کریں۔ جسے ادارہ مطبوعات سلیمانی لاہور سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

شنگرف اگر قائم النار ہو جائے اور وہ جاری ہو تو براہ راست چاندی کو رنگتا ہے۔ مگر سنڈھ شنگرف جب تک جاری نہ کر لیا جائے۔ چاندی پر کوئی اثر نہیں کرتا اس لئے جو احباب شنگرف سے اکسیر بنانے کے متلاشی ہوں۔ ان کے لئے ایک صحیح طریقہ سپرد قلم کیا جاتا ہے۔ شنگرف قائم ایک تولہ برادہ یا ورق طلا تین ماشہ پارہ شنگرفی چھ ماشہ چند قطرے روغن نوشادر ہوائی سے آدھ گھنٹہ کھرل کر کے پیالی چینی خوردہ میں بند کر کے بھوبھل میں

تشویہ دیں۔ اسی طرح چند بار کرنے سے ایک تولہ تو ماشہ اکسیر تیار ہو گی اور نقرہ پر طرح کرنے سے خالص شمس بنائے گی۔

روغن نوشادر کی بجائے اگر خون تیرو استعمال کر لیا جائے تو زیادہ کار آمد ہو گا۔ جس کا نسخہ آخری باب میں ملاحظہ کریں۔

اس کے علاوہ منذرہ شنگرف کو اور بھی طریقوں سے جاری کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً

طریقہ نمبر ۱: کبریت' عقاب شورہ' ایک ایک ماشہ روغن جمالگوٹہ میں کھرل کر کے لئی سی بنالیں اور شنگرف قائم ایک تولہ پر لیپ کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے چند قطرے روغن جمال گوٹہ سے کھرل کر کے نصف پاؤ اوپلہ بے دود کی آگ دیں۔ سات بار کے تکرار عمل سے شنگرف شمع و غواص ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲: سم الفار زرد' مسل' گندھک ہم وزن کر کے تیزاب کشید کریں۔ اس میں شنگرف قائم کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں جاری ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر ۳: پھٹکری' نوشادر' شورہ' گندھک' نمک خوردنی ایک ایک تولہ کلی زرد' پانچ تولہ کھرل کر کے بطریق معروف تیزاب کشید کریں اور اس سے شنگرف قائم کی بذریعہ صقیہ و تشویہ سات بار خدمت کریں جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر ۴: شهد خالص کہنہ کو ہستانی کا بذریعہ آلہ ریٹارٹ سہ ہفت بار تیزاب کشید کریں۔ ایک تولہ شمس کی کٹوری بنا کر اس میں شنگرف رکھ کر تبہ آہنی پر ریت پر رکھیں۔ نرم آگ جلائیں اور قطرہ قطرہ یہ تیزاب ڈالیں۔ دو گھنٹہ کے بعد سلاخ شمس سے امتحان کریں جب شنگرف موم ہو جائے تو عمل ختم کریں۔

طریقہ نمبر ۵: کافور قائم تیزاب والا پانچ تولہ میں چونہ آب مدیدہ پانچ تولہ ملا کر کھرل کریں۔ ایک کوزہ جس میں خلا نہ رہے۔ طوطیا ایک تولہ زیرو بالا دے کر دو سیر آگ دیں سفید بلا زنگار کشتہ ہو گا۔ جو ہوا میں رکھنے سے حل ہو گا شنگرف قائم میں ایک ماشہ ملا کر چند بار تشویہ دیں جاری ہو گا۔

شنگرف کے قیام اور اس کے آئندہ اعمال کے کئی اور طریقے حصہ دوم میں بیان کئے

گئے ہیں۔ جنہیں ضرور مطالعہ کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۵

سم الفار تہ نشین ایک تولہ تیزاب گندھک دو تولہ ڈال کر خاکستر گرم پر خشک کریں۔ پھر سرکہ انگوری پانچ تولہ ڈال کر خوب حل کریں۔ اس میں کافور ڈیڑھ تولہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ جوہر وتہ نشین اور کافور جدید ایک ماشہ ملا کر محلول مذکور سے کھرل کر کے پھر جوہر لیویں۔ چند بار تکرار عمل سے کافور تہ نشین ہو گا یہ کافور دو ماشہ فاسفورس ایک تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے تشویہ دیویں۔ فاسفورس مشمع ہو گا۔ یہ فاسفورس کبریت کو مشمع کرے گا اور کبریت تمام ارواح کو مشمع کرے گی۔ نیز یہ کافور تمام ارواح کو دو فن بناتا ہے۔ فاسفورس چھ ماشہ' دار چکنا تین ماشہ' سیماب ایک ماشہ' بورہ کو کھرل کر کے چند بار خدمت تسقیہ و تشویہ کریں تاکہ دوا قائم مشمع ہو جائے۔ اس میں الماس رکھ کر لوپہ موم لپیٹ کر آگ دیں۔ الماس شگفتہ اور عال کشتہ ہو گا۔

طریقہ: سم الفار تہ نشین: سم الفار پانچ تولہ باریک کر کے ایک یوم آب گھیکوار میں کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر آب سوق سنایاس سے ایک پہر کھرل کر کے خشک کر کے اور ایک پہر آگ جلا کر جوہر اڑا دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ایک پہر کھرل اور دو پہر آگ جلا کر جوہر اڑا دیں۔ اسی طرح مدت آگ ایک پہر زیادہ کرتے جائیں۔ ہر بار جوہر وتہ نشین ملالیں۔ سات بار تجدید عمل سے تہ نشین ہو گا۔ اگر سم الفار ایک تولہ و کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے جوہر اڑا کر تہ نشین کرلیں اور داخل قرعہ کریں تو یہ نور علی نور کا مصداق ہو گا۔ یہ سم الفار ضعف باہ وجع المفاصل' فالج' رعشہ' وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ خوراک ایک برنج ہمراہ حلوہ وغیرہ دیویں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۶

کاربن بائی سلفائڈ ایک اونس کو چینی کی پیالی میں ڈال کر اس میں فاسفورس ایک اونس ڈال دیں۔ چند منٹ میں حل ہو گا۔ پھر اس کو شیشی میں ڈال دیں۔ طوطیا دو تولہ کھرل میں ڈال کر اور قدرے محلول مذکور ملا کر حل کرتے جائیں جب تمام محلول ختم ہو

جائے اسے محفوظ کر لیں جب طوطیا تہ نشین ہو جائے تو محلول مذکور ڈراپر سے اٹھا کر شیشی میں ڈال دیں۔ یہ فاسفورس کا روغن تیار ہے۔ اس میں اگر کافور شامل کر دیا جائے تو وہ بھی قائم النار ہو جاتا ہے۔ کافور ملا کر شیشی کو دھوپ میں رکھیں۔ اس میں سے چھ ماشہ لے کر پوٹاسیم سائینائڈ انٹی منی سلفاریٹڈ ہائیڈرو فلورک ایسڈ چھ چھ ماشہ چینی کے پیالہ میں ڈال دیں۔ تمام ادویہ جوش کھا کر موم ہو گی۔ یہ موم الماس پر لگا کر اس پر کھڑیا مٹی کا لیپ کر کے خشک کریں۔ اور کوزہ خورد میں رکھ کر پانچ تولہ کرسی کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا جو کہ جاذب سیماب ہے۔ اگر روغن کافور و فاسفورس مذکور میں ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر کھچڑی میں دم پخت کریں۔ تو الماس اس میں حل ہو جائے گا۔ جو اعمال اکسیری میں مفتاح کا کام دے گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۷

فاسفورس قائم کاربن بائی سلفائیڈ' کاپر سلفائیڈ' سم الفار سفید افیون خام کافور ہر ایک دو ماشہ ہائیڈرو فلورک ایسڈ تین ماشہ' پہلے کافور و کاپر کو کھرل کریں۔ پھر افیون ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اس کے بعد ایک پاؤ سکہ کا بوتہ بنا دیں۔ اور کاربن بائی سلفائیڈ اس میں ڈال کر فاسفورس ڈال دیں۔ فاسفورس حل ہونے پر باقی دوائیں شامل کر دیں۔ اس کے بعد ہائیڈرو فلورک ایسڈ ملائیں موم کی طرح ہو جائیں گی فلورک ایسڈ ڈالتے وقت گیس سے اپنے آپ کو بچائیں۔

الماس ایک رتی کو آدھ سیر دال موٹھ کے ہمراہ ایک روز پکائیں پھر موم مذکور میں آلودہ کر کے ایک بڑے کوئلہ پر رکھ کر گرم کریں۔ الماس شگفتہ جاذب سیماب ہو گا۔ مزید وضاحت کے لئے حصہ دوم ملاحظہ کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۸

تنکار کشتہ سنکھ' پھٹکڑی سفید' سرخ کاہی ایک ایک تولہ باریک کر کے ایک ادھنی کے زیر و بالا دے کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اس کے ہم وزن فاسفورس ملا کر کھرل کریں۔ قائم ہو گا۔ ایک تولہ میں ایک رتی الماس رکھ کر پانچ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اگر فاسفورس میں ہم وزن دار چکنا سیماب کھرل کر کے چند بار

تشویہ دیویں تو بہت جلد قائم ہو کر مس کو رنگین کریں گے۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا طریقہ نمبر ۱: ورق طلاء نو رتی سیماب مصفی بیس رتی کشتہ الماس ایک رتی آب لیموں سے کھرل کر کے نقرئی ڈبیہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور چار سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ اکسیر تیار ہے۔ مس پر طرح کریں۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا طریقہ نمبر ۲: سیماب، گندھک، سم الفار زرد مکد پانچ تولہ کشتہ الماس ایک رتی آب گل کنیر سفید میں کھرل کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اکسیر تیار ہے مس پر طرح کریں۔

کشتہ الماس سے طوطیا سفید اکسیری بنانے کا طریقہ: قلمی شورہ چھ ماشہ نوشادر تین ماشہ کھرل کر کے کشتہ الماس ایک رتی ملا کر ڈلی طوطیا پانچ تولہ پر لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سفید برقی قوت والا کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۹

فاسفورس، بیریم سلفائیڈ، پوٹاس، بائیکارب ایک ایک ماشہ کاربن بائی سلفاس تین ماشہ، اسٹرکینا چار ماشہ، لیٹی منٹ کمفر چھ ماشہ، اسٹرکینا، فاسفورس کاربن بائی سلفاس ملا کر کھرل کریں۔ پھر لیٹی منٹ کیمفر ڈالیں پھر پوٹاس بائیکارب ملا دیں۔ دو منٹ کے بعد بیریم سلفائڈ ملا کر کھرل کریں۔ پھر کشتہ قلعی سکہ زنگار والا چار ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ چار منٹ کے بعد سم الفار سیاہ یا سرخ چار ماشہ ملا دیں۔ دو منٹ کے بعد ٹن کلورائڈ دو ماشہ ملا کر چھ منٹ کھرل کریں۔ اور شراب برانڈی پاؤ پختہ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ خام ادویہ مشمع ہو گی الماس پر لگا کر بوتہ چینی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ سیماب کے لئے مقناطیس کا کام دے گا۔

طریقہ کشتہ قلعی سکہ زنگار والا: سرمہ سیاہ سے سکہ پانچ تولہ نکالیں اور مٹی کے برتن میں پگھلا کر سلاخ آہنی پھیر کر کشتہ کریں۔ ایک تولہ میں سم الفار ایک تولہ ملا کر شیر زقوم سے کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے ڈیڑھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اور قلعی تین تولہ پر شیر زقوم پانچ تولہ کا چوبہ دیویں۔ نغدہ زرشک میں رکھ کر چار سیر آگ دیں۔ اس میں سے

ایک تولہ لے کر ایک تولہ سم الفار و کشتہ سرب ملا کر ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ اور مس کا تیزاب فاروقی میں زنگار بنا کر ایک تولہ میں ایک تولہ سم الفار اور کشتہ قلعی سکہ ملا کر ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ جسے داخل نسخہ کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۰

دو انگیٹھیاں کوئلوں کی سلگائیں ایک پر کڑاہی آہنی میں کھانڈ دانہ دار پگھلا کر دوسری پر ٹکڑا ابرک پر الماس کی کنی سرخ کر کے کھانڈ میں اکیس بار بجھا دیں۔ بجی سرخ تین پاؤ کو تین روز پانی میں بھگو کر مقطر لے کر فاسفورس زرد ایک اونس ڈبو دیں۔ دس یوم کے بعد زنک کلورائیڈ ایک اونس کافور قائم دو اونس ملا کر کھرل کریں۔ مرہم کی طرح ہو گا۔ تانبہ کی پیچدار ڈھکنا والی ڈبیہ میں جس کے نصف تک دوا آسکے اور نصف خالی رہے۔ موم مذکور چھ ماشہ کے درمیان الماس رکھ کر تین سیر کوئلوں میں رکھیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے نقرہ سیمابی بنانے کا طریقہ: روغن خشخاش' چرالاکھ تولہ تولہ آگ پر یک جان کریں اس میں سے ایک ماشہ لے کر ایک رتی کشتہ الماس ملا دیں۔ اکسیری موم تیار ہو گی پارہ ایک تولہ پر ایک رتی طرح کریں نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے مس کا سونا بنانا: سیماب تولہ' ورق طلا ماشہ عرق لیموں سے کھرل کر کے آدھا حصہ کشتہ الماس والا مرکب شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ مس ایک تولہ کو چرخ دے کر ایک رتی ڈالیں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۱

سرکہ انگوری خالص ایک پاؤ نوشادر ایک ماشہ فاسفورس ایک تولہ شیشی میں ڈال کر شیشہ کا کارک لگا کر گرمیوں میں بیس دن اور سردیوں میں چالیس یوم دن کو دھوپ میں اور رات کو اندر رکھیں۔

تیزاب فاروقی ایک اونس میں کشتہ طوطیا اسگند والا ایک ماشہ شیشی میں ڈال کر ایک ہفتہ رکھیں۔ تیزاب کی تیزی دور ہو گی اس میں فاسفورس ایک تولہ اور کشتہ طوطیا گیارہ

ماشہ ڈال دیں۔ چار پانچ یوم میں فاسفورس بے شعلہ اور مشمع ہو گا۔

کافور دو تولہ کو ایک ٹنڈ گل میں چونہ قلعی ان بجھے کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے روڑی میں دفن کریں۔ اور پانی کا گھڑا اس پر چھڑکیں۔ گرمیوں میں دو ماہ اور سردیوں میں چار ماہ تک دفن رکھیں۔ کافور سرخ اور قائم ہو گا۔

ست اجوائن ست دار چینی ایک ایک ماشہ ملا کر دو گھنٹہ دھوپ میں رکھیں اور ایک تولہ کافور کے ہمراہ کھرل کر کے تشویہ دیں۔ جب کھرل گرم ہو جائے تو دو چار منٹ کھرل کریں اور فاسفورس و طوطیا والی شیشی میں تین ماشہ ڈال دیں۔ اور ایک ماشہ کشتہ سکہ ولائتی اور ایک ماشہ ایسڈ کو بی ناٹٹ ڈال کر شیشی کا منہ بند کر دیں اور کڑاہی میں ریت ڈال کر گرم کریں اور آگ سے کڑاہی اتار کر اس میں شیشی دفن کر دیں۔ اور تین بار اس عمل کو دہرائیں الماس ایک رتی کو فلورک ایسڈ میں گیارہ بار بجھا دیں۔ اور ایک رتی دوا میں موم بازاری ایک رتی ملا کر الماس پر خلو کر کے ایک سیر کوئلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کافور کو تخم اکسیر بنانا: قلمی شورہ، نوشادر چھ چھ ماشہ زرنیخ قائم چھ رتی، کشتہ الماس دو چاول آب گھیکوار میں کھرل کر کے کافور پانچ تولہ پر خلو کر کے ہمکری بریاں دس تولہ کے درمیان رکھ کر ایک سیر آگ دیں۔ کافور برنگ سرخ قائم و غواص ہو گا۔ جو تخم اکسیر کا کام دے گا۔

طریقہ زرنیخ قائم: ہمکری سفید آدھ سیر باریک کر کے پانچ تولہ کڑاہی میں ڈالیں جب ہمکری شگفت ہو جائے تو ایک تولہ زرنیخ رکھ دیں۔ اور پانچ تولہ ہمکری اوپر ڈال دیں جب وہ بھی پگھل جائے تو پانچ تولہ اور ہمکری ڈال دیں۔ غرض یہ کہ اسی طرح تمام ہمکری ڈال دیں اور نیچے سے تمام کوئلے اٹھا کر کڑاہی میں ڈال دیں۔ تاکہ ہمکری اوپر نیچے سے اچھی طرح شگفت ہو جائے سرد ہونے پر نکالیں سرخ چرخ خوردہ برآمد ہو گی۔

طریقہ نمبر ۲: نمک بچی دس چھٹانک کے درمیان سم الفار ایک تولہ رکھ کر چھ گھنٹہ آگ جلائیں سم الفار قائم ہو گا اسے آب گھیکوار سے کھرل کر کے زرنیخ ایک تولہ پر لیپ کر کے خشک کریں۔ اور شورہ قائم ہلدی والا میں رکھ کر تین گھنٹہ آگ جلائیں اسی طرح چھ بار

کریں سرخ اور قائم ہو گی۔ اسے روغن نوشادر ہوائی سے کھرل کر کے ٹکڑا ابرک پر رکھ کر تشویہ دیویں۔ ہچتیس کمل تشویہ سے جاری ہو گی۔

طریقہ نمبر ۳: تیزاب گندھک دس تولہ، ہنگرفی سرخ پانچ تولہ حل کر کے ایک تولہ زر نیخ کے ٹکڑے کر کے ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ خشک ہونے پر ہڑتال قائم ہو گی۔ اگر کچھ خامی ہو تو ایک بار اور پکائیں۔

طریقہ نمبر ۴: ہڑتال ورقیہ پانچ تولہ کو مغز ادرک تر آدھ سیر میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے چار سیر آگ دیں گیارہ آنچ میں خود رنگ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۵: ہڑتال ورقیہ چھ چھ ماشہ کی ایک پاؤ ڈلیاں لے کر آب چرپٹے میں اکیس یوم بھگوئیں۔ اس کے بعد خشک کر کے ایک سیر مغز تر شک میں رکھ کر اسے ایک مٹھہ وزنی پانچ سیر میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے اکیس سیر آگ دیں۔ سفید باوزن ہو گی۔

طریقہ نمبر ۶: ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو شیر مدار میں بھگوئیں اگلے دن ریٹھہ بمعہ تخم کوٹ کر یہ دودھ اس میں ڈال دیں اور ہڑتال میں مزید دودھ ڈال دیں اسی طرح ایک ہفتہ تک دودھ تبدیل کرتے رہیں۔ اس کے بعد مغز میں رکھ کر ایک سیر پارچہ کہنہ لپیٹ کر آگ دیں۔ سفید ہو گی۔

زر نیخ قائم برنگ سفید یا سرخ دونوں ہی علم اکسیر میں کار آمد ہیں۔ بلکہ براہ راست اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ برنگ سفید قلعی و پارہ کی جاذب ہے شورہ کو روغن کرتی ہے اور بطور نشست سرخ و سفید کار آمد ہے۔ برنگ سرخ مس و چاندی کو رنگتی ہے اور بعض طریقوں سے اس کی اکسیر بنتی ہے۔ چنانچہ چند طریقے اس کے آئندہ اعمال کے بھی تحریر کئے جاتے ہیں۔

طریقہ نمبر ۱: ہڑتال قائم، قلمی شورہ ایک ایک تولہ باہم کھرل کر کے سکہ مصفی ایک تولہ گلا کر چٹکی چٹکی ڈالیں اور سلاخ آہنی سے ہلائیں تمام دوا ختم ہونے پر بذریعہ ماء الحیات زندہ کریں۔ اس کے ہم وزن شمس ملا کر چرخ دیں۔ پھونک دھات بر آمد ہو گی جسے مس یا نقرہ پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۲: قلمی شورہ پانچ تولہ سنکھیا چار تولہ کھرل کر کے آگ پر پگھلا دیں اور ہڑتال قائم سنکھیا کی ڈلی ڈال دیں اور پکنے دیں جب شورہ خشک ہو تو ہڑتال نکالیں خواص ہو گی پارہ جست سمی ایک ایک تولہ کھرل کر کے آگ پر رکھیں۔ اور ہڑتال ایک ایک رتی ڈال کر تمام ختم کر دیں۔ تین تولہ اکسیر تیار ہو گی اور مس پر طرح کرنے سے متبدل بہ شمس کر دے گی۔

طریقہ نمبر ۳: جست دو تولہ گلا کر ہڑتال قائم سفید چھ ماشہ ڈال کر کشتہ کریں۔ اس میں ہڑتال سفید دو تولہ اور شامل کر کے گل طوطیا رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک سیر بے دود آگ دیں۔ گل قائم اور رنگین ہو گی۔ بذریعہ سہاگہ چرخ دیں۔ خالص شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر ۴: شورہ تین تولہ کشتہ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ اسقدر کھرل کریں کہ شورہ قائم ہو جائے کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کہ گداز ہو۔ اسے باریک کر کے جست چار تولہ گلا کر چٹکی چٹکی ڈالیں اور سلاخ سے ہلائیں کہ کشتہ ہو۔ اس کے چوبیس حصے کریں۔ دو حصوں میں ایک ماشہ پارہ رکھ کر آگ پر رکھیں۔ پارہ آواز دے کر قائم ہو گا۔ اسے کھرل کر کے اور دو حصے دوا کے شامل کر کے درمیان پارہ ایک ماشہ رکھ کر قائم کریں۔ بارہ آنچوں میں سیماب ایک تولہ کشتہ ہو گا۔ اور اکسیر کا وزن نو تولہ ہو گا۔ مس ایک تولہ پر ایک رتی طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۵: شورہ ایک تولہ پگھلا کر کشتہ زرنیخ ایک تولہ چٹکی چٹکی ڈالیں روغن ہو گا۔ اگر منجمد رہے تو بھی کار آمد ہے۔ جست ایک تولہ گلا کر تھوڑا تھوڑا شورہ ڈالیں جست قائم ہو گا۔ اسے پارہ ایک تولہ پر ڈال کر ختم کریں۔ اکسیر تیار ہو گی اور مس کو رنگ دے گی۔

زرنیخ کے قیام اور اس کے آٹھ اعمال کے کئی طریقے حصہ دوم میں ملاحظہ کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۲ مں

فاسفورس قائم سنکھیا، ہڑتال سفید دار چکنا، رسکپور ایک ایک ماشہ لے کر عرق لیموں سے کھرل کر کے الماس پر لیپ کر کے ڈبیہ شمس وزنی دو ماشہ میں رکھ کر گل

حکمت کر کے آدھ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۳

فاسفورس ایک تولہ پانی میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں' کھرل میں سفوف طوطیا ایک ماشہ پر فاسفورس کا ایک ٹکڑا رکھ کر فوراً اسی قدر سفوف طوطیا ڈال کر کھرل کریں۔ کیچڑ کی طرح ہو گا اسی طرح ایک تولہ فاسفورس اور دو تولہ طوطیا باہم ملا کر تیس منٹ تک کھرل کریں اور شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ کچھ عرصہ بعد طوطیا تہ نشین ہو گا اور فاسفورس روغن ہو کر اوپر تیرے گا۔ اس میں سے دو قطرے لے کر مارفیا' پوٹاسیم سائینائڈ دو دو رتی لے کر برتن کانسی میں ڈال کر تیلی چوبی سے ہلا دیں اور نرم آگ پر رکھیں کہ مرہم کی طرح ہو جائے اس میں الماس رکھ کر تین پاؤ کوئلوں کی آگ دیں۔ اگر کچھ خامی رہے تو ایک آگ اور دے دیں۔

کشتہ الماس سے شنگرف مشمع عامل بنانے کا طریقہ: کشتہ الماس ایک چاول شیر زقوم تیس تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب دودھ پھٹ جائے تو بالائی علیحدہ کریں۔ باقی پانی میں شنگرف کو غوطہ دیں۔ اور نکالیں پھر غوطہ دیں اور نکالیں تیسری بار پھر غوطہ دیں اور شنگرف کو نکال کر ہاتھ میں ملیں۔ مشمع ہو گا ایک تولہ نقرہ کو آب چونہ بجی میں تین بجھاؤ دے کر ایک رتی طرح کریں۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا ایک عجیب طریقہ: روغن بلادر ایک صدف میں ڈال کر ریت پر رکھیں۔ نیچے آگ جلائیں جب تیل گرم ہو جائے ایک رتی کشتہ الماس ڈال دیں اور دس عدد لونگ اس میں لت پت کر کے ایک بوتہ میں تہ بہ تہ رکھ کر گل حکمت کر کے سات سیر آگ دیں۔ برنگ سفید کشتہ ہوں گے۔ ایک تولہ کشتہ میں ایک تولہ کافور ملا کر دو گھنٹہ کھرل کر کے ایک بوتہ میں بند کر کے ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ اور محفوظ رکھیں۔

سم الفار' رسکپور' دار چکنا' ہڑتال ورقیہ ایک ایک تولہ کھرل کر کے پیالی چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور تیزاب فاروقی بارہ تولہ چچہ چچہ ڈالتے جائیں جب تیزاب ختم ہو جائے اور دوا لئی کی مانند ہو جائے تب اس میں کافور والی دوا دو تولہ ڈال دیں اور تیزاب

فاروقی دو تولہ ڈال کر ہلا دیں۔ زردی مائل تیل تیار ہو گا۔ مس پر لگا کر چرخ دیں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس سے گرہ طوطیا کو قائم اور رنگین کرنے کا راز:۔ سم الفار ایک تولہ سوڈا کاسٹک دو تولہ پانی تین تولہ میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب حل ہو کر یک جان ہو جائیں تو کشتہ الماس ایک رتی ڈال دیں۔ سب تیل ہو گا۔ گرہ پارہ طوطیا والی اس سے چپڑ کر خاکہ جست میں رکھ کر آگ دیں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس سے ابرک مومیہ اکسیر شمس بنانے کا طریقہ:۔ ابرک سیاہ پانچ تولہ کو کیو دس تولہ کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں کشتہ ہو گا اسے کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب خوب سرخ ہو جائے ایک رتی کشتہ الماس ڈال دیں۔ چرخ کھا کر موم ہو گی۔ ایک رتی نقرہ ایک تولہ پر طرح کریں۔

ابرک شمع سے خط کش روغن بنانے کا طریقہ:۔ ایک رتی نوشادر پر ایک ماشہ ابرک شمع کو آگ پر رکھیں روغن ہو گا اس میں گندھک ایک تولہ کی چٹکی چٹکی دیں وہ بھی تیل ہو گا۔ پھر ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کی چٹکی چٹکی دیں۔ روغن ہونے پر سم الفار زرد ایک تولہ چٹکی چٹکی ڈالیں۔ روغن خط کش تیار ہے۔

کشتہ الماس سے روغن گندھک عجیب الخواص بنانے کا طریقہ:۔ دو تولہ گندھک آملہ سار کی ایک ڈلی میں سوراخ کر کے کشتہ الماس ایک رتی ڈال کر سوراخ بند کر کے برتن چینی میں ڈال کر ایک پاؤ سپرٹ میتھیلیٹڈ ڈال کر آگ لگا دیں۔ گندھک قائم شمع ہو گی یہ گندھک جس بھی چیز کو لگا کر آگ دیں گے کشتہ اکسیری ہو گا الماس بھی اس میں کشتہ ہو جاتا ہے۔ اور نقرہ پر لگا کر چرخ دینے سے شمس ہو جاتا ہے۔

کشتہ الماس سے سیماب کا اکسیری کشتہ بنانے کا راز:۔ ایک تولہ پارہ ہتھیلی پر ڈال کر تین ماشہ ہنگرف سرخ ڈال کر ملیں اور پارہ علیحدہ کر کے پیالی چینی میں ڈال کر ایک رتی کشتہ الماس ڈال دیں۔ اس پر آدھ پاؤ میتھیلیٹڈ سپرٹ ڈال کر ماچس سے آگ لگا دیں۔ پارہ گلابی رنگ کشتہ ہو گا ایک سیر سیماب پر دو ماشہ طرح کر کے شمس ہو جائے گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۴ مس

فاسفورس قائم تین ماشہ کلپر سائنائڈ' کافور' افیون' سم الفار ایک ایک ماشہ اس قدر کھرل کریں کہ موم کی طرح ہو جائے۔ الماس اس میں لپیٹ کر چمٹے سے پکڑ کر کوئلوں میں پھرائیں دس پندرہ منٹ میں الماس شگفت ہو گا۔ جب دوائیں اوپر سے شگفت ہو جائیں تو الماس اندر سے شگفت ہو گا۔ جو کہ خوراکی و پوشاکی دونوں کام آئے گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۵ مس

سہاگہ شگفتہ' سمندر جھاگ دو دو تولہ ابرک سیاہ محلول چار تولہ ہر سہ کھرل کر کے ولائتی کٹھالی میں ڈال کر چرخ دیں۔ یہ شیشہ کی طرح بن جائے گا پھر بجی سیاہ خالص بیس تولہ کو ایک پانی میں تین روز بھگو رکھیں۔ اس کے بعد مقطر لے کر شیشہ نما ابرک کو تین روز کھرل کر کے خشک کریں اس کے بعد تیزاب گندھک سے گولیاں بنا کر پاتال جنتر سے روغن کشید کریں جس کا وزن پانچ تولہ ہو گا اس میں فاسفورس اڑھائی تولہ ملا کر شیشی میں ڈال کر لیداسپ میں اکیس روز تک دفن کریں۔ یہ سب روغن ہو گا اس میں ریزہ الماس تر کر کے ابرک میں لپیٹ کر دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے شنگرف مشمع اکسیر شمس بنانے کا طریقہ :۔ شنگرف ایک تولہ امرت دھارا میں غوطہ دے کر تین تولہ بال انسان لپیٹ کر تین گھنٹہ سپرٹ لیمپ پر پکائیں۔ اسی طرح ۱۴ بار تکرار عمل کریں۔ سنڈھ ہو گا۔ اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر نوشادر ہوائی سے کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں۔ جاری ہو گا۔ ایک تولہ مس پر ایک برنج کافی ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۶

فاسفورس قائم ایک ماشہ سم الفار سفید' گندھک آملہ سار' رسکپور' دار چکنا مکد چار ماشہ سب کو کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر چھوٹے کوزہ میں بند کر کے ڈیڑھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کشتہ مس کبریت کا روغن تیار کرنے کا طریقہ:۔ ایک پیسہ پر دونوں طرف پارہ مل کر ایک چاول بھر کشتہ الماس مل دیں۔ کوزہ میں بند کر کے چار سیر آگ دیں۔ خود رنگ کشتہ ہو گا۔ پانچ تولہ کبریت پگھلا کر اوپر ایک ماشہ ڈال دیں۔ گندھک تیل ہو گی جو خط کش کا کام دے گی۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۷

لانگوار اعنیا فورٹ۔ ہائیڈروفلورک ایسڈ سوڈا کاسٹک' تیزاب شورہ مرکب ایک ایک تولہ' منسل کافور' پوٹاسیم سائینائڈ' چھ چھ ماشہ سب ادویہ ملا کر یک جان کریں اور فاسفورس ایک تولہ ڈال دیں۔ آگ لگ جائے گی دھواں سے بچیں آگ بجھنے پر ادویہ موم ہوں گی الماس پر ذرا سی لگا کر کوئلوں پر رکھ دیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ تیزاب شورہ مرکب:۔ شورہ' نوشادر' طوطیا' کاہی زرد کمد پانچ تولہ بذریعہ آلہ ریٹارٹ لیمپ پر تیزاب کشید کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۸

کافور دو تولہ ست اجوائن' ست پودینہ ایک ایک تولہ ملا کر امرت دھارا بنائیں اس میں فاسفورس چھ ماشہ ڈال کر چار یوم رکھیں۔

قلعی پانچ تولہ پگھلا کر الماس کو پندرہ منٹ تک غوطہ دیں اور قلمی شورہ ایک تولہ نمک دو تولہ کھرل کر کے آگ پر پگھلائیں۔ اور اس میں الماس ڈال کر پکائیں۔ جب خشک ہو جائے پھر اسے قلعی میں پندرہ منٹ غوطہ دیں اور شورہ و نمک جدید میں پکائیں چھ بار تکرار عمل کے بعد سات بار ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں بجھاؤ دیں اس کے بعد فاسفورس مذکور میں رکھ کر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ۲۴۰ تولہ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۹

فاسفورس قائم آدھ ماشہ' مارفیا' پوٹاسیم سائینائڈ ہر ایک آدھ رتی پوٹاسیم کلوریٹ ایمونیم سلفوسائینائیڈ ایک ایک ماشہ پہلے مارفیا اور پوٹاسیم سائینائیڈ کو خوب کھرل کر کے

یک جان کریں۔ اس کے بعد وہ فاسفورس اور پھر باقی ادویات ملا دیں موم کی طرح ہوں گی الماس پر لگا کر دو پیالیوں خورد میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۰

الماس کو اکیس بار تیزاب شورہ میں بجھاؤ دیں۔ فاسفورس دو ماشہ میں برادہ سکہ چار ماشہ ملا دیں پھر سم الفار چار ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ لئی سی ہو گی ایک ریٹھہ کو خالی کر کے اس میں اس لئی کے درمیان الماس رکھ کر اسے ایک کٹھالی میں رکھیں اور اوپر بھنگڑی دے کر کٹھالی بھر دیں اور دس سیر کوئلوں میں رکھ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کشتہ طلا خورا کی بنانے کا طریقہ:۔ ورق طلا ایک تولہ، کشتہ الماس ایک رتی عرق گلاب سے کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا جو اکثر امراض کا تریاق ہے۔

کشتہ الماس سے اکسیر ذیابیطس بنانے کا طریقہ:۔ بھنگڑی ایک پاؤ، آب گھیکوار میں کھرل کر کے پانچ سیر آگ دیں اس میں آدھ رتی کشتہ الماس ملا کر کھرل کریں اکسیر ذیابیطس تیار ہے ایک رتی ہمراہ مسکہ دیں۔

کشتہ الماس سے طوطیا سفید اور اس سے الماس عامل بنانے کا طریقہ:۔ سم الفار چھ ماشہ قلمی شورہ تین ماشہ، کشتہ الماس ایک چاول ہر سہ کو کھرل کر کے طوطیا ایک تولہ پر لیپ کر کے آدھ پاؤ پھٹکری شگفت کے درمیان کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں سفید کشتہ ہو گا۔

ایک رتی کشتہ طوطیا ڈیڑھ تولہ آب چاہ چھ قطرہ، فاسفورک ایسڈ ملا کر لوشن بنا دیں اور الماس کو خوب گرم کر کے اس میں ایک منٹ رہنے دیں۔ الماس موم ہو گا تنکار کبریت دو دو رتی علیحدہ علیحدہ باریک کر کے کٹھالی میں ایک تولہ پارہ پر ڈال کر ایک تنکہ الماس ڈال کر دوسری کٹھالی اوپر دے کر چرخ دیں شمس بر آمد ہو گا۔

کشتہ الماس سے بھنگڑی مشمع کرنے کا طریقہ:۔ کشتہ الماس خواہ سنڈھ کیوں نہ ہو۔ ایک رتی کو بھنگڑی ایک تولہ میں سوراخ کر کے رکھ دیں اور سوراخ بند کر کے آرد

آہستہ چرخ دیں سیماب چرخ کھا جائے گا اس وقت اگر کوئی رنگ طرح کیا جائے تو شمس ہو جائے گا۔

سیمابی چاندی کو رنگنے کے چند مستند اعمال:۔ بعض ہوس کسی نہ کسی طریقہ سے سیمابی چاندی بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ مگر چونکہ وہ اصل بھاؤ سے بھی گراں پڑتی ہے۔ اس لئے اس کو رنگنے کے لئے سرگرداں رہتے ہیں۔ ہم ایسے ہوسین کے لئے چند اعمال تحریر کرتے ہیں۔

طریقہ نمبر ۱:۔ گندھک، ہڑتال ورقیہ، دس دس تولہ لے کر کھرل کر کے نصف حصہ کے درمیان پترہ جات مس دس تولہ رکھ کر آٹھ آٹھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ دوبارہ پھر باقی نصف کے درمیان رکھ کر دوسری آگ دیں۔ اور ہاون دستہ میں کوٹ کر نمک کے ہمراہ کھرل کر کے چار پانچ بار دھوئیں تاکہ سیاہی اچھی طرح نکل جائے اسے خشک کر کے آب گھیکوار سے تین یوم کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر کھرل کر کے آگ دیں۔ اسی طرح تکرار عمل کرتے جائیں تاکہ سندھور کی طرح رنگ اور وزن دس تولہ رہ جائے گیارہ آنچ کے بعد یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے نقرہ سیمابی ایک تولہ پر ایک ماشہ طرح کریں۔ اعلیٰ رنگ آئے گا یہ کشتہ ناسور خنازیر کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ تین ماشہ سرمہ سیاہ ایک تولہ میں ملا کر کھرل کرنے سے اعلیٰ درجہ کا سرمہ مفید چشم بن جاتا ہے۔

طریقہ نمبر ۲:۔ گندھک، ہڑتال ورقیہ، منسل ہر ایک چھ ماشہ نقرہ سیمابی ایک تولہ کے زیر و بالا دے کر آگ دیں کشتہ ہو گا۔ اسے بذریعہ ماء الحیات زندہ کریں شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳:۔ شنگرف ایک تولہ، سفیدہ کاشغری ایک پاؤ کے درمیان رکھ کر چھ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے نکال کر طوطیا نوشادر ایک ایک تولہ شامل کر کے بال مروجوان تیزاب شورہ میں حل کریں۔ اس سے خدمت تنقیہ و تشویہ گیارہ بار کریں اور نقرہ سیمابی پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۴:۔ سم الفار زرد، سم الفار سرخ، سرخ کاہی، شنگرف، زعفران، ایک ایک

ماش کا لیپ کر کے روغن کنجد آدھ پاؤ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب آرد سرخ ہو جائے تو سرد کر کے دیکھیں مسکہ کی موم ہو گی۔ اس میں سے ڈیڑھ ماشہ لے کر کبریت ڈیڑھ تولہ پارہ ڈیڑھ ماشہ طوطیا ایک ماشہ کھرل کر کے تشویہ دیں۔ مومیہ ہوں گی یہ موم ذرا سی مس یا الماس پر لگا کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا کافور پر لگا کر تشویہ دیں موم ہو گا۔

کشتہ الماس سے کبریت مشمع کرنے کا طریقہ:۔ گندھک ایک تولہ پیالی چینی میں ڈال کر ایک چاول کشتہ الماس ڈال دیں اور تیزاب شورہ ایک تولہ کا چویہ دیں کبریت قائم مشمع ہو گی۔

کشتہ الماس سے روغن نوشادر قائم کنندہ ارواح بنانے کا طریقہ:۔

سمندر جھاگ دو تولہ کو پیالہ چینی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر تیزاب گندھک سات تولہ کا چویہ دے کر جذب کریں۔ اس کے بعد تیزاب فاروقی تین تولہ کا چویہ دیں پھر تیزاب گندھک دو تولہ کا چویہ دیں۔ سمندر جھاگ موم ہو گی اس میں کشتہ الماس ایک رتی ڈال کر حل کریں۔ اس میں سے تھوڑی سی لے کر ڈلی نوشادر پر لگا کر ہتھیلی پر رکھ کر زور سے ملیں نوشادر موم ہو گا۔ اسے نرم آگ پر رکھیں۔ روغن ہو گا جس میں ہر ذی روح ہڑتال شنگرف وغیرہ کھرل کر کے تشویہ دینے سے مومیہ ہوں گے۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۱

ایک شیشی میں کلوروفارم اور لیمن سٹ کمفر چھ چھ ماشہ ڈال دیں پھر اس میں فاسفورس دو ماشہ ڈال کر تین یوم رکھ چھوڑیں پھر اس میں کافور گندھک ایک ایک تولہ ڈال کر سپرٹ ڈال کر حل کریں پھر پوٹیشیم سلفائیڈ کشتہ سنکھ چھ چھ ماشہ ڈال کر اور سپرٹ ڈال کر حل کریں اور اسے گلاس شیشہ میں ڈال کر اتنی سپرٹ ڈالیں کہ دو انگل اوپر رہے۔ پھر نائٹروجن کی شیشی توڑ کر اس کی گیس اس میں پہنچائیں اس کے بعد اوکسیجن کی شیشی کی گیس پہنچائیں اور سپرٹ لیمپ پر رکھ کر خشک کریں موم کی طرح دوا تیار ہو گی الماس کو کوئلوں میں سرخ کر کے سوئی کی نوک سے یہ موم لگا دیں الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۲

ریزہ الماس سونے کی کٹھالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور روغن فاسفورس آتشی کی بوند بوند ڈالتے جائیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۳

محلول فاسفورس چھ ماشہ، دار چکنا تین ماشہ، سیماب ایک ماشہ کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں قائم اور مومیہ ہو گا الماس پر لگا کر آگ پر رکھیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۴

فاسفورس چھ ماشے کاربن بائی سلفاس چھ ماشے ڈال کر حل کریں۔ اس میں کافور چھ ماشے ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ جب یک ذات ہو جائیں تو الماس پر لگا کر کھڑیا مٹی کا لیپ کر کے خشک کریں اسی طرح تین بار کھڑیا مٹی کا لیپ کر کے دو سیر آگ دیں تین بار میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

قیام فاسفورس کے چند اور طریق:۔ علم اکسیر میں فاسفورس کے قیام کی اہمیت روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ اس کے قیام کے بعد کئی ایک اعمال کی تکمیل ہو سکتی ہے۔ اگر اپنی جگہ پر قیام فاسفورس کے کئی ایک طریق تحریر کر دیئے گئے ہیں مگر اس کے علاوہ جو اور طریق ہمارے پاس محفوظ ہیں ان کا اظہار بھی خالی از فائدہ نہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱:۔ جست کا ایک ٹکڑا وزنی پانچ تولہ کو سفوف طوطیا دس تولہ کے درمیان رکھ کر آدھ سیر پانی ڈال دیں اور رکھ چھوڑیں جب پانی نیلا ہو کر سفید ہو جائے تو احتیاط سے پانی نتار کر اس میں فاسفورس ڈال کر رکھ چھوڑیں چند یوم میں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲:۔ سقمونیا، فاسفورس ایک ایک اونس پانی چار سیر میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ پانی خشک ہونے پر سفیدی بیضہ مرغ کی طرح کا مرکب ہو گا۔ اسے بوتل میں ڈال کر کاربن بائی سلفاس ڈالیں تاکہ فاسفورس اس میں حل ہو جائے اسے نتار کر دو چار قطرے الکوحل کے ڈال دیں۔ تاکہ کاربن بائی سلفاس اڑ جائے اور فاسفورس قائم باقی رہ

جائے۔

طریقہ نمبر ۳:۔ تیزاب شورہ ایک پاؤ کو آگ پر رکھ کر سنگ یہود باریک کر کے دو تولہ تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالیں اور دو یوم رکھ چھوڑیں دو یوم کے بعد میٹھا تیلیہ چار تولہ ڈالیں اور اس کو رکھ چھوڑیں چار یوم کے بعد میٹھا تیلیہ نیچے بیٹھ جائے تو کپڑے سے چھن لیں اور شیشی میں ڈال کر فاسفورس کی ڈلیاں ڈال دیں دس پندرہ یوم کے بعد فاسفورس سرد ہو گا۔

طریقہ نمبر ۴:۔ تیزاب شورہ آدھ پاؤ میں پارہ ایک تولہ ڈالیں اور تین یوم رکھ چھوڑیں پارہ حل ہو گا۔ اس کے بعد کافور ایک تولہ ڈال کر تین یوم انتظار کریں تاکہ کافور حل ہو جائے اس کے بعد سم الفار ایک تولہ اس طرح تین یوم میں حل کریں پھر نوشادر ایک تولہ حل کریں۔ تیزاب سرد ہو جائے گا۔ اس میں فاسفورس دو تولہ ڈال دیں آٹھ یوم میں قائم ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر ۵:۔ آب کیلہ ایک پاؤ میں فاسفورس ایک تولہ ڈال دیں۔ بیس یوم کے بعد نکال کر روغن نوشادر ہوائی دس تولہ میں ڈال دیں۔ دس یوم کے بعد فاسفورس سرد ہو گا۔

طریقہ نمبر ۶:۔ تیزاب شورہ دس تولہ میں لاکھوار ایمونیا فورٹ دس تولہ تھوڑا تھوڑا ڈالیں تیزاب سرد ہو گا۔ اس میں فاسفورس ایک تولہ کی ڈلی ڈالیں ایک ماہ میں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۷:۔ پیالی چینی میں فاسفورس کی ڈلی چھ ماشہ رکھ کر اوپر سلور نائٹریٹ ایک تولہ باریک کر کے ڈال دیں اور ایک چھوٹی پیالی اوپر معکوس رکھ دیں۔ موسم گرما میں پندرہ بیس یوم کے بعد ایک طرف سے سوراخ کر کے محلول فاسفورس بحالت قائم الگ کر لیں۔

طریقہ نمبر ۸:۔ تیزاب شورہ دس تولہ کو کھلے منہ شیشی میں ڈال کر فاسفورس ایک تولہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک ایک ٹکڑا ڈال دیں وہ حل ہو کر اوپر آجائے گا ایسا کرنے سے جب تیزاب کی تیزی بڑھ جائے گی تو تیزاب سے چنگاریاں نکلنی شروع ہوں گی۔ اس وقت تھوڑا پانی ڈال کر تیزی کم کر دیں اور ایک ٹکڑا ڈالتے جائیں جب تیزاب کی تیزی کم ہو جائے اور فاسفورس حل نہ ہو تو تھوڑا تیزاب اور ڈال دیں اسی طرح تمام فاسفورس حل کر دیں اور پھر دو یوم رکھ چھوڑیں اس کے بعد آگ پر رکھ کر خشک کریں

شہد کی طرح فاسفورس قائم ہو گا۔

اس سے برنج قائم و شخم ہو گی خصوصاً شنگرف مگر چند یوم پکانے کے بعد اس کے علاوہ یہ روغن سلاح لا اکسیر کا کام بھی دیتا ہے ہر بستہ چیز کو جاری کرتا ہے اگر ایک تولہ روغن میں کافور نوشادر سہاگہ سم الفار تین تین ماشے بالترتیب کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے تشویہ دیں تو اعلیٰ درجہ کا چھوڑ تیار ہو گا۔ اگر روغن مذکور میں گندھک سم الفار وغیرہ کھرل کر کے تشویہ دیں تو چند بار کے تکرار عمل سے قائم ہوں گے۔

بطور طلاء یہ سخت آبلہ انگیز ہے۔ اسے خفیف سا کسی روغن میں ملا کر استعمال کریں۔ خوراکی بھی مقوی مبہی اور ممسک ہے۔ خوراک بقدر ایک برنج منقہ میں رکھ کر استعمال کریں دودھ گھی خوب استعمال کریں۔

طریقہ نمبر۹:۔ تیزاب شورہ دس تولہ میں سنوف میٹھا تیلیہ ایک تولہ ڈال دیں تین یوم کے بعد کافور دیسی فاسفورس ایک تولہ ڈال دیں آٹھ یوم کے بعد فاسفورس نکالیں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۰:۔ بول انسان میں فاسفورس اکیس یوم ڈبو رکھیں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۱:۔ تیزاب شورہ پانچ تولہ میں پھٹکڑی سفید حجر الیسود دو دو تولہ کھرل کر کے ڈال دیں دو تین یوم میں تیزاب سرد ہو گا۔ دھاگا ڈال کر دیکھ لیں تیزاب سرد ہونے پر فاسفورس چھ ماشہ ڈال کر ایک ہفتہ رکھیں سرد ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۲:۔ فاسفورس بقدر ضرورت شیشی میں ڈال کر اوپر سپرٹ ریکٹی فائی اسقدر ڈالیں کہ اوپر تک آجائے چالیس یوم کے بعد فاسفورس سرد ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۳:۔ تیزاب شورہ آدھ پاؤ میں جوکھار اڑھائی تولہ باریک کر کے ڈالیں دو ہفتہ کے بعد اس میں فاسفورس ڈال دیں ایک ماہ کے بعد نکالیں سرد ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۴:۔ نیوا کوئین (ملیریا کی دوا) بقدر ایک ماشہ۔ ایک تولہ فاسفورس پر دھوڑیں اوپر پیالہ اوندھا رکھیں جب دھواں وغیرہ خود بخود ختم ہو جائے پیالہ اٹھائیں نیچے فاسفورس قائم بصورت روغن ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۵:- سپرٹ میتھلیٹڈ ایک بوتل میں کافور پانچ تولہ ڈال کر دھوپ میں رکھیں حل ہونے پر فاسفورس دو تولہ پیالی چینی میں ڈال کر اوپر محلول کافور ڈال کر گرم راکھ پر رکھیں۔ جب فاسفورس ننگا ہونے لگے اور محلول ڈال دیں تمام محلول ختم ہونے پر فاسفورس سرد ہو گا۔

فاسفورس قائم کرنے کے لئے کئی دوسرے طریقے حصہ دوم میں ملاحظہ کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۵

فاسفورس اڑھائی تولہ، طوطیا پانچ تولہ کے ہمراہ کھرل کریں اس میں سوڈا بائیکارب ست لیموں ہر ایک پانچ تولہ ملا کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں نیلے رنگ کا کھنگر سا ہو گا۔ اس میں مزید فاسفورس اڑھائی تولہ ملا کر کھرل کریں۔ موم تیار ہو گی اس میں سے تین ماشہ لے کر کافور مارفیا کلپر سائینائڈ ایک ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے ایک ماشہ الماس کے زیر و بالا دو ماشہ رکھ کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کو سونا بنانے کا اسراری راز:- کافور پانچ تولہ، پوٹاشیم سائینائڈ ایک تولہ ملا کر سپرٹ ریکٹی فائڈ سے کھرل کریں سب کچھ اڑ جائے گا۔ صرف کافور رہ جائے گا۔

گندھک ایک تولہ روغن تارپین دس تولہ میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ حل ہونے پر کافور مذکورہ ملا کر کھرل کر کے برتن بام چینی میں ڈال کر منہ پر سوراخدار ڈھکنا دے کر اور ایک رتی کشتہ الماس ملا کر آگ پر رکھیں۔ روغن ہو گا۔

منسل، سرخ کاہی، گندھک، شنگرف ایک ایک تولہ ملا کر روغن مذکور میں اسقدر کھرل کریں کہ گارا ہو جائے اسے شیشی میں ڈال کر دم پخت کریں روغن ہو گا کٹھالی کو اس روغن سے چپڑ کر پارہ ڈال کر چرخ دیں۔ شمس ہو گا۔

دیگر گولڈ کلورائیڈ ایک ماشہ زرنیخ سم الفار زرد ہر ایک چھ ماشہ کشتہ الماس ایک رتی باہم کھرل کر کے ایک تولہ سیماب پر ایک رتی ڈالیں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن گندھک خط کش بنانے کا طریقہ:- گندھک دس تولہ

سبز کلی ڈیڑھ تولہ' کھرل کر کے مثانہ بکری میں بند کر کے پانی میں پکائیں جب جوش آنے لگے تو دس منٹ کے بعد نکالیں ورنہ مثانہ پھٹ جائے گا یہ گندھک سبز ہو گی۔

زنگ سرخ آدھ پاؤ جو کوب کر کے پانی میں چالیس یوم بھگوئیں چار دن کے بعد پانی بدل دیں ہر روز ہلائیں چالیس یوم کے بعد کپڑا پر ڈال کر خشک کریں اور گندھک کے ہمراہ کھرل کر کے پتال جنتر سے تیل نکالیں سرخ ہو گا اسے زمین میں ایک ہفتہ دفن کریں ایک تولہ روغن میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر آٹھ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور ایک ہفتہ زمین میں دفن کریں خاکش روغن ہو گا۔

کشتہ الماس سے عمل نقرہ کا آسان طریقہ :۔ سم الفار ایک تولہ پارہ ڈیڑھ تولہ کشتہ الماس آدھ رتی کو شیر مدار چار تولہ سے کھرل کر کے چار تولہ وزنی ڈبیہ مس میں بند کر کے گل حکمت کر کے آدھ سیر کوئلہ کی آگ دیں اور آدھ سیر قلعی پر ایک ماشہ طرح کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳۶

فاسفورس دو اونس کے ٹکڑے کر کے ہمنگری بارہ تولہ کے درمیان پیالہ چینی میں تہ بہ تہ رکھ کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں ہفتہ عشرہ میں غلیظ سا روغن ہو جائے گا۔ برتن آہنی میں سلور نائٹریٹ اڑھائی ڈرام ڈال کر اوپر یہ مرکب ڈال دیں ایک روز بعد لیڈ میتھڈ (لیڈ میتھائل سلفیٹ) آدھ اونس فلورنس آئل ایک اونس ڈال دیں پھر سلفر پرمیٹ (پر سیسٹڈ سلفر) ایک اونس اور کوکین ہائیڈرو کلوراس اڑھائی ڈرام ڈال دیں۔ جوش پیدا ہو گا جب جوش ذرا نرم پڑ جائے تو کلپر سائینائڈ ایک اونس ڈال دیں اب اس مجموعہ کو پیالہ سے نکال کر آتشی شیشی میں ڈال کر پانی میں ڈول جنتر کے ذریعہ پکائیں۔ تین گھنٹہ پکا کر دو گھنٹہ وقفہ دیں پھر تین گھنٹہ پکا کر دو گھنٹہ وقفہ دیں۔ اسی طرح تین بار پکائیں یہ روغن ہو گا۔ کافور تین ماشہ کھانڈ دانہ دار چھ ماشہ کو ہاتھ کی تلیوں میں مل کر درمیان دو رتی الماس سیاہ رکھ کر روغن مذکور میں تر کر کے گولی بنا لیں کڑچھی میں ایک چھٹانک قلمی شورہ کے درمیان رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب شورہ کو آگ لگ جائے اوپر اگر آگ نہ لگے تو ذرا سا تیزاب گندھک ڈال دیں سرد ہونے پر الماس نکالیں بقی شدہ

روغن چاہم اشتار ہو گا۔ اسے روغن مذکورہ میں ملالیں اب الماس کو اس روغن میں تر کر کے بڑی تلی بکرا کوٹ کر اس کے درمیان رکھ کر کوئلوں میں آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ ایک رتی کشتہ ایک تولہ سیماب میں کھرل کریں سیماب شگفت ہو گا اگر موسم سرد ہو تو آگ پر رکھیں۔ یہ کشتہ ایک رتی سیماب ایک تولہ کو بٹھائے گا۔

اگر اسے خوراکی استعمال کرانا ہو تو ایک برنج سکہ سے دیں اور ایک سال میں گیارہ خوراک کافی ہوں گی۔ غذا مرغن دودھ گھی کافی کھائیں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲

گندھک آدھ ماشہ فاسفورس ڈیڑھ ماشہ ایک پنسلین والی شیشی میں ٹکڑے کر کے ڈال کر ہلائیں روغن ہو گا کافور ایک تولہ میں ایک قطرہ ڈال کر جلدی جلدی کھرل کریں جب دھواں موقوف ہو تو ایک قطرہ اور ڈالیں۔ اسی طرح سارا روغن جذب کر دیں۔ بادامی رنگ کا کافور ہو گا۔ اس کو دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ چند دنوں کے بعد جوہر اتار کر کافور نشین میں ملا دیا کریں۔ جب جوہر اڑنے بند ہوں گے تو کافور روغن سیاہ رنگ کا ہو گا۔

سکہ، سیماب، رسکپور، دار چکنا سم الفار ایک ایک تولہ لے کر سکہ و پارہ کی گرہ کر کے تیزاب شورہ سے کھرل کر کے سمپٹ آہنی میں بند کر کے ایک سیر آگ دیں پھر باقی چیزیں ایک تولہ ملا کر تیزاب شورہ سے کھرل کر کے آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچ دیں ایک ماشہ اس میں سے لے کر روغن کافور میں کھرل کر کے اور ایک رتی الماس درمیان رکھ کر کٹھالی میں گل حکمت کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ سرد کر کے ایک ماشہ دوا کافور مذکور سے کھرل کر کے اسی طرح تین آنچیں دیں کشتہ ہو گا۔

سیماب ایک تولہ ہرتال طلاء تین ماشہ ملا کر ایک دوات گلی میں گبریت دو تولہ کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر ریت میں رکھ کر آٹھ گھنٹہ آگ پہلے نرم پھر تیز دیں اسی طرح سات بار گندھک میں آگ دیں۔ پھر اس میں کشتہ الماس مذکور ایک رتی ملا کر آب گل سرخ سے کھرل کر کے قرص بنا کر ایک سیر پارچہ لپیٹ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ جو کہ اکسیر لاجواب ہے۔

۲۔ ایک تولہ برادہ طلاء میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر روغن نوشادر زر نیخ والا کے ساتھ کھرل کر کے تشویہ دیں ۲۱ بار میں روغن طلا اکسیری ہو گا نقرہ پر طرح کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۸

زنک کلورائڈ' ٹن کلورائڈ پوٹاس برومائڈ' پوٹاس آیوڈائیڈ آئیوڈیم' پوٹاسیم پرمینگنیٹ' فاسفورس ییلو ایک ایک ماشہ علاوہ فاسفورس کے تمام ادویہ کھرل کر کے فاسفورس قدرے قدرے ملا کر کھرل کریں۔ یک ذات کر کے شیشہ کے کارک والی شیشی میں رکھیں۔

الماس کو ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر گرم کر کے گیارہ بار ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں بجھاؤ دیں۔ پھر مذکورہ مرکب میں تر کر کے ابرک کے ٹکڑہ پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ تین بار میں کشتہ ہو گا۔ جسے جاری کر لیں۔

رنگ الماس نقرہ سیمابی:۔ گولڈ اوکسائڈ' گولڈ سلفائیڈ' ریڈ مرکری ای مرکب بریک پانچ گرین بیریم سلفائیڈ آئیل' سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ہر ایک ڈیڑھ اونس این اے بی انجکشن نمبر نو ایک ٹیوب کھرل کر کے پیالہ نام چینی میں ڈال کر بھوبھل پر تشویہ دیں کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھیں۔ پارہ پانچ تولہ پر دو رتی دوا ڈال کر کشتہ الماس بقدر مقدار جذب ڈال کر آگ دیں۔ خالص ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۹

ایکونائٹ" آرسینک' مارفیا' اسٹرکنیا' روغن فاسفورس ہر ایک تین ماشہ باہم ملا کر نصف حصہ میں نصف ماشہ الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے آٹھ سیر آگ دیں۔ دوسری آنچ میں شگفت کشتہ ہو گا۔ صرف ایک خس بھر مسکہ سے دیں اوپر دس پندرہ سیر دودھ پلائیں ایک ہی دن میں تمام طاقتیں عود کر آئیں گی۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳۰

تیزاب شورہ ولایتی تین تولہ میں کافور چھ ماشہ ڈال کر تین یوم دھوپ میں رکھیں پھر

اس میں فاسفورس چھ ماشہ ٹکڑے کر کے ڈال دیں اور رکھ چھوڑیں جب حل ہو جائے تو ریکٹیفائڈ اسپرٹ چھ ماشہ ڈال دیں۔ تین یوم کے بعد دار چکنا چھ ماشہ ڈال دیں۔ تین یوم کے بعد پیالہ چینی میں ڈال کر اوپر سرا پیالہ اوپر دے کر آرد گندم سے لب بند کر کے ریت پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ تیزاب خشک ہو جائے اور یہ موم ہو جائیں۔

الماس کو اکیس بار تیزاب شورہ میں بجھاویں۔ پھر یہ موم الماس پر لگا کر کٹھالی میں بند کر کے اپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے طوطیا جاذب سیماب بنانے کا طریقہ:۔ کشتہ الماس مذکور کو موم میں ملا کر طوطیا کی ڈلی پر لیپ کر کے دو سیر آگ دیں۔ سفید برقی رو والا جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ اسے کسی بھی چیز پر لگا کر آگ دینے سے اسے قائم و موم کر دے گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳۱

سائنائڈ آف پوٹاش، سہاگہ سفید، تنکار ہر ایک پانچ تولہ کھرل کر کے آہنی برتن میں ڈال دیں۔ اور برتن کے اندر گرد فاصلہ پر دہکتے ہوئے کوئلے رکھیں تاکہ پگھل کر یک جان ہو جائیں یہ سہاگہ تیلیہ کیمیاوی ہے۔

مصطگی سفید دو تولہ سہاگہ تیلیہ ایک تولہ آب کیلہ میں کھرل کر کے کافور ایک تولہ پر لیپ کر کے بلب بجلی میں رکھ دیں۔ تندور سے آگ نکال کر اس میں یہ بلب لٹکا دیں اور تندور پر ڈھکنا دے دیں صبح نکال کر کھرل میں ڈال کر فاسفورس ایک تولہ کے ریزے شامل کر کے کھرل کرتے جائیں موم کی صورت اختیار کرے گا۔ اس میں سم الفار، رسکپور، دار چکنا ایک ایک تولہ کشتہ قلعی زہرہ والا تین ماشہ ملا کر کھرل کر کے رکھیں ایک ماشہ میں ایک رتی الماس لپیٹ کر کٹھالی چینی میں ڈال کر ایک سیر کوئلوں میں رکھ دیں۔ تین بار میں کشتہ تیار ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳۲

فاسفورس پانچ ماشہ، مصطگی ایک ایک تولہ کے درمیان رکھ کر شیشی میں بند کر کے پانی میں پکائیں کہ حل ہو جائے۔

ملا کر طوطیا کی ڈلی پر لیپ کریں۔ کوزہ میں بند کر کے اڑھائی سیر اوپلہ کی آگ دیں طوطیا سفید باوزن ہو گا جو کہ بجائے کشتہ الماس خود جاذب سیماب ہو گا اگر گندھک پگھلا کر اس اکسیر طوطیا کی چٹکی دیں تو وہ روغن اکسیر ہو گی اگر اس اکسیر طوطیا کو شنگرف پر لگا کر اور گندھک میں رکھ کر آگ میں پکائیں دو تین بار میں شنگرف قائم شمع ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کو شمس بنانے کا جدید طریقہ:۔ حرمل سبز جس کے تخم بھی موجود ہوں۔ برگ مدار دس تولہ خوب کوٹ کر شورہ ایک پاؤ کے زیر و بالا کڑاہی میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں ایک گھنٹہ کے اندر شورہ چرخ کھا کر قائم ہو گا۔ ایک فٹ کوزہ میں چھ تولہ شورہ باریک کر کے درمیان سم الفار سفید ایک تولہ رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ چرخ خوردہ قائم النار ہو گا۔

سلور برومائیڈ جس کی پہچان یہ ہے کہ قدرے ہتھیلی پر رکھ کر ایک قطرہ پانی ڈال کر ملیں ہتھیلی پر سیاہ رنگ پختہ ہو جائے گا۔ ہلکے سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ سم الفار مذکور تین تین ماشہ کشتہ الماس ایک رتی باہم کھرل کریں مثل موم ہوں گی ایک تولہ سیماب پر ایک ماشہ سوڈیم ڈالیں جو شعلہ دے کر پارہ کو گرہ کرے گی اس پر ذرا سی موم تیار شدہ لگا کر چرخ دیں۔ نقرہ تیار ہے اسے رنگین کرنے کے لئے گولڈ کلورائیڈ ایک ماشہ ایک رتی موم مذکور ملا کر کھرل کریں۔ موم سی تیار ہو گی اسے نقرہ سیمابی پر لگا کر چرخ دیں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳۵ مجرب

پوٹاشیم سائینائڈ، سم الفار سفید ہر ایک چھ ماشہ باہم کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے زمین پر رکھ کر ایک فٹ کے فاصلہ پر ایک سیر اوپلہ کے انگارے اردگرد چن دیں اس میں سے تین ماشہ لے کر تین ماشہ قلمی شورہ قائم براوہ ہاتھی دانت والا کے ہمراہ کھرل کر کے ایک پاؤ کا تشویہ دیں اس میں تین ماشہ کلس قشر بیضہ بہت اعلیٰ قسم ملا کر ایک پاؤ کا تشویہ دیں۔

پھر اس میں نوشادر قلمی ملا کر ایک پاؤ تشویہ دیں اور تشویہ تین بار دیں اسی طرح تین تین بار ہڑتال ورقیہ اور پھر گندھک ملا کر تشویہ دیں پھر براوہ طلا تین ماشہ ملا کر خوب کھرل کر کے تین بار تشویہ دیں مگر براوہ ایک بار میں ملانا ہو گا پھر کافور تین ماشہ ملا کر بدستور تین

بار تشویہ دیں پھر اس میں ایک تولہ فاسفورس تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں۔ فاسفورس قائم ہو گی اس میں سے دو ماشہ لے کر ایک رتی الماس رکھ کر ایک پاؤ آگ دیں تین بار میں الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ اور ایک تولہ سیماب پر ایک رتی طرح کرنے سے ٹھس ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا والا ۳۶

کوکین ایک رتی' ونیم آف کوپرا ایک ماشہ باہم کھرل کر کے فاسفورس چھ ماشہ ملائیں موم کی صورت ہو گا۔ اس میں الماس تر کر کے پوٹاسیم سائینائیڈ آف مرکری آدھ رتی اوپر چسپاں کر دیں اور مٹی کی کٹھالی بول خر سے بنا کر خشک کر کے اس میں رکھ کر ایک بڑے کوئلہ کو انگارہ بنا کر اس پر ایک منٹ رکھیں۔ بعدہ سرد کر کے الماس نکالیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

پوٹاسیم سائینائیڈ آف مرکری ساختہ ای مرک لینا چاہئے۔ جو کرسٹل چمکدار ہوتا ہے نیلاہٹ نما رنگ ہوتا ہے۔ اور اصل کی شناخت یہ ہے کہ اگر ٹمن کے بڑے سے پترہ کو آگ پر رکھ کر خوب گرم کریں اور اس کے درمیان اس کا ایک کرسٹل ڈال دیں فوراً ہی اس پترہ کو پھاڑ دے گا۔ اور اس حصہ کو پگھلا دے گا اسے کشتہ کرے گا۔ اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کھلے منہ والی شیشی میں ایک ماشہ فاسفورس ڈال کر اوپر نصف ماشہ کوکین ڈال دیں اوپر ایک کرسٹل اس پوٹاس کا ڈال کر شیشی پر ڈھکنا دے کر تیز دھوپ میں پندرہ منٹ رکھیں۔ فاسفورس بے دود روغن ہو گا۔ مٹی اور روئی بول خر میں گوندھ کر دو چھوٹی کٹھالی بنا کر ذرا خشک کر کے روغن فاسفورس میں الماس ایک رتی ڈبو کر فوراً نکال کر ایک کرسٹل پوٹاسیم مذکور چپکا کر ان کٹھالیوں میں بند کر کے مقام اتصال خوب محکم کر کے دو تین انچ کے ایک کوئلہ کے انگارہ پر پانچ منٹ رکھیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳

الماس ایک رتی کٹھالی میں ڈال کر تین رتی سرخ کلی ڈال کر آگ پر رکھیں جب

سرخ کلی پگھل جائے تو الماس چمٹی سے پکڑ کر آب مقطر چونہ کلی میں بجھا دیں۔ اسی طرح تین بار کریں الماس شکستہ ہو جائے گا۔

ایک بوتہ دو انگشت طویل میں ایک انگلی جتنا سوراخ کر کے سم الفار دار چکنا' رسکپور سوڈیم میٹل ہر ایک دو ماشہ کھرل کر کے اس میں سے نصف اس بوتہ میں ڈال کر فاسفورس کے ریزے آدھ ماشہ ڈال کر الماس ڈال دیں۔ اور آدھ ماشہ فاسفورس اور بقایا مرکب مذکور ڈال کر منہ بند کر دیں یہ عمل جلد جلد کریں اور فوراً منہ بند کریں اور اس پر کپڑمٹی کر کے خشک کر کے تیز کوئلوں میں رکھ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا جو کہ خوراکی بھی اعلیٰ درجہ کا ہے۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳۸

تیزاب شورہ ولائتی' آب ستیاناسی مقطر ہر ایک پانچ تولہ دونوں کو برتن نام چینی میں ڈال کر بھوبھل پر رکھیں اور فاسفورس زرد دو ماشہ ڈال دیں جب دھواں ختم ہو کر مرہم بن جائے تو اتار لیں۔

قلمی شورہ' سم الفار' رسکپور' دار چکنا ہر ایک تین ماشہ علیحدہ علیحدہ باریک کر کے مرہم مذکورہ میں ملا کر کھرل کریں تاکہ یک جان ہو جائیں۔

ایک رتی الماس کو دو ماشہ مرہم میں کٹھالی میں رکھ کر منہ بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر تین ماشہ مرہم میں رکھ کر ایک سیر کوئلوں میں آگ دیں تیسری بار چار ماشہ مرہم میں رکھ کر آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر نقری کا آسان طریقہ:- کشتہ الماس ایک رتی سم الفار ایک تولہ سیماب ڈیڑھ تولہ شیر مدار چار تولہ میں کھرل کر کے ڈبیہ مس دو تولہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے آدھ سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا ایک ماشہ قلعی آدھ سیر میں ڈالیں نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳۹

فاسفورس ایک تولہ' گندھک تین ماشہ' شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ جب حل ہو

جائے تو اس میں کافور ایک تولہ ملا کر پانچ یوم تیز دھوپ میں رکھیں تاکہ حل ہو کر قائم ہو جائے اس میں آئیوڈیم ایکری فلادین پوٹاسیم سائینائیڈ، رسکپور، دار چکنا، سم الفار زرد سم الفار سفید موسیہ، کشتہ طوطیا ایک ایک ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں۔

الماس ایک رتی کو تیزاب شورہ میں تیس بجھاؤ کر کے ایک ماشہ دوا میں رکھ کر ایک سیر اوپلہ باریک یا ایک پاؤ کوئلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ سم الفار موسیہ:۔ کڑاہی میں سم الفار ایک تولہ رکھ کر اوپر نمک چرچٹہ ایک پاؤ ڈال کر چار گھنٹہ نرم آگ پر پکائیں۔ موسیہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ طوطیا:۔ طوطیا ایک تولہ کو شیر مدار سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر تمبہ آہنی پر رکھ کر آگ پر خشک کریں۔ پانچ بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کوکین والا نمبر۱

الماس کو دو چند کوکین میں رکھ کر اوپر سوتر لپیٹ کر آدھ سیر کوئلوں کی آگ دیں دو تین بار کے عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کوکین والا نمبر۲

ہائیڈ فلورک ایسڈ، سلفیورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، ایک ایک اونس میں ایک ایک ماشہ کوکین کو الگ الگ حل کریں اور ہر ایک میں الماس کو ایک ایک سو بار بجھاؤ دیں۔ بعدہ ہرسہ کو اکٹھا کر کے آگ پر خشک کریں۔ مثل موم ہونے پر الماس کے زیر و بالا دے کر کوئلوں میں رکھیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کوکین والا نمبر۳

سکہ دو ماشہ کا پترہ بنا کر الماس ایک رتی لپیٹ کر کٹھالی میں بند کر کے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس کے بعد کوکین ایک رتی سم الفار مارفیا ایک ایک ماشہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد کر کے نکالیں کشتہ ہو گا۔ ایک کٹھالی میں تھوڑا سا سہاگہ ڈال کر اوپر پارہ ایک تولہ ڈال کر کشتہ الماس ایک چاول ڈال دیں۔ اوپر سہاگہ ڈال کر آہستہ

تولہ لے کر آب لیموں سات عدد سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ جوہروں میں چھ چھ ماشہ جدید لودیہ ملا کر آب لیموں سات عدد میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ ان جوہروں میں تین تین ماشہ جدید لودیہ ملا کر آب لیموں سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ رنگ تیار ہے۔ سیماب نقرہ پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر۵:۔ مصفی کڑاہی میں گندھک دس تولہ باریک کر کے ڈال دیں۔ اور آب کیلہ چار سیر ڈال کر تیز آگ پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو گندھک محفوظ کرلیں۔ گندھک مذکور پارہ مصفی شنگرف نوشادر ایک ایک تولہ آب گھیکوار دس تولہ میں کھرل کر کے اڑھائی انچ قرص بنا کر خشک کر کے کلس بیضہ مرغ پندرہ تولہ کے درمیان ہنڈیہ میں ریت میں دبا کر ہنڈیہ کا منہ بند کر کے چار سیر آگ جلائیں سرد کر کے نکالیں ایک تولہ نقرہ پر ایک ماشہ طرح کریں۔

طریقہ نمبر۶:۔ ایک شیشی میں نمک شیشہ' پھٹکڑی' شورہ' طوطیا' نوشادر' کافور' ست اجوائن تین تین ماشہ کو الگ الگ باریک کر کے یکے بعد دیگرے نمبروار ڈالیں اور مضبوط کارک لگا کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ یا گرم ریت میں دبا دیں روغن ہو گا۔

گندھک آملہ سار ۵ تولہ میں سپرٹ ریکٹی فائڈ پانچ تولہ ڈال کر نرم بھوبھل پر رکھ کر خشک کریں کافور پانچ تولہ میں روغن تارپین ولائتی پانچ تولہ ڈال کر بھوبھل پر رکھ کر خشک کریں۔

ان دونوں کو روغن مذکور میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر اور قدرے روغن مذکور سے چپڑ کر پیالی میں بطریق تلبہ جنتر روغن حاصل کریں۔ اس میں شنگرف ایک تولہ کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے آدھ پاؤ ایک پاؤ آدھ سیر ایک سیر بھوبھل میں بتدریج دبا دیں قائم موسیہ ہو گا نقرہ سیمابی پر ایک رتی طرح کریں۔

طریقہ نمبر۷:۔ ریوند چینی' رال سفید پانچ پانچ تولہ سفوف بنا کر کڑاہی میں ایک تولہ سنکھیا کے زیر و بالا دے کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب ادویہ جل جائیں تو مکرر عمل کریں چند بار میں سنکھیا قائم ہو گی ایک تولہ نقرہ پر ایک ماشہ طرح کریں۔

طریقہ نمبر۸:۔ ڈیڑھ سیر پانی میں سرخ کاہی ولائتی پانچ تولہ حل کر کے آگ پر رکھیں۔

ایک دو جوش آنے پر طوطیا ولایتی آدھ پاؤ ڈال دیں اور پکنے دیں جب خشک ہو جائے تو سفوف بنا کر فٹ کوزہ میں درمیان ایک تولہ شنگرف پر ورق طلا لپیٹ کر رکھ دیں اور کوزہ کو گل حکمت کر کے آدھ سیر بے دودا اپلہ کی گیارہ آنچیں دیں سرد کر کے شنگرف نکال کر ایک تولہ نقرہ سیمابی پر ایک رتی طرح کریں۔

سیمابی نقرہ کو رنگنے کے لئے کئی اور عجیب طریقے حصہ دوم میں بیان کئے گئے ہیں۔ نیز اس مقصد کے لئے مکمل روح الکیمیا کا بھی مطالعہ کریں۔

کشتہ الماس ہائیڈرو فلورک ایسڈ والا نمبر ۱

الماس کو ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں چند بار بجھاؤ دیں قلعی مصفی، پارہ مصفی ایک ایک تولہ، دار چکنا چھ ماشہ، ہائیڈرو فلورک ایسڈ ایک تولہ قلعی و پارہ گرہ کر کے دار چکنا ملا کر کھرل کریں۔ اور ایسڈ ڈال کر نرم آگ پر رکھیں اور سلاخ زجاجی سے ہلا دیں تمام اشیاء مل کر شمع ہوں گی۔ دار چکنا سم الفار ایک ایک تولہ لے کر شیر مدار سے کھرل کر کے کٹوری مس کو اندر سے قلعی کر کے لیپ کر دیں اور دوا مذکورہ کو الماس کے زیر و بالا دے کر گل حکمت کر کے ایک سیر آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ہائیڈرو فلورک ایسڈ والا نمبر ۲

سوڈا کاسٹک ۹۹ ڈگری چھ ماشہ پیالی چینی میں ڈال کر فلورک ایسڈ تین ماشہ ڈال دیں قائم موميہ ہو گا۔ اس میں الماس ایک رتی رکھ کر تین سیر کوئلوں میں آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ہائیڈرو فلورک ایسڈ والا نمبر ۳

شورہ طوطیا ہر ایک تین ماشہ ہائیڈرو فلورک ایسڈ سے کھرل کر کے لئی بنائیں۔ اور ایک رتی الماس رکھ کر اڑھائی سیر آگ دیں تین آنچ میں کشتہ ہو گا۔

اسے تین ماشہ فاسفورس او کسائیڈ میں رکھ کر آگ دیں جاری ہو جائے گا۔

کشتہ الماس پوٹاسیم کلوریٹ والا

پوٹاسیم کلوریٹ آٹھ گرین، روغن السی دو تولہ، الماس ایک رتی کوزہ روغنی میں بند

کر کے روڑی میں دفن کریں اور چالیس یوم کے بعد نکالیں الماس کشتہ ہو گا جو کہ بارہ تولہ سیماب کا جاذب ہے۔

کشتہ الماس پوٹاسیم آرسنی ایٹ والا

پوٹاسیم آرسنی ایٹ (سم الفار کا انگریزی مرکب) شورہ سہاگہ ایک ایک تولہ سرکہ سے تین گھنٹہ کھرل کر کے تمام چینی کی پیالیوں میں بند کر کے درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلہ کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے ارواح کا اکسیر الاکسیر روغن جو سیروں سیماب کو سرخ بناتا

ہے:۔ کیس سرخ ایک تولہ عرق کیلہ ایک تولہ کھرل کر کے نرم آگ پر خشک کریں۔ پھر عرق لیموں ایک تولہ میں کھرل کر کے آگ پر خشک کریں اس میں ایک چاول کشتہ الماس ملا کر تیزاب شورہ تین تولہ ڈال کر حل کریں۔

نوشادر قائم تین تولہ میں کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے روغن کریں اور پہلے محلول میں ملا دیں اس میں کافور ایک تولہ تر کر کے پانچ چھ بار سیکیں قائم سرخ ہو گا۔ اس میں کشتہ الماس ایک رتی ملا کر کھرل کریں۔ اکسیر ہو گا۔

ایک کڑاہی میں کبریت آدھ سیر پگھلا دیں اور آدھ سیر زرنیخ ڈال دیں جب وہ بھی پگھل جائے تو آدھ سیر سیماب ڈال دیں۔ پھر کافور مذکور ڈال دیں۔ تمام اشیاء کا تیل ہو گا۔ کڑاہی سیماب سے بھر کر اوپر تیل لگا کر آگ پر رکھیں۔ شمس ہو گا۔

طریقہ قیام نوشادر:۔ شورہ، نوشادر، سہاگہ، نمک ٹلی، نمک سوچل، نمک سنگ کد آڑھائی تولہ آب لیموں میں کھرل کر کے نوشادر ایک ٹکڑا ساڑھے چار تولہ پر لیپ کر کے خشک کریں ایک مٹی کی ہنڈیہ جس میں چار پانچ سیر چیز آجائے اس میں چونہ قلعی کی چار انگل تہ بچھا کر اوپر ایک پاؤ شورہ ڈال دیں۔ اوپر لیپ شدہ نوشادر رکھ کر شورہ ایک پاؤ ڈال دیں۔ اوپر چار انگل چونہ قلعی بچھا کر سرپوش دے کر گل حکمت کر کے چار سیر آگ جلائیں۔ پہلے نرم اور پھر بتدریج تیز سرد کر کے نکالیں نوشادر قائم و غواص ہو گا۔

کشتہ الماس سے ارواح کا روغن بنانا جس سے اکسیر سرخ و سفید بنتی ہے

بزنگل، مگندھک، شنگرف، سم الفار زرد ایک ایک ماشہ، فاسفورس قائم چھ ماشہ، کافور ایک تولہ، کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے خول بیضہ مرغ میں ڈال کر دوسرا خول اوپر دے کر گل حکمت کر کے بھوبھل میں دبا دیں۔ پندرہ منٹ میں تیل ہو گا۔ سیماب و برادہ مس بیس بیس تولہ کڑاہی میں ڈال کر اوپر تھوڑا سا تیل ڈال کر اوپر پیالہ معکوس رکھ کر پندرہ منٹ آگ پر رکھیں قلعی کی طرح شگفت کشتہ ہو گا۔ جو جاذب قلعی ہے۔ اگر اس کے ساتھ کبریت کھرل کر کے تشویہ دیں تو نقرہ کو متبدل بہ شمس کر دے گا۔

کشتہ الماس اوسمک ایسڈ والا نمبر ۱

برلو سیم، مشل، تین تین ماشہ کھرل کر کے دو پیالیوں میں بند کر کے ایک پاؤ اوپلا کی آگ دیں۔ سرد کر کے نکال کر اس میں سرخ کلی ایک ماشہ اوسمک ایسڈ ایک ٹیوب ملا کر کھرل کریں۔ کیچڑ سا ہو گا۔ اس میں ایک رتی الماس رکھ کر ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں سرخ رنگ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس اوسمک ایسڈ والا نمبر ۲

فاسفورس قائم، طوطیا ہر ایک تین ماشہ باہم یک جان کر کے برادہ سکہ تین ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر سم الفار زرد، رسکپور دار چکنا ہر ایک ایک ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ پھر مرکری وائٹ آکسائیڈ تین ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پندرہ منٹ نرم بھوبھل پر رکھیں۔ پھر اسے شیشی میں ڈال کر اوسمک ایسڈ بڑی ٹیوب ڈال کر ملائیں اور چھ ماہ روڑی میں دفن کریں۔ موم کی صورت دوا تیار ہے۔

دو رتی دوا میں ایک رتی الماس رکھ کر خول ریٹھہ میں ڈال کر کپڑوٹی کر کے خشک کریں اور ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں شگفت کشتہ برآمد ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمسی کا نادر طریقہ:- ۱۔ ایک کڑاہی میں ایک سیر نمک خوردنی بچھا کر اوپر طوطیا باریک کر کے ایک پاؤ بچھا دیں۔ اوپر سیماب ایک پاؤ رکھ کر اوپر طوطیا ایک پاؤ اور پھر نمک ایک سیر ڈال کر پانچ سیر پانی ڈال کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اتار کر پانی سے دھو کر صاف کریں۔

۲۔ سوڈا کاسٹک' گندھک' دس دس تولہ کھرل کرکے گرہ ملا کر کھرل کریں۔ برتن تام چینی میں ڈال کر کڑاہی میں ریت پر رکھ کر چوبیس گھنٹے آگ پر پکائیں۔ اور پانی ڈالتے جائیں خشک نہ ہونے دیں پھر دھو کر صاف کریں اور اسی طرح سات بار یہ عمل کریں۔

۳۔ قلمی شورہ' نوشادر' پھٹکری' تجی سیاہ ایک ایک پاؤ باریک کرکے تین سیر پانی میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ اور مقطر کرکے نمک بنا دیں اس میں شنگرف ایک ڈلی پانچ تولہ پر زرنیخ دو تولہ آب گھیکوار میں کھرل کرکے لیپ کرکے خشک کرکے رکھ دس گھنٹہ آگ پر پکائیں۔

۴۔ نمک خوردنی ایک سیر پر پانی کا چھینٹا دے کر ہاتھ سے ملیں اس میں زرنیخ پانچ تولہ رکھ کر بارہ گھنٹہ آگ پر پکائیں۔

۵۔ نمبر دو' تین' چار کھرل کرکے برتن تام چینی میں ڈال کر آدھ سیر تیزاب شورہ ڈال کر آگ پر دس گھنٹہ پکائیں۔ اور پانی کا چھینٹا دیتے جائیں پھر پانی سے دھو کر صاف کریں۔

۶۔ کشتہ الماس چار رتی برادہ مس تیزابی ڈیڑھ تولہ باہم کھرل کرکے شیشی میں ڈال کر دو یوم رکھیں پھر اس میں نمبر پانچ ملا کر گندھک سات تولہ کے ہمراہ کھرل کرکے آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کرکے پانچ سیر لید اسپ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر مزید گندھک سات تولہ ملا کر بدستور عمل کریں۔ بار بار کے بعد نسواری رنگ کی اکسیر تیار ہو گی۔ ایک تولہ مس' چاندی یا پارہ پر بقدر ایک رتی طرح کریں۔ خالص مال تیار ہو گا۔

کشتہ الماس لوسمک ایسڈ والا نمبر ۳

برادہ قلعی' برادہ سکہ' ہر ایک ماشہ' اسٹرکینا' مارفیا ہر ایک چار گرین' لوسمک ایسڈ ایک ٹیوب جملہ ادویہ کو سحق بلیغ کریں۔ یک جان ہونے پر تیزاب شورہ ایک تولہ ملا کر رکھیں۔ مرہم سی ہو گی۔ الماس پر لگا کر کوئلوں میں رکھیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس آئیوڈم والا

الماس کو تیزاب گندھک میں یک صد بار بجھاؤ دیں شورہ' دو تولہ سم الفار ایک تولہ کھرل کرکے کٹھالی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ تاکہ پھول جائیں اس میں سے ایک

ماشہ لے کر آئیوڈم دو ماشہ لاگوار پوٹاش دو ماشہ ملا کر الماس پر لیپ کر کے کوزہ طویل بصورت نلی میں گل حکمت کر کے آدھ سیر کوئلوں میں رکھ دیں شگفت جذاب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ایسٹیک ایسڈ والا

ایسٹیک ایسڈ ایک پونڈ' جوہر عقاب آدھ پاؤ حل کر کے بذریعہ قرعہ انبیق زجاجی تیزاب کشید کریں۔ دوبارہ پھر اسی قدر نوشادر ملا کر کشید کریں تاکہ ہم وزن نوشادر کشید ہو جائے اس عمل کو موسم برسات میں کرنا چاہئے پھر نقرہ کو تیزاب شورہ میں حل کر کے خشک کریں اور پانی سے دھو کر خشک کریں۔

زرنیخ کو تیزاب شورہ میں حل کریں۔ اور محلول کانک ملا دیں زرنیخ علیحدہ ہو کر تہ نشین ہو گی اسے برادہ فولاد کے ہمراہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔

جوہر زرنیخ و کشتہ نقرہ کو تیزاب مذکورہ سے خدمت تسقیہ و تشویہ یہاں تک کریں کہ قائم ہو کر شمع ہو جائے۔ اسے لیدِ اسپ میں دفن کریں تاکہ محلول تیار ہو اس میں الماس کو خوب گرم کر کے چند بار بجھاؤ دیں۔ چمک جاتی رہے گی پھر اس محلول کو آگ پر خشک کر کے اس میں الماس رکھ کر کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلے کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مارفیا والا

مارفیا' اسٹرکینا' افیون دیسی ایک ایک تولہ کھرل کر کے تین حصے کریں ایک حصہ میں الماس ایک ماشہ رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے آگ دیں۔ تین بار میں کشتہ ہو گا ایک تولہ شمس پر ایک رتی طرح کریں۔ سیاہ کشتہ ہو گا جو کہ ایک رتی نقرہ ایک تولہ پر طرح کرنے سے شمس کر دے گا۔

کشتہ الماس برانڈی والا

جنگل کے کوئلہ میں گڑھا بنا کر اس میں الماس رکھ کر چراغ کی لو سے (جس طرح کہ زرگر ٹانکہ لگاتے ہیں) سرخ کر کے شراب برانڈی میں بجھاؤ دیں تین صد بار بجھاؤ دیئے

سے الماس کی چمک جاتی رہے گی اسے کٹھالی میں ڈال کر آگ میں رکھیں اور کھانڈ چٹکی
چٹکی ڈالیں تاکہ کشید ہو جائے یہ کشتہ خوری و پوشاکی کی دونوں کام دے گا۔

کشتہ الماس کرومائیڈ والا

الماس ایک رتی کے زیر و بالا آدھ ماشہ پوٹاسیم کرومائیڈ (کالی زرد ولایتی) رکھ کر ایک
سیر کوئلوں کی آگ دیں اور تاؤ تیز کریں۔ سرد ہونے پر جدید پوٹاسیم کرومائڈ کے درمیان
رکھ کر اسی قدر آگ دیں تین آنچ میں الماس بھسک ہو گا۔

اسٹرکینا' مارفیا' کوکین' ہر واحد نصف ماشہ لے کر باہم ملا کر درمیان الماس مذکورہ رکھ
کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے جست و پارہ کی اکسیر بنانے کا عجیب و غریب راز:۔

کشتہ الماس ایک رتی سم الفار کانی ایک تولہ کھرل کر کے جوہر اڑھائیں اور جوہر تہ نشین
کو پھر کھرل کر کے جوہر اڑا دیں۔ تہ نشین ہونے پر محفوظ رکھیں۔ جست مصفی ایک تولہ کو
آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تو ایک تولہ پارہ ڈال دیں اور فوراً" ہی سم الفار تہ نشین
ایک رتی ڈال دیں۔ برنگ سرخ اکسیر تیار ہو گی۔ ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کریں
خالص شمس ہو گا۔

اگر اس سم الفار کو تیزاب گندھک دو تولہ میں حل کر کے بھوبھل پر رکھ کر خشک
کریں اور سرکہ انگوری پانچ تولہ میں حل کریں۔ ڈیڑھ تولہ کافوری کو اسی محلول سے کھرل
کر کے جوہر اڑائیں اور سرد کر کے جوہر و تہ نشین اور ایک ماشہ کافور جدید ملا کر کر اسی
محلول سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں اور یہ عمل یہاں تک کریں کہ کافور تہ نشین ہو جائے
یہ کافور دو ماشہ ایک تولہ فاسفورس کے ہمراہ کھرل کرنے سے قائم کر دے گا اور یہ فاسفورس
گندھک کو قائم کر دے گا۔ اور گندھک تمام ارواح و انفاس کو قائم اور روغن کرے گی جو
کہ عامل ہوں گے۔

کافور مذکورہ دو ماشہ' فاسفورس دو ماشہ کھرل کریں اس میں دار چکنا تین ماشہ سیماب
ایک ماشہ کھرل کر کے گولی بنا دیں۔ اور موم میں لپیٹ کر کوزہ خورد میں بند کر کے ایک پاؤ
انگاروں میں دبا دیں۔ کشتہ اکسیر ہو گا جو ہر ارواح و انفاس کو عامل کر دے گا۔

جس کی تلاش میں یہ راز ہم تک پہنچا۔

گندھک آملہ سار کے ہم وزن چینی کھانڈ ملا کر خشک کھرل کریں۔ اس کے بعد قدرے پانی ڈال کر کھرل کریں پھر پانی ڈال کر دھو ڈالیں خشک کر کے دوبارہ یہی عمل دہرائیں۔ سات بار کے عمل سے گندھک سفید ہو گی اسے ایک روز عرق گل بیشہ سے کھرل کر کے گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔

سیماب کو ہم وزن زردی بیضہ مرغ سے کھرل کریں۔ خشک ہونے پر پارہ صاف ہو کر علیحدہ ہو گا۔

پارہ مصفیٰ ایک تولہ' ورق طلا گیارہ عدد' ڈائمنڈ پوڈر ایک رتی' روغن گندھک قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کریں اور ساٹھ تولہ مس گلا کر کر تمام دوا ڈال دیں اور ڈھک کر طویل چرخ دیں کندن ہو گا اگر اسی تولہ مس پر ڈالیں گے تو بازاری سونا کے برابر ہو گا۔

جرمنی ڈائمنڈ پوڈر سے سونا بنانے کا راز نمبر ۲

ڈائمنڈ پوڈر' کوکین' مارفیا ایک ایک رتی' نوشادر' شنگرف' ہڑتال ورقیہ' گندھک ایک ایک تولہ عرق لیموں میں کھرل کر کے بوتل میں ڈال کر مضبوط کارک شیشہ لگا کر بوتل پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اول رنگ سیاہ ہو گا۔ پھر سرخی مائل پھر زرد اور پھر نیلا رنگ ہو گا۔ خوب پکنے دیں اور چھ سات بار کوکے بدلیں۔ سرد کر کے نکالیں پترہ مس پر خط کھینچ کر آگ میں تپا دیں۔ خالص سونا ہو گا۔

☆☆☆

جڑی بوٹیوں سے ہونے والے

الماس کے کشتہ جات

پھول کی پتی سے کٹ جاتا ہے ہیرے کا جگر
مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر
اقبال

جیسا کہ پچھلے صفحوں میں بتایا گیا ہے کہ الماس نہایت بیش قیمت ہونے کے علاوہ اسقدر سخت پتھر ہے کہ لوہے کی ضرب بھی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی خدائے قادر مطلق نے الماس کی اس سختی کو توڑنے کے لئے بعض ایسی معتبر بوٹیاں پیدا کر دی ہیں کہ جن کا ایک پتہ الماس پر لپیٹ کر معمولی سی آگ دینے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی اگرچہ کئی بوٹیاں ہوں گی۔ مگر ایک بوٹی نہایت قوی الاثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے پتے دن سے مشابہت رکھتے ہیں۔ یہ بوٹی بالشت سے کم اونچی ہوتی ہے اسے صرف چار پانچ پتے لگتے ہیں۔ جو بڑے ہو کر جامن کے پتوں کی طرح ہو جاتے ہیں۔ موسم سرما کے علاوہ ہر موسم میں قبرستانوں میں لانی اور سرکنڈا کے قریب دیکھنے میں آئی ہے۔ اس کے ایک دو پتوں میں ایک دو رتی الماس لپیٹ کر ایک پاؤ کوئلوں میں آگ دینے سے جاذب سیماب کشتہ ہو جاتا ہے۔

مولانا حکیم محمد عبداللہ صاحب نے اپنے افتتاحیہ میں جس واقعہ کا ذکر کیا ہے وہ بھی ایک بوٹی کی جڑوں کا کرشمہ ہے۔ جسے تیلیہ کند کے نام سے پکارا جاتا ہے جو لداخ (کشمیر) میں مل سکتی ہے۔ اس کی جڑوں کے مغز میں الماس رکھ کر آگ دینے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ غرض یہ کہ کئی بوٹیاں الماس کے لئے فرعونے را موسیٰ کا مصداق ثابت ہو سکتی ہیں۔ جس کی تائید میں نسخہ جات ذیل ملاحظہ فرما کر ہماری جستجو کی داد دیں۔

کشتہ الماس بچھناک والا

ایک تولہ کی ایک گرہ میٹھا تیلیہ سیاہ میں کلاک کر کے الماس ایک رتی رکھ کر اجزاء

متوجہ اس میں ڈال کر سم الفار، رسکپور، دار چکنا، روغن فاسفورس ایک ایک ماشہ، کافور، طوطیا، نمک خوردنی تین تین ماشہ باہم کھرل کرکے گرہ پر لیپ کردیں اور خوب خشک کر کے کپڑوٹی کرکے بیس سیر آگ دیں۔ شگفت مانند دانہ مکئی کشتہ ہوگا۔

روغن فاسفورس کے لئے طریقہ نمبر۸ ملاحظہ کریں۔

کشتہ الماس بلادر والا نمبر۱

الماس ایک رتی کو چٹی نقرئی سے پکڑ کر قلعی گداختہ میں پانچ منٹ تک رکھیں اور نکالیں سرد ہونے پر پھر اس میں رکھیں غرض یہ کہ گیارہ بار اسی طرح قلعی میں غوطے دیں اور چار بار سکہ میں غوطہ دیں اب ایک بلادر میں سوراخ کرکے اس میں الماس رکھ کر معمولی کپڑوٹی کرکے کٹھالی میں بند کرکے گل حکمت کرکے آدھ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر دوسرے بلادر میں رکھ کر آگ دیں۔ اسی طرح سات بار تکرار عمل کریں اس کے بعد رسکپور، دار چکنا، سم الفار سفید، کبریت آملہ سار ایک ایک ماشہ کھرل کرکے ایک ریٹھہ تخم دور کردہ میں الماس کے زیر و بالا رکھ کر مضبوط گل حکمت کرکے کوزہ میں بند کرکے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا جو کہ کھرل کرنے پر شگفت ہو جائے گا۔ خوراکی اور پوشاکی دونوں کام آئے گا۔

حب کلیا کلپ اکسیر باہ:۔ مروارید، ورق طلا، ورق نقرہ، زعفران، مشک خالص، ایکسٹرکٹ کنے بس انڈیکا ایک ایک ماشہ جوہر سم الفار آدھ ماشہ کشتہ الماس ایک رتی عرق گلاب ایک تولہ میں کھرل کرکے گولی بقدر دانہ مسور بنا کر صبح کے وقت ہمراہ مسکہ دیں۔ گیارہ گولیوں کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوگا۔

کشتہ الماس سے پارہ کی چاندی بنانے کا عجیب و غریب راز:۔ فاسفورس چھ ماشہ کی ڈلی ایمونیا فورٹ دس تولہ میں ڈال کر شیشی میں بند کرکے دس یوم دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد فاسفورس نکال کر ٹسٹ ٹیوب میں کافور دو تولہ سم الفار کیلومل، بیریم سلفائڈ، پوٹاس برومائیڈ، نمک چار ماشہ کے سفوف کے درمیان رکھ کر مضبوط کارک لگا کر چند روز دھوپ میں رکھیں۔ غلیظ محلول تیار ہوگا۔ اسے پانی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔

برادہ سرب ' سم الفار چار چار ماشہ محلول مذکور دو ماشہ میں کھرل کر کے درمیان الماس مذکور رکھ کر کوزہ خوردہ میں بند کر کے دو سیر کوئلوں میں رکھ دیں۔ یہ الماس عامل ہو گا۔ اسے لاکوار ایمونیا فورٹ آدھ اونس کافور ' منسل تین تین ماشہ کے ہمراہ شیشی آتشی ڈال کر بھوبھل پر رکھ دیں۔ تمام محلول تیار ہو گا جس کا ایک قطرہ نصف سیر سیماب کا جاذب ہے۔

کشتہ الماس بلادر والا نمبر ۲

الماس کو ھلورک ایسڈ میں یکصد بجھاؤ دیں۔ سم الفار' وار چکنا' رسکپور تین تین ماشہ عرق لیموں سے کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر بلادر پانچ تولہ کا نغلہ دے کر دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ تین آنچوں میں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بلادر والا نمبر ۳

قلعی دو تولہ کو پگھلا کر اس میں ریزہ ہائے الماس کو غوطے دیں اور چمٹی سے نکال کر عرق گلاب سہ آتشہ میں بجھاؤ دیں۔ سات بار اسی طرح تکرار عمل کے بعد سات بجھاؤ صرف عرق گلاب سہ آتشہ میں دیں۔ اس کے بعد پھر سات غوطے قلعی گداختہ اور سات بجھاؤ عرق گلاب میں دیں۔ اسی طرح بار بار اس عمل کو دہرائیں اب ان ریزوں کو ایک ایک بلادر میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سات آنچوں میں اکسیر الاکسیر کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کبریت کا خط کش روغن بنانے کا خفیہ راز:۔ کافور ایک تولہ کشتہ الماس ایک رتی کے ہمراہ کھرل کر کے آگ پر رکھیں۔ کافور موم ہو گا۔ اس میں وار چکنا ایک تولہ کھرل کر کے آگ پر رکھیں۔ وار چکنا بھی تیل ہو گا۔ تانبہ کے پیسوں کو اس تیل سے چپڑ کر آگ پر رکھیں۔ پیسے سفید شگفتہ کشتہ ہوں گے۔ ایک پیسہ کا کشتہ دس تولہ گندھک کے ہمراہ کھرل کر کے آگ پر رکھیں۔ گندھک کا خط کش روغن تیار ہو گا۔

کشتہ الماس بلادر والا نمبر ۴

ریزہ الماس کو بلادر میں رکھ کر اسے کشتہ قلعی دو تولہ کے درمیان ایک کوزہ میں رکھ

کر دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اکیس بار تکرار عمل سے الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ قلعی کا طریقہ:۔ سم الفار کی ڈلی دو تولہ پر ورق قلعی دو تولہ لپیٹ کر نصف سیر پارچہ لپیٹ کر محفوظ الوا جگہ آگ دیں۔ سرد ہونے پر سم الفار اڑ جائے گا اور قلعی کا سفید کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بلادر والا نمبر ۵

مینڈک کے پیشاب میں الماس کو یک صد بار بجھا دیں۔ بعدہ بلادر ایک تولہ شیر زقوم سہ دھارا چھ ماشہ گھیکوار کلاں ایک عدد کھرل کر کے درمیان رکھ کر آٹھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ سیماب گرم کر کے طرح کرنے سے قائم النار لرزاں کر دے گا۔

کشتہ الماس نیاز بو والا

ریزہ ہائے الماس دو رتی لے کر آب نیاز بو سے بارہ گھنٹہ کھرل کر کے دو کٹھالیوں میں بند کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ دوبارہ پھر اسی طرح کھرل کر کے آگ دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب اکسیری بنانے کا طریقہ جو مس کو شمس بناتا ہے

سم الفار زرد ایک تولہ کو ایک حنظل میں نوشادر چار ماشہ زیر و بالا دے کر بھوبھل میں بھرتہ بنا دیں۔ سرد ہونے پر دوسرے حنظل میں یہی عمل کریں۔ یک صد بار کے بعد سم الفار محفوظ رکھیں۔

زنجفر ایک تولہ پر شہد پانچ تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کہ شہد جل جائے پھر اسی قدر شہد جل جائے پھر اسی قدر شہد ڈالیں۔ اسی طرح بارہ بار شہد جذب کریں۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو کڑچھی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور روغن خشخاش چار تولہ قطرہ قطرہ ڈالیں۔ جذب ہونے پر ہڑتال محفوظ رکھیں۔

ہر سہ مذکورہ اشیاء کو روغن نیم میں چار گھنٹہ کھرل کر کے خول بیضہ میں بند کر کے ریت میں دبا کر تین گھنٹہ آگ جلائیں۔ سرد کر کے نکال کر دوبارہ روغن نیم سے کھرل کر کے پھر آگ دیں۔ ساتویں بار اس میں کشتہ الماس ایک رتی ملا کر اور روغن سے کھرل کر

کے بدستور آگ دیں۔ مشمع اکسیر تیار ہو گی۔ جس کی ایک رتی ایک سیر سیماب پر ڈالیں۔ سیماب کشتہ ہو گا اور یہ کشتہ ایک رتی ایک تولہ مس پر طرح کریں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس لٹوکری والا نمبر۱

الماس ایک رتی کو آپ لٹوکری (اگنی چھال یا جل دھنیا) میں ایک ہزار بجھاؤ دیں۔ الماس ریزہ ریزہ ہو گا۔ اسے اسی بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے اور آدھ پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے تین دن رات گھیٹ کی آگ دیں۔ یا بھٹہ چونہ میں رکھیں۔ الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس لٹوکری والا نمبر۲

ایک پتھروزنی پانچ سیر دو ٹکڑے کر کے درمیان کاواک کر کے نغدہ جل دھنیا پانچ تولہ میں الماس ایک ماشہ تک رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے بھٹہ چونہ میں رکھیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس جوزماثل والا

پوست بیخ جوز ماثل پانچ تولہ' کبریت آملہ سار ایک تولہ ہر دو کو خوب کھرل کر کے اکسیر بنائیں۔ الماس ایک رتی پر افیون تین رتی ضماد کر کے ایک ماشہ کبریت میں لت پت کر کے ٹکیوں پر رکھ کر گل حکمت کر کے تین سیر آگ دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ککرونده والا

ریزہ ہائے الماس ایک رتی آب کگرونده میں تین یوم رکھیں۔ اس کے بعد یکصد بار اس میں بجھاؤ دے کر اسی کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں الماس جاذب المدیر کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ترئی تلخ والا نمبر۱

ریزہ ہائے الماس پانچ رتی کو پیشاب غوک چھ ماشہ میں پچاس بجھاؤ دیں اور پیشاب

خارپشت چھ ماشہ میں پچاس بجھاؤ دیں۔ بعدہ آب ترئی تلخ چار تولہ میں کھرل کریں آگ کی ضرورت ہی نہ پڑے گی اور الماس کھرل میں ہی کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ترئی تلخ والا نمبر ۲

کڑوی توری کے پانی میں الماس کو یکصد بار بجھا کر ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شیر زقوم والا

الماس ایک ماشہ کو شیر زقوم سہ دھارا میں دو صد بار بجھاؤ دیں۔ اس کے بعد رسکپور، دار چکنا، چھ چھ ماشہ شیر مدار میں کھرل کر کے الماس پر لیپ کر دیں اور کشتہ قلعی شیر مدار میں کھرل کر کے نغدہ بنا کر اس میں رکھ کر گل حکمت کر کے چار سیر اوپلہ کی دو سیر کوئلہ کی آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ قلعی :۔ پوست تمرہندی پوست کیکر' ایک ایک سیر' زرد چوب بارہ تولہ الگ الگ سفوف بنائیں۔ قلعی مصفی در آب دہی و شیر مدار ہفت بار پانچ تولہ کا پترہ کر کے جو برابر ٹکڑے کریں۔ ایک ٹاٹ پر نصف سفوف تمرہندی اس کے بعد سفوف کیکر اور زرد چوب ڈال کر قلعی کے ریزے چن دیں۔ اور بقیہ ادویہ اسی طریق سے رکھ کر گیند کی طرح لپیٹ کر پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ قلعی کشتہ ہو گی۔

کشتہ الماس سے چاندی کا ایسا کشتہ جو پارہ و قلعی کو چاندی بناتا ہے :۔

نقرہ ایک تولہ کٹھائی میں ڈال کر چرخ دیں اور ایک چاول کشتہ الماس ڈال دیں نقرہ کشتہ ہو گی جو کہ جاذب قلعی و پارہ ہے۔

کشتہ الماس پتھر پھوڑی بوٹی والا

ریزہ الماس دو رتی کو خون بکرا میں یکصد بار بجھاؤ دیں۔ پھر اسی قدر بجھاؤ جوشاندہ کلتھی میں دیں۔ اس کے بعد گدھے کی داڑھ میں رکھ کر پتھر پھوڑی بوٹی کے نصف پاؤ نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے بوڑھوں کو جوان بنانے کا راز:۔ کشتہ الماس ایک رتی' کشتہ مروارید' یاقوت ' کمکس' مشک ایک ایک ماشہ' آب معطر لیلہ سبز دو بوتل میں کھرل کر کے ایک سو پچاس گولیاں بنائیں۔ ہر دوسرے روز ایک گولی ہمراہ دودھ گرم نصف سیر بادام روغن ایک تولہ ملا کر استعمال کریں۔ اور ایک سال لگاتار استعمال کرائیں۔ تیل' ترشی' گڑ' شکر' اچار' دہی' لسی' اور جماع سے پرہیز کریں۔ غذا عمدہ لطیف مرغن اور مقوی استعمال کریں۔ تو ماہ بعد بال سیاہ نکلنے شروع ہوں گے۔ باہ میں ہیجان پیدا ہو گا بدن کی سلوٹیں چہرے کی جھریاں غائب ہوں گی نظر تیز ہو جائے گی۔

کشتہ الماس کسونڈی والا نمبرا ص

الماس ایک ماشہ کو شیرز قوم میں یکصد بار بجھاؤ دیں۔ بلادر کلاں کلاوہ بریدہ کو آب کسونڈی میں بھگوئیں کہ پھول جائے اس میں سوراخ کر کے الماس رکھ دیں۔ اور قلعی چار ماشہ کے چاول کتر کر بلادر کے اردگرد چسپاں کر دیں۔ اس کے اوپر دار چکنا سم الفار ایک ایک تولہ آب کسونڈی میں کھرل کر کے لیپ کر دیں اور خشک کریں۔ استخوان بگلہ' تخم کسونڈی سیاہ (کسونڈی سیاہ آگرہ و شملہ میں دستیاب ہوتی ہے اگر نہ ملے تو کلتھی لیویں) باریک کر کے شہد ملا کر حلوہ کر کے اور جھوٹا گوٹہ تار تانبے والا ایک انگل چوڑا تین گز لپیٹیں۔ اس کے اوپر تار تانبہ قدرے لپیٹ کر دس سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ عنابی رنگ شگفت کشتہ ہو گا۔ اگر کوئی کمی رہ جائے تو ایک آگ اور دے لیں یہ کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔ سونا کی کلم دھیں بنا کر پارہ بستہ کر کے نشست دیں خالص شمس ہو گا۔

طریقہ کلم دھین شمسی:۔ پترہ شمس دس تولہ تقریباً" آٹھ انگل لمبا اور چھ انگل چوڑا لے کر اس پر پارہ اسطرح چڑھا دیں۔ کہ دس دس منٹ تک تین بار اس پترہ کو پارہ میں غوطے دیں کبریت آملہ سار پانچ تولہ کھرل کر کے اس میں سے ایک تولہ لے کر اس میں آدھ ماشہ کشتہ الماس ملا کر کھرل کریں۔ پترہ پانی سے تر کر کے گندھک چھڑک کر خشک کریں۔ اسی طرح ایک تولہ الماس والی گندھک ختم کر دیں۔ پھر سات تولہ دیگر گندھک بھی اسی طرح چھڑک کر خشک کریں۔ بعدہ ایک ایک تولہ گندھک و پارہ کی کجلی کر کے چھڑکیں۔ پھر باقی گندھک چھڑک کر چسپاں کر دیں۔ اب اس پترہ کو کٹھالی میں ڈال کر ہمراہ

سہاگہ چرخ دیں اور حب خشا قرص بنا دیں۔ یہ کلم و میمن شمسی ہے۔ اس سے حب
قلعدہ سیماب بستہ کر کے نشست میں پکائیں۔ شمس ہو گا۔

طریقہ نشست برائے عقد سیمابی:۔ خشت کنہ صد سالہ عرق مدار میں کھرل کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اس سے پاؤ بھر لے کر ہمتن سوا دھائی گیہو ملا کر کھرل کر کے دس بار آگ دیں۔ اس میں کشتہ جست بیخ مدار والا ایک پاؤ کھرل کریں نشست تیار ہے۔ اس میں گرہ رکھ کر پانچ سیر بے دو آگ دیں شمس ہو گا۔

کلم و میمن کا دوسرا عجیب طریقہ:۔ سیماب مصفی دس تولہ کشتہ الماس ایک رتی آب برگ مدار میں کھرل کر کے قرص بنا دیں۔ اور کٹوری مس آٹھ انچ مربع میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور گندھک دس تولہ کی چٹکی چٹکی دیں۔ مسو تیار ہے۔

سیماب ایک تولہ کوزہ میں رکھ کر اوپر قرص رکھ دیں۔ دو سرے کوزے سے بند کر کے پانی سے بھر دیں اور آگ پر رکھیں۔ پانی گرم ہونے پر اتار لیں اور پارہ کو چھان لیں جو بستہ بر آمد ہو گا اسے تین تولہ نشست میں رکھ کر دو سیر آگ دیں۔ خالص شمس ہو گا۔

طریقہ نشست:۔ جست ایک پاؤ پگھلا کر بند گوبھی کی جڑ سے خوب رگڑیں۔ جب جڑ ختم ہو جائے تو ڈنڈا پیپل سے رگڑیں۔ کہ جڑ جل جائے پھونک ملا کر خاکستر اتار دیں اور دوسری جڑ سے اسی طرح رگڑیں تین جڑیں ختم کر دیں۔ اور زرد بیخ ایک پاؤ ملا کر آدھ سیر بند گوبھی کے پانی میں کھرل کر کے قرص بنا دیں اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ پھر آدھ سیر آب بند گوبھی میں کھرل کر کے اڑھائی سیر آگ دیں۔ تیسری آگ پانچ سیر دیں۔ نشست تیار ہے۔

کشتہ الماس کسونڈی والا نمبر ۲

الماس کو خون کھٹل سے تر کر کے آگ میں سرخ کریں۔ اور عرق کسونڈی کو برتن مس میں ڈال کر اس میں بجھا دیں۔ یکصد بار تکرار عمل سے الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس جیش والا

گرہ جیش دو تولہ ورمہ سے نصف تک سوراخ کر کے الماس رکھ کر قفلہ سے سوراخ

بند کرکے گل حکمت کرکے پانچ سیر آگ دیں۔ چند بار تکرار عمل سے اکسیری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس برگ سرناوالا

برگ سرنا' گل سرخ' مغز بندق ہندی' کافور کمد چھ ماشہ خوب کوٹیں کہ موم کی طرح ہو جائے۔ دو ٹکیہ بنا کر ریزہ ہائے الماس ایک رتی درمیان چن کر کوزہ میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور چھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس چرچٹہ والا

ایک ہنڈیہ میں ایک ٹھیکری رکھ کر اس پر پیالی رکھ کر اس کے اردگرد ٹکڑہ جات قلعی مانند چاول پانچ تولہ ڈال دیں۔ اس پر تخم چرچٹہ پانچ تولہ ڈال کر ہانڈیہ پر کٹورہ کانسی سیدھا رکھ دیں۔ مقام اتصال کو مضبوط کرکے کٹورہ کو پانی سے بھر کر ہنڈیہ کو چولھا پر چڑھا دیں۔ صبح تا شام آگ جلائیں۔ کٹورہ کا پانی گرم ہونے پر بدل دیں۔ سرد کرکے دیکھیں۔ پیالہ میں عرق موجود ہو گا۔ جسے محفوظ کرلیں ایک ریزہ الماس کو کٹھالی میں ڈال کر آگ میں پکائیں۔ اور اس عرق کو ذرا اوپر سے اس پر ٹپکائیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس عرق گلگل والا

عرق گلگل' ہلیل' تیزاب گندھک چھ چھ ماشہ کھرل کرکے الماس کے زیر و بالا ظرف چینی میں رکھ کر گل حکمت کرکے تین یوم آگ پر رکھیں۔ کہ صرف نغلہ جل جائے اس کے بعد داؤد خر میں رکھ کر اوپر طوطیا چھڑک کر منہ ہلدی کے ٹکڑے سے بند کرکے گل حکمت کریں اور پارچہ کہنہ لپیٹ کر دو سیر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ہلیل تین ماشہ میں سفوف کرکے داؤد خر میں بند کرکے بدستور چار بار آنچ دیں اس کے بعد ست اجوائن ست پودینہ چھ چھ ماشہ کھرل کرکے بکرے کی پنڈلی کی ہڈی کے درمیان رکھ کر چار بار آنچ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کشتہ سیماب اکسیر الاجساد و الاجسام بنانے کا طریقہ:۔

کشتہ الماس دو رتی سیماب ایک تولہ کھرل کریں' رام پتری' مویز' منقی چھ چھ ماشہ کے

نغلہ میں رکھ کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ تیار ہے۔

کشتہ الماس بیخ گکوڑہ والا

سیماب ایک تولہ عرق گھیکوار میں اس قدر کھرل کریں کہ مسکہ ہو اسے آب جل نیم میں ایک یوم پکائیں۔ یہ تقریباً قائم ہو گا۔ بیخ گکوڑہ میں زیر و بالا سیماب رکھ کر گل حکمت کر کے ڈیڑھ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ سفید اکسیری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مرچنی بوٹی والا

مرچنی بوٹی جو زیادہ سے زیادہ ایک بالشت اونچی ہوتی ہے۔ لونگ کے برابر مرچیں لگتی ہیں۔ پتہ بھی چھوٹا اور مرچ سے زیادہ تیز ہوتا ہے۔ اس کے پانچ تولہ نغلہ میں رکھ کر تین سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زخم حیات والا

زخم حیات کو کلیسر بھی کہتے ہیں۔ زہریلی بوٹی ہے جو کہ پہاڑی علاقوں میں پیدا ہوتی ہے۔ برگ مثل پیپل مگر اس سے چھوٹا نیچے سے سفید مثل کاغذ اوپر سے بالکل سبز رواں دار ہوتا ہے۔ موسم برسات میں ملتی ہے۔ ساق و شنی سہ کونہ ہوتی ہے۔ دودھ زرد نکلتا ہے پودا کچھ کھڑا کچھ بیل نما ہوتا ہے۔ اس کے پتہ کو توڑ کر ہاتھ دھو ڈالنا چاہئے ورنہ اس ہاتھ سے پانی پینے سے دست بہت آتے ہیں۔ اس میں ہر دھات کا کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس کے پتے میں الماس رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر کوئلہ کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس بجروٹی والا

بجروٹی بوٹی پانی یا دریا کے کنارے ہوتی ہے پھول نہایت سفید یا سرخ ہوتا ہے۔ دونوں ہی کار آمد ہیں۔ اس کے پانی میں الماس کو اس قدر بجھاؤ دیں کہ چمک جاتی رہے۔ اس کے پانچ تولہ نغلہ میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے تین سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اس سے کام دھمن شتی بنا کر ستہ کر کے نشست میں قائم کریں۔

کشتہ الماس حب الملوک والا نمبر ۱

الماس ایک ماشہ کو شیرز قوم سہ دھارا میں یکصد بار بجھاؤ دیں۔ بعدہ حب الملوک بلادر تین تین تولہ نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کو کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے چھ سیر کوئلہ کی آگ دیں۔ چند بار تکرار عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے قمر بنانے کا راز:۔ سم الفار پچیس تولہ سیماب ایک سیر' کشتہ الماس ایک رتی عرق لیموں سے کھرل کر کے ڈبیہ مسی میں بند کر کے دو سیر آگ دیں سب نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس حب الملوک والا نمبر ۲

مغز جمالگوٹہ دو ماشہ' گندھک آملہ سار' منسل طوطیا' ایک ایک ماشہ چونہ صدف' بجی کھار' تین تین ماشہ کھرل کریں۔ موم کی طرح ہو گا۔ اس میں الماس لت پت کر کے آگ پر رکھیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مولسری والا ۳

الماس کو جوشاندہ کلتھی میں اتنی بار بجھاؤ دیں۔ کہ چمک جاتی رہے بعدہ اسے چھال مولسری' گل پستہ پانچ پانچ تولہ کے نغلہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں۔ چند بار میں اکسیری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کشتہ سیماب بنانے کا طریقہ:۔ کافور' دار چکنا' ایک ایک تولہ میں کشتہ الماس ایک چاول ملا کر آگ پر رکھیں۔ روغن ہو گا۔ اس میں سیماب چار تولہ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ پارہ پھولنا شروع ہو گا۔ جب پھولنا بند ہو جائے تو محفوظ رکھیں یہ اکسیر کا مصداق ہو گا۔

کشتہ الماس سے کشتہ مس بنانے کا طریقہ:۔ کافور' رسکپور' ایک ایک تولہ کشتہ الماس ایک چاول کھرل کر کے آگ پر رکھیں روغن تیار ہے۔ اسے پترہ مس پر مل کر دو سیر آگ دیں۔ سفید اکسیری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن کافور جاذب سیماب بنانے کا راز:۔ کافور ایک تولہ' ست اجوائن تین ماشہ ملا کر رکھیں۔ روغن ہو گا۔ اس میں کشتہ الماس ایک چاول ڈالیں اور آگ پر پندرہ منٹ رکھیں روغن قائم جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن کبریت بنانے کا طریقہ:۔ گندھک ایک تولہ خول بیضہ مرغ میں ڈال کر ایک چاول کشتہ الماس ڈال کر دوسرا خول اوپر دے کر آردماش کا لیپ کر کے پندرہ منٹ بطریق ڈول جنتر پکائیں۔ روغن تیار ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شنگرف بنانے کا طریقہ:۔ کوئی سا آتش آشنا شنگرف ایک تولہ' کشتہ الماس ایک چاول کھرل کریں عامل ہو گا۔

کشتہ الماس سے قلعی کی چاندی بنانے کا طریقہ:۔ رسکپور' دار چکنا' سم الفار' تولہ تولہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ اس میں کشتہ الماس ایک چاول کھرل کریں۔ جاذب قلعی ہو گا۔

کشتہ الماس سے موتیا بند کا شرطیہ علاج:۔ سرمہ سیاہ ایک تولہ' کشتہ الماس ایک چاول کھرل کریں۔ جملہ امراض چشم خصوصاً" موتیا بند کو مفید ہے۔

ضعف باہ کے لئے کشتہ الماس کا طریقہ استعمال:۔ ایک خشخاش بھر مسکہ میں رکھ کر تین روز کھلائیں۔ کایا پلٹ اثرات پیدا کرے گا۔

کشتہ الماس ہاتھی سنڈی والا نمبر ا

الماس کو ایک سو بار ہاتھی سنڈی زرد گل میں بجھاؤ دیں۔ بعد شیر انجیر کا ضماد کر کے نغدہ مغز ارنڈ پانچ تولہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے سات سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ تین بار میں کشتہ ہو گا۔ جو کہ سیماب کا جاذب ہو گا۔

کشتہ الماس ہاتھی سنڈی والا نمبر ۲

الماس ایک رتی کو آب معطر ہاتھی سنڈی دس تولہ میں ڈال کر اکیس یوم رکھ چھوڑیں

الماس کشتہ ہو کر اس میں حل ہو جائے گا۔

الماس حل شدہ سے زرنیخ مشمع کرنے کا راز جو پارہ کو شمس بناتا ہے:۔
زرنیخ دس تولہ کی دس ڈلیاں لے کر شیر مدار میں ڈال دیں کہ ڈلیاں ڈوب جائیں آٹھ یوم کے بعد صاف کر کے تازہ دودھ میں بھگوئیں۔ اسی طرح پانچ بار کریں پھر اس میں سے ایک ڈلی لے کر محلول الماس سے کھرل کر کے گولی بنائیں۔ خول انڈا میں ڈال کر دوسرا خول اوپر دے کر گل حکمت کر کے ایک پاؤ لید اسپ کی آگ دیں۔ زرنیخ خود رنگ مشمع ہو گی۔ جس کی ایک رتی سیماب ایک تولہ پر طرح کریں خالص شمس ہو گا۔

کشتہ الماس ہاتھی سنڈی والا نمبر ۳

ہاتھی سنڈی سایہ میں خشک کر کے جلا کر نمک حاصل کریں۔ اڑھائی تولہ نمک میں آدھ پاؤ پانی ڈال کر حل کر کے الماس کو اکیس بار بجھاؤ دیں۔ اور اسی نمک کو خشک کر کے اس میں الماس رکھ کر آدھ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بھوری بوٹی والا

بھوری بوٹی مثل چنا خورد اور رودنتی بوٹی کی طرح ہوتی ہے۔ حیدر آباد میں بکثرت ہوتی ہے۔ اس کے آدھ پاؤ نغلہ میں رکھ کر تین سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے بلور کو الماس بنانے کا راز:۔ بلور عمدہ ایک تولہ کو چرخ دے کر سیماب قائم النار لرزاں ایک تولہ ڈال کر کشتہ الماس ایک چاول طرح کر دیں۔ الماس خالص بے داغ مجلی تیار ہو گا۔

بلور کو گلانے کا راز:۔ نوشادر، شورہ، پھٹکڑی، جوکھار، سم الفار، زرنیخ، طوطیا، نمک قلی، نمک سرخ کمد آدھ پاؤ آب لیموں ایک پاؤ سے کھرل کر کے تیزاب کشید کریں اس تیزاب کو نرم آگ پر خشک کریں۔ بلور کو آگ میں سرخ کر کے ایک چٹکی اس کی ڈالیں۔ فوراً" چرخ کھا جائے گا۔

قیام سیماب اور اس کی پھیلاوٹوں کے چند اہم راز:۔ علم الکیمیا میں سیماب

قائم النار کرنا بھی ایک اہم عقدہ ہے جس کی عقدہ کشائی کے بعد ایک ماہر فن کے لئے سونا چاندی بنالینا نہایت آسان ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی ناکام رہے تو یہ اس کی انتہائی بدقسمتی پر دال ہے۔ اس لئے چند معتبر اعمال قیام سیماب تحریر کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی پھیلاوٹوں کے وہ قطعے جو ہمارے پاس محفوظ ہیں۔ حوالہ قلم کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ ہمیں علم ہے کہ بعض موسین سیماب قائم النار کر لینے کے بعد بھی ہاتھ ملتے ہی دکھائی دیتے ہیں۔ امید ہے کہ ہماری یہ وسیع القلبی نہایت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

"ص"

طریقہ نمبر ۱:۔ نمک بحی ایک پاؤ' سم الفار پانچ تولہ باریک کر کے پانی پانچ سیر میں حل کر کے کڑاہی میں ڈال کر سیماب ایک پاؤ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب خشک ہونے لگے تو اور پانی ڈال دیں۔ اور جو نمک کناروں پر لگے اسے اتارتے جائیں۔ نمک ختم ہونے پر مزید نمک اور سم الفار ڈالیں۔ اسی طرح ایک ماہ لگاتار پکائیں۔ قائم النار ہو گا۔ اس مقصد کے لئے دودھ کاڑھنے کی طرح نرم آگ کا انتظام کریں۔

"ص"

طریقہ نمبر ۲:۔ آب کنیر سفید یا سرخ پانچ سیر' نوشادر آدھ سیر حل کر کے پارہ دس تولہ پیالی چینی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ کر چویہ دیویں۔ پانی ختم ہونے پر سیماب قائم النار ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳:۔ سم الفار دو تولہ' شورہ پانچ تولہ کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر تیزاب گندھک ولائتی دس تولہ ڈال کر شیشی میں گلے تک ریت میں دبا کر آگ پر رکھیں۔ جب تیزاب خشک ہو جائے اور دھواں موقوف ہو جائے تو سرد کر کے دوا نکالیں۔ اور سہاگہ سفید پانچ تولہ' نوشادر دو تولہ اس میں ملا کر خوب کھرل کریں۔ اس میں سے پانچ تولہ لے کر پارہ تین تولہ کے زیر و بالا آتشی شیشی میں رکھ کر اور اسے گلے تک ریت میں دبا کر بارہ گھنٹہ آگ جلائیں پارہ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۴:۔ پارہ مصفیٰ ایک پاؤ' ابرک سیاہ محلوب پانچ تولہ' تخم دھتورہ سیاہ پانچ تولہ' سرکہ انگوری دس تولہ ایک یوم لگاتار کھرل کر کے دوسرے دن پانی سے دھو کر پارہ الگ کر لیں۔ اور مزید ابرک' تخم دھتورہ اور سرکہ ڈال کر بدستور تمام دن کھرل کر کے دھوئیں۔

اسی طرح چالیس بار عمل تسقیہ و تفصیل جاری رکھیں۔ چھتیس تولہ پارہ کا وزن ہو گا۔ جو کہ قائم النار ہو گا۔

طریقہ نمبر۵:۔ پارہ تین تولہ' ابرک سیاہ محلوب پانچ تولہ' سرکہ انگوری یا محلول نوشادر میں کھرل کر کے خشک کر کے جوہر اڑائیں۔ سرد کر کے فضلا و جوہر ملا کر کھرل کر کے پھونک مار کر ابرک اڑا دیں۔ اور پارہ میں مزید ابرک ملا کر بدستور کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ اسی طرح بارہ بار تکرار عمل سے پارہ غلیظ برنگ سیاہ ہو گا۔ سات بار کے بعد پارہ اڑنا بند ہو گا۔ اسے آب ترپھلہ سے دھو کر سیاہی دور کر لیں۔ اعلیٰ درجہ کا قائم النار ہو گا۔

طریقہ نمبر۶:۔ تام چینی کے پیالہ میں سفوف نوشادر پانچ تولہ بچھا کر پارہ چھ تولہ ڈال دیں۔ اوپر بیروزہ پانچ تولہ ڈال کر میٹھی بزکی آگ پر رکھیں۔ جب بیروزہ جل کر سیاہ ہو جائے تو پانی سے دھو کر جدید عمل کریں۔ یکصد بار تکرار عمل سے پارہ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۷:۔ تخم اسپند کا تیل بذریعہ کولھو نکلوا کر ایک تولہ پارہ پر دو تولہ تیل ڈال کر آگ پر رکھیں۔ پارہ قائم ہو گا۔ اسی طرح رائی کا تیل بذریعہ کولھو نکال کر ایک تولہ پارہ پر بیس تولہ تیل کا چویہ غرق دینے سے پارہ قائم النار ہو جاتا ہے۔

طریقہ نمبر۸:۔ پارہ مصفی پانچ تولہ کڑاہی میں ڈال کر آب مقطر چولائی خاردار سرخ پانچ سیر کا چویہ دیویں پھر اسے پیالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ایک رتی فاسفورس ڈال کر فوراً ڈھانپ دیں۔ جل جانے پر مزید فاسفورس ڈالیں۔ اسی طرح ایک تولہ فاسفورس صرف کریں۔ سیماب قائم النار ہو گا۔

طریقہ نمبر۹:۔ سیماب بیس تولہ کڑاہی میں ڈال کر آب مقطر کنڈیاری آب مقطر کریلہ' ہر ایک پانچ سیر ملا کر چویہ دے کر ختم کریں قائم النار ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۰:۔ پارہ ایک تولہ آگ پر رکھ کر آب ہلہل مقطر کا چویہ دیویں۔ پارہ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۱:۔ آب امبرویل تیز' چار یوم رکھیں۔ اور پھر مقطر کر کے اسی پانی سے پارہ

چھ گھنٹہ لگاتار کھرل کریں۔ ایک ہفتہ کھرل کرنے کے بعد آگ پر رکھ کر دس تولہ آب امبول جذب کریں۔ پھر کھرل کریں اور شام کو تشویہ دیویں ایک ہفتہ میں قائم النار ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲:۔ سیماب پانچ تولہ کو تیزاب گندھک دس تولہ سے کشتہ کریں اور گیارہ بار تیزاب گندھک جذب کریں۔ آگ نرم جلائیں اوپر آب گھیکوار سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خوب خشک کریں۔ ایک کوزہ میں گاؤ دنتی ہڑتال پانچ تولہ' اوپر سم الفار پانچ تولہ بچھا کر اوپر ٹکیہ رکھ کر اس پر سم الفار پانچ تولہ اور گاؤ دنتی پانچ تولہ بچھا کر گل حکمت کریں کوزہ میں جگہ خالی نہ رہے ایک پاؤ آگ دیں سرد ہونے پر ایک سیر اوپلے اور چن دیں۔ سات بار آنچ دینے کے بعد ٹکیہ نکال کر بیروزہ آدھ سیر میں دو ہنڈیوں کے درمیان رکھ کر صبح تا شام درمیانی آگ پر رکھیں۔ پارہ زندہ ہو گا جو کہ قائم النار ہو گا۔

سیماب قائم النار لرزاں کے آئندہ اعمال

طریقہ نمبر ۱:۔ سیماب قائم النار لرزاں نو ماشہ' برادہ شمس تین ماشہ گرہ کر کے گندھک مصفی دس تولہ کے درمیان گلاس نام چینی میں لٹکا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب گندھک جل جائے گرہ نکالیں سرخ ہو گی ایک تولہ نقرہ پر ایک رتی طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۲:۔ سیماب قائم النار برادہ شمس چار ماشہ کھرل کر کے گرہ بنائیں۔ گندھک' کلمی زرد ایک ایک تولہ کھرل کر کے بوتہ چینی میں گرہ کے زیر و بالا دے کر گل حکمت کر کے ایک پاؤ لید اسپ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر جدید گندھک و کلمی کے درمیان رکھ کر آگ دیں سات بار میں گرہ شگفت ہو گی جسے نقرہ پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۳:۔ ایک اینٹ میں گڑھا نکال کر اس میں سیماب قائم چھ ماشہ ڈال کر دانہ دار کھانڈ تین ماشہ ڈال دیں اوپر گندھک چھ ماشہ ڈال دیں اور گڑھا کو کشتہ بیضہ مرغ سے پر کر کے ابرک کا ڈھکنا دے کر دوسری اینٹ اوپر دے کر گل حکمت کر کے صبح تا شام آگ پر رکھیں۔ سیماب اکسیر ہو گا۔ جسے چاندی پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۴:۔ قلعی تین ماشہ پگھلا کر سونا تین ماشہ ڈال دیں اور گڑھا کو کشتہ بیضہ مرغ

سے پر کر کے ابرک کا ڈھکنا دے کر دوسری اینٹ اوپر دے کر گل حکمت کر کے صبح تام شام آگ پر رکھیں۔ سیماب اکسیر ہو گا۔ جسے چاندی پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر۵:۔ قلعی تین ماشہ پگھلا کر سونا تین ماشہ ڈال دیں اور یک جان ہونے پر پارہ قائم چھ ماشہ ملا کر گرہ کریں۔ اس میں گندھک نوشادر ایک ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے مرکانگ تیار کریں اور مس پر طرح کریں۔ شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر۶:۔ جست مصفی پانچ تولہ کڑاہی میں گلا کر اوپر سیماب قائم ایک تولہ ڈال دیں اور پر سم الفار سفید کلی دو تولہ ڈال کر کوزہ معکوس رکھ دیں اور درمیانی آگ جلائیں جب دھواں ختم ہو جائے تو سرد کر کے جو کچھ نکلے مس پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر۷:۔ پارہ قائم سکہ مصفی' زرد کلاہی' گندھک ایک ایک تولہ لے کر روغن بیضہ مرغ سے ایک گھنٹہ کھرل کر کے آدھ سیر بھوبھل کا تشویہ دیویں۔ سات بار اسی طرح عمل تسقیہ و تشویہ سے جاری کرلیں اور نقرہ پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر۸:۔ سیماب قائم' جست مصفی دو دو تولہ گرہ کر کے سرخ کلی' گندھک' سوہاگہ' نوشادر' پھٹکری سرخ ہر ایک چھ ماشہ' سوڈا کاسٹک ایک تولہ کھرل کر کے گرہ پر لیپ کر کے تین سیر بے دود آگ دیں۔ اسی طرح سات بار تکرار عمل کریں۔ گرہ سرخ برآمد ہو گی۔ مس پر طرح کرنے سے اعلیٰ شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر۹:۔ سیماب قائم تین ماشہ' تیزاب فاروقی میں پکائیں حل ہونے پر ہڑتال ورقیہ' سم الفار زرد تین تین ماشہ ڈالیں اور مسکہ کی طرح ہونے پر محفوظ رکھیں۔ پترہ مس پر لگا کر جست آدھ پاؤ کو ہلدی' مہندی دس دس تولہ سے خاکہ کر کے درمیان پترہ رکھ کر دو سیر آگ دیں۔ شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۰:۔ رسکپور' دار چکنا' سم الفار' پارہ ایک ایک تولہ سیماب قائم دو تولہ خوب کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر ریت میں دبا کر بارہ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے نکالیں اور ایک سیر قلعی پر ایک ماشہ طرح کریں نقرہ ہو گی۔

عمل سرخ کے لئے پارہ جست ایک ایک تولہ گرہ کر کے اور کشتہ مذکور چھ ماشہ ملا کر

کھرل کرکے دو سیر بے دود آگ دیں اور مس پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۱۱:۔ سیماب قائم پانچ تولہ کپڑے میں پوٹلی بنا دیں۔ اور نیچے اوپر ایک ایک پیسہ شیر ولا رکھ کر پوٹلی سی دیں۔ جست آدھ سیر گلا کر نوشادر کی ڈلی پھیریں۔ پھر ذرا روغن کنجد ڈالیں۔ جو کہ جل جائے گا۔ اسے دستہ آہنی پھیر کر کشتہ کریں۔ اس میں پوٹلی رکھ کر کوزہ میں بند کرکے پانچ سیر آگ دیں۔ چھ تولہ وزنی گرہ نکلے گی جسے ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کریں۔ خالص شمس ہوگا۔

طریقہ نمبر ۱۲:۔ سیماب قائم ایک تولہ، جست چھ ماشہ گرہ کرکے زرنیخ شنگرف سم الفار، بھی سرخ کردہ ایک تولہ، نوشادر تین ماشہ کھرل کرکے درمیان گرہ ریت کے درمیان رکھ کر بارہ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سہ بار تکرار عمل کے بعد مس پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۱۳:۔ سیماب قائم جست مصفیٰ ایک ایک تولہ گرہ کرکے آگ پر رکھیں۔ نوشادر پانچ تولہ، سرخ کشتہ چھ ماشہ، کھرل کرکے چٹکی چٹکی ڈالیں اور سلاخ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ تمام دوا ختم ہونے پر کشتہ محفوظ رکھیں۔ پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۱۴:۔ سیماب قائم قلعی ایک ایک تولہ کھرل کرکے اوپر ایک دو تہ پارچہ لپیٹیں۔ اور پانچ سیر بھوسی چاول میں رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ایک سیر قلعی پر ایک ماشہ طرح کریں۔

طریقہ نمبر ۱۵:۔ نمک خوردنی ایک زرد مینڈک میں بھر کر کوزہ میں بند کرکے پانچ سیر آگ دیں اور نکال کر نمک محفوظ رکھیں۔ ابرک کے ایک ٹکڑے میں گڑھا کرکے ٹکڑا بطور تین ماشہ پارہ قائم تین ماشہ اور زیر و بالا چھ ماشہ نمک مذکور دے کر ابرک کے ٹکڑے سے بند کرکے کٹھالی میں رکھ کر آگ میں خوب تپائیں۔ سرد ہونے پر نکالیں چھ ماشہ الماس خالص کا ٹکڑا برآمد ہوگا۔

اس کے علاوہ سیماب قائم النار اور اس کے اعمال کے نرالے کار آمد نسخہ جات حصہ دوم میں ملاحظہ کریں۔

کشتہ الماس بندق ہندی والا نمبر ۱

الماس کو آب زلال پوست بندق ہندی میں یکصد بار بجھا دیں ایک عدد بندق ہندی لے کر کسونڈی میں بھگو کر نرم ہونے پر تخم نکال کر روغن بلادر سے بھر کر اور الماس ڈال کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ دو تین بار تکرار عمل سے کشتہ ہو گا۔ اس سے کام دمین شمسی بنا کر شمس تیار کریں۔

کشتہ الماس بندق ہندی والا نمبر ۲

پوست بندق ہندی دس تولہ کو شیر مدار ایک تولہ میں کھرل کر کے نغندہ بنا لیں۔ ایک بلادر کو دو ٹکڑے کر کے اس میں الماس ایک رتی رکھ کر دھاگے سے باندھ کر بلادر چودہ عدد کے دو دو ٹکڑے کر کے ارد گرد رکھ کر نغندہ میں رکھ دیں اور کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے چودہ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا اگر کوئی خامی رہ جائے تو ایک آنچ اور دیں کشتہ جاذب ہو گا۔ اور ایک چاول پاؤ پختہ پارہ کو جذب کر لے گا۔ سل اور دق کو تریاق کا کام دے گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر نقرہ و اکسیر اعادہ شباب بنانے کا راز:۔ سیماب، ورق نقرہ، سم الفار سفید، دار چکنا، رسکپور، کافور کمد، ایک تولہ کشتہ الماس ایک رتی تمام ادویہ عرق لونگ تازہ میں بارہ گھنٹہ کھرل کریں آب آورک تازہ چھانہ ڈالیں اور بارہ گھنٹہ خشک کریں بعدہ بوتہ نقرہ ساڑھے تین تولہ میں ڈال کر دو چار بار مضبوط گل حکمت کر کے سات سیر اوپلہ کی آگ دیں تمام ادویہ کشتہ ہوں گی۔ ایک سیر مس پر تین رتی طرح کرنے سے نقرہ تیار ہو گی اور اعادۂ شباب کے لئے بقدر ایک برنج مکھن میں رکھ کر دیویں بڑھاپا دور ہو گا۔ بال سیاہ ہوں گے۔ دانت نئے سرے سے نکلیں گے۔ اور نئی جوانی حاصل ہو گی۔

کشتہ الماس بندق ہندی والا نمبر ۳

پوست بندق ہندی، مغز جمالگوٹہ، ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک عدد خوب باریک کر

کے کوزہ میں درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سات بار میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شیر زہوک والا

الماس ایک رتی شیر مدار' روغن السی ہر ایک پانچ تولہ کوزہ روغنی میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک گڑھے میں گوبر کے درمیان چالیس یوم دبائیں مگر ماہ جون و جولائی کے دن ہوں بعد میعاد مقررہ کے نکالیں الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا مجذوم و مبروص کو بقدر دانہ خشخاش سات یوم اور مایوس الباہ کے لئے چار یوم کافی ہے سیماب گندھک ہڑتال سم الفار کافور وغیرہ کے لئے فی تولہ ایک چاول کافی ہے۔ غرض یہ کہ ایک عجیب راز ہے۔

کشتہ الماس ترپھلہ والا

ہلیلہ' بلیلہ' آملہ' نوشادر ہر ایک پانچ تولہ جو کوب کر کے پانچ سیر پانی میں آٹھ پہر بھگوئیں۔ مقطر لے کر الماس پر چوبہ دے کر خشک کریں۔ بندق ہندی کول ڈوڈہ دو دو تولہ نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں۔ چند بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گل داؤدی والا

دار چکنا' داڑھ خر' استخوان مار سیاہ تین تین ماشہ' نغلہ برگ گل داؤدی سفید چار تولہ' الماس دو رتی نغلہ میں اول نصف سفوف استخوان بعدہ نصف سفوف داڑھ بعدہ نصف دار چکنا اس کے بعد الماس رکھ کر باقی اشیاء بدستور رکھ کر سمپٹ آہنی میں بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔ اگر کچھ خامی رہے تو دوبارہ آگ دیں۔

کشتہ الماس رام پتری والا

رام پتری پانچ تولہ' سندھور ایک تولہ کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ سالم ڈلی سم الفار پانچ تولہ میں سوراخ کر کے الماس روغن فاسفورس سے تر کر کے رکھ دیں۔ اس ڈلی کو نغلہ میں ملفوف کر دیں ایک کوزہ میں نمک سرخ آدھ سیر کے درمیان رکھ کر پانچ سیر اوپلہ کی آگ

دیں۔ کشتہ ہو گا۔

طریقہ روغن فاسفورس :۔ کافور پانچ تولہ' ست اجوائن ست پودینہ دو دو تولہ' شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ روغن ہو گا۔ اس میں فاسفورس اڑھائی تولہ ڈال کر پندرہ یوم رکھیں۔

بچھناک دس تولہ کو روغن کنجد میں باریک کر کے ڈال دیں ایک ہفتہ کے بعد بچھناک نکال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ فاسفورس مقررہ میعاد کے بعد نکال کر روغن بچھناک میں ایک ہفتہ رکھیں۔ بعدہ بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔

کشتہ الماس پیاز جنگلی والا

پیاز جنگلی میں الماس رکھ کر ایک کوزہ میں ریت کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں چند بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس قاضی دستار والا نمبر۱

ایک کوزہ خورد میں الماس کے ریزے ڈال کر اور قاضی دستار کا دودھ ڈال دیں کہ ریزے چھپ جائیں۔ صبح دوپہر شام تھوڑا تھوڑا دودھ ڈالیں تیسرے روز گل حکمت کر کے پانچ سیر آگ دیں۔ سرد ہونے پر اس عمل کو پھر دہرائیں۔ اور آگ دیں تین۳ آنچ میں ملسک ہو گا۔ اس میں بحساب فی رتی کشتہ سم الفار ایک ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب و اکسیر البدن کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس قاضی دستار والا نمبر۲

الماس کو قاضی دستار کے دودھ میں اتنا نرم کیا جائے کہ الماس اچھی طرح چھپ جائے پندرہ روز اسی طرح رکھیں۔ بعدہ تازہ دودھ ڈالیں پندرہ روز کے بعد اس کٹھالی کو کوئلوں پر رکھیں۔ شگفتہ کار آمد کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس قاضی دستار والا نمبر۳

الماس کو ایک ہفتہ تیزاب فاروقی میں رکھیں۔ اس کے بعد شیر قاضی دستار کو صدف

میں ڈال کر الماس کو اکیس بار بجھاؤ دیں۔ بعدہ بوٹی مذکور کے پانچ تولہ نغلہ میں رکھ کر نصف سیر کے دو اپلوں میں رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس قاضی دستار نمبر ۴

آب قاضی دستار میں الماس کو اکتالیس بار بجھاؤ دیں۔ بعدہ ڈیڑھ چھٹانک نغلہ میں رکھ کر دو سیر کوئلوں میں رکھ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روپیہ کا جاذب سیماب اکسیری کشتہ بنانے کا عجیب طریقہ

چاندی کے روپیہ کے دونوں طرف ڈیڑھ رتی یہ کشتہ مل کر قاضی دستار کے ڈیڑھ چھٹانک نغلہ میں رکھ کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ ایک پاؤ پارہ میں ایک ماشہ کشتہ ملا کر کھرل کریں۔ گرہ ہو گا۔ اسے دو پیالوں میں بند کر کے تنور میں رکھیں۔ شگفت کشتہ ہو گا جو ایک سیر قلعی پر ایک ماشہ طرح کرنے سے متبدل بہ نقرہ کر دے گا۔

کشتہ الماس کلتھی والا

الماس کو پیشاب مینڈک میں یکصد بار بجھاؤ دیں تخم کلتھی ایک پاؤ رات کو پانی میں بھگوئیں صبح گھوٹ کر نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ چند بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شیر انجیر والا

الماس کو شیرز قوم سہ دھارا میں یک صد بار بجھاؤ دیں۔ بعدہ شیر انجیر ایک تولہ میں رکھ کر دو سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ تین آنچ میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کونچ والا

آب برگ کونچ و آب برگ حب الملوک دو دو تولہ میں الماس کو اس قدر بجھاؤ دیں کہ ہر دو عرق خشک ہو جائیں پھر ہر دو برگ تین تولہ برگ کیکر سم الفار ایک ایک تولہ کھرل کر کے نغلہ بنا کر الماس رکھ کر بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گل عباسی والا نمبر۱

دندان خر کو بول خر میں سخت پتھر پر گھسیں اور الماس پر ضماد کریں۔ اور خشک کریں اسی طرح ہفت بار ضماد کریں اور سات بار ضماد دندان فیل کا کریں پھر نغدہ گل عباسی بیس تولہ میں رکھ کر گجپٹ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گل عباسی والا نمبر۲

الماس ایک رتی پر ہڑتال ایک ماشہ باریک کر کے لپیٹ دیں پھر اسے بیخ گل عباسی میں رکھیں اور اس پر نغدہ گل عباسی دس تولہ کا لیپ کر کے خوب مضبوط کپڑوٹی کر کے خشک کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا جو کہ خوراکی و پوشاکی میں عجیب فوائد کا حامل ہو گا۔

کشتہ الماس ترب والا نمبر۱

آب ترب تلخ دس تولہ میں دار چکنا ایک تولہ حل کر کے اس میں الماس کو یہاں تک بجھاؤ دیں کہ چمک جاتی رہے۔ اب اس محلول کو خشک کر کے اس میں الماس رکھ کر اسے مولی کلاں میں رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ترب والا نمبر۲

الماس ایک رتی کو آگ پر رکھ کر آب مولی مقشر آدھ سیر کا قطرہ قطرہ ڈالیں بعدہ داڑھ گدھا ایک انگل موٹی تین انچ لمبی میں سوراخ کر کے رکھ دیں اور اسے آدھ سیر نغدہ مولی میں رکھ کر گجپٹ کی آگ دیں۔

کشتہ الماس سے ر سکپور مشمع کرنا جو مال کو نرم اور رنگ کو پختہ کرتا ہے

ایک تولہ ڈلی ر سکپور میں سوراخ کر کے ایک چاول الماس ڈال کر سوراخ بند کر کے آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ جب گرم ہو جائے تو اتار لیں سرد ہونے پر پھر آگ پر رکھیں۔ سات بار میں الماس ر سکپور میں داخل ہو کر اسے قائم کر دے گا۔ ایک تولہ سخت یا خام مال پر ایک رتی طرح کریں۔

کشتہ الماس مور پنکھی والا

الماس کو بول فوک کلاں، آب برگ کپاس، عرق بنگہ پان میں دو دو سو بار بجھاؤ دیں۔ بجھاؤ کے بعد جو کچھ بچے۔ اسے مور پنکھی سبز دس تولہ میں ملا کر نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کو کوزہ میں بند کر کے ایک من آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس برناوالا

الماس کو ایک ایک سو بار آب برناو شیر مدار میں بجھاؤ دیں۔ پھر برگ برنا اور برگ مدار دس دس تولہ کے نغلہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر آگ دیں سات آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس پلاس والا

آب گل پلاس پاپڑہ (گل ٹیسو) ایک پاؤ میں زردہ تمباکو سو رتی تند و تیز کا سفوف دس تولہ ملا کر کھرل کر کے خشک کریں پھر اسی قدر عرق گل پلاس ملا کر ہاتھ سے مل کر چھان لیں اور کٹوری نقرہ میں الماس رکھ کر بطور چوبہ جذب کریں اور اس کے فضلہ میں الماس رکھ کر اس پر نغلہ ترشک پانچ تولہ اس کے اوپر نغلہ از خرکی پانچ تولہ دے کر مضبوط گل حکمت کر کے گجپٹ کی تیز آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بھتکل والا

الماس کو یکے بعد دیگرے آب بھتکل زرد دودھ، آب ترشک، بول غوک میں ڈیڑھ ڈیڑھ صد بار بجھاؤ دیں پھر بھتکل مذکور کے دس تولہ نغلہ میں رکھ کر بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ستیاناسی والا

ہنگلش سرخ، بچھناگ، نمک لاہوری، نمک بچی، کبریت، زرنیخ، ہموزن لے کر آب ستیاناسی صوتی میں کھرل کر کے نرم آگ پر جوہر اڑا دیں۔ اور اس عمل کو یہاں تک

تکرار کریں کہ تہ نشین ہو جائے اس میں سے ایک تولہ لے کر پانچ تولہ آب ستیاناسی میں حل کر کے الماس کو یکصد بار بجھاؤ دیں۔ بعدہ ایک تولہ دوانڈ کور کو آب ستیاناسی میں نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر بیس سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس رود نتی والا

الماس کو کٹھالی میں خوب سرخ کریں اور بالترتیب ایک ایک سو بار آب رود نتی آب گزمار آب زرد گھیکوار شیر مدار' شیر تھوہر سہ دھارا میں بجھاؤ دیں۔ سم الفار منسل قلمی شورہ ہموزن لے کر آب بھنگ سے کھرل کر کے معمولی تشویہ دیویں گیارہ بار تکرار عمل سے قائم النار ہو گا۔ اس میں سے ایک تولہ لے آب بھنگ سے کھرل کر کے نغلہ بنا کر الماس رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ دو تین بار کے عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس حنظل والا

الماس کو آب گگرونده' بول مینڈک میں ایک ایک سو بار بجھاؤ دیں بعدہ برگ تبت (کشمیری پتہ) ایک تولہ کے نغلہ میں رکھ کر برگ مدار زرد پانچ عدد لپیٹ کر دھاگا سے مضبوط باندھ کر روغن سرسوں میں بطور غلغلہ کے تلیں کہ تیل میں آگ لگ جائے سرد کر کے الماس نکال کر ثمر حنظل میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من کی آگ دیں۔ سات آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس اکاس بیل والا

آب اکاس بیل' آب برگ نرمہ کپاس' آب دودھی خورد مکد آدھ سیر مقطر کر کے سم الفار' سفیدہ جست' دار چکنا' رسکپور دو دو تولہ باریک کر کے ملا کر برتن چینی میں جوش دیں کہ نصف پانی خشک ہو جائے اور ادویہ حل ہو جائیں۔ اس میں الماس کو یہاں تک بجھاؤ دیں کہ چمک جاتی رہے۔ اب اس محلول کو خشک کر کے اس کے ایک تولہ نغلہ میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گلرخ والا نمبر۱

ریزہ الماس کو تیزاب شورہ میں اس قدر بجھاؤ دیں کہ شکن پیدا ہو جائے خون گرون بکرا میں سوتر خام پانچ تولہ تر کر کے خشک کریں۔ پنکھڑی گل سرخ پانچ تولہ لے کر ایک ایک پنکھڑی سوتر کی مدد سے الماس پر لپیٹیں تاکہ تمام پنکھڑیاں اور سوتر لپٹ جائے اسے کوزہ میں کھلے منہ رکھ کر چولھے پر رکھیں۔ نیچے گھی کا چراغ جلائیں اور ایک پاؤ گھی جل جائے سرد ہونے پر الماس کشتہ شدہ نکالیں۔

کشتہ الماس سے کایا پلٹ بنانے کا طریق:۔ کشتہ الماس ایک رتی مروارید ایک تولہ' روح گلاب میں ایک یوم کھرل کر کے ایک چاول ہمراہ مسکہ دیں دق' سل' ذیابیطس و نامردی کو اکسیر ہے۔

کشتہ الماس گلرخ والا نمبر۲

الماس کو تین صد بار بول مینڈک میں بجھاؤ دیں بعدہ گلرخ کے ایک پاؤ نغلہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں ۲۱ آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گلرخ والا نمبر۳

مرداسنگ' سمندر جھاگ' نمک لاہوری' نمک بجی ایک ایک تولہ کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے آدھ سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد کر کے نکال کر کھرل کر کے اس میں الماس رکھ کر پانچ سیر آگ دیں۔ اور تین بار آنچ دیں۔

سم الفار سفید دو تولہ کو آب اورک تین تولہ میں کھرل کر کے تین گھنٹہ آگ جلا کر جوہر حاصل کریں۔ پانچ بار تکرار عمل سے تہ نشین ہوں گے۔ اس میں سے چھ ماشہ لے کر آب گلرخ میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر نغدہ گلرخ میں دے کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں تین آنچوں میں اکسیر الاجسام کشتہ ہو گا جو کہ بلا موجودگی گھی نہ کھایا جائے خوراک ایک چاول ہمراہ مسکہ۔

کشتہ الماس گلسرخ والا نمبر ۴

دانہ الماس کو تیزاب شورہ میں آٹھ یوم تر رکھیں۔ پھر صاف کر کے آٹھ یوم عرق گلاب سہ آتشہ میں تر رکھیں۔ اس کے بعد گلسرخ پشاوری سبزی وغیرہ دور کردہ پانچ تولہ کو عرق گلاب دو آتشہ میں خوب کھرل کر کے نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر تین سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ بلور کا بھی اسی طرح سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ جو اکسیر ہوتا ہے۔

کشتہ الماس گلسرخ والا نمبر ۵

آب گلسرخ پشاوری چینی کی ولائتی پیالی میں ڈال کر چند رہ بجھاؤ دیں الماس ہیسک کشتہ ہو گا۔

شنگرف' گندھک' زرنیخ' سم الفار' رسکپور' دار چکنا ایک ایک ماشہ شیر مدار میں کھرل کر کے مکھن کی صورت کریں۔ اور ایک ٹکڑا پارچہ پر لیپ کر کے الماس پر لپیٹ دیں اوپر ایک سیر پارچہ کھدر لپیٹ کر ایک من اوپلہ کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زعفران والا نمبر ۱

الماس کو شیر زقوم اور شیر مدار میں پانچ پانچ صد بار بجھاؤ دیں زعفران' حسن دھوپ چھ چھ ماشہ کو شیر زقوم میں کھرل کر کے نغدہ بنا کر الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے بیس سیر آگ دیں سات آنچ میں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس زعفران والا نمبر ۲

ایک رتی الماس کو تیزاب شورہ میں دو ہفتہ ڈبو رکھیں اور نغدہ مغز ارنڈ چھ عدد میں رکھ کر کپڑ وٹی کر کے ایک پاؤ آگ دیں۔ اس کے بعد مہندی پانچ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ وٹی کر کے ڈیڑھ پاؤ آگ دیں۔ الماس زرد ہو گا اس کے بعد زعفران خالص تین ماشہ رکھ کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ الماس کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس ریشہ برگد والا

ریشہ' برگد ایک گز طویل اور چھ انچ موٹی میں الماس رکھ کر بیس سیر اوپلہ کی آگ

دیں تین آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زنجبیل والا

السی، زنجبیل ایک ایک تولہ عرق مین پھل میں کھرل کر کے نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر دس سیر آگ دیں اکیس آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بیج کپاس والا نمبر ۱

کلتھی پانچ تولہ جو کوب کر کے آدھ سیر پانی میں بھگوئیں صبح جوش دے کر نصف پانی خشک کریں اسے چھان کر اس میں نمک سیندھا ہینگ دو دو تولہ حل کر کے الماس کو ایک صد بجھاؤ دیں۔ بعدہ بیج کپاس ایک پاؤ عرق تنبول میں کھرل کر کے نغلہ بنا کر ایک من آگ دیں تین آنچ میں کشتہ ہو گا۔ ہر بار جو شاندہ مذکور میں دیں دوسری آنچ تیس سیر اور تیسری آنچ بیس سیر اوپلوں کی دیں۔

کشتہ الماس سے مس کو شمس بنانے کا طریقہ:۔ نوشادر ایک پاؤ، پتہ گئو سرخ رنگ ایک عدد، آب امبرویل ایک بوتل شنگرف تین ماشہ کو بوتل کھلے منہ میں ڈال کر منہ بند کر کے گلر سفید میں ۲۱ یوم دبا چھوڑیں تاکہ نوشادر کی بو ختم ہو جائے۔

برتن چینی میں پترہ مس ایک تولہ، نوشادر مذکور چھ ماشہ، الماس دو چاول آب نہر آدھ سیر ڈال کر کوئلوں پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو پترہ نکالیں اور سہاگہ چھ ماشہ کو روغن نوشادر ہوائی سے کھرل کر کے تانبہ پر لیپ کر اوپر کشتہ لیپ کر دھاگا لپیٹیں اور کوزہ میں گل حکمت کر کے خشک کر کے ایک سیر آگ دیں مس خالص شمس ہو گا۔

کشتہ الماس بیج کپاس والا نمبر ۲

سکہ بیس تولہ کڑاہی میں پگھلا کر بیج کنیر پھیر کر کشتہ کریں۔ اس کشتہ میں دانت ہرن تین عدد رکھ کر کوزہ میں بند کر کے آٹھ سیر آگ دیں ان دانتوں کو آب گھیکوار سے کھرل کر کے الماس پر لیپ کر کے نغلہ بیج کپاس دس تولہ میں رکھ کر زیر و بالا کشتہ سکہ مذکور

رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کافور مشمع جاذب سیماب بنانے کا طریقہ:۔ کشتہ الماس ایک رتی اسکینا تین رتی کھرل کریں موم ہو گا۔ ایک تولہ کافور کی ڈلی پر لیپ کر کے پیالی چینی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ کر کافور مشمع ہو گا جو کہ سیماب کو نقرہ کرے گا۔

کشتہ الماس گندنا والا

الماس کو آب تھوم میں یکصد بار بجھاؤ دیں بعدہ سفوف گندنا ایک پاؤ میں رکھ کر کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ کہ سفوف خاکستر ہو جائے رسکپور، سم الفار سیماب ایک ایک تولہ شراب برانڈی میں کھرل کر کے جوہر اڑا دیں۔ الماس کے زیر و بالا رکھیں اور پارچہ کھدر ڈیڑھ فٹ لمبا سات بار شیر مدار میں تر و خشک کیا ہوا اس پر لپیٹ کر گل حکمت کر کے گوسے میں ایک من آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کنیر والا

حب الملک پانچ تولہ دوغ اصفر نمک، چیدھا، ہینگ ایک ایک تولہ، برتن مٹی میں ایک سیر پانی ڈال کر بھگوئیں اور آگ پر جوش دے کر آدھ پاؤ حاصل کر کے مل کر چھان لیں اور الماس کو یکصد بار بجھاؤ دیں پھر الماس کو لیموں میں داخل کر کے نغدہ برگ کنیر سفید ایک پاؤ میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں تین آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زہر ہلدیہ والا نمبر ۱

زہر ہلدیہ، کشل ایک ایک تولہ، اپہ ہلدی دو تولہ، سم الفار، دار چکنا چھ چھ ماشہ شیر زقوم سہ دھارا میں کھرل کر کے نغدہ بنا کر الماس رکھ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زہر ہلدیہ والا نمبر ۲

ریزہ الماس کو آب ڈالہ میں ایک صد بار بجھاؤ دیں اور زہر ہلدیہ ایک تولہ میں رکھ کر

سات بار کپڑوتی کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فلفل سیاہ والا

پوست بنجرق ہندی دس عدد' حب السلاطین' فلفل سیاہ ایک ایک تولہ پانی میں کھرل کر کے نغندہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر دس سیر آگ دیں سات آنچوں میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس چہار آب والا

ریزہ الماس کو آب خرفہ' آب قاضی دستار' آب زقوم' آب پوست بیخ مدار میں بالترتیب سو سو بار بجھاؤ دیں بلادر' ریوند چینی' برگ مغیل گل ستیاناسی ایک ایک تولہ کا نغندہ بنا کر پانچ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مطبوخ ہینگ والا

الماس کو یکصد بار اس مطبوخ میں بجھاؤ دیں' ہینگ' نمک سیندھا' کلتھی ہر ایک پانچ تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر مطبوخ تیار کریں۔ سم الفار' دار چکنار' سکپور' سنگ لاجورد ایک ماشہ تیزاب فاروقی میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کشتہ قلعی ایک تولہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے لیپ کریں اور آدھ پاؤ پارچہ میں لپیٹ کر آدھ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بھنگرہ والا

سبز یا سیاہ کانچ جس کی چوڑیاں بنتی ہیں۔ اسے پگھلاتے وقت جو میل علیحدہ ہو جاتی ہے ایک تولہ لے کر آب بھنگرہ میں دو یوم کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شیر مدار والا صد آتشہ

شیر مدار' شیرہ کنڈیاری' مردہ سنگ ایک ایک تولہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک ماشہ

تک الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں سو آنچ میں کشتہ ہو گا۔ جملہ امراض مایوسہ جن کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں۔ خصوصاً مایوس الباہ کو اکسیر ہے۔

کشتہ الماس اندر جو والا

خوشہ اندر جو کوہی کلاں ایک تولہ عرق اندر جو کوہی کلاں میں ایک دن رات تر کر کے گولا بنائیں قلم سے وسط تک سوراخ کر کے اس میں الماس ایک رتی رکھ کر آہستہ آہستہ دبا کر سوراخ کر کے ایک سیر کوئلہ پتھر میں سوراخ کر کے رکھ دیں اور بارہ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن کبریت اکسیر اعظم بنانا:۔ کبریت مصفی دو تولہ لے کر ایک رتی کشتہ الماس ملا کر عرق ترشک مروق دس تولہ سے کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں ڈال کر ٹیڑھا کر کے چراغ کی لو پر رکھیں۔ چار پانچ منٹ میں نہایت سرخ رنگ غلیظ القوام قائم النار روغن نکلنا شروع ہو گا۔ پندرہ منٹ میں روغن نکل آئے گا۔ اس کی خوراک نہایت قلیل المقدار ہے۔ اور فضلہ اکسیر الاجسام ہے۔ جو از کار رفتہ اشخاص کے لئے آبحیات ہے۔ بہت سی امراض کا واحد علاج ہے۔

حب الماس اعادہ شباب:۔ کشتہ الماس ایک رتی مشک ایک تولہ مصطگی رومی ایک پاؤ کھرل کر کے گولی بقدر دانہ ماشہ بنائیں ایک گولی گھی دودھ سے کھلا دیں۔ غذا مرغن استعمال کریں۔ اس کی خوراک کھانے سے یہ حالت ہوتی ہے کہ منہ میں لقمہ جاتے ہی فوراً جھاگ بن جاتا ہے۔ جو جزو بدن ہو جاتا ہے۔

کشتہ الماس اٹ سٹ والا

الماس کو قلعی گدا نمتہ میں پچاس بار غوطہ دیں۔ اسے سم الفار مومیہ چھ ماشہ میں رکھ کر نغلہ لٹ سٹ ایک پاؤ دے کر گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ سم الفار مومیہ:۔ بندق ہندی کا بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اس

روغن کو سم الفار پر بطور چوبہ جذب کریں کہ موسیہ ہو جائے۔

کشتہ الماس سرس والا

تخم سرس ایک پاؤ کو شیر مدار میں کھرل کر کے نغلہ بنائیں اور الماس رکھ کر بیس سیر آگ دیں چند بار آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بیخ پان والا

کلتھی آدھ سیر کی پوٹلی بنا کر درمیان الماس رکھ کر پانی بھرے گھڑے میں لٹکا کر سات یوم پکائیں ہر روز پانی و کلتی بدل دیا کریں پھر خولنجاں آدھ پاؤ تازہ یا برگ پان میں نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سات آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شہدیوی والا

الماس کو پارچہ ریشمی میں باندھ کر ہنڈیہ میں سات سیر بول خر سیاہ بمعہ سفوف حلبہ ایک پاؤ ڈال کر پوٹلی لٹکا کر نرم آگ پر پکائیں۔ اس کے بعد تین سیر شیر بز میں دو گھنٹہ تک پکائیں بعدہ برگ شہدیوی کے پندرہ تولہ نغلہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں کشتہ ہو گا۔ بوڑھوں کو جوان اور نامراد کو مرد بنائے گا۔

کشتہ الماس گینڈی سرخ والا

گینڈی سرخ امرتسری اور وریتہ پہاڑی' ہر دو بوٹیوں کا نصف نصف پاؤ پانی نکال کر ملائیں اس میں ریزہ ہائے الماس از قسم کھڑ ایک رتی سے لے کر ایک تولہ تک ڈال دیں اور پندرہ بیس یوم کے بعد نکال کر کھرل کریں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن کبریت، و کافور بنانا جو مس کو کندن بناتا ہے:۔ چونا ان بجھ دو سیر کے درمیان تجی سیاہ ایک سیر رکھ کر چار پہر آگ پر رکھیں۔ سرد ہونے پر تجی کو آٹھ سیر پانی میں بھگوئیں اور تین روز ہلاتے رہیں اور مقطر لے کر نمک بنائیں۔ جب نمک بن جائے تو گرم گرم میں فاسفورس دو تولہ داخل کر کے ملا دیں جل جائے گا پھر کڑاہی کو ٹیڑھا کر کے رکھ دیں۔ اس میں سے روغن بہے گا جس کا وزن پانچ چھ تولہ کے قریب ہو

جگہ۔ اس میں کافور دیسی گندھک موصلی دو دو تولہ ڈال دیں۔ اور کشتہ الماس ایک رتی شامل کر کے برتن کا منہ بند کر کے چالیس یوم ایسی جگہ رکھیں۔ جہاں تمام دن دھوپ رہے۔ تمام اشیاء حل ہوں گی۔ پھر مس پر لگا کر آگ پر رکھیں۔ کندن ہو گا۔

کشتہ الماس سے فاسفورس مشمع اور قائم کرنا جو دوسرے الماس کو اکسیری کشتہ کرتا ہے:۔ فاسفورس ایک تولہ' کشتہ الماس ایک چاول کھرل کریں مشمع اور قائم ہو گا۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر ایک رتی الماس پر لیپ کر کے آدھ سیر آگ دیں اکسیری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کچور والا

دو بڑے اوپلے وزنی تین تین سیر لے کر ایک میں گڑھا کر کے پانچ تولہ سفوف کچور کے درمیان الماس رکھ کر دوسرا اوپلہ دے کر ان کے لب بند کر کے دس سیر مزید اوپلے چن کر آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس برگ مہندی والا نمبر ا

الماس کو تیزاب گندھک میں آٹھ یوم ڈبو رکھیں۔ بعدہ سفوف برگ مہندی ایک تولہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے تین سیر آگ دیں چند بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس برگ مہندی والا نمبر ۲

الماس دو چاول لے کر تیزاب شورہ میں ہفتہ عشرہ پڑا رہنے دیں اس کے بعد ایک پارچہ پر کشتہ سنگ جراحت تین ماشہ بچھا کر اس پر سفوف برگ مہندی تین ماشہ بچھا دیں اس پر الماس کے ریزے علیحدہ علیحدہ رکھ کر اس پر سفوف مہندی و کشتہ سنگ جراحت بچھا کر کپڑا لپیٹ دیں اور اس پر دو چار ٹکڑے پارچہ کے اور لپیٹ دیں اور گل حکمت کر کے تین سیر آنچ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے شمس کا اکسیری روغن تیار کرنا:۔ اس عمل کے لئے ضروری ہے کہ کشتہ طلا پہلے تیار کر کے پھر کشتہ الماس تیار کیا جائے کلی زرد' بھنگرہ دو دو تولہ

لے کر باریک کریں۔ دو ماشہ شمس کا باریک پترا بنا کر کتر لیں ایک پارچہ پر سفوف بچھا کر چند پترے بچھا دیں اسی طرح سفوف و پترے تہ بہ تہ بچھا کر پارچہ کو لپیٹ دیں اور چند ٹکڑے پارچہ کے لپیٹ کر گل حکمت کر کے تین سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ دو ماشہ کشتہ تیار ہو گا۔
ایک انڈہ سے سفیدی و زردی دور کر کے کشتہ طلا ڈالیں اس پر کشتہ الماس تازہ بتازہ ڈال دیں اور دوسرا خول اوپر دے کر نچلا حصہ ذرا گل حکمت کر کے خشک کریں۔ چھلکا دھان آدھ سیر جلا دیں۔ اس کی گرم گرم راکھ پر بیضہ رکھ دیں۔ اور بیضہ سے کان لگائیں جب آواز بند ہو جائے تو اتار لیں۔ روغن تیار ہو گا۔ ڈیڑھ تولہ نقرہ گلا کر روئی کا پھایہ روغن سے تر کر کے ڈال دیں خالص طلا ہو گا۔

بعض اکسیر قلمی شورہ، گندھک، ہمنگرہی، طوطیا زرد کاہی ہر ایک تین ماشہ کے سفوف میں دو ماشہ شمس کا کشتہ کر کے پھر روغن تیار کرتے ہیں۔

کشتہ الماس مغز ارنڈ والا نمبر ۱

شب یمانی، زرد کاہی، گندھک، شورہ، طوطیا دو دو ماشہ، مغز ارنڈ میں کھرل کر کے نغلہ بنائیں اور درمیان الماس رکھ کر کپڑوٹی کر کے تین سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مغز ارنڈ والا نمبر ۲

مغز ارنڈ پانچ تولہ کو تیزاب شورہ ولایتی میں کھرل کر کے اسی کے اندر الماس دو رتی رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر آگ دیں تین بار میں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا۔ ضرورت پڑے تو ایک دو آنچ اور دیں۔

کشتہ الماس مغز ارنڈ والا نمبر ۳

مغز تخم ارنڈ تین عدد، دار چکنا ایک ماشہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ جسے اس طریق سے جاری کریں۔ بوتل گول دم والی میں الماس مذکور دو رتی ڈال کر تیزاب گندھک ولایتی اڑھائی تولہ ڈال کر ریت پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب خشک ہو کر دھواں نکلنا بند ہو تو اڑھائی تولہ تیزاب شورہ ڈال کر خشک کریں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔ جاذب سیماب اور کلیا کلپ فوائد کا حامل ہو گا۔

کشتہ الماس ونواڑ والا

الماس ایک رتی کو تیزاب نمک میں چار یوم تر رکھیں۔ اس کے بعد ایک تولہ سم الفار سفید باریک کر کے درمیان الماس رکھ کر تیزاب نمک اوپر ڈال کر گل حکمت کر کے پونے دو سیر کی آگ دیں پیسک ہو گا۔

کوکین تین رتی کو آب گل و نواڑ سیاہ میں کھرل کر کے الماس پر لیپ کر کے سفوف بیخ و نواڑ آدھ سیر کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر کی آگ دیں جاذب سیماب و اکسیر الاجسام کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اعادہ شباب کا طریق:۔ مربہ آملہ' مربہ ہلیلہ ایک ایک سیر' کشتہ قلعی تین تولہ' ابرق نقرہ مروارید ایک ایک تولہ کشتہ الماس ایک رتی ملا کر گولی بقدر دانہ نخود بنا کر ایک گولی ہمراہ دودھ کھائیں۔ اور پانچ سیر دودھ و گھی استعمال کریں اور دو دن میں فوائد ظاہر ہوں گے۔

کشتہ الماس سے اکسیر ممسک بنانا جس سے تین یوم تک بے پناہ قوت و امساک رہے گا:۔ ورق طلا ایک ماشہ سم الفار اسٹرکینا چار چار ماشہ خشک کوکین کشتہ فولاد شراب والا' مروارید بریک ڈیڑھ ماشہ' مارفیا آدھ ماشہ' کشتہ الماس چار چاول جملہ اشیاء شہد میں کھرل کر کے ۲۵ حبوب تیار کریں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ بالائی وغیرہ استعمال کریں۔ ایک گھنٹہ بعد جماع کریں۔ جوں جوں جماع کرتے جائیں گے امساک و قوت زیادہ حاصل ہو گی اور تین دن تک قائم رہے گی۔

کشتہ الماس نک چھکنی والا

الماس کو تیزاب فاروقی میں تین دن رکھیں۔ اور نک چھنی' گل سفید' دو تولہ کے نغلہ میں رکھ کر ڈیڑھ من کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نیشکر والا

الماس کو آب تمباکو تلخ' شراب برانڈی اور آب نیشکر میں پچیس پچیس بار

بجھا دیں۔ اس کے بعد الماس کو سرخ کر کے شنگرف سرخ میں دبا دیں۔ اس کے بعد کشتہ قلمی تیزاب گندھک میں کیا ہوا۔ چار ماشہ پوٹاسیم سائینائڈ ایک رتی (وہ پوٹاس جو لوہے کو آبدار بناتی ہے) کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر دو سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن کبریت خط کش بنانے کا طریقہ :۔ ڈلی سم الفار پانچ تولہ میں نصف تک سوراخ کر کے ایک چاول کشتہ الماس ڈال کر اجزائے مستخرجہ سے سوراخ بند کر کے شورہ قائم برگ شیشم والا ایک پاؤ میں رکھ کر دو سیر آگ دیں۔ سم الفار قائم ہو گا۔ اس میں سے دو تولہ لے کر شیر مدار سے کھرل کر کے ڈلی طوطیا پانچ تولہ پر ضماد کر کے شب بریان دس تولہ کے درمیان رکھ کر ایک سیر آگ دیں۔ طوطیا سفید باوزن بے زنگار ہو گا۔ جو گندھک کا خط کش روغن کرے گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کی چاندی بنانے کا طریقہ :۔ روغن سم الفار' روغن دار چینی نمک چرچٹہ' نمک ستیاناسی ایک ایک تولہ کھرل کر کے درمیان کشتہ الماس مٹی کے گولے کے اندر رکھ کر گل حکمت کر کے بارہ سیر ریت میں رکھ کر بارہ گھنٹہ آگ جلائیں۔ ایک رتی چوبیس تولہ سیماب کو نقرہ کرے گی پارہ کٹھالی میں ڈال کر آگ میں رکھیں۔ جب کٹھالی سرخ ہو جائے تو کشتہ ڈالیں۔

طریقہ روغن سم الفار :۔ ایک کڑاہی میں سم الفار ایک تولہ رکھ کر اوپر قلمی شورہ دس تولہ ڈال دیں۔ اوپر روغن سرسوں بیس تولہ ڈال کر نیچے آگ جلائیں جب تیل میں آگ لگ جائے اور سرد ہو جائے تو سم الفار نکال کر شبنم میں رکھیں یا ہوا مرطوب میں رکھیں۔ اعلیٰ درجہ کا روغن ہو گا۔ اگر موسم مرطوب نہ ہو جیسا کہ مئی جون کے مہینے ہوتے ہیں۔ تو پرلت گلی آب نارسیدہ کو ریت سے بھر کر پانی سے تر کر دیں اور سم الفار تھوڑا تھوڑا چند صدف میں ڈال کر اوپر چن دیں سم الفار محلول ہو گا۔

کشتہ الماس پھلی تھوہر والا

الماس کو آب پھلی تھوہر میں تین صد بار بجھا دیں بعدہ کریا شمعی سندرس دو دو تولہ

شیرمدار میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں
کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بانس والا

کٹوری قلعی سوئی سی بنا کر ریت میں دفن کر کے آگ پر رکھیں۔ اس میں الماس رکھ کر آب برگ و شاخ بانس بول شتر' بول گوسفند بول گائے' بول خر' ہر ایک دس تولہ کا یکے بعد دیگرے چویہ دیں۔ اور جو فضلہ کٹوری میں جمع ہو جائے اسے لے کر اس کے ہموزن سفوف دندان فیل سفوف دندان گفتار سفوف شاخ گوزن' سفوف سنگ مقناطیس ملا کر آب شبنم نخود ایک بوتل میں کھرل کر کے نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر اس غلولہ کو کوئلہ پتھر کے ڈھیلا وزنی ایک سیر میں رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس تھوم والا نمبرا

الماس ایک ماشہ تیزاب شورہ میں سات بار بجھاؤ دیں بجی آدھ پاؤ کو ایک سیر پانی میں بھگو کر نمک حاصل کریں۔ اسے آب تھوم چار تولہ' شیرہ ایک تولہ کھرل کر کے ایک اوپلہ میں نصف نمک اسپر سفوف کوڑی زرد چار ماشہ اس پر تخم لاجونتی ایک ماشہ ڈال کر اوپر الماس رکھ دیں اور اسی قدر اشیاء اوپر دے کر دوسرا اوپلہ اوپر رکھ کر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کافور کا روغن جاذب فرار و رصاص بنانے کا طریق:۔ شیر مدار نصف سیر' نوشادر' شورہ ایک ایک تولہ ایک برتن چینی میں ڈال کر تین چار یوم رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد چھان کر ڈلی کافور ایک تولہ میں سوراخ کر کے خشخاش بھر کشتہ الماس رکھ کر آدھ آب شیرمدار میں بطور ڈول جنتر پکائیں۔ دوسرے روز آدھا بقایا آب بھی خشک کریں۔ اب کافور کسی چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھ کر آگ پر گرم کریں۔ فوراً تیل ہو گا۔ جو پارہ و قلعی کو نقرہ کرے گا۔

کشتہ الماس سے زرنیخ تہ نشین اکسیر شمسی بنانے کا راز:۔ کشتہ الماس ایک رتی کو موم پانچ تولہ پر لیپ کر دیں اور نمک کلر چار سیر کے درمیان رکھ کر آگ پر رکھیں۔

اور آٹھ یوم متواتر آگ جلائیں۔ سرد کر کے نکالیں زرد رنگ کا کشتہ ہو گا۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر ایک تولہ جوہر زر نیخ کے ہمراہ کھرل کر کے ایک پاؤ آگ دیں۔ جوہر چرخ کھا جائیں گے اور مس کو شمس کریں گے۔

کشتہ الماس سے اکسیر بنانے کا ایک اور راز:۔ پارہ مصفیٰ' کبریت مصفیٰ سم الفار ہم وزن کھرل کریں ہر سہ کے برابر سوڈا کاسٹک کھرل کر کے ایک رتی کشتہ الماس ڈال دیں مس تیار ہے۔ ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کریں۔

کشتہ الماس تھوم والا نمبر ۲

تھوم مقشر دو تولہ' گندھک پانچ ماشہ' آب پیاز دو تولہ میں کھرل کریں کہ موم کی طرح ہو جائے اس کے درمیان الماس ایک رتی رکھ کر کوزہ میں ڈال کر اوپر چند بوند تیزاب شورہ ولایتی ڈال دیں اور کوزہ کو گل حکمت کر کے پانچ سیر کوئلوں کی آگ دیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بیخ مدار والا

الماس ایک ماشہ کو بول غوک میں ایک سو پچاس بار بجھاؤ دیں بول ہر بار تازہ ہو شیر مدار' مغز کنجشک نر' کمد دو تولہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر دس اوپلہ کی آگ دیں اور سرد کر کے نکال کر یکصد بار بول غوک میں بجھاؤ دے کر بیخ مدار میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں جواب سیماب کشتہ ہو گا اور مس لاغل کو بھی شمس کرے گا۔

کشتہ الماس رتن جوت والا

شنگرف ایک تولہ' سیماب چھ ماشہ' نوشادر تین ماشہ' آب لیموں سے اسقدر کھرل کریں کہ موم کی طرح ہو جائے اس میں الماس رکھ کر رتن جوت کے آدھ پاؤ نغدہ میں رکھ کو کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس عنب الثعلب والا

عنب الثعلب کے ایک سیر نغدہ میں ایک تولہ تک الماس رکھ کر گل حکمت کر کے

ایک من اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زمیں قند والا

الماس کو پارچہ ریشمی میں لپیٹ کر درخت زقوم میں کلواک کر کے رکھ دیں اوپر سے کپڑا وغیرہ مضبوط لپیٹ دیں چالیس یوم کے بعد نکال کر زمین قند ایک سیر میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلہ کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب و اکسیر الاجسام تیار ہو گا۔

کشتہ الماس پتھر چیٹ بوٹی والا

آب پتھر چیٹ بوٹی دو تولہ میں ایک ماشہ الماس کے ریزے ڈال دیں اور شیشی بند کر کے رکھیں پندرہ بیس روز میں پانی خشک ہو گا اور الماس حل ہو گا۔

کشتہ الماس سے حب اکسیر البدن بنانے کا طریقہ:۔ کشتہ الماس، کشتہ مس ہر ایک پندرہ برنج کشتہ طلا تیس برنج، کشتہ مروارید ساٹھ برنج، اسٹرکینا ڈیڑھ رتی مشک ڈیڑھ ماشہ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے گولی بقدر دانہ رائی بنائیں بعد غذا ایک گولی دودھ سے کھائیں۔

کشتہ الماس چیتہ بوٹی والا

الماس کو برگ چیتہ نیلے یا سیاہ پھول کے دو تین پتوں میں رکھ کر کوٹیں اور کھرل میں رگڑیں الماس حل ہو گا۔ اسی بوٹی کے پانی سے کھرل کر کے گولی بنا کر دو تین کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے آگ میں سرخ کریں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس خار خسک والا

تخم خار خسک کلاں (بھکڑہ) تا لمکھانہ ایک ایک تولہ سفوف کر کے آب گھیکوار میں کھرل کر کے نغدلہ بنا کر درمیان الماس ورق طلاء میں ملفوف کر کے رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں میں رکھ کر خوب دھونکیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس لاجونتی والا

پیالی چینی میں الماس رکھ کر آب لاجونتی پانچ تولہ کا چوبہ دیں۔ اور پانچ تولہ نغدہ میں رکھ کر دو سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بیاگری قند بوٹی والا

ایک رتی الماس کو یکصد بجلو پیشاب مینڈک میں دیں اور پوست بیخ بیاگری قند میں ملفوف کر کے دو کٹھالیوں میں بند کر کے آدھ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا یہ ایک پہاڑی بوٹی ہے جس کی شکل کنڈیاری خورد کی طرح ہوتی ہے۔ مگر پتے بڑے ہوتے ہیں۔ سر پر نوکدار کانٹا ہوتا ہے۔ پالم پور کے جنگل میں ماہ اپریل میں مل سکتی ہے۔

کشتہ الماس دروج عقربی والا

الماس کو تین دن تیزاب فاروقی میں رکھ کر اس کے بعد درونج عقربی' کا ئپھل ہر ایک پانچ تولہ کو کھیکوار میں کھرل کر کے دو ٹکیہ بنا کر درمیان ایک رتی الماس رکھ کر ایک سیر کے دو اوپلوں میں بند کر کے پانچ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس جل بوٹی والا

جل بوٹی دریا کے کنارے پر ہوتی ہے۔ پتوں پر رو آں' پھول اودا پتے مثل درخت پیلو (جال) ایک دو بالشت اونچا ہوتا ہے۔ اس کے ایک پاؤ نغدہ میں ایک رتی الماس رکھ کر بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس رتن جوت بوٹی والا

رتن جوت بوٹی ہے بیسل اور چڑی پنجہ بھی کہتے ہیں۔ کوپر کے درخت کے نیچے عام ہوتی ہے۔ شاخیں سرخ رواں دار پتے چھوٹے اور موٹے مثل لانی زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ اسے اکھاڑ کر رکھا جائے تو دیر میں خشک ہوتی ہے۔ اس کے ایک پاؤ نغدہ میں

الماس رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ببول والا

چاندی پانچ تولہ کے ہمراہ الماس ایک رتی پگھلائیں اور خوب طویل چرخ دیں پھر ریزہ ستاروں میں پلٹ دیں اور الماس نکال کر چینی کی پیالی میں ڈال کر ایک تولہ آب کیکر (ببول) ڈال کر پکائیں خشک ہونے پر ایک تولہ اور ڈال دیں اس طرح ایک بوتل آب ببول ختم کریں اس کے ایک پاؤ نغلہ میں رکھ کر فضلہ میں لپیٹ دیں اور گل حکمت کر کے چھ سیر آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔ نقرہ پانچ تولہ کو گلا کر یہ کشتہ ڈال دیں جو کہ شگفت کشتہ ہو گا اور جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس پنج نئیں بوٹی والا

یہ بوٹی علاقہ تبت میں ہوتی ہے۔ جس کا پتہ روپیہ کی طرح سفید اور اس کے برابر ہی موٹا ہوتا ہے۔ قد ایک بالشت اور صرف ایک دو پتے ہوتے ہیں۔ اس کے ایک پتہ کے درمیان الماس رکھ کر ایک سیر آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کنول ڈوڈہ والا

پتہ کنول ڈوڈہ تین ماشہ، نوشادر، ہمنگرمی، شورہ، کاہی سرخ، شنگرف سنبل ایک ایک رتی آب بھنکل زرد دودھ والی میں کھرل کر کے کٹھالی سی بنالیں اور درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیری موم بنانے کا طریقہ جو شمس کا اکسیری کشتہ بناتی ہے

ہے:۔ مذکورہ بالا چھ ادویہ تین تین ماشہ میں کشتہ الماس ملا کر آب بھنکل پانچ تولہ میں کھرل کریں تمام ادویہ موم ہو جائیں گی۔ پترا شمس ایک تولہ پر ایک ماشہ موم دونوں طرف مل کر کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔ جو سیماب کو بٹھائے گا۔ اور رنگین بھی کرے گا۔

کشتہ الماس ہینگ والا

ہیرا ہینگ، کھل چھ چھ ماشہ کھرل کرکے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کرکے گل حکمت کریں اور دس سیر اوپلہ کی آگ دیں تین آنچوں میں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا۔ جس کی تین خوراک بقدر دانہ خس کے استعمال سے بوڑھا بھی جوان بن جائے گا۔

کشتہ الماس ممیری والا

ممیری، سم الفار چھ چھ ماشہ، تیزاب فاروقی میں کھرل کرکے درمیان الماس رکھ کر پانچ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گاؤلوچن والا

گاؤلوچن، کمنہ نمک ایک ایک ماشہ کھرل کرکے درمیان الماس رکھ کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گل بھنڈی والا

الماس کو بول غوک میں اسقدر بجھاؤ دیں کہ پیسک ہو آب گل بھنڈی توری میں کھرل کرکے تین سیر آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے عمل شمسی:۔ کشتہ الماس ایک رتی، سم الفار سفید سیماب چھ چھ ماشہ شیرمدار سے کھرل کرکے سمپٹ مسی ایک تولہ میں بند کرکے گل حکمت کرکے پانچ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا ایک تولہ تانبہ گلا کر ایک رتی کشتہ ورق طلا میں لپیٹ کر طرح کریں کھنگر سا نکلے گا۔ اسے رات بھر تیزاب شورہ میں رکھیں صبح چرخ دیں خالص سونا ہو گا۔

کشتہ الماس ہفت بوٹیوں والا

برگ ون، برگ انار، برگ برگد، برگ مدار، برگ کیکر، برگ پیپل، برگ شیشم، ہر ایک پانچ تولہ خوب گھوٹ کر نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر شیرمدار پانچ تولہ سے آلودہ کرکے کوزہ میں بند کرکے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ آٹھ آنچ میں کشتہ ہو گا۔ ایک رتی

کٹھالی میں ایک تولہ برادہ طلا ملا کر آب زرد گھیکوار میں کھرل کر کے بارہ سیر آگ دیں اکسیر کلیا و ملیا کا مصداق کشتہ ہوگا۔

کشتہ الماس خرگوش بوٹی والا

یہ بوٹی جسے گدھا کناں بھی کہتے ہیں۔ چکوال کے ارد گرد ڈھوک نالیاں کے قریب ملتی ہے۔ دیہاتی لوگ اسے کوڑا ترا بھی کہتے ہیں۔ گائے بھینس جب دودھ کم دیں تو وہ اسے کھلاتے ہیں جس سے جانور خوب دودھ دیتا ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک کا پانی زرد اور دوسری کا سفید نکلتا ہے۔ جڑیں مولی کی طرح ہوتی ہیں۔ زرد قسم کی بوٹی کی جڑیں نصف تک کھوکھلا کر کے آٹھ دس دانہ تک الماس رکھ کر اجزائے مستخرجہ اس میں بھر کر کپڑوٹی کر کے اتنی آگ دیں کہ مولی جل جائے سرد کر کے نکالیں الماس شگفت جاذب سیماب کشتہ ہوں گے۔

اگر اس زرد قسم کی بوٹی کے ایک پاؤ نغدہ میں ایک تولہ پترہ مس رکھ کر کپڑوٹی کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں تو تانبہ سفید کشتہ ہوگا۔ جو کہ اکسیر الاجسام والا جساد ہوگا۔

اگر ان جڑوں میں ابرک سیاہ محلوب بھر کر گل حکمت کر کے اکیس روز روڑی یا لید میں دبا دیں تو وہ محلول مانند روغن ہوگا۔

کشتہ الماس بوٹی چوہے کنی والا

اونٹ کی اگلی ٹانگ کی ہڈی لے کر آری سے ایک طرف کاٹ کر نغدہ چوہے کنی سرخ پھول والی تھوڑی سی بچھا کر ایک پیسہ کلوروفارم میں تر کر کے رکھ دیں اور تھوڑا نغدہ بچھا کر خوب دبا دیں اوپر ایک اور پیسہ اور پھر نغدہ رکھ کر دبا دیں اسی طرح چھ عدد پیسہ کلوروفارم والے رکھ کر دبا دیں اور آخر میں تین رتی الماس کلوروفام میں تر کر کے رکھ کر اوپر باقی نغدہ ڈال کر دبا دیں۔ ایک پاؤ نغدہ کی ضرورت ہوگی۔ ہڈی کا منہ لکڑی سے بند کر کے تین چار بار گل حکمت کر کے خشک کر کے گڑھا میں ایک من اوپلہ کی آگ دیں مگر ہڈی کھڑی رکھیں تمام پیسے اور الماس سفید شگفت کشتہ ہوگا۔

کشتہ الماس میکھول والا

اس کے پانی میں الماس کو چالیس بار بجھا کر اس کے نغدچہ بھر میں رکھ کر ایک من اوپلے کی آگ دیں شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے طوطیا کا اکسیری

کشتہ اور اس سے ماہ کا اکسیر بنانا

سم الفار چھ ماشہ قلمی شورہ دو ماشہ کشتہ الماس ایک چاول کھرل کر کے طوطیا ایک تولہ کی ڈلی پر لیپ کر کے آدھ پاؤ ہنگرہی شگفت کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلے کی آگ دیں سفید شگفتہ کشتہ ہو گا ایک رتی کشتہ طوطیا میں ڈیڑھ تولہ باقی چھ قطرے فاسفورس ایسڈ ملا کر لوشن بنائیں الماس تیز آگ میں گرم کر کے اس میں ڈالیں ایک منٹ کے بعد نکالیں موم کی طرح نرم ہو گا۔

ایک کٹھالی میں ایک تولہ پارہ ڈال کر اس پر سہاگہ سفید اور گندھک دو دو رتی ایک چاول بھر الماس مومیہ ڈالیں اور اوپر سے ڈھک کر کوئلوں میں رکھ دیں خالص سونا ہو گا۔

الماس سنڈھ کو جاری اور اس سے روغن سیماب اکسیری کا طریقہ:۔ ایک تولہ سم الفار کی ڈلی میں سوراخ کر کے درمیان الماس پیس کر رکھ دیں اور سوراخ بند کر دیں' رسکپور' دار چکنا' سنگ یہود' سرخ کھلی ایک ایک ماشہ شیر مدار سے کھرل کر کے ڈلی پر لیپ کر دیں قلمی شورہ نوشادر ہر ایک آدھ پاؤ کو دو سیر پانی میں حل کر کے مقطر کر کے نمک بنا کر اس میں سم الفار مذکور رکھ کر ایک پیالہ میں ایک پاؤ آب مقطرہ میں میں رکھ کر منہ بند کر کے تین گھنٹہ آگ جلائیں اور سم الفار و کشتہ الماس الگ الگ رکھیں سم الفار تین ماشہ میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور قرص کو نرم آگ پر رکھ کر ہنگرہی ایک تولہ شیر مدار میں حل کر کے قرص پر چھیدیں دیں موم کی طرح ہو گی جسے محفوظ کر لیں طوطیا ایک تولہ میں ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے تشویہ دیں سفید ہو گا۔ ایک تولہ پارہ میں دو ماشہ طوطیا ملا کر کھرل کریں پارہ روغن ہو گا۔ سم الفار

شنگرف کانی سرخ منسل گندھک، زرنیخ ایک ایک تولہ کو اس روغن سے کھرل کر کے تشویہ دیں روغن خط کش ہو گا۔

کشتہ الماس گل ستیاناسی والا

الماس کو ایک سو بار شیر مدار اور اسی قدر شیر برگد میں بجھاؤ دیں اسے گل ستیاناسی کے نغلہ میں رکھیں کہ الماس اس میں بخوبی آسکے پھر اسے گل مدار کے نغلہ میں رکھ کر پچیس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس صد برگ والا

ایک کوئلہ میں سوراخ کر کے اس میں الماس رکھ کر گرم کریں اور تیزاب نمک میں بجھاؤ دیں اور بانس کی چمٹی سے الماس نکال کر پھر کوئلہ میں رکھ کر خوب گرم کریں اور تیزاب نمک میں بجھاؤ دیں سات بار کے بعد صد برگ (سرخ پھول والا گیندا) کے آدھ پاؤ کے نغلہ میں رکھ کر ایک من آگ دیں سفید شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس آلو والا

ایک آلو وزنی ڈیڑھ پاؤ میں ایک رتی قلمی شورہ، اوپر ایک رتی سم الفار اور ایک رتی کوکین ڈال کر اوپر ہیسک الماس رکھ کر اسی قدر کوکین سم الفار، شورہ رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بجورا لیموں والا

الماس ایک ماشہ کو بجورا لیموں میں رکھ کر معمولی گل حکمت کر کے اتنی آگ دیں کہ جل جائے اسی طرح گیارہ بار عمل کریں کشتہ ہو گا۔ آب ناگر بیل اسقدر لے کر آگ پر رکھیں کہ پانچ تولہ رب تیار ہو جائے اس میں الماس رکھ کر دو سیر برگ ناگر بیل کے نغلہ میں دے کر کوزہ میں بند کر کے زمین میں دبا دیں چالیس یوم کے بعد نکالیں الماس موم ہو گا جو کہ ایک نایاب چیز ہے۔

کشتہ الماس بسکھپرہ والا

نقرہ دو تولہ کی کٹوری بنا کر اس میں الماس ایک رتی رکھ کر ایک بوتل آب معتصر بسکھپرہ کا چوبہ دیں الماس دیسک کشتہ ہو گا۔
کٹوری کا برادہ کرکے اور ایک تولہ سیماب بمعہ کشتہ الماس شامل کر کے آگ دیں بوٹی کے آب معتصر سے چند یوم کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں باوزن کشتہ تیار ہو گا۔ مس، قلعی، پارہ کو نقرہ بنائے گا اور خوراکی اعلیٰ درجہ کا ہو گا۔

کشتہ الماس کٹیلی خورد والا نمبر۱

الماس کو یکصد بار تیزاب شورہ میں اور اسی قدر بجھاؤ آب کٹیلی خورد (مولی) میں دیں اور نغلہ ثمر کٹیلی پانچ تولہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے تین سیر کوئلوں کی آگ دیں اب ریٹھہ تخم دور کردہ میں روغن بلادر بھر کر اس میں الماس ڈال کر نغلہ مذکور پانچ تولہ میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے تین سیر کوئلوں کی آگ دیں سفید شگفت کشتہ ہو گا۔ جو کہ کایا کلپ اثرات کا حامل ہے اور جسے ایک کنستر گھی کی موجودگی میں کھانا چاہئے طریقہ استعمال یہ ہے کہ ایک رتی کشتہ میں ایک تولہ صدف مواریدی کا کشتہ ملا کر عرق گلاب سے کھرل کر کے تمیں خوراک بنائیں ایک خوراک بوقت صبح ہمراہ مسکہ استعمال کریں اور دودھ گھی خوب کھائیں ایک ماہ میں بڑھاپے کے تمام آثار دور ہو کر نئی جوانی عود کر آئے گی۔

کشتہ الماس کٹائی والا نمبر۲

الماس کو آب لیموں و آب کٹائی خورد میں ایک ایک سو بار بجھاؤ دیں اس کے بعد پترہ سرب میں ملفوف کر کے ثمر کٹائی (مولی) ایک سیر کو عرق لیموں میں گھوٹ کر نغلہ بنا کر الماس رکھ کر ایک من اوپلہ کی آگ دیں سہ بار کے عمل سے کشتہ ہو گا۔

اجساد و احجار سے الماس کو کشتہ کرنے کے طریق

بعض معمولی دھاتیں اور پتھر کس طرح الماس جیسی سخت چیز کو کشتہ کرنے میں ممد و معاون ہیں۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ جات ملاحظہ فرمائیں۔

کشتہ الماس روغن جست والا

آب گل کریں میں جست کو سات بار بجھاؤ دیں اور کڑاہی میں ڈال کر تیز آگ پر رکھیں۔ شورہ، نوشادر پانچ پانچ تولہ باریک کر کے چٹکی چٹکی ڈالیں جست حل ہو گا۔ اسے بذریعہ پتال جنتر ٹپکائیں۔ سفید اور وزنی تیل، برآمد ہو گا۔ ایک تولہ پیالی میں ڈال کر اس میں روغن بلادر دو تولہ شراب برانڈی چار تولہ ڈال کر ایک دو رتی الماس ڈال کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ سات کو بھی باہر رہے دوسرے دن دو بجے کے قریب پیالی کو دیا سلائی سے آگ لگا دیں اول برانڈی جلے گی پھر روغن بلادر پھر روغن جست اس کے بعد الماس شگفت جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر جست بنانے کا طریقہ:۔ ایک تولہ جست گلا کر ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر ہلا دیں پانچ منٹ کے بعد ایک تولہ پارہ ڈال کر یک جان کریں پھر اسے اتار کر روغن جست مذکور سے کھرل کر کے تشویہ دیں اور یہ عمل یہاں تک کریں کہ جست و پارہ قائم ہو کر مشمع ہو جائے مس پر طرح کریں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری جست والا

سم الفار زرد یا سیاہ کلی، شنگرف، ہڑتال ورقیہ، گندھک ایک ایک تولہ، زہرہ بکرا نر ۴۲ عدد میں کھرل کر کے درمیان دو تین رتی الماس رکھ کر کٹوری جست دو عدد وزنی آٹھ تولہ میں بند کر کے سات بار کپڑوٹی کر کے خوب خشک کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد ہونے پر پانچ سیر اوپلے اور چن دیں اسی طرح پانچ پانچ سیر کی چار آنچیں دیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے جست کو اکسیر کلیا و ملیا بنانے کا عجیب و غریب راز:۔
کٹوری جست مذکورہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں ایک چاول کشتہ الماس ڈال کر لکڑی سے گھوٹیں جست جم جائے گا۔ دوبارہ جست کو پھر پگھلائیں اور ایک چاول کشتہ

الماس اور ڈالیں جست مثل شیشہ ہو گا۔ اسے باریک کر کے رکھیں اور مس یا نقرہ پر طرح کریں خالص شمس ہو گا۔ بقدر دانہ خس اگر کسی کو کھلائیں تو ایک ہی خوراک کایا پلٹ دے گی۔ اور طاقت کا سمندر ٹھاٹھیں مارے گا۔ تین سال بعد دوسری خوراک کی ضرورت پڑے گی۔ انسان کبھی بوڑھا نہ ہو گا۔ ہر تین سال بعد ایک خوراک کھالینی کافی ہے۔

کشتہ الماس سے مس کو سونا بنانے کا عجیب طریقہ :۔ جست مصفی پارہ مصفی ایک ایک تولہ ایک یوم کھرل کریں۔ دوسرے روز کوزہ مصری دو تولہ ڈال کر کھرل کریں۔ پھر شیر خشت ویسی ایک تولہ میں کھرل کریں۔ بعدہ نمک خوردنی دس تولہ طوطیا پانچ تولہ کھرل کر کے کڑاہی میں نصف نیچے نصف اوپر اور درمیان سفوف گرہ رکھ کر اوپر پیالہ معکوس رکھ کر اٹھارہ سیر پانی ڈال دیں اور آگ پر رکھیں۔ جب اڑھائی سیر پانی رہ جائے تو جست و پارہ مسکہ ہو گا۔ اس میں دو چاول کشتہ الماس ملا کر کھرل کر کے گولی بنائیں اور ترشی میں رکھیں۔ اور جست و سینگ گاؤمیش کی نشست میں رکھ کر دو من اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ تاز تانبہ دو تولہ صاف کر کے دو رتی نوشادر اور دو رتی طوطیا اور دو چاول اکسیر ملا کر کھرل کر کے تاروں پر مل دیں اور آگ دیں خالص شمس ہو گا۔

کشتہ الماس گرہ قلعی و پارہ والا

قلعی اور پارہ تولہ تولہ گرہ کر کے درمیان ایک رتی الماس رکھ کر اور کوزہ خورد جس میں جگہ خالی نہ رہے۔ بند کر کے تین پاؤ کوئلہ کی آگ دیں تین آنچ میں شگفت کشتہ ہو گا۔ جو کہ اعلیٰ درجہ کا خوراکی ہے۔ ایک خس ہمراہ مسکہ دیں۔

کشتہ الماس قلعی قائم والا نمبر ا م

قلعی دس تولہ' سم الفار سفید پانچ تولہ' سندرس گوند ایک سیر' قلعی کا پترا بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں ہنڈیہ میں اول سندرس ڈال دیں اس پر قلعی و سفوف سم الفار تہ بہ تہ رکھ دیں اسی پر باقی نصف سندرس ڈال دیں نیچے چار سیر نرم آگ جلائیں جب دھواں موقوف ہو جائے تو سرد کر کے نکالیں۔ اور قلعی علیحدہ کریں اسے بڑی کٹھالی میں ڈال کر تیز چرخ دیں۔ اور بوقت چرخ ایک رتی الماس نصف گھنٹہ تک ڈبوئے رکھیں۔ الماس

پیسک ہو گا۔

مٹی کا ایک گولہ بنا کر درمیان سے کاٹ کر دو حصے کر کے ایک حصہ کے درمیان انگلی سے گڑھا کر کے نمک چرپڑہ نمک ستیاناسی چھ چھ ماشہ کھرل کر کے الماس مذکور کو فاسفورس موسیہ دو رتی میں ملفوف کر کے نمکیات کے درمیان گڑھے میں رکھ کر گولے کا دوسرا حصہ اوپر رکھ کر کھڑیا مٹی سے لیپ و کپڑوٹی کر کے کڑاہی میں پانچ سیر ریت میں دبا کر بارہ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے آہستہ سے نکالیں۔ الماس شگفت ۱۴ تولہ جاذب سیماب ہو گا۔

طریقہ فاسفورس مشمع:۔ چونہ قلعی ان بجھ ' سجی سیاہ ایک ایک سیر جو کوب کر کے علیحدہ علیحدہ تین سیر پانی میں بھگوئیں چار یوم کے بعد الگ الگ مقطر لیویں۔

صدف صلاق ایک پاؤ کو کنول ڈوڈہ ایک پاؤ کے درمیان رکھ کر پانچ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اس میں سے آدھ پاؤ لے کر زاج سفید چار ماشہ ملا کر سرکہ تیز میں کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے تین سیر آگ دیں شام کو نکال کر رات بھر شبنم میں رکھیں۔ اسی طرح سات بار جدید زاج ملا کر آگ دیں اور سات بار نوشادر چار ماشہ ملا کر تین پاؤ اوپلہ بے دود کی آگ دیں اور رات کو شبنم میں رکھیں۔ محلول ہو گا۔

روغن کنجد ایک سیر برتن میں ڈال کر ہر دو مقطر مندرجہ بالا ملا کر کشتہ صدف مذکور شامل کر کے تین چار گھنٹہ خوب گھوٹیں کہ صابن بن جائے اس میں کافور' پانچ تولہ محلول مذکور ملا کر تین گھنٹہ کھرل کر کے تیزاب کشید کریں۔ اس میں مزید کافور ایک تولہ ملا کر تمام دن کھرل کر کے آب تھوم ایک پاؤ ملا کر تیزاب کشید کریں۔ اس طرح سات بار ایک ایک تولہ کافور و آب تھوم شامل کر کے تیزاب کشید کریں اتنا تیزاب جس میں فاسفورس ایک تولہ ڈوب جائے چینی کی پیالی میں فاسفورس کے ہمراہ ڈال کر دس منٹ بھوبھل پر پکائیں مشمع ہو گا۔ اس تیزاب کو محفوظ رکھیں اس میں دو تین مرتبہ فاسفورس مشمع ہو سکے گی۔ اس فاسفورس مشمع کی مدد سے تمام اشیاء مشمع بلکہ روغن ہو جاتے ہیں۔ کبریت' زنجفر' زرنیخ' مسل' سرخ کلی ہم وزن کو فاسفورس مشمع میں کھرل کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں تو روغن ہو گا۔ جو مس و نقرہ پر خط کش کا کام دے گا۔ اگر اس میں کشتہ الماس شامل کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں تو ایک ایک سیر پارہ یا سکہ پر ایک رتی طرح کرنے سے

خالص شمس بنائے گا۔ گویا ایک تولہ یہ روغن اڑھائی من سیماب کے لئے کافی ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبرا

ایک کوزہ میں سم الفار پانچ تولہ بچھا کر اوپر برادہ قلعی پانچ تولہ بچھا کر اوپر بیروزہ ایک سیر ڈال دیں۔ اور کوزہ کو گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں اس میں سے ایک تولہ لے کر آب گھیکوار سے کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب و مس کشتہ جو کبریت کا روغن بناتا ہے:۔ سیماب ایک تولہ کو آگ پر رکھ کر ایک رتی کشتہ الماس طرح کریں سیماب کشتہ ہو گا اسے مس ایک تولہ پر ایک ایک ماشہ طرح کریں وہ بھی کشتہ ہو گا اسے سیماب ایک تولہ سے عقد کر کے نمک خوردنی آدھ سیر کے درمیان رکھ کر ایک سیر آگ دیں سرد کر کے نکال کر ریوند چینی آدھ پاؤ کے درمیان دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر آگ دیں باوزن کشتہ ہو گا۔ کبریت ایک پاؤ پگھلا کر ایک ماشہ ڈال دیں خط کش روغن ہو گا۔

کشتہ الماس سے گرہ شمس و سیماب کو اکسیر بنانے کا طریقہ:۔ ورق طلا چھ ماشہ' سیماب دو تولہ کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے چرخ دیں باوزن گرہ ہو گی کشتہ جست بیخ گھیکوار والا نو ماشہ زرنیخ تین ماشہ' زردی بیضہ مرغ سے کھرل کر کے گرہ پر ضماد کر کے خشک کریں کلی زرد کلی سرخ پانچ تولہ سفوف کر کے بوتہ ولایتی میں گرہ کے زیر و بالا دے کر آدھ سیر کوئلہ کی آگ دیں کشتہ اکسیر ہو گا۔ ایک رتی سرب ایک تولہ پر طرح کریں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر الاجسام والاجساد بنانے کا طریق:۔ پارہ ایک تولہ ورق طلا تین ماشہ کشتہ الماس ایک چاول کھرل کر کے گرہ کریں۔ برگ سرپھوکہ' برگ وسمہ' مرچ سیاہ' اجوائین خراسانی' تخم عشق پیچہ' ایک ایک تولہ باہم کوٹ کر دو اوپلہ کلاں وزنی دو سیر میں گرہ کے زیر و بالا رکھ کر آگ دیں کشتہ ہو گا مس ایک تولہ پر ایک رتی طرح کریں شمس ہو گا۔ کھانے کے لئے بقدر دانہ خس ہمراہ مسکہ استعمال کرنے سے کایا پلٹ اثرات

پیدا ہوں گے۔

کشتہ الماس قلعی والا نمبر ۲

کشتہ قلعی مندرجہ نسخہ شیرز قوم ایک تولہ کے درمیان ایک ماشہ الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے چار سیر آگ دیں تین آنچوں میں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس کا عجیب راز:۔ ایک تولہ طلا کو چرخ دے کر ایک ماشہ الماس طرح کریں وہ کشتہ ہو گا۔ اس میں سیماب ایک ماشہ ملا کر آتشی شیشی میں گل حکمت کر کے چالیس یوم لید لسپ میں دفن کریں اکسیر ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر ۳

شورہ، پھٹکری چار چار تولہ کھرل کر کے قلعی دو تولہ پگھلا کر برکی دے کر کشتہ کریں اسے شیرمدار سے کھرل کر کے دو کٹوری بنائیں ربکپور، دار چکنا تین تین ماشہ باریک کر کے الماس کے زیر و بالا دے کر کٹوریوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر آگ دیں دو آنچ میں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر ۴

قلعی دو تولہ کا پترہ کر کے ڈلی سم الفار ایک تولہ کے ارد گرد لپیٹیں اور آدھ سیر پارچہ گل لپیٹ کر آگ دیں قلعی سفید ہو گی ایک بلاور گلاس میں سوراخ کر کے الماس کا ریزہ رکھ کر اسے کشتہ قلعی کے درمیان کوزہ میں بند کر کے ایک سیر آگ دیں سرد کر کے دوسرے بلاور میں رکھ کر اسی کشتہ میں رکھ کر آگ دیں سات بار کے عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر ۵

سم الفار ایک ماشہ، پانی اڑھائی تولہ میں کھرل کر کے الماس کو یکصد بار بجھاؤ دیں قلعی پانچ تولہ پر شورہ پانچ تولہ کی چٹکی چٹکی ڈال کر چوب مدار پھیر کر کشتہ کریں اسے شیرمدار سے کھرل کریں دار چکنا دو ماشہ الماس کے زیر و بالا کشتہ قلعی میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر۶

کلمی سبز، نوشادر، شورہ، پھٹکری سفید، نمک لاہوری ہم وزن ہر ایک تین سیر کا تیزاب کشید کریں تیزاب و فضلہ کو ملا کر دوبارہ تیزاب کشید کریں اسی طرح سات بار تکرار عمل کریں اس میں الماس کو سات بار بجھاؤ دیں چمک جاتی رہے گی بعدہ کشتہ قلعی معدہ یہ کشتہ الماس شیر زقوم والا ایک تولہ میں الماس مذکور رکھ کر پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر۷

قلعی پانچ تولہ کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور چوب نیم پھیر کر کشتہ کریں اس میں الماس ایک رتی سے ایک ماشہ تک رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک پنجہ آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر نقرہ بنانے کا طریقہ:- پارہ، سم الفار، زرنیخ، دار چکنا، برادہ نقرہ ایک ایک تولہ کشتہ الماس ایک رتی پارہ کھتہ تب لیموں سے کھرل کر کے اور سمپٹ تانبہ یا چاندی میں بند کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں ایک سیر قلعی پر ایک ماشہ طرح کرنے سے نقرہ ہو گی۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر۸

پختہ اینٹ میں کھوا کر کے جست ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اس میں الماس ڈال کر صبح تا شام آگ جلائیں الماس ویسک ہو گا پھر اسے کشتہ قلعی میں رکھ کر دس بارہ سیر آگ دیں شگفت ہو گا۔

کشتہ کٹوری قلعی والا

سم الفار سفید سالم ڈلی میں ایک چھوٹا سا گڑھا کر کے ایک ماشہ تین کھور ابنچہ کے درمیان ایک رتی الماس رکھ کر جیا گڑھا کو سم الفار سے بھر دیں قلعی ایک تولہ کی کٹوری بنا کر درمیان سم الفار والی ڈلی رکھ کر دو اوپلوں کے درمیان رکھ کر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد کر کے الماس بمعہ سم الفار کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

کشتہ الماس سے سیماب کا کشتہ جاذب قلعی بنانے کا طریقہ:- سیماب میں

تولہ پر ایک ماشہ کشتہ مذکور ڈال کر اور زیر و بالا سہاگہ دے کر چرخ دیں سیماب کشتہ ہو گا جو ایک پاؤ قلعی پر ایک ماشہ کام دے گا۔

کشتہ الماس سے کشتہ حدید جاذب قلعی بنانے کا طریقہ:۔ برادہ حدید ایک پاؤ کے درمیان ایک ماشہ کشتہ مذکور رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں حدید کشتہ ہو گا۔ جو ایک سیر قلعی پر ایک ماشہ کام دے گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی' سکہ' طوطیا والا

کشتہ قلعی' کشتہ سکہ' کشتہ طوطیا تین تین ماشہ لے کر کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔ اگر کچھ خامی رہے تو ایک دو آنچیں اور دیں۔

طریقہ کشتہ قلعی:۔ پترہ قلعی دو تولہ کے چاول کتر کر سفوف برگ نیم خشک آدھ سیر کے درمیان کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ سکہ:۔ برادہ سکہ ایک تولہ' سم الفار' رسکپور' دار چکنا ہر ایک تین ماشہ' آب بھنگل میں کھرل کر کے قرص بنا کر کوزہ میں رکھ کر دو سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ طوطیا:۔ ہیرا کسیس پانچ تولہ کے درمیان ایک تولہ ڈلی طوطیا رکھ کر دو سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس قلعی والا نمبر ا

ایک چھٹانک قلعی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تو اس میں الماس کے ریزے ایک رتی ڈال دیں اور ڈنڈا سوہانجنہ پھیرتے جائیں صبح تا شام آگ پر رکھیں۔ اور سوہانجنہ کی لکڑی پھیرتے جائیں قلعی بمعہ الماس کشتہ ہو گی جو کہ ایک رتی سیماب ایک تولہ کی جاذب ہے اور یہ کشتہ اکسیر جریان و سرعت انزال ہے۔

کشتہ الماس قلعی والا نمبر ۲

قلعی شورہ پانچ تولہ پگھلا کر پوٹاشیم سائینائڈ دو گولے پانی میں حل کر کے ڈال دیں اور

قلمی دو تولہ بھی ڈال دیں جب رطوبت خشک ہو کر قلمی پگھل جائے تو الماس گرم کر کے
اس میں چند بار بجھاؤ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس پترہ سرب والا مس

پترہ سرب سات ماشہ میں الماس ایک رتی لپیٹ کر دو سیر آگ دیں اس کے بعد
کوکین مارفیا' اسٹرکینا ایک ایک رتی افیون' خام دو ماشہ شہد میں حل کر کے الماس پر لیپ کر
کے دس سیر آگ دیں بیس تولہ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کبریت کا خط کش روغن بنانے کا طریق :۔ مس ایک تولہ گلا
کر ایک رتی کشتہ الماس طرح کریں کشتہ ہو گا اسے سیماب آٹھ تولہ کے ہمراہ آب لیموں
سے چار پہر کھرل کریں اور ایک پاؤ ریوند چینی میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں کشتہ برنگ
سرخ ہو گا جو کہ ایک ماشہ گندھک پانچ تولہ کو خط کشیدہ روغن بنا دے گا۔

کشتہ الماس سرب قائم والا

کبریت' سم الفار و زرنیخ کمد پانچ تولہ' سیماب چھ تولہ' شمس ساڑھے چار تولہ' شمس
کے پترے بنا کر کتر کر سیماب ملا کر خوب کھرل کریں اور دھوئیں کہ سیاہی نہ رہے پھر اسے
نچوڑیں اور باقی اشیاء ملا کر تیزاب شورہ میں کھرل کر کے خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے دو
سیر آگ دیں اس میں سے ایک تولہ لے کر برادہ سرب ملا کر کھرل کر کے خول بیضہ مرغ
میں رکھ کر آدھ سیر آگ دیں اس میں سے ایک تولہ لے کر ریزہ ہائے الماس دس رتی ملا کر
خول بیضہ میں بند کر کے آدھ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کریں
شمس ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری سرب والا نمبر ا

نوشادر' رسکپور' سم الفار سفید' دار چکنا' کمد چار تولہ' سب اشیاء کھرل کر کے سرب
چار تولہ گلا کر چٹکی چٹکی ڈالیں بعدہ قلمی شورہ چار تولہ کی چٹکی چٹکی دے کر ختم کریں سلاخ
آہنی سے ہلا دیں سرب کشتہ ہو گا۔ اس سے دس گنا ہنگرف سرخ ملا کر کھرل کریں دار

چکنا چار تولہ کو تیزاب فاروقی میں دو پہر تر رکھیں اسے باریک کر کے بوتہ گل طویل میں سفوف سرب و بھنگرہ کے زیر و بالا دے کر گل حکمت کر کے سولہ سیر آگ دیں سرب زندہ ہو گا اس کی دو عدد کٹوری بنائیں اس میں برادہ الماس ایک رتی رکھ کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے دو سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری سرب والا نمبر ۲

یہ نسخہ کسی قدر ترمیم کے ساتھ ایک اور عامل سے حاصل ہوا تھا۔ جو کہ حسب ذیل ہے۔

سکہ صفی یا قلعی صفی چار تولہ بطریق مذکورہ وار چکنا، ریکپور، سم الفار کمہ چار تولہ سے کشتہ کریں۔ سلاخ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد شورہ چار تولہ کی چٹکی چٹکی ڈالیں جب ایک چٹکی ڈالیں اور جب تک دھواں موقوف نہ ہو۔ دوسری نہ ڈالیں اس کشتہ کو بذریعہ ماء الحیات بہ اضافہ قند سیاہ و پونک مچھلی زندہ کریں اور دوبارہ بطریق بالا کشتہ کر کے زندہ کریں تین بار تکرار عمل کریں زندہ کرتے وقت یہ خیال رکھیں کہ دو ولائتی کٹھالیاں اتنی بڑی لیں کہ دوا ڈالنے کے بعد بقدر دو انگل جگہ خالی رہے۔ اس میں دوا ڈال کر تھوڑی دیر بھوبھل پر رکھیں۔ اس کے بعد دوسری کٹھالی اوپر دے کر منہ بند کر کے لوہے کی تاروں سے باندھ کر لوہار کی بھٹی میں تین گھنٹہ رکھیں دوسری بار جب زندہ کریں تو دو گھنٹہ بھٹی میں رکھیں۔ تیسری بار ایک گھنٹہ بھٹی میں رکھیں۔ پھر اس کی ڈیڑھ ماشہ کی لمبی کٹھالیاں بنائیں اس میں الماس رکھ کر نمک خوردنی خاکستر کوئلہ لیکر ڈیڑھ ماشہ پانی میں حل کر کے لیپ کریں اور خشک کر کے نصف پاؤ اوپلہ کی آگ دیں الماس اور یہ کٹھالیاں بھی کشتہ ہوں گی جو کہ اکسیر کا کام دیں گی اس کشتہ سکہ میں سے ایک رتی لے کر دو چھیں کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کر کے چار سیر آگ دیں۔ ہر دو کشتہ ہوں گے۔ ایک پاؤ کبریت کو پگھلا کر دیں روغن خط کش ہو گا کشتہ الماس بقدر دانہ خشخاش ایک پاؤ حلوا کے ہمراہ صبح کے وقت کھائیں جب پیاس لگے تو گھی دودھ پلائیں۔ دوسری خوراک دوسرے ہفتہ کھلائیں۔ تین خوراکوں میں مایوس مریضوں کی کایا پلٹ جائے گی۔

کشتہ الماس سے (خمیرۃ الاکسیر) بنانے کا عجیب راز: سپارہ، مردار سنگ، طوطیا

ملا ایک تولہ کشتہ الماس ایک رتی آب لیموں میں کھرل کرکے کوزہ میں بند کرکے گل حکمت کرکے ایک سیر کو تکوں میں آنچ دیں اکسیر تیار ہے۔ جو کہ مس کو شمس کرے گی اور یہ اکسیر تمام عمر ختم نہ ہو گی جب بھی ضرورت ہو یہ اکسیر ایک رتی سیماب' مردار سنگ' طوطیا ایک ایک تولہ ملا کر بطریق بالا آگ دیں اکسیر ہو گی۔

کشتہ الماس سے روغن کبریت بنانے کا طریق:۔ نمک خالص سیماب ایک ایک تولہ' کشتہ الماس آدھ رتی کھرل کرکے پیالی چینی میں ڈال کر ابرک سفید کا مدار ٹکڑا ادویہ سے ایک انگل اوپر فٹ کرکے آرو ماش سے چاروں طرف سے بند کردیں ایک کڑاہی میں ایک سیر ریت ڈال کر اس کے اوپر پیالہ رکھ کر چھ گھنٹہ نرم آگ جلائیں اور سرد کرکے محفوظ رکھیں ایک پیسہ کو میل کچیل سے صاف کرکے بقدر دانہ خشخاش دوا مل کر دو اوپلوں میں رکھ کر آگ دیں کشتہ ہو گا جس سے کبریت کا خط کش روغن تیار ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری سرب والا نمبر ۳

سم الفار' دار چکنا' رسکپور' تین تین ماشہ فلورک ایسڈ میں کھرل کرکے درمیان الماس رکھ کر کٹوری سکہ چار ماشہ میں بند کرکے گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سرب اکسیری والا

گولیوں والا سکہ حسب ضرورت لے کر آب جوشاندہ ریش برگد میں اکیس بار بجھاؤ دیں پھر اسے کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں۔ اور برگ گھیکوار پھیرتے جائیں جب ایک برگ جل جائے تو دوسرا پھر تیسرا علیٰ ہذا القیاس یہاں تک عمل کریں کہ کشتہ سرخ رنگ کا ہو جائے اس میں منسل چار حصہ سیماب چار حصہ ملا کر آب گھیکوار میں سات یوم کھرل کر کے خشک کریں۔ برتن مسی غیر قلعی شدہ میں ڈال کر چولھے پر رکھیں اور آب گھیکوار ڈالتے جائیں تاکہ نہ تو پارہ اڑے اور نہ ہی منسل جلے چوب بانس سے ہلاتے جائیں دو دن متواتر آگ پر رکھیں تاکہ دوا کا رنگ قرمزی ہو جائے آگ پہلے نرم پھر تیز رکھیں یہ کشتہ سرب اکسیری ہر قسم کے ارواح و اجساد و احجار کو کشتہ کرتا ہے۔ جو کہ اکسیر ہو جاتے ہیں۔

خوراکی استعمال کرنے سے کایا کلپ اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ مس و نقرہ پر طرح کرنے سے رنگین ہو جاتے ہیں۔ ایک ماشہ کشتہ ہڑا آب گھیکوار میں کھرل کر کے ایک رتی الماس پر لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ سرب والا نمبر ا

برادہ سرب آب گھیکوار میں کھرل کر کے کوزہ گھیکوار میں رکھ کر ڈیڑھ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا اس میں سے ایک تولہ لے کر ایک تولہ پھٹکڑی ملا کر آب گھیکوار سے کھرل کر کے دو ٹکھالیاں بنا کر درمیان الماس رکھ کر ایک سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ سرب والا نمبر ۲

پترو سکہ ایک پاؤ کو تیزاب گندھک میں کشتہ کریں اس میں الماس، رکھ کر ۲۰ سیر آگ دیں کشتہ پسک ہو گا۔ خوراک اور پوشاکی دونوں کام دے گا۔ ایک تولہ قرنفل میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر کھرل کر کے بقدر دانہ چاول ہمراہ مسکہ استعمال کریں۔

کشتہ الماس سے سیماب جاذب قلعی بنانے کا راز:۔ اس پسک الماس کو روغن جمالگوٹہ میں اکیس بار بجھاؤ دیں اور جمال گوٹہ دو تولہ شیر مدار سے کھرل کر کے نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر دو اوپلوں میں آگ دیں تین آنچ دینے کے بعد اس میں طوطیا ایک تولہ کھرل کریں ایک اوپلہ میں گڑھا کر کے آدھ ماشہ طوطیا والی دوا ڈال کر اوپر پارہ ایک تولہ ڈال کر اس پر آدھ ماشہ طوطیا والی دوا ڈال کر دوسرا اوپلہ اوپر رکھ کر آگ دیں سیاہ کشتہ ہو گا ایک پاؤ قلعی پر ایک ماشہ طرح کریں نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ سرب والا نمبر ۳

پترو سکہ ایک تولہ میں سم الفار ڈلی چھ ماشہ لپیٹ کر تین پاؤ اوپلہ کی آگ دیں پھر اس میں ڈلی رسکپور چھ ماشہ رکھ کر آگ دیں اس کے بعد دار چکنا چھ ماشہ رکھ کر آگ دیں اس کے بعد طوطیا ڈیڑھ ماشہ ملا کر کھرل کر کے آگ دیں کشتہ ہو گا اس میں الماس ایک رتی رکھ کر تین پاؤ آگ دیں سرد کر کے نکال کر ایک بلادر میں رکھ کر بارہ عدد بلادر کا نغدہ

دے کر بارہ سیر آگ دیں خوراکی و پوشاکی کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ سرب والا نمبر ۴

سکہ ایک تولہ گلا کر قلمی شورہ ایک تولہ کی چٹکی دے کر کشتہ کریں اس میں رسکپور، دار چکنا سم الفار چھ چھ ماشہ ملا کر کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سندھور والا

الماس کو روغن سم الفار میں پچاس بار بجھاؤ دیں دار چکنا رسکپور تین تین ماشہ کشتہ قلعی چھ ماشہ، عسل بلادر میں کھرل کر کے غلولہ بنا کر سلاخ سے سوراخ کر کے الماس رکھ دیں اور کوزہ میں سندھور چار تولہ کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے پچیس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ روغن سم الفار:۔ سوڈا خوردنی پانچ تولہ پانی پانچ تولہ میں حل کر کے سم الفار ایک تولہ پر تیز آنچ پر چوبہ دیں محلول ہو گا۔

طریقہ کشتہ قلعی:۔ قلعی دو تولہ کے چاول کتر کر پوست درخت پیپل دو سیر کی دو ٹکیاں بنا کر ایک سیر نغدہ بھنگ میں ریزہ ہائے قلعی چن کر دونوں ٹکیوں کے درمیان رکھ کر بیس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مردہ سنگ والا

الماس کو ایک ہفتہ ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں ڈبو رکھیں۔ اس کے بعد مردہ سنگ ایک ماشہ، سم الفار، رسکپور، دار چکنا ایک ایک رتی آب گھیکوار سے کھرل کر کے الماس پر حلو کر کے خشک کر کے تین سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس طوطیا والا

طوطیا ایک تولہ، کسیس سبز دس تولہ کے درمیان رکھ کر دو گھنٹہ آگ پر رکھیں کشتہ ہو

گا۔ سم الفار' رسکپور' برادہ سرب ایک ایک تولہ' آب بھنکل میں دو یوم کھرل کر کے قلعی کا ریش برگد میں کشتہ کریں اور ایک ایک ماشہ ہر سہ لے کر سفیدی بیضہ مرغ سے کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری مس والا نمبر۱

مس کی دو عدد کٹوری وزنی چھ چھ ماشہ بنائیں قلعی پانچ تولہ پگھلا کر بھنگرہ کی چٹکی دے کر اور بیخ مدار پھیر کر کشتہ کریں۔ اس میں سے چھ ماشہ لے کر شیر مدار سے کھرل کر کے کٹوریوں کے اندر خلو کریں۔ زرنیخ' رسکپور' سم الفار ایک ایک ماشہ شیر مدار سے کھرل کر کے الماس ایک رتی پر خلو کر کے کٹوریوں میں بند کر کے تین سیر مینگنی بزکی آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔ جو کہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری مس والا نمبر۲

سمپٹ مسی آدھ پاؤ کو قلعی کرائیں پارہ قلعی' ذوار چکنا' رسکپور' مکد چھ ماشہ' سم الفار تین ماشہ' تیزاب انگیز الک ایسڈ (جو شیشہ کو کاٹتا ہے) میں کھرل کر کے اس میں الماس رکھ کر چند بار بجھاؤ دیں اور اس کا لیپ کٹوریوں میں کر کے درمیان الماس رکھ کر سات سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری مس والا نمبر۳

مس دو تولہ کا بوتہ بنا کر اس میں الماس ایک ماشہ سم الفار ایک تولہ کے درمیان رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب سم الفار دھواں بن کر اڑ جائے تو الماس نکال کر آب کنڈیاری میں بجھاؤ دیں پھر ایک تولہ سم الفار کے درمیان رکھ کر تجدید عمل کریں۔ یکصد بار بجھاؤ دینے کے بعد فضلہ سم الفار کو آب کنڈیاری میں کھرل کر کے الماس رکھ کر بوتہ مذکور میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری مس والا نمبر۴

کشتہ قلعی پوست چھپکلی والا' جوہر رسکپور' جوہر دار چکنا' جوہر سم الفار ایک ایک ماشہ

کہل کر کے سمپٹ مسی میں الماس کے زیر و بالا دے کر گل حکمت کر کے پاؤ پاؤ آگ دیں سرد ہونے پر نصف سیر اوپلہ اور چن دیں پھر تین پاؤ پھر ایک سیر پھر ایک ایک سیر چار آنچیں دیں اور کھولیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری مس والا نمبر۵

برادہ مس' دار چکنا' رسکپور' سم الفار' سیماب' زرنیخ' کبریت' نوشادر' ایک ایک تولہ آب اورک یا آب ستیاناسی آدھ سیر میں کہل کر کے دو مسی کٹوریوں میں بند کر کے ریت میں دبا کر بارہ پہر آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے نکالیں کشتہ ہو گا۔ بقدر دو ماشہ الماس کے زیر و بالا دے کر دو سیر اوپلہ کی آگ دیں تین آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری مس والا نمبر۶

قلعی ایک تولہ پگھلا کر شورہ پانچ تولہ کی چٹکی چٹکی دیں کشتہ ہو گا۔ اسے شیر مدار سے کہل کر کے دو عدد کٹوری مسی کے اندر لیپ کر کے خشک کریں۔ دار چکنا ڈیڑھ ماشہ الماس ایک رتی کے زیر و بالا کٹوریوں میں بند کر کے کپڑ مٹی کر کے میگنی بزکی آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا جو کہ نامرد کو مرد کامل بنانے کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ خوراک ایک خس بھر طباشیر دو ماشہ میں ملا کر ہمراہ دودھ دیویں۔

کشتہ الماس کشتہ مس والا

برادہ مس' رسکپور' ایک ایک تولہ تیزاب گندھک چار تولہ ملا کر ایک چینی کی پیالی میں رکھیں اور نرم آگ پر پکائیں جب لئی سی بن جائے تو دو سکوروں میں بند کر کے دو سیر آگ دیں سفید کشتہ ہو گا۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر ایک ماشہ کسیس سرخ منسل دو ماشہ ملا کر کہل کر کے درمیان الماس رکھ کر دو سیر آگ دیں تین آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ مس مرکب والا

برادہ مس' برادہ سکہ' برادہ قلعی تین تین ماشہ نمک خوردنی ایک تولہ ایک تولہ آب مدار میں کہل کر کے پانچ سیر آگ دیں اسی طرح آب مدار سے کہل کر کے تین آنچ دیں

اس میں سم الفار، کافور ہر ایک چھ ماشہ، روغن فاسفورس تین ماشہ ملا کر کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پندرہ سیر اوپلہ کی آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس برادہ مس والا

برادہ مس، زرنیخ، کمثل ہر ایک چھ ماشہ، شیر مدار میں تین روز کھرل کر کے الماس ایک رتی کے زیر و بالا دے کر پانچ سیر آگ دیں بمعہ الماس کشتہ ہو گا۔ اسے کھرل کر کے سیماب پر طرح کریں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس طوطیا سفید والا نمبر ا

تیزاب شورہ پانچ تولہ گرم کر کے ایک تولہ سفوف بیش سیاہ ڈال کر ایک ہفتہ رکھ چھوڑیں تیزاب سرد ہو گا۔ اس میں ایک تولہ فاسفورس ڈال کر تین روز رکھیں فاسفورس سرد ہو گا۔ اسے ایک تولہ کافور پر لیپ کر کے تشویہ دیں کافور قائم ہو گا۔ ایک تولہ طوطیا پر یہ مرکب لیپ کر کے نصف چھٹانک پارچہ کہنہ لپیٹ کر آگ دیں۔ طوطیا سفید کشتہ ہو گا۔

ایک ماشہ کشتہ طوطیا اور ایک ماشہ مرکب کافور ملا کر ایک رتی الماس رکھ کر آدھ پاؤ پارچہ کہنہ لپیٹ کر آگ دیں اور یہ عمل چار پانچ بار دہرائیں الماس کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس طوطیا سفید والا نمبر ۲

کشتہ طوطیا سفید، کشتہ قلعی ایک ایک ماشہ کھرل کر کے الماس ایک رتی رکھ کر آدھ سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ طوطیا سفید:۔ جلوئی بوٹی آدھ پاؤ میں طوطیا رکھ کر چار سیر آگ دیں سفید ہو گا۔

کشتہ الماس طوطیا والا

الماس ایک رتی کے زیر و بالا طوطیا ولایتی (کاپر سلفائیڈ) تین تولہ کو رکھ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں اسی طرح چودہ آنچ دیں ۴۲ تولہ طوطیا صرف ہو گا آخری بار طوطیا الماس میں شامل ہو کر تین تولہ اکسیر تیار ہو گا۔

پھیلاوٹ :۔ چھ ماشہ سونا کاغذ جتنا گول پترا بنا کر شنگرف ایک تولہ کے درمیان مٹی کے گلاس میں رکھ کر ڈیڑھ پاؤ عرق لیموں ڈال کر ریت میں رکھ کر آٹھ گھنٹہ آگ جلائیں کہ آب لیموں خشک ہو جائے اور شنگرف جل جائے پترہ نکال کر کھرچ کر صاف کریں۔

مٹی کے گلاس میں پارہ دو تولہ ڈال کر اوپر کاپر کلورائڈ تین ماشہ ڈال کر پترہ رکھ کر آدھ سیر روغن ارنڈ ڈال کر پانچ گھنٹہ نرم آگ پر رکھیں۔ پارہ مسکہ ہو گا۔ اس مسکہ و ٹکیہ کو کھرل کرنے نصف گھنٹہ کے بعد اس میں سیماب خام ایک تولہ ملا کر آدھ گھنٹہ کھرل کر کے اکسیر مذکور لگا کر چرخ دیں ساڑھے پانچ تولہ خالص سونا تیار ہو گا۔

کشتہ الماس شمس والا نمبر ۱

سم الفار سفید' سم الفار سرخ' زرنیخ' سرخ کاہی سونا مکھی ایک ایک ماشہ شیر مدار سے دو گھنٹہ کھرل کر کے نغدہ بنائیں۔ الماس ایک رتی پر پترہ شمس تین ماشہ لپیٹ کر نغدہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

حب الماس اکسیر دق :۔ کشتہ الماس دو رتی' ورق طلا چھ ماشہ' ورق نقرہ تین ماشہ' کونین ہاورڈ' افیون' کشتہ مرجان' کشتہ عقیق' کشتہ قلعی' کشتہ یشب' کشتہ ابرک' ہر ایک چار ماشہ' عرق کیوڑہ' میں کھرل کر کے یکمد گولی بنائیں صبح و شام دودھ سے دیں۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا طریقہ :۔ کشتہ الماس ایک رتی کو ڈلی شمس تین ماشہ پر لگا کر زرنیخ سم الفار زرد' کبریت' سرخ کاہی ایک ایک ماشہ شیر مدار سے کھرل کر کے لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔ بقدر دانہ باجرہ سیماب پر طرح کریں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس شمس والا نمبر ۲

الماس دو رتی کو گرم کر کے روغن سم الفار میں اکیس بار بجھاؤ دیں کہ الماس پھٹنے لگے پھر اس کے ہموزن ورق شمس اور گندھک آملہ سار ملا کر عرق گلاب میں کھرل کر کے دو کٹھالیوں میں بند کر کے ڈیڑھ پاؤ اوپلہ بے دود کی آگ دیں اسی طرح پندرہ آنچیں دیں۔

اور ہر بار ورق عشس اور گندھک جدید ملادیں۔ اعلیٰ درجہ کا اعادہ شباب کا مصداق ہو گا۔ بقدر ایک خس منہ میں ڈال کر ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔ اور پیاس اور بھوک کے وقت دودھ اور گھی پلائیں۔ پندرہ سیر دودھ اور پانچ سیر گھی ایک یوم میں ہضم ہو گا۔ اور اس اکسیر کا اثر سات پشت تک قائم رہے گا۔

کشتہ الماس نقرہ والا

ورق نقرہ ایک تولہ کو ایسی تک ایسڈ میں تین یوم کھرل کریں۔ ایک اینٹ میں چھوٹا سا گڑھا کر کے اس میں ورق نقرہ ڈال کر جست کا کٹورہ اوندھا رکھ کر آگ پر رکھیں۔ نیچے چھ سیر چوب بیری جلائیں کٹورہ پر کپڑا پانی سے تر کر کے رکھیں۔ نقرہ کشتہ ہو گی۔

طوطیا' زرنیخ' نوشادر' سیماب ہر پانچ تولہ الگ الگ سرکہ میں سہ روزہ کھرل کر کے الگ الگ جوہر اڑائیں۔

کشتہ نقرہ ایک تولہ' جوہر زرنیخ تین تولہ' جوہر طوطیا' جوہر سیماب' جوہر نوشادر ہر پانچ تولہ' تین یوم کھرل کر کے اور درمیان الماس رکھ کر ریت کے درمیان رکھ کر چولھے پر چڑھائیں نیچے چار سیر چوب بیری جلائیں۔ سرد ہونے پر دوائیں اور دوبارہ کھرل کر کے الماس رکھ کر بدستور آگ دیں۔ چودہ بار کے عمل سے الماس مشمع ہو گا۔

کشتہ الماس سے کبریت روغن کرنے کا طریقہ:۔ انڈے کے خول میں کبریت بھر کر دوسرا خول اوپر دے کر آرد ماش لگا کر روغن السی میں بطریق ڈول جنتر پکائیں۔ جب گندھک تحلیل ہو جائے تو نکال کر شیشی میں ڈال کر ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر کھچڑی میں دم پخت کریں عامل روغن ہو گا۔

کشتہ الماس روپا مکھی والا نمبر ا

روپا مکھی' سم الفار تین تین ماشہ' شیرز قوم میں کھرل کر کے دو ٹکیہ بنا کر ایک رتی الماس رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں ہیسک ہو گا۔ اس میں مروارید دو رتی ملا کر آب بیخ کٹائی خورد ڈیڑھ تولہ میں کھرل کر کے گولی بنا کر خشک کریں کوزہ مصری دو ماشہ کے سفوف میں رکھ کر چھ سیر آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

حب اکسیر البدن بنانے کا طریق :- کشتہ چاندی ایک تولہ' جدوار خطائی چھ ماشہ مروارید تین ماشہ' مشک ڈیڑھ ماشہ کشتہ الماس ایک رتی' روح کیوڑہ سے کھرل کرکے گولی بقدر دانہ مسور بنا کر دودھ سے ایک گولی روزانہ دیں۔

کشتہ الماس روپا مکھی والا نمبر ۲

ایک کوزہ میں اڑھائی تولہ روپا مکھی کا سفوف بچھا کر اوپر ایک تولہ صدف مرواریدی بچھا کر ایک ماشہ تک الماس رکھ دیں اوپر اسی قدر صدف مرواریدی اور روپا مکھی رکھ کر گل حکمت کرکے ایک من اوپلہ کی محفوظ الہوا جگہ آگ دیں کشتہ ہوگا۔ یاقوت' مروارید ایک ایک تولہ۔ کشتہ الماس ایک رتی ملا کر خوب کھرل کرکے یک جان ہونے پر پانچ تولہ روح کیوڑہ سے کھرل کرکے قرص بنا کر کوزہ میں بند کرکے گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ کشتہ ہوگا۔ بقدر ایک رتی ہمراہ مسکہ استعمال کریں۔

کشتہ الماس سون مکھی والا نمبر ۱

سون مکھی عمدہ دو تولہ کو شراب برانڈی سات تولہ میں کھرل کرکے درمیان الماس رکھ کر پانچ سیر کوئلوں میں آنچ دیں کشتہ جاذب سیماب ہوگا۔

کشتہ الماس سون مکھی والا نمبر ۲

کشتہ مس سفید' سم الفار شجری' طوطیا سفید ایک ایک ماشہ' بھنگرہ چار تولہ کھرل کر کے آگ پر رکھیں۔ روغن ہوگا۔ الماس ایک ماشہ کو گیارہ بار اس روغن میں بجھاؤ دیں بعدہ سون مکھی دو تولہ کو روغن مذکور میں کھرل کرکے درمیان الماس رکھ کر دس سیر کوئلہ کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہوگا۔

طریقہ کشتہ مس :- ایک ادھنی کو اکیس بار شیر مدار میں بجھاؤ دیں بعدہ ثمر کریر ایک پاؤ میں رکھ کر بیس سیر آگ دیں سیاہ رنگ کا کشتہ ہوگا۔ اسے گل کنیر سفید بیس تولہ کے نغلہ میں رکھ کر بیس سیر آگ دیں سفید جاذب سیماب کشتہ ہوگا۔

طریقہ سم الفار مشمع:۔ سم الفار ایک تولہ کو صابن دیسی چار تولہ کے نغدہ میں سمپٹ مسی میں رکھیں گل حکمت کر کے پانچ تولہ اوپلہ کی آگ دیں اسی طرح چالیس آنچ دیں اور ہر آنچ ایک تولہ وزنی اوپلہ زیادہ کرتے جائیں سم الفار مومیہ ہو گا۔

طریقہ طوطیا سفید نمبر ۱:۔ ڈلی طوطیا پر ریشم خام ایک پاؤ لپیٹ کر اس پر ریشمی دھاگہ سخت کر کے لپیٹ دیں ایک ہنڈیہ میں برگ مدار کے درمیان رکھ کر منہ بند کر کے دو چوہلی نرم آگ جلائیں سرد کر کے آوند گلی میں دس سیر چونہ ان بجھ کے درمیان رکھ کر ایک بڑی کڑاہی میں نصف تک پانی میں رکھیں۔ جب چونہ پھول کر سرد ہو جائے تو طوطیا نکال کر ریشم اتار دیں ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ لے کر اس میں ایک پاؤ شیر مدار ڈال دیں جب کوزہ دودھ جذب کر لے اور لئی سی بن جائے تو ڈلی پر لیپ کر دیں اور تخم بتھوا ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑوٹی کر کے خشک کر کے دو سیر آگ دیں سفید بلا زنگار برق رو والا کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲:۔ تیزاب شورہ ایک پاؤ میں سیماب دو تولہ ڈالیں حل ہونے پر کافور اور سم الفار دونوں ڈالیں پھر اس میں ہر روز دو ماشہ فاسفورس ڈالیں۔ اور دو تولہ فاسفورس ڈالنے کے بعد شیشہ کا ڈھکنا دے کر دو تین یوم دھوپ میں رکھیں۔ روغن تیار ہو گا۔

رسکپور' دار چکنا' دو دو ماشہ میں دو چار قطرے اس روغن کے ڈال کر مرہم بنائیں اور طوطیا ایک تولہ پر لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں سفید ہو گا۔

یہ محلول گندھک کو بھی قائم مشمع کر دے گا۔

طریقہ نمبر ۳:۔ ہمنگری سفید پانچ تولہ باریک کر کے چینی کی پیالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ پگھلنے پر سم الفار ایک تولہ باریک کر کے ڈال دیں۔ اور اوپر سے تیزاب گندھک پانچ تولہ ڈال دیں جذب ہونے پر اسی قدر تیزاب اور ڈال دیں ایک پاؤ تیزاب جذب کریں۔

سمندر جھاگ پانچ تولہ' گندھک پانچ تولہ' کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر آگ دیں اس میں ہمنگری مذکور ملا کر پانچ پانچ تولہ تیزاب گندھک جذب کریں ایک پاؤ

تیزاب جذب ہونے پر ا۔ بس ڈلی طوطیا رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳:۔ طوطیا پانچ تولہ' فاسفورس ایک تولہ باہم کھرل کریں کہ محلول ہو۔ پھر اس میں کافور ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر سم الفار ایک تولہ ملائیں پھر کشتہ جست چار ماشہ ملائیں اس میں طوطیا پانچ تولہ تر کر کے کپڑا لپیٹ کر آگ لگائیں۔ سفید ہو گا۔

کشتہ الماس مقناطیس والا

مقناطیس مصفی چھ ماشہ (مقناطیس باریک کر کے اس میں سوئیاں ڈالیں مصفی اور خالص مقناطیس سوئیوں سے چمٹ جائے گا) گولڈ کلورائیڈ (کشتہ سونا ولائتی) دو رتی' روغن دار چینی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں رسکپور' وار چکنا' سم الفار' لاجورد سرخ خط والا کمد ڈیڑھ ماشہ کژدم سیاہ چار عدد کھرل کر کے نصف ایک شیشی میں فرشی کریں۔ اور ٹکیہ مذکور رکھ کر باقی نصف دوا الحاف کر کے لید اسپ میں چالیس یوم دفن کریں تمام دوا شمع ہو گی الماس دہکتے ہوئے کوئلہ پر رکھیں جب سرخ ہو جائے تو بقدر دو چاول دوا پر ڈال دیں مکی کے بھٹہ کی طرح شگفت ہو کر اچھل کر باہر آجائے گا۔ اردگرد کاغذ بچھا کر رکھیں۔ تاکہ الماس ضائع نہ ہو یہ کشتہ اکسیر الاجسام والا جسلو ہے۔ ایک ہی دن میں بڑھاپا غائب ہو کر شباب جلووانی حاصل ہو گا اور ایک رتی دو سیر قلعی کا جاذب ہو گا۔

کشتہ الماس دہنہ فرنگ والا

زرنیخ تین ماشہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے رسکپور ایک تولہ پر لیپ کریں۔ کتھ' زنگار ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ کے درمیان رکھ کر ایک پاؤ آگ دیں اسی طرح سات بار تکرار عمل کریں آٹھویں بار نمک پوست ترنج تین تولہ کے درمیان رکھ کر ایک پاؤ آگ دیں رسکپور شمع ہو گا۔ اس میں لوسک ایسڈ پانچ گرین برادہ طلا ڈیڑھ تولہ ملا کر کھرل کر کے پانچ منٹ تک آگ پر رکھیں۔ پھر اس کے درمیان دہنہ فرنگ مسی ایک تولہ رکھ کر ایک سیر آگ دیں سفید براق ہو گا۔ اس میں سے ایک رتی لے کر عرق گلاب ایک ماشہ حل کر کے الماس کو گرم کر کے بجھاؤ دیں شمع ہو گا۔

کشتہ الماس سے سرب کا سونا بنانے کا طریق:۔ جوہر زر نیخ' سم الفار سرخ' ایک ایک تولہ عنبر اشہب ورق طلا' الماس پانچ پانچ ماشہ دہن کبریت' روغن نوشادر ایک ایک تولہ شیشی میں بند کر کے لید اسپ میں چالیس یوم دفن کریں۔ بعدہ نکال کر مس دو تولہ پر سیماب ایک تولہ آگ پر رکھ کر ایک رتی اکسیر مذکور طرح کریں کشتہ ہو گا۔ جس کی ایک رتی سرب ایک تولہ پر طرح کریں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر ا م

نیلم چھ ماشہ' سم الفار' دار چکنا' رسکپور' سرمہ سفید دو دو ماشہ شیر مدار میں کھرل کر کے نیلم درمیان رکھ کر آدھ سیر اوپلہ کی آگ دیں چند بار میں کشتہ ہو گا۔ اس کشتہ میں الماس رکھ کر ایک سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔ اور نیلم کا کشتہ ہمیشہ کام دے گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کا اکسیر اعظم روغن بنانے کا طریق:۔ برادہ مس' برادہ نقرہ' نوشادر' شورہ دو دو رتی کشتہ الماس ایک رتی کھرل کریں ریت پر ڈیڑھ سیر اوپلے جلائیں جب اوپلے جل جائیں تو آگ دور کر کے ریت پر دوا والی شیشی رکھ دیں جو کہ منجمد ہو گی شورہ قلمی پانچ تولہ میں موم مذکور آدھ ماشہ ملا کر کھرل کر کے کڑچھے میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں روغن ہو گا۔ اسی طریقہ سے نوشادر پانچ تولہ کا بھی روغن ہو گا۔

گوگرد' شنگرف' سم الفار زرد' زر نیخ' ہر یک دو تولہ روغن شورہ سے کھرل کر کے سات روز دھوپ تیز میں یا نرم بھوبھل پر رکھیں۔ روغن ہو گا۔

سیماب روغن نوشادر میں کھرل کر کے روغن مذکور میں کھرل کریں اور شیشی میں ڈال کر کھجوری میں دم پخت کریں خط کش اکسیر اعظم روغن ہو گا۔

روغن سیماب سے الماس کا اکسیری کشتہ بنانے کا طریقہ:۔

قلعی دوبارہ ایک ایک تولہ گرہ کریں اور گرم گرم میں دار چکنا ایک تولہ ملا کر قدرے روغن سیماب ڈال کر کھرل کر کے الماس کو اسی روغن سے تر کر کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کو سونا بنانے کا طریقہ:۔ کشتہ الماس ایک رتی شنگرف کافور قائم ایک ایک ماشہ کھرل کریں کہ موم کی طرح ہو جائے اس میں سے ایک رتی لے کر سیماب ایک تولہ روح طلا دو رتی ملا کر کھرل کر کے کٹھالی میں ڈال کر منہ بند کر کے کپڑوٹی کریں اور دو سیر اوپلہ کی آگ دیں خالص کندن ہو گا۔

طریقہ کافور قائم:۔ بجی سفید ایک پاؤ' آب برگ مدار دو سیر میں تین یوم بھگو کر مقطر لیں ایک پیالی میں کافور ایک تولہ کے زیر و بالا دو تولہ سہاگہ رکھ کر منہ پر پارچہ ململ باندھ کر نرم آگ کوئلوں پر رکھیں۔ اور پارچہ کے اوپر آب بجی ڈالتے جائیں کافور قائم ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کو سونا بنانے کا ایک اور طریق:۔ روغن نوشادر ہوائی ایک تولہ' تیزاب گندھک دو تولہ دونوں کو ملائیں دو گھنٹہ کے بعد پانی سے دھو کر گندھک علیحدہ کریں اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر کھرل کریں کٹھالی میں ایک تولہ پارہ ڈال کر ایک رتی اکسیر ڈالیں منہ بند کر کے دو سیر بے دودھ آگ دیں خالص کندن ہو گا۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر ۲ ص

دار چکنا' سم الفار تین تین ماشہ شیر مدار میں کھرل کر کے درمیان نیلم تین ماشہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے مضبوط گل حکمت کریں تین سیر آگ دیں سرد کر کے ادویہ جدید کے نغدہ میں پھر آگ دیں تین تا پانچ بار میں کشتہ ہو گا اس میں الماس ایک رتی رکھ کر تین سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے گندھک کا خط کش روغن بنانے کا آسان راز:۔ کافور اعلیٰ قسم پوٹاسیم سائینائڈ اسی مرکب کا بنا ہوا ایک ایک تولہ باہم کھرل کر کے یک جان کریں اس میں الکوحل خالص ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ آدھ گھنٹہ میں الکوحل اڑ جائے گی اس وقت ایک تولہ الکوحل اور ڈال دیں اور آدھ گھنٹہ کھرل کریں اسی طرح بیس بار میں کافور مومیہ اور قائم ہو گا۔ اس میں ست گلگل ایک تولہ گندھک ایک پاؤ کشتہ الماس ایک رتی ملا کر کھرل کر کے پندرہ منٹ نرم آگ پر رکھیں خط کش تیل ہو گا۔

یہ روغن گندھک کا ہمیشہ کام دینے والی اکسیر ہے۔ سم الفار زرد' ہڑتال ورقیہ' شنگرف

روپی ایک ایک تولہ لے کر الگ الگ اس میں ڈال کر پکائیں پندرہ منٹ میں قائم و جاری ہوں گے اور روغن گندھک بدستور موجود رہے گا۔ اور ہمیشہ کام دے گا۔ اور ہر سہ اشیاء قائم مس، نقرہ سیماب لوہا وغیرہ کو سونا بنائیں گی۔ اور مقوی اعضاء رئیسہ اور شباب آور خواص بدرجہ اتم موجود ہوں گے۔ کایا پلٹ اثرات ظاہر ہوں گے۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا عجیب راز:۔ ایکری فلاوین، آیوڈم ایک ایک تولہ باہم کھرل کر کے ہائیڈرو فلورک ایسڈ تین ماشہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر دیں موم کی مانند اکسیر تیار ہو گی۔ ایک تولہ پارہ پر ایک رتی طرح کریں سخت سونا کی طرح قائم ہو گا۔ پانچ تولہ سکہ کے ہمراہ چرخ دیں چھ تولہ خالص سونا تیار ہو گا۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر ۳

نیلم سوختہ میں الماس رکھ کر اوپر محلول گندھک و فاسفورس ڈال کر منہ بند کر کے پانچ سیر آگ دیں دو چار آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے قلعی کی چاندی بنانے کا طریقہ:۔ ایک رتی کشتہ الماس میں ایک ماشہ تیزاب گندھک ملا کر حل کریں اس میں پوٹاسیم سائینائڈ سرخ کلمی ایک ایک رتی ملا کر بھوبھل پر رکھیں کہ موم ہو جائے اس میں گندھک پارہ، نوشادر ایک ایک تولہ ملا کر کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ چھ چھ سیر قلعی پر تمام جوہر ڈال دیں نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس مروارید والا

پارہ، گندھک ایک ایک تولہ کی کجلی کریں مروارید ناسفتہ چار ماشہ ملا کر شراب برانڈی ایک پاؤ میں کھرل کر کے سفوف بنائیں اور اس کے درمیان الماس تین رتی کے ریزے رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا جو تپدق کا تریاق ہے۔

کشتہ الماس لاجوردوالا

سم الفار سفید ڈیڑھ تولہ' قلمی شورہ تین تولہ دونوں کو کھرل کر کے درمیان رسکپور کی ڈلی ڈیڑھ تولہ رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ہلکے ہلکے تین تشویہ دیں رسکپور بہت حد تک قائم ہو گا پھر اس رسکپور کو برادہ شمس ڈیڑھ تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے ڈیڑھ سیر بے دود اوپلوں کی آگ دیں سرد کر کے نکال کر باریک کریں اس میں لاجورد کا ایک اچھا ٹکڑا بقدر دو ماشہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے سیر بھر بے دود اوپلہ کی آگ دیں لاجورد سفید ہو گا۔ اسے نیلا سفید کالی کہتے ہیں یہ اکسیر اعظم ہے اگر برادہ سونا میسر نہ ہو تو چاندی کا برادہ شامل کر کے لاجورد سفید کر سکتے ہیں۔ لیکن اس میں چونکہ تخم ذہبی نہیں ہے۔ اس لئے جب خمیرہ الاکسیر تیار ہو گا تو پھر روح ذہب ایک تولہ سونے سے برآمد کر کے اس میں شامل کرنا پڑتا ہے۔ اور روح ذہب اس کمی کو پورا کرتا ہے اسے اکیس دن لید اسپ میں دفن کریں یا کسی گرم جگہ پر رکھیں۔ اگر روح ذہب ملائے بغیر دفن کریں گے تو خمیر پیدا نہ ہو گا۔ جو کہ نقصان کا موجب ہو گا اکیس دن کے بعد یہ عمل کریں ایک رتی لاجورد سفید مذکور تھوڑے پانی میں حل کر کے اعلیٰ قسم الماس ایک رتی گرم کر کے اس میں ڈال دیں الماس مشمع ہو گا سوئی چبھو کر دیکھ لیں کہ اندر تک موم ہو گیا ہے یا نہیں پھر اس الماس مشمع کی ایک رتی فاسفورس ایسڈ ایک ماشہ میں ڈال کر آگ پر سینکیں الماس حل ہو کر روغن ہو گا۔ اس میں لاجورد سفید مذکور پانچ چھ رتی ڈال دیں اور ملا کر رکھ چھوڑیں اکسیر تیار ہے جس کی ایک رتی دس پندرہ تولہ سیماب کو شمس کرتی ہے۔

طریقہ روح ذہب جو اس نسخہ خمیر میں شامل ہو گا:۔ ایک تولہ برادہ یا ورق طلا ایک تولہ منسل تیزاب گندھک سے کھرل کر کے لئی سی بنا کر دو کٹھالیوں میں بند کر کے ڈیڑھ سیر اوپلوں کی آگ دیں سیاہ یا نسواری رنگ ہو گا۔ اور درمیان ایک چمکیلا سرخ یا شربتی رنگ کا پتھر جیسا روح برآمد ہو گا۔ جو روح ذہب ہو گا اگر نہ ملے تو دوبارہ تیزاب گندھک سے کھرل کر کے اتنی ہی آگ دیں روح برآمد ہو گا اور جو سفوف سیاہ یا نسواری رہ جائے اس کو اور تیزاب ملا کر آگ دیتے جائیں جتنا روح برآمد ہونا ہو گا۔ مل جائے گا اور باقی کشتہ سفید ہو جائے گا جو خوراکی اکسیر ہے۔

کشتہ الماس سنگ یہود والا نمبر ا مس

دار چکنا' رسکپور' ہڑتال' شنگرف ایک ایک ماشہ زردی بیضہ مرغ سے کھرل کر کے الماس چار رتی پر لیپ کر کے خشک کریں ڈلی سم الفار پانچ تولہ میں سوراخ کر کے اس میں بند کر کے کشتہ حجر الیہود قلعی والا کو زردی بیضہ مرغ سے کھرل کر کے لیپ کر دیں اس پر سیماب و جست شمع لگا کر نغدہ بھنگ ڈیڑھ پاؤ میں رکھ کر گل حکمت کریں قلعی تین سیر پگھلا کر اس میں چوبیس گھنٹے پکائیں سب علیحدہ علیحدہ کشتہ ہوں گے۔ ڈلی سم الفار بقدر ایک ایک رتی قلعی تین سیر کی جاذب ہے۔ اس سے مس بھی سفید کشتہ ہوتا ہے جو کہ زنجفر قائم کو جاری کرتا ہے جست و پارہ مومیہ بھی قائم ہو جاتا ہے جو کہ مس کو شمس کرتا ہے۔

کشتہ حجر الیہود کا طریق:۔ حجر الیہود پانچ تولہ پر پترہ قلعی دس تولہ لپیٹ کر نغدہ مولی (کنڈیاری) ایک پاؤ میں رکھ کر گل حکمت کر کے بارہ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ جست و سیماب شمع:۔ جست و سیماب پانچ پانچ تولہ گرہ کر کے دار چکنا ایک تولہ ملا کر کھرل کریں شمع ہو گا۔

کشتہ الماس سنگ یہود والا نمبر ۲ مس

قلعی سیماب ایک ایک تولہ گرہ کر کے دار چکنا چھ ماشے ملا کر کھرل کریں اور ہائیڈرو فلورک ایسڈ تازہ ایک تولہ ملا کر یک جان کریں سلاخ شیشہ سے مخلوط کریں اس میں سے چھ ماشے لے کر سنگ یہود کے ایک بڑے دانہ پر لیپ کریں اور کوزہ میں بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا سم الفار سفید' دار چکنا' رسکپور' ایک ایک ماشہ شیر دار میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر تانبہ کی ڈبیہ میں زیر و بالا کشتہ سنگ یہود رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ ابرک والا

سہاگہ' نمک لاہوری' شب یمانی' شورہ' سرخ کاہی' کبریت سیماب کمد پانچ تولہ

سیماب کو آب لیموں پانچ تولہ میں کھرل کریں اور باقی دوا کو پانچ تولہ پانی میں حل کر کے کیے بعد دیگرے ملا کر کھرل کریں اور غلولہ بنا کر اس میں الماس ایک رتی رکھ کر کشتہ ابرک دس تولہ کے درمیان کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے پانچ سیر آگ دیں الماس و سیماب علیحدہ علیحدہ کشتہ ہوں گے۔ سیماب کا کشتہ ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے اور الماس کا کشتہ اکسیر الاکسیر ہو گا۔

کشتہ الماس ابرک محلول والا

نوشادر پانچ تولہ' پھٹکڑی تین تولہ' سفیدی بیضہ مرغ بارہ عدد میں کھرل کر کے قرعہ انبیق زجاجی میں نرم آگ پر تیزاب کشید کریں اس میں ابرک تین تولہ سفوف کر کے شیشی میں ڈال کر لید اسپ میں اکیس یوم دفن کریں ابرک محلول ہو گا اس محلول میں الماس کو یہاں تک بجھاؤ دیں کہ کشتہ ہو۔

کشتہ الماس ابرک محلوب والا

کھرل میں ریزہ ہائے الماس ایک رتی رکھ کر اوپر ایک ماشہ ابرک محلوب ڈال دیں اور چار پانچ قطرے پانی ڈال کر پندرہ بیس منٹ انتظار کریں اس کے بعد کھرل کریں نمک کی طرح پس جائے گا اور خوراکی اعلیٰ ہو گا۔

کشتہ الماس ابرک سیاہ والا

ابرک سیاہ ایک ماشہ تیزاب گندھک میں ڈبو کر آگ دیں چند بار میں کشتہ ہو گا۔

برادہ جست' رسکپور قائم النار ایک ایک تولہ کھرل کر کے الماس ایک رتی درمیان رکھ کر ایک سیر آگ دیں سرد کر کے نکال کر ابرک مذکور میں رکھ کر ایک سیر آگ دیں الماس کشتہ ہو گا۔

اس کشتہ کو کھرل کر کے لانگوار ایمونیا فورٹ دو اونس میں ملا کر اکیس یوم زمین میں دفن کریں پھر نکال کر اس میں برادہ جست رسکپور قائم النار ایک ایک تولہ ملا کر کھرل کریں موم ہو گی اس میں الماس جدید تر کر کے اور ابرک مذکور میں رکھ کر ایک سیر آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سنگ مرمر والا

ٹکڑا سنگ مرمر ڈیڑھ پاؤ میں سوراخ کر کے اس میں سندھور تین ماشہ ڈال کر اس پر پترہ قلعی ایک ماشہ رکھ کر اس پر دو رتی الماس رکھ کر اس قدر پترہ قلعی و سندھور دے کر گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں سندھور سفید ہو گا۔

قلعی چاندی و الماس کشتہ ہو گا ہر سہ کو پیس کر موم ملا کر گولیاں بنالیں اور قلعی پر طرح کریں چاندی ہو گی۔

کشتہ الماس پارہ والا

پارہ گجراتی چھ ماشہ باریک کر کے کٹھالی میں الماس کے زیر و بالا دے کر سمندر جھاگ' نمک بجی تین تین ماشہ نمک لاہوری چھ ماشہ ڈال کر طویل چرخ دیں بیس منٹ کے بعد نکال کر الماس کو کھرل کریں اگر الماس آدھ ماشہ ہو تو پارہ و قلعی دو دو رتی ڈال کر قدرے روغن نوشادر سے کھرل کر کے گولی بنا کر کشتہ قلعی پانچ تولہ میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں برنگ گلابی کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر قسم بنانے کا طریقہ:۔ سم الفار' رسکپور' دار چکنا' نوشادر ہر کد دو تولہ' کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے جوہر اڑائیں تین بار تکرار عمل سے تہ نشین ہو گا قلعی و سیماب پر طرح کرنے سے نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس کہربا والا نمبر ۱

کہربا' سوہاگہ' نوشادر' کشتہ مرجان' ہمشکرہی ایک ایک ماشہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کہربا والا نمبر ۲

الماس کے ریزے' شراب دیسی پہلے توڑ والی' شیر مدار پانی سے دور کیا ہوا پانچ پانچ تولہ ملا کر الماس کو اکتیس بار اس میں بجھاؤ دیں تاکہ ذرہ ذرہ ریزہ ہو جائیں پھر ایک تولہ سفوف کہربا اصلی کے درمیان کٹھالی میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں دو تین آنچوں میں اعلیٰ

درجہ کا کشتہ ہو گا۔ جو حد درجہ مقوی اعصاب اور فالج کا حتمی علاج ہے۔

کشتہ الماس نمک والا نمبر۱

نمک شیشہ، نمک سجی، مردہ سنگ ہر ایک دو ماشہ باریک کر کے کٹھالی میں چرخ دیں پھر باریک کر کے چھان لیں کٹھالی میں الماس ایک رتی سے تین ماشہ تک رکھ کر اوپر نمک مذکور ڈال کر چرخ دیں دس منٹ کے بعد نکالیں الماس کا ریزہ ویسے کا ویسا ہو گا۔ مگر توڑنے سے ٹوٹ جائے گا۔ اس کے بعد سنگ لاجورد، دہنہ فرنگ، مسی زنگار، مس، کشتہ صدف مرواریدی، کشتہ قلعی ہر ایک تین ماشہ، دار چکنا، رسکپور، سم الفار، ہر ایک چھ ماشہ عرق گھیکوار سے کھرل کر کے اس کے اندر الماس رکھ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نمک والا نمبر۲

نمک لاہوری، حسب ضرورت کو پانی میں حل کر کے مقطر لے کر نرم آگ پر خشک کریں اور دوبارہ پانی میں حل کر کے بدستور سابق مقطر کر کے خشک کریں اکیس بار تکرار عمل کے بعد کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں سرد کر کے نکال کر ایک حصہ نوشادر مصعد سہ بارہ ملا کر کھرل کر کے ہوائے مرطوب میں ایک ہفتہ رکھیں۔ محلول تیار ہو گا۔ اس میں الماس کو اسقدر بجھاؤ دیں کہ کشتہ ہو جائے۔

کشتہ الماس نمک والا نمبر۳

الماس کو دو ہفتہ تیزاب شورہ میں تر رکھیں، زعفران تین ماشہ، مغز ارنڈ تین عدد کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر نمک بریان پانچ تولہ کو سفیدی بیضہ مرغ میں نغندہ بنا کر درمیان غلولہ مذکور رکھ اوپر زردی بیضہ مرغ کا لیپ کر دیں اور نغندہ برگ مہندی دس تولہ میں رکھ کر ڈیڑھ ڈیڑھ سیر کے دو اوپلوں میں رکھ کر آگ دیں شگفتہ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نمک والا نمبر ۴

نمک شیشہ، سم الفار ایک ایک تولہ تیزاب فاروقی میں اسقدر کھرل کریں کہ لئی سی ہو جائے۔ اس کے درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نمک چرپٹہ والا

نمک چرپٹہ کو پانی میں حل کر کے مقطر کر کے نمک حاصل کریں سات بار اسی طرح حل و عقد کریں۔ ہربار مقطر کریں الماس کو سرخ کر کے اس نمک کی چٹکی چٹکی دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نمک جامن والا

نمک چھلکا جامن، کھٹل ایک ایک تولہ کھرل کر کے درمیان ایک ماشہ الماس رکھ کر گولی بنا کر اوپر ورق نقرہ لپیٹ کر دو سکوروں میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کا اکسیری قمری کشتہ جو خوراکی بھی ہے :۔

ایک تولہ پارہ میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر گرہ کریں اور نغدہ برگ نیم میں رکھ کر آگ دیں کشتہ ہو گا۔ ایک تولہ مس پر ایک برنج طرح کریں۔ سفید ہو گا۔

کشتہ الماس نمکیات والا

الماس کو اکتالیس بار تیزاب شورہ میں گلائیں پھر نمک مدار نمک حرمل ایک ایک تولہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس پھٹکڑی والا

ریزہ ہائے الماس کو روغن بلادر میں تر کر کے داڑھ خر میں سوراخ کر کے دو رتی پھٹکڑی بریاں زیر و بالا دے کر سات بار گل حکمت کر کے تین سیر کوئلوں کی آگ دیں

تین آنچوں میں کشتہ ہو گا مگر پیسک ہو گا اسے روغن بلادر میں تر کر کے پوٹاس سفید ایک رتی، بھنگڑی بریاں ایک رتی داڑھ خر میں الماس کے زیر و بالا دے کر بدستور گل حکمت کر کے آگ دیں تین آنچوں میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شورہ والا

شورہ قلمی ایک تولہ، سوہاگہ چھ ماشہ، سم الفار تین ماشہ باریک کر کے چینی کی دوات میں درمیان الماس رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں مصطگی رومی کی طرح چرخ خوردہ برآمد ہو گا تین آنچ میں اکسیری جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس صدف والا نمبر ا

الماس کو ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں چند یوم تر رکھیں۔ سمندر جھاگ کو عرق گلاب سے کھرل کر کے الماس درمیان میں رکھیں اور اس پر پترہ قلعی تین ماشہ لپیٹ کر دو صدف میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں اور بارہ سیر اوپلہ کی آگ دیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس صدف والا نمبر ۲

کریلا زرد دو عدد لے کر اندر سے خالی کر کے ایک میں طوطیا کی ڈلی ایک تولہ دوسرے میں دار چکنا ایک تولہ ڈال کر دھاگہ لپیٹ کر بارہ روز روڑی میں دفن کریں بارہ روز کے بعد کریلا بدل کر پھر دوبارہ سم الفار چھ ماشہ سوہاگہ اڑھائی تولہ کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے چار سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد کر کے نکال کر کھرل کر کے اس کے درمیان سم الفار چھ ماشہ رکھ کر چار سیر اوپلہ کی آگ دیں تینوں اجناس طوطیا، دار چکنا اور سم الفار کھرل کر کے محفوظ رکھیں اس میں سے دو ماشہ کے درمیان الماس رکھ کر اوپر نغلہ سمندر جھاگ عرق گلاب میں بنا کر چڑھا دیں دو عدد صدف میں بند کر کے چار سیر آگ دیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے نمک شگفت بنانے کا طریقہ جو گندھک کا تیل بناتا ہے:-

شورہ نیم پاؤ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پگھل جائے تو ایک رتی

نمک شیشہ ڈال دیں جب اچھی طرح سے پک جائے تو کشتہ الماس ڈلی نمک پر ڈال دیں نمک پھول جائے گا باریک کر لیں گندھک کو پگھلا کر قدرے نمک ڈالیں گندھک تیل ہو جائے گی۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا آسان راز:۔ سم الفار ایک تولہ کشتہ الماس ڈیڑھ رتی دو گھنٹہ کھرل کر کے تین گھنٹہ آگ جلا کر جو ہر اڑائیں تین بار میں تہ نشین ہو گا جست سیماب تولہ تولہ گرہ کر کے کٹھالی میں ڈال کر پگھلائیں اور ایک رتی سم الفار ڈال دیں سرخ کشتہ ہو گا جو کہ مس پر طرح کرنے سے شمس بنا دے گا۔

کشتہ الماس بجی والا

بجی خالص آدھ پاؤ' کوڑی زرد نو عدد تخم لاجونتی حماضہ دو ماشہ آب تھوم دو تولہ دودھ بکری ایک تولہ۔

بجی میں ایک سیر پانی ڈال کر تین روز کے بعد مقطر لے کر خشک کریں اس میں آب تھوم اور دودھ بکری ملا کر یک جان کریں ایک عدد اوپلہ کلاں میں کلواک کر کے نصف مرکب بجی بچھا کر اوپر نصف سفوف کوڑی اور اس پر نصف تخم لاجونتی رکھ کر ایک ماشہ الماس رکھ دیں اور اس کے بعد بقایا تخم لاجونتی پر سفوف کوڑی پھر مرکب بجی رکھ کر خوب دبا دیں دوسرا اوپلہ اوپر رکھ کر کناروں کو بند کر کے خشک زمین میں گڑھا کر کے تین سیر اوپلہ کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

ارواح سے ہونے والے

الماس کے کشتہ جات

کشتہ الماس جوہروں والا نمبر۱

کبریت' زرنیخ' شنگرف' سم الفار' سرخ کاہی' شورہ' نوشادر' نمک خوردنی نمکد تین ماشہ' تمام لودیہ آب گھیکوار سے تین گھنٹہ کھرل کر کے خشک کریں اور جوہر اڑائیں یہ جوہر تین ماشہ فاسفورس ایک رتی الماس ایک رتی ایک شیشی میں تیزاب فاروقی پانچ تولہ کے ہمراہ تمام اشیاء شیشی میں ڈال کر کارک شیشہ سے منہ بند کر کے آرد ماش لگائیں ایک کوری ہنڈیہ میں گھی پانچ تولہ ڈال کر ساڑھے تین پاؤ ماش سالم ڈال کر شیشی ماش میں کھڑی کر کے پانی ڈال کر تین دن لگاتار پکائیں الماس مدبر ہو گا۔

دار چکنا' سم الفار زرد' رسکپور' نوشادر' منسل' زنجفر' کبریت' شورہ' سرخ کاہی' نمک خوردنی' پھٹکڑی نمکد ایک ایک ماشہ باریک کر کے تین حصہ کریں مٹی کا غلولہ وزنی دو تولہ بنا کر اس میں انگلی سے سوراخ کر کے نغلہ امبرویل ایک ماشہ ڈال کر اوپر تیسرے حصہ کی نصف دوا ڈال کر اوپر الماس رکھ دیں اس پر بقیہ نصف اور ایک ماشہ امبرویل ڈال کر منہ بند کر کے ریت کی ٹنڈ میں رکھ کر ایک سیر اوپلہ کی آگ اسی طرح تین آنچوں میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

طریقہ طرح:۔ سہاگہ ایک ماشہ کشتہ الماس ایک خس کھرل کر کے ایک تولہ سیماب پر طرح کریں نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس جوہروں والا نمبر۲

شنگرف' نوشادر ایک ایک تولہ جوہر اڑائیں کبریت' نوشادر ایک ایک تولہ' جوہر اڑائیں ہر دو جوہروں میں میگنیشیا چھ ماشہ ڈال کر کھرل کریں پھر فاسفورس قائم چھ ماشہ ڈال

کر کھرل کریں موم ہو گی۔ الماس پر لیپ کر کے کوئلوں میں رکھ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبرا

ڈلی سم الفار میں نصف تک سوراخ کر کے اس میں دار چکنا تین ماشہ ڈال کر اوپر ایک رتی الماس رکھ کر دار چکنا تین ماشہ ڈال کر سوراخ کو سم الفار سے بند کر کے ایک کوزہ میں کبریت کے درمیان رکھ کر دو سیر آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر قمر بنانے کا طریقہ :۔ رسکپور، دار چکنا، سم الفار سفید، نقرہ ایک ایک تولہ، کشتہ الماس ایک رتی عرق لیموں سے بارہ گھنٹہ کھرل کر کے اور کٹوری نقرہ دو عدد وزنی دس تولہ کے اندر لیپ کر کے گل حکمت کر کے سات سیر آگ دیں باوزن کشتہ ہو گا ایک ماشہ قلعی ایک سیر کا جاذب ہے۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا طریقہ :۔ سم الفار زرد، شنگرف، ہڑتال ورقیہ، سیماب، ورق طلا ایک ایک تولہ بدستور سابق کشتہ الماس ملا کر آب لیموں سے کھرل کر کے اور کٹوری طلا دو عدد میں لیپ کر کے آگ دیں ایک تولہ نقرہ پر ایک رتی طرح کریں۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۲

سم الفار تین ماشہ پانی میں کھرل کر کے کٹوری نقرہ چھ ماشہ میں ڈال کر الماس کو گرم کر کے ساٹھ بار بجھاؤ دیں اس کے بعد اسی کٹوری میں الماس رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور ایک قطرہ عسل بلادر کا ڈالیں جب جذب ہو جائے تو دوسرا دس قطرے ڈالنے سے الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا جو پانی پر تیرے گا اور فولاد کے ٹکڑے کو گرم کر کے ڈالنے سے طلا کر دے گا۔

کشتہ الماس سے کافور و فاسفورس کا روغن تیار کرنا

جو نحاسی کا گور بھسم کشتہ کرتا ہے :۔ کافور و فاسفورس پانی کے ہمراہ کھرل کر کے شیشی میں ڈالیں اور اوپر سے پانی گرا دیں اس پر نمک پنجال کبوتر ڈال دیں اوپر ایک

رتی کشتہ الماس تازہ بتازہ ڈال کر شیشی کا منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں روغن ہو گا جو تمام عمر کافی ہو گا۔

نحاس پانچ تولہ کو گلا کر سلاخ آہنی روغن سے تر کر کے اس میں ڈبو دیں اس سے آواز پیدا ہو گی سرد کر کے باریک کریں کشتہ ہو گا ایک رتی یہ کشتہ ہر چیز خصوصاً" کبریت کا چھوڑ ہے۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۳

سم الفار ایک تولہ کھرل کر کے ایک سو پڑیہ بنائیں الماس کٹھالی میں ڈال کر اوپلوں میں رکھ کر دھونکیں اور ایک ایک پڑیہ اس میں ڈالیں تمام سم الفار ختم ہونے پر الماس خوراکی و پوشاکی کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۴

سم الفار تین تولہ میں سوراخ کر کے الماس ایک رتی رکھ کر کشتہ کوڑی زرد میں رکھ کر بیس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ کوڑی:۔ زرد کوڑی ایک پاؤ میں شیر مدار بھر دیں کوزہ میں بند کر کے آدھ سیر آگ دیں سرد کر کے بوتل میں رکھیں چار پہر کے بعد خود بخود شگفت ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۵

الماس کو قلعی گداختہ میں گیارہ بار غوطہ دیں سم الفار' دار چکنا' رسکپور' گندھک مکد چار ماشہ کھرل کر کے الماس رکھ کر پارچہ لپیٹیں اور پانچ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۶

ایک کٹھالی میں سم الفار لونیا برنگ خاکستری آٹھ ماشہ ڈال کر اوپر الماس چھ رتی رکھ دیں اس پر پستہ' خار ایک تولہ ڈال دیں اور سہاگہ چار ماشہ ڈال کر کوئلوں میں رکھ کر پانچ منٹ تک چرخ دیں اور گرم گرم نکال کر بلوری کھرل میں باریک کریں جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۷

سم الفار سفید ' ر سکپور ' دار چکنا ' کافور ' نوشادر ' ہموزن کھرل کر کے جوہر اڑائیں اور شورہ قلمی پانچ تولہ کو تیزاب گندھک دس تولہ میں پکا کر قائم کریں دونوں اجزاء چھ چھ ماشہ لے کر تیزاب شورہ چار تولہ میں حل کر کے روغن مشتری دو ماشہ جوکھار ' دو ماشہ ملا کر بھاپ جنتر کے طریق پر پکائیں کہ تمام اشیاء حل ہوں جس میں الماس کو ساٹھ بار بجھاؤ دیں اور پھر بلادر میں رکھ کر دو سیر آگ دیں شگفت ہو گا۔

طریقہ روغن مشتری:۔ قلعی جست تولہ تولہ گلا کر یک جان کریں ان کے ورق بنا کر دار چکنا ایک تولہ ملا کر تیزاب گندھک دس تولہ میں پکائیں کشتہ ہو گا اس کے ہم وزن جوہر نوشادر ملا کر تیزاب شورہ پندرہ تولہ میں حل کریں روغن مشتری تیار ہے۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۸

نوشادر قلمی ' شورہ قلمی ' سم الفار ہر ایک تین ماشہ کھرل کر کے کٹھالی میں الماس ایک رتی کے زیر و بالا دے کر گل حکمت کر کے پچیس سیر آگ دیں تین بار کے عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر یاہ بنانے کا راز:۔ ایک رتی کشتہ الماس میں ایک تولہ کشتہ سنکھ ملا کر کھرل کریں اس میں سے ایک ماشہ لے کر ایک تولہ سم الفار ملا کر کھرل کر کے جوہر اڑائیں سرد ہونے پر جوہر و تہ نشین ملا کر تکرار عمل کریں تاکہ سم الفار تہ نشین ہو جائے۔ خوراک ایک چاول مسکہ سے استعمال کریں۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۹

سم الفار ' قلمی شورہ ہم وزن کھرل کر کے آگ پر رکھیں کہ دھواں نکل جائے اس کے ہم وزن دار چکنا ملا کر کھرل کریں محلول نوشادر و محلول نمک بھی ہم وزن ملا کر شیشی میں بند کر کے لید اسپ میں دفن کریں سب اجزاء حل ہوں گے اس میں الماس کو اس قدر بجھاؤ دیں کہ چمک جاتی رہے پھر اس محلول کو آگ پر رکھ کر خشک کریں اور ایک تولہ

میں الماس رکھ کر دس سیر آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۱۰

سم الفار' زرنیخ تولہ تولہ عرق گھیکوار میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں اس میں گولڈ کلورائیڈ ایک رتی ڈالیں موم کی طرح ہو گا۔ اس میں الماس کا ریزہ رکھ کر تین سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۱۱

الماس کو آب لیموں و آب کنڈیاری میں ایک ایک سو بجھاؤ دیں پھر سم الفار چار تولہ شورہ قلمی دو تولہ' تنکار تیلیہ چھ ماشہ کھرل کر کے الماس کے زیر و بالا دے کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ مشمع جاذب سیماب ہو گا۔

طریقہ سوہاگہ تیلیہ:۔ سوہاگہ سفید بلوری کے ہم وزن سائینائڈ آف پوٹاس سٹرونگ ملا کر اس قدر ملائم تیغ دیں کہ دونوں پگھل کر یک جان ہو جائیں تو تیار سمجھیں۔

کشتہ الماس سے سرب کا سونا بنانے کا راز:۔ ورق طلا ایک تولہ' کبریت مصفی سیماب مصفی ہر ایک پانچ تولہ کھرل کر کے عرق لیموں ایک پاؤ ڈال کر نرم آگ پر رکھیں خشک ہونے پر گرم پانی سے دھو کر برتن آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ خشک ہو کر سرخی مائل ہو جائے اسے پیالی چینی میں ڈال کر ایک رتی کشتہ الماس کے ہمراہ کھرل کریں اس پر نوشادر مصعد دو ماشہ ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں ایک گھنٹہ میں نہایت سرخ تیل ہو گا پترہ سکہ چھ تولہ پر ایک بوند مل کر بطور تعویذ لپیٹ کر تیز بھوبھل میں دبا دیں دو گھنٹہ کے بعد نکال کر تیزاب شورہ میں ڈال دیں سونا علیحدہ ہو گا پانی سے دھو کر چرخ دیں سونا سے عمدہ سونا بنے گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۱۲

الماس دو رتی کو تیزاب فاروقی ایک تولہ میں ڈال کر ایک چینی کی پیالی میں رکھیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر مغز ریٹھہ سم الفار چھ چھ ماشہ تیزاب فاروقی میں کھرل کر کے

درمیان الماس رکھ کر سہاگہ والی کٹھالی میں رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے ایک گھنٹہ کوئلوں میں رکھ کر خوب دھونکیں شگفت ہو گا۔

حب اکسیر باہ بنانے کا طریقہ :۔ مروارید' ورق طلا' سم الفار' فاد زہر حیوانی' چار رتی کشتہ الماس دو چاول روح کیوڑہ میں کھرل کر کے گولی بقدر دانہ رائی بنا کر ہمراہ دودھ استعمال کروائیں ایک ہی گولی فائدہ ظاہر کرے گی۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۱۳

حب القلت (کلتھی) پانچ تولہ لے کر ایک سیر پانی میں رات کو بھگوئیں صبح جوش دیں کہ ایک پاؤ پانی رہ جائے اسے مل کر چھان لیں اس میں ہینگ اور نمک سانبھر چھ چھ ماشہ حل کر کے الماس کو اس میں یکصد بار بجھاؤ دیں ایک بندق ہندی سے تخم دور کر کے سم الفار قائم بھر دیں زیر و بالا تخم بندق ہندی کا مغز رکھ دیں درمیان الماس رکھ کر دو گز پارچہ کھدر لپیٹ دیں اور معمولی گل حکمت کر کے ایک سیر کوئلوں میں رکھ دیں سرد کر کے نکالیں اگر کچھ خامی رہے تو ایک آنچ اور دیں۔

کشتہ الماس سے پارہ کو سونا بنانے کا طریقہ :۔ پارہ دس تولہ' سفوف سونا تیزابی نیاریوں والا دو تولہ' کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے بارہ عدد گولیاں بنائیں۔

شورہ قلمی آدھ سیر ابرک سیاہ محلوب ایک پاؤ کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد کر کے پانی میں حل کر کے مقطر حاصل کریں اور آگ پر خشک کریں یہ شورہ قائم ہو گا۔ اور آگ پر پگھلے گا اسے آگ پر رکھ کر اور گولی پارہ و سونا مذکور چھینکا میں رکھ کر اس شورہ میں بیس بار غوطہ دیں اس کے بعد چرخ دیں خالص سونا ہو گا۔ پارہ گولیاں نصف گھنٹہ میں پختہ ہو جائیں گی۔

طریقہ قیام سم الفار :۔ شورہ قلمی ایک پاؤ کو برگ لیموں تین پاؤ کے درمیان ہنڈیہ گلی میں تہ بہ تہ رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں شورہ قائم ہو گا اسے باریک کر کے کڑاہی آہنی میں درمیان سم الفار رکھ کر چھ گھنٹہ پکائیں سم الفار قائم ہو گا جو تانبہ کو سفید کر لے گا۔

کشتہ الماس سے روغن اکسیر شمس بنانے کا طریقہ :- ہڑتال ورقیہ ایک تولہ روغن نوشادر جست والا ایک ماشہ، کشتہ الماس ایک چاول شیشی میں ڈال کر کھچڑی میں دم پخت کریں روغن ہو گا۔

۱۔ گندھک ایک تولہ، روغن زرنیخ ایک ماشہ کھرل کر کے بدستور کھچڑی میں دم پخت کریں روغن ہو گا۔

۲۔ شنگرف ایک تولہ، روغن گندھک ایک ماشہ ملا کر روغن کریں۔

۳۔ مسل ایک تولہ، روغن شنگرف ایک ماشہ ملا کر روغن کریں۔

۴۔ زمرد ایک تولہ باریک کر کے ایک ماشہ روغن نوشادر جست والا ایک چاول کشتہ الماس ڈال کر کھچڑی میں دم پخت کریں روغن ہو گا۔

۵۔ فیروزہ ایک تولہ باریک کر کے روغن زمرد ایک ماشہ ملا کر روغن کریں۔

۶۔ نیلم ایک تولہ باریک کر کے روغن فیروزہ ایک ماشہ ڈال کر روغن کریں۔

۷۔ لاجورد ایک تولہ باریک کر کے روغن لاجورد ایک ماشہ ملا کر روغن کریں۔

۸۔ یاقوت ایک تولہ باریک کر کے روغن لاجورد ایک ماشہ ملا کر روغن کریں۔

۹۔ کافور ایک تولہ روغن نوشادر سے چپڑ کر چمٹا سے پکڑ کر آگ میں چار مرتبہ سینکیں مومیہ ہو گا۔

۱۰۔ فاسفورس ایک تولہ، کافور مذکور ایک ماشہ، روغن نوشادر ایک ماشہ شیشی میں ڈال کر کھچڑی میں دم پخت کریں۔

سونا ایک تولہ گلا کر ایک چاول کشتہ الماس اور ایک ماشہ روغن نوشادر ڈالیں شگفت ہو گا۔ ان سب دواؤں کو بمعہ کوکین ایک تولہ، کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر کھچڑی میں دم پخت کریں تمام ادویہ قوام پکڑ کر مومیہ ہوں گی ایک سیر سیماب پر ایک ماشہ طرح کریں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۱۴

ست لیموں پانچ تولہ کو پانی تین سیر میں رات کو حل کریں صبح سم الفار ایک تولہ پر چوبیہ دیں سم الفار مومیہ ہو گا۔ اس میں سے تین ماشہ لے کر اس میں الماس ایک رتی رکھ

کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر کوئلوں کی آگ دیں اعلیٰ کشتہ ہوگا جو ہر چیز کا تیل کرتا ہے۔

کشتہ الماس سم الفار سیاہ مشمع والا

الماس ایک رتی کو سم الفار سیاہ کالی مشمع ایک ماشہ کے درمیان رکھ کر کوزہ خورد میں بند کر کے گل حکمت کریں اور تین اوپلوں کی آگ دیں اکسیر الاکسیر ہو گا۔

طریقہ سم الفار مشمع:- آرد ماش دو تولہ پانی میں گوندھ کر دو ٹکیہ بنائیں مصطگی رومی پانچ تولہ سفوف بنا کر نصف ٹکیہ ماش پر بچھا کر اوپر سم الفار سیاہ ایک تولہ رکھ کر بقیہ سفوف مصطگی رومی ڈال دیں دوسری ٹکیہ اوپر دے کر لب اچھی طرح بند کر کے روغن گاؤ چھٹانک میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب ٹکیہ سرخ ہو جائے تو سرد کر کے دوسری ٹکیہ میں جدید سفوف مصطگی رومی کے درمیان رکھ کر روغن گاؤ میں تلیں اسی طرح سات بار تکرار عمل کریں ہر بار روغن گاؤ ایک چھٹانک اور ڈالتے جائیں سم الفار مشمع ہو گا جو مس کو شمس کرے گا۔

کشتہ الماس چہار سم الفار والا

سم الفار چہار قسم ایک ایک تولہ شنگرف ہڑتال ورقیہ، کستوری، عنبر ایک ایک تولہ کھرل کر کے درمیان ایک رتی الماس رکھ کر ململ کے کپڑے میں مضبوط پوٹلی بنا کر مدار کی جڑ میں سوراخ کر کے رکھ دیں اور سوراخ کا منہ بند کر کے مٹی لگا دیں اکیس یوم کے بعد جڑ نکال کر نیچے سے کاٹ کر گل حکمت کر کے بیس سیر آگ دیں سرد کر کے تمام ادویات کے ہمراہ کھرل کر لیں اعلیٰ درجہ کا کایا کلپ خوراکی اکسیر تیار ہے۔ ایک برنج ہمراہ مسکہ دیں۔

کشتہ الماس رسکپور والا

شورہ پانچ تولہ تیزاب گندھک پانچ تولہ برتن شیشہ یا تام چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ خشک ہونے پر باریک کر کے اس میں رسکپور ایک تولہ رکھ کر چھ گھنٹہ نرم آگ پر رکھیں۔

فاسفورس ایک تولہ' کشتہ جست دو رتی' گندھک چار رتی شیشی میں ڈال کر کارک لگا کر دھوپ میں رکھیں روغن ہونے پر ریکپور مذکور پر بطور چوبہ جذب کریں ریکپور مومیہ ہو گا۔

کشتہ الماس دار چکنا نمبرا

دار چکنا' سیماب' شورہ' عقاب' کسیس زرد نمک پانچ تولہ عرق لیموں پہاڑی میں چار یوم کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر پیالہ تام چینی میں رکھ کر دوسرا پیالہ اوپر دے کر گل حکمت کر کے نصف سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں سرد ہونے پر پھر بدستور عرق لیموں سے کھرل کر کے آگ دیں اسی طرح چالیس آنچ دیں پہلی دس نرم پھر زیادہ کرتے جائیں۔ دوا مثل مسکہ ہو گی۔ ایک رتی الماس پر ایک ماشہ لگا کر کوزہ میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں دو آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے خط کش روغن بنانے کا راز:۔ زرنیخ' کبریت' شنگرف' سم الفار زرد ایک ایک تولہ' کشتہ الماس ایک رتی مسکہ مذکور ایک تولہ ملا کر کھرل کر کے پیالی چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ خط کش روغن ہو گا۔

کشتہ الماس دار چکنا والا نمبر۲

خاکستر ستیاناسی اڑھائی سیر کے درمیان طوطیا پانچ تولہ رکھ کر بارہ گھنٹہ آگ جلائیں باوزن سفید ہو گا۔

مائیں پانچ تولہ' مرچ سیاہ اڑھائی تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے کافور دو تولہ پر لیپ کر کے سات عدد برگ مدار لپیٹ کر دو سیر ریت میں دبا کر آگ پر رکھیں کہ برگ جھلس جائیں چالیس بار کے عمل سے کافور قائم ہو گا۔

کافور طوطیا مذکور ایک پیالی میں ڈالیں ایک ہنڈیہ میں اول روئی رکھیں اوپر اینٹ رکھ کر ارد گرد اجوائن کوفتہ تین پاؤ ڈالیں اینٹ پر پیالی رکھ کر بطور بھاپ جنتر عمل کریں کافور طوطیا کا روغن ہو گا۔

فاسفورس طوطیا خام ایک ایک تولہ' ملا کر جلد جلد کھرل کریں کیچڑ ہو گا شیشی میں ڈال

کر تین یوم رکھیں۔ روغن ہو گا۔

تھوم مقشر ایک پاؤ کے درمیان رسکپور ایک تولہ رکھ کر مٹی کی دو باریک ٹکیوں میں رکھ کر توا پر رکھیں۔ اور پندرہ پندرہ منٹ کے بعد الٹتے پلٹتے رہیں۔ جب رطوبت خشک ہو جائے تو نکال کر دوبارہ یہی عمل کریں اکیس بار میں رسکپور قائم ہو گا۔ ہر دو روغن مذکور اور رسکپور مذکور ملا کر دو ہفتہ روڑی میں دبائیں رسکپور محلول ہو گا۔ اس میں دار چکنا تر کر کے کشتہ ابرک پر رکھ کر تشویہ دیں۔ چند بار میں قائم مشمع ہو گا۔ اور یہ ایک ایسی مفتاح ہے جس میں الماس طوطیا' فاسفورس' سم الفار' زرنیخ' سیماب' شنگرف وغیرہ قائم مشمع ہو جاتے ہیں۔

کشتہ الماس سمیات ثلاثہ والا

کونپل شیشم تین پاؤ کے نغدہ میں ایک پاؤ قلمی شورہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر آگ دیں کوزہ کا تیسرا حصہ خالی رہے۔ سرد کر کے شورہ قائم نکالیں اس میں سم الفار' رسکپور' دار چکنا ایک ایک تولہ الگ الگ قائم کریں اس میں ایک تولہ سندھور ملا کر ایک پاؤ تیزاب شورہ میں ڈال کر بیس یوم رکھ چھوڑیں اس کے بعد آگ پر خشک کریں اور اس میں سے تین ماشہ الماس رکھ کر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شنگرف والا نمبر۱

شنگرف پانچ تولہ کو ہائیڈرو فلورک ایسڈ سے پلاسٹک کے کھرل میں کھرل کر کے بھوبھل میں تشویہ دیں سات بار تشویہ کے بعد آب گھیکوار میں کھرل کر کے ایک ایک تولہ کی دو ڈلیاں سم الفار بیضوی ہموار کی ہوئی میں کلواک کر کے ایک رتی الماس رکھ کر دونوں کو ملا دیں اور شنگرف مذکور کا لیپ کر کے خشک کریں اسے تار آہنی میں باندھ کر ایک سیر قلمی پگھلا کر درمیان لٹکا کر بارہ گھنٹہ پکائیں سرد کر کے نکالیں الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شنگرف والا نمبر۲

زنک آکسائیڈ ایک پاؤ کے درمیان شنگرف ایک تولہ کڑاہی میں رکھ کر اوپر تیل مٹی ایک

پاؤ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب جذب ہو جائے تو ایک پاؤ اور ڈال دیں۔ اسی طرح تین بار تیل مٹی ڈالیں۔ زنجفر قائم ہو گا۔ اسے باریک کر کے کوزہ میں نصف بچھا کر اوپر ایک رتی مارفیا رکھ کر اوپر الماس رکھ کر ایک رتی مارفیا ڈال کر اور بقیہ شنگرف ڈال کر کوزہ میں گل حکمت کر کے دو سیر آگ دیں زنجفر سفید ہو گا اور الماس کشتہ ہو گا جو کہ اکسیر الاجسام والا جلو ہے۔

اس کا دوسرا طریق یہ ہے کہ زنک سلفائیڈ تین چھٹانک کے درمیان شنگرف رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اوپر تیل مٹی کسی برش وغیرہ سے چھڑک دیں آگ لگ کر بجھ جائے گی پھر اور چھڑک دیں ایک بوتل تیل مٹی ختم کریں شنگرف قائم ہو گا۔ شنگرف ایک رتی آب گھیکوار سے کھرل کر کے الماس پر لیپ کر کے کوئلوں پر رکھیں کشتہ ہو گا۔

طریقہ طرح:۔ ایک تولہ سیماب میں دو عدد ورق طلا ملا کر ایک خس کشتہ الماس داخل کر کے چرخ دیں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس زرنیخ والا نمبر۱

زرنیخ نوشادر ایک ایک تولہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں کمی وزن نوشادر سے پوری کر کے یہاں تک تکرار عمل کریں کہ جوہر سفید ہو جائے کرم تیلن دو تولہ سیماب قلعی تولہ تولہ کھرل کر کے صدف میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور روغن بابچی کا چوبہ دیں کر مرہم کی طرح ہو جائے ایک ماشہ الماس پر ایک ماشہ مرہم لگا کر جوہر مذکور میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے تین سیر اوپلہ اور تین سیر کوئلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا طریقہ:۔ سم الفار زرد' شنگرف' منسل' سرخ کاہی' سوہاگہ' نوشادر' زرنیخ ایک ایک تولہ چار یوم عرق لیموں سے کھرل کر کے جوہر لیں اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کر کے ایک رتی سیماب ایک تولہ پر طرح کریں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس زرنیخ والا نمبر۲

ہڑتال کو باریک کر کے ایک آبخورہ گلی (ٹنڈ) میں ڈال کر اوپر لفافہ کاغذ چڑھا کر چار

گھنٹہ آنچ پر رکھیں تاکہ جوہر اڑ کر لفافہ میں رہیں اس کے ہم وزن خاکستر سفید استخوان کھرل کر کے جوہر لیں یہ جوہر پکھراج زرد کو سفید مجلی کرتے ہیں۔ ان میں سے دو ماشہ لے کر لور اسی قدر دار چکنا قلعی لے کر کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر نغدہ بلادر میں سپٹ مسی کے درمیان رکھ کر کوئلوں میں آگ دیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا طریقہ:۔پارہ مصفی ایک تولہ' ورق طلا تین ماشہ کشتہ الماس ایک رتی' پیالی چینی میں ڈال کر تیزاب شورہ دو تولہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکائیں خشک ہونے پ ابرک کے ٹکڑے سے منہ بند کر کے گل حکمت کر کے اڑھائی سیر ریت میں دبا کر چار گھنٹہ آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال کر آب زرد گھیکوار شیرز قوم ایک ایک تولہ ڈال کر بطریق مذکورہ ریت میں دبا کر چار گھنٹہ جلائیں سرخ رنگ اکسیر تیار ہے ایک تولہ مس یا نقرہ پر ایک رتی طرح کریں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس گندھک والا نمبر ا

الماس ایک رتی سے ایک ماشہ تک کٹھالی طویل بالشت بھر میں گندھک آملہ دس تولہ کے درمیان رکھ کر منہ بند کر کے پانچ سیر کوئلوں میں رکھ دیں سرد کر کے نئی کٹھالی میں گندھک دس تولہ کے درمیان رکھ کر پانچ سیر کوئلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر الٹا بند کٹھالی کو پانچ سیر لور کوئلوں کی آگ دیں اور اسی طرح پانچ بار آگ دیں کوئلوں کی بند بوتہ کفن حالت میں دیں پھر سات آگ بوتہ کو الٹا کر دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گندھک والا نمبر ۲

الماس کو خوب گرم کر کے پارہ میں ایک سو بار بجھاؤ دیں پھر گندھک منسل تین تین ماشہ میں رکھ کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں سات بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کجلی والا

پارہ گندھک ہر ایک پانچ تولہ کجلی کریں۔ اس میں نوشادر پانچ تولہ ملا کر کھرل کر کے دو ہانڈی میں بند کر کے تین گھنٹہ نرم آگ پر رکھ کر جوہر حاصل کریں سرد ہونے پر جوہر وہ

نشین ملا کر خوب کھرل کریں الماس دو رتی کھرل میں رکھیں اس کے اوپر دو ماشہ دوا مجلی مذکور ڈال دیں اور دو بوند پانی ڈال کر منہ سے دو چار پھونک ماریں اور دس منٹ انتظار کے بعد چیبیں الماس شیشہ کی طرح پس جائے گا۔ اس میں باقی دوا بھی ملا کر کھرل کر لیں اور اس میں چار ماشہ جوہر سم الفار ملا کر کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے دو سیر بے دود آگ دیں سرد کر کرے نکال کر کارک شیشہ والی شیشی میں بند کر کے گھپٹ گڑھے میں لید اسپ کے درمیان چالیس یوم دبا چھوڑیں بعدہ نکال کر ایک سیر قلعی یا پارہ پر ڈالیں نقرہ ہو گی۔

کشتہ الماس منسل مومیہ والا

منسل' پوٹاسیم کلوراس' موصلی گندھک ایک ایک ماشہ الگ الگ باریک کر کے ایک تولہ موم ملا کر یک جان کریں۔ اور اس کے تین حصے کریں ایک حصے میں الماس رکھ کر کوٹیں کے پترہ پر رکھ کر ایک پاؤ دہکتے ہوئے کوئلے رکھ دیں سرد کر کے دیکھیں الماس کشتہ ہو گا۔ ورنہ دوسری اور تیسری آگ اور دیں۔

کشتہ الماس روغن منسل والا

شورہ قلمی ایک پاؤ پوست بندق ہندی آدھ سیر کے ہمراہ کھرل کر کے کڑاہی میں ڈال کر اوپر ڈھکنا دے کر آگ پر رکھیں۔ شورہ قائم ہو گا۔ اسی شورہ کے درمیان منسل ایک تولہ رکھ کر آٹھ گھنٹہ آگ پر رکھیں منسل قائم ہو گی اس سے نصف طوطیا ملا کر شیر مدار سے کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کر کے پتال جنتر سے تیل نکالیں پوٹاس کلوریٹ ر سکپور ایک ایک ماشہ لے کر دو بوند روغن منسل ملا کر الماس پر لگا کر ڈبیہ مسی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گیس لیمپ والا

ریزہ الماس کو چمٹی سے پکڑ کر گیس لیمپ کی لو پر بیس پچیس منٹ تک رکھیں کشتہ خوراکی و پوشاکی ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شنگرفی بنانے کا راز:۔ کشتہ الماس ایک چاول کبریت ہڑتال

ورقیہ ایک ایک رتی آب گھیکوار میں کھرل کرکے شنگرف ایک تولہ پر لیپ کرکے اوپر تین عدد ورقی طلا لپیٹ دیں اوپر ورق سگریٹ کی ڈبیہ والا لپیٹ کر شورہ قائم ایک پاؤ میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں یہ شنگرف شمس ہو جائے گا۔ جس سے آئندہ اکسیری اعمال بھی تیار کیے جا سکتے ہیں۔

کشتہ الماس کافور والا

تیزاب فاروقی ڈیڑھ تولہ برادہ سکہ چھ ماشہ ہر دو کو بوتل میں ڈال کر منہ بند کرکے دھوپ میں سات یوم رکھیں۔ پھر چینی کی پیالی میں ڈال کر بھوبھل پر تیزاب خشک کریں اس میں دار چکنا' رسکپور' سم الفار' ہر ایک دو رتی ملا کر خوب کھرل کرکے ہلکا سا تشویہ دیں اسی طرح پانچ بار ادویہ جدید ملا کر تشویہ دیں اس کے بعد اس سے دو گنا کافور ملا کر اسقدر کھرل کریں کہ کافور کی بو ختم ہو جائے اسے سنبھال رکھیں اس میں سے دو ماشہ دوا لے کر ایک رتی الماس رکھ کر کر کٹھالی خورد میں بند کرکے پانچ تخت انگاروں میں رکھیں چند بار میں شگفت ہو گا۔

کشتہ الماس سے مس و سیماب کا سونا بنانے کا طریق:۔ برادہ مس سیماب ہر ایک چار تولہ کشتہ الماس آدھ رتی آب گھیکوار میں کھرل کرکے گل داؤدی کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں سونا ہو کر برآمد ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کشتہ کرنے کا طریق جو مس کو سونا بناتا ہے:۔ ایک پیالی چینی میں سیماب' تیزاب نمک ایک ایک تولہ' کشتہ الماس ڈیڑھ رتی ڈال کر ریت پر رکھ کر پکائیں۔ سیماب کشتہ ہو گا۔ جو مس کو شمس بنائے گا۔

مختلف حیوانات کے اجزا سے

الماس کو کشتہ کرنے کے طریق

کشتہ الماس کھٹمل والا نمبر ا

کھٹمل سولہ عدد' الماس ایک رتی' ابرک کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔ خوراکی کلیا کلپ کا مصداق ہے۔ اس میں کشتہ طلاو کشتہ مروارید ایک ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے رکھیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ مسکہ دیں۔ اوپر سے دودھ گھی پلائیں۔ پانی مطلق نہ دیں۔ جب بھی پیاس لگے دودھ گھی پلائیں۔ ہر قسم کی کمزوری آناً فاناً دور ہو گی تپدق کا تریاق ہے۔

کشتہ الماس کھٹمل والا نمبر ۲

کھڑیا مٹی کو بول خر میں گوندھ کر دو کٹھالیاں بنائیں اس میں افیون کھٹمل ایک ایک تولہ کھرل کر کے ایک رتی الماس رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کھٹمل والا نمبر ۳

سنگراج' کھٹمل' دار چکنا ملکہ تین ماشہ شہد سے کھرل کر کے الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کھٹمل والا نمبر ۴

کھٹمل ایک تولہ' رسکپور' دار چکنا' تین تین ماشہ شیر مدار پانچ تولہ میں کھرل کر کے لیپ کر دیں اور کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے خط کش روغن بنانے کا طریقہ:۔ سیماب عمر قائم' کبریت عمر

قائم' تین تین تولہ کشتہ مس ایک تولہ' کشتہ الماس ایک ماشہ' شیر زقوم پانچ تولہ میں کھرل کر کے پھر آب گھیکوار پھر آب زقوم پھر آب برگ نیم ایک ایک پاؤ میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر روغن کشید کریں جو کہ مس و سیماب پر خط کش کا کام دے گا۔

طریقہ سیماب محمر قائم:۔ سیماب مصفیٰ تین تولہ کو آب ترب آب برگ سرس ایک ایک پاؤ ملا کر بطور چوبہ جذب کریں۔ پھر ایک سیر آب ثمر ناگ چینی زقوم کا چوبہ دیں سرخ اور قائم ہو گا۔

طریقہ کبریت محمر قائم:۔ کبریت مصفیٰ چار تولہ روغن گاؤ پانچ تولہ ملا کر پگھلائیں اور پگھلنے پر ایک حصہ آب مرکب تھوم ستیاناسی گھیکوار حنظل ایک ایک پاؤ میں سولہ بجھاؤ دیں اس کے بعد آب مرکب بدل دیں روغن گاؤ ہر بار بدلیں ۶۴ بار کے عمل سے کبریت سرخ اور قائم ہو گی۔

طریقہ کشتہ مس:۔ برادہ مس ایک تولہ کو آب نیم سے اس قدر کھرل کریں کہ ذرات نابود ہو جائیں ٹکیہ بنا کر ایک من آگ دیں سفید کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کھٹل والا نمبر ۵

الماس ایک رتی کو تیزاب شورہ میں ایک سو بار بجھاؤ دیں زرنیخ کھٹل چھ چھ ماشہ کھرل کر کے اس میں رکھیں۔ اسے نلی بکرا میں رکھ کر زیر و بالا بلاور کوفتہ رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس کھٹل والا نمبر ۶

الماس کو گرم کر کے آب بیخ بسکھپرہ و شہد چھوٹی مکھی ہم وزن ملا کر اس قدر بجھاؤ دیں کہ چمک نہ رہے کھٹل سم الفار تین تین ماشہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر دو اینٹوں کے درمیان رکھ کر گجپٹ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کھٹل والا نمبر ۷

الماس ۲۱ بار بول خر میں بجھاؤ دیں اور کھڑیا مٹی کو بول خر میں گوندھ کر دو کٹھالیاں بنا

کر چھ ماشہ کھٹل میں رکھ کر ڈیڑھ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا جو کہ اعلیٰ درجہ کا خوراکی بھی ہے۔ اور ایک رتی دو سو مریضوں کے کام آئے گا۔

کشتہ الماس کھٹل والا نمبر۸

الماس کو شیر قاضی دستار میں اکیس بار بجھاؤ دیں دو تین قطرے شیر قاضی دستار میں قرص بنا کر سم الفار سیاہ تولہ کھٹل یا خون انسان ایک تولہ کھرل کر کے زیر و بالا آرد واڑھ خر ایک تولہ میں رکھ کر سات سیر کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بول خر والا

بول خر آدھ سیر شورہ' پھٹکڑی' گندھک آملہ سار تین تین تولہ ایک برتن مسی میں حل کریں اور اس میں الماس کو یکصد بار بجھاؤ دیں اس کے بعد کبریت شورہ' سم الفار پانچ پانچ تولہ کھرل کر کے پندرہ حصے کریں ایک حصہ میں الماس رکھ کر پانچ سیر آگ دیں پندرہ آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے کشتہ سیماب کا طریق جو مس کو شمس کرتا ہے:۔

پارہ تین تولہ ورق طلا بارہ عدد' کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے گرہ بنائیں نمک چھ چٹنہ آدھ سیر کے درمیان کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا ایک رتی مس ایک تولہ پر طرح کریں۔

کشتہ الماس سے کشتہ طلا کلیا پلٹ اکسیر سل و دق کی ترکیب:۔ خالص طلا ایک تولہ کٹھالی میں ڈال کر پگھلائیں جب چرخ کھانے لگے تو کشتہ الماس ایک رتی ڈال دیں طلا کشتہ ہو گا۔ جو کہ تپدق و سل کا تریاق اور مقوی مبی و مشتی درجہ اول ہے۔ خوراک ایک خس بھر ہمراہ مسکہ دیں۔

کشتہ الماس داڑھ خر والا نمبر ا

گدھے کی داڑھ میں الماس رکھ کر سانپ کی ہڈی دو تولہ کھٹل چھ ماشہ کھرل کر کے داڑھ کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پچیس سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس داڑھ خروالا نمبر۲

گدھے کی داڑھ میں الماس رکھ کر دار چکنا' پارہ چھ چھ ماشہ قلعی تین ماشہ سم الفار ایک ماشہ' کھٹل آڑھائی تولہ کے نغدہ میں رکھ کر چدرہ سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس داڑھ خروالا نمبر۳

الماس کو بول غوک و آب معقطر ترشک میں تین تین سو بار بجھاؤ دیں۔ سفوف داڑھ خر کو عسل بلادر کے ہمراہ چند بار خدمت حتیہ و تشویہ کریں۔ کہ مشمع ہو کر محلول ہو جائے۔ اس میں الماس مذکور کو تین صد بار بجھاؤ دیں ہر سہ بجھاؤ کے بعد فضلہ وغیرہ بچے اسے یک جان کر کے نرم آگ پر خشک کریں اور اس میں الماس رکھ کر ایک من آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس داڑھ خروالا نمبر۴

گدھے کے سامنے کے دو دانت لے کر برادہ کر کے کھٹل اتنے ملائیں کہ حل ہو جائے اس میں الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک من آگ دیں کشتہ ہو گا۔ جو کہ تمام ارواح کو قائم کرتا ہے۔

کشتہ الماس بول اسپ والا

الماس کو بول اسپ میں یکصد بار بجھاؤ دیں اور کھٹل تین تولہ کے نغدہ میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں سہ بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس خون طمث والا نمبر۱

نصف گز طویل موٹا گاڑھا دھویا ہوا کپڑا لے کر ایک تندرست قوی بالکل سیاہ فام لڑکی کے پہلے حیض سے تر کریں اور ایک ایک بالشت کے ٹکڑے بنا کر ایک رتی الماس پر خوب مضبوط لپیٹ کر اس پر معمولی کپڑوٹی کر کے بیس سیر آگ دیں اکسیر اعظم کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے مس کا اکسیر؟ کشتہ بنانے کا طریقہ:۔ ایک تولہ مس پر ایک

رتی کشتہ طرح کریں جو کہ سیاہ کشتہ ہو گا اس سیاہ کشتہ سے ایک رتی لے کر ایک تولہ مس جدید پر طرح کریں اسی طرح لگاتار سو بار طرح کریں صرف نمبر ۹۹' ۱۰۰ کار آمد ہیں۔ اور باقی نہیں ہر دو اکسیر الاجسام والا جسلو ہیں۔

کشتہ الماس خون طمث والا نمبر ۲

ایک نوجوان عورت کو گندھک تین ماشہ اکیس یوم کھلائیں اور ایام حیض میں حیض آلودہ کپڑے کو محفوظ رکھیں۔ اس میں الماس لپیٹ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلہ کی آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کا اکسیری کشتہ بنانے کا طریقہ:۔ سیماب دس ماشہ کشتہ الماس ایک رتی کھرل کریں۔ اس میں ورق طلاء اڑھائی ماشہ ملا کر شیرز قوم سے کھرل کر کے گولی بنائیں زرنیخ سنگ مقناطیس سوہاگہ تیلیہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کھرل کر کے گولی کے زیر و بالا رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر آگ دیں کشتہ اکسیر الاجسام والا جسلو ہو گا۔

کشتہ الماس خون طمث والا نمبر ۳

خون حیض اور داڑھ خر دو دو تولہ کھرل کر کے نغلہ بنا کر الماس پر سم الفار قائم مشمع تین ماشہ لپیٹ کر نغلہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس خون طمث والا نمبر ۴

پتہ مار سیاہ نر تین عدد' تیزاب شورہ تین تولہ ملا کر الماس کو یکصد بار بجھاؤ دیں اور پارچہ حیض آلود زن سیاہ فام میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں کامل الصناعت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس خون طمث والا نمبر ۵

سینگ گاؤ میش' کبریت' زرنیخ' سم الفار سفید' کافور' سون مکھی' خون حیض عورت

جوان حسب ضرورت کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس خون فصد والا

قلعی حسب ضرورت لے کر تیزاب شورہ میں حل کر کے نرم آگ پر خشک کریں۔ خون فصد آدمی یا خون قلب گوسفند یا کھٹل نو حصہ کے برابر کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں ایک کٹھالی میں الماس رکھ کر گرم کریں اور ایک ایک گولی ڈالیں۔ سرد کر کے نکال کر اس کے دو تولہ نغدہ میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں۔

کشتہ الماس خون انسان والا

جوان آدمی کا خون پانچ تولہ چینی کی پیالی میں ڈال کر الماس کو سرخ کر کے اسقدر بجھاؤ دیں کہ خون حل کر مانند افیون ہو جائے اس کے ہم وزن افیون اور سلاجیت ملا کر درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور گڑھے میں ایک من اوپلوں کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا اگر کچھ خامی رہے تو ایک آگ اور دیں۔

کشتہ الماس موئے مرد والا

پانی آدھ سیر میں بیریم سلفائیڈ ایک تولہ حل کریں اس میں بال انسان پانچ تولہ کتر کر دھو کر ڈال دیں اور استخواں گاؤ کہنہ کا سفوف پانچ تولہ بھی ڈال دیں اور دو ماہ زمین میں دفن کریں۔ بعدہ نکالیں جو حصہ تہ نشین ہو اس میں سے ایک ماشہ لے کر ایک ایک ماشہ سم الفار اور گندھک آملہ سار ملا کر کھرل کریں اس میں سے ذرا سا الماس پر لگا کر کوئلوں میں رکھیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس استخواں گوسفند والا

ایک کٹھالی میں الماس رکھ کر اس پر سرب چار ماشہ رکھ کر دھونکنی سے دھونکیں اور سفوف استخواں گوسفند کی چٹکی چٹکی ڈالیں جب سرب سوختہ ہو جائے تو اسی قدر اور ڈال کر

عمل جاری رکھیں۔ اسی طرح پانچ بار سرب جلا دیں پھر اسے خانہ عنکبوت میں ملفوف کر کے کاغذی لیموں کے درمیان رکھ کر پارچہ ریشمی سفید کی سات تہہ لپیٹیں اور آب کلتھی میں لٹکا کر تین دن رات پکائیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ناخن اسپ والا

بال انسان' ناخن اسپ ایک ایک پاؤ' ناخن انسان پانچ تولہ' بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ پہلے سفید رنگ برآمد ہو گا۔ پھر سرخ اسے علیحدہ رکھیں۔ کٹھالی میں الماس رکھ کر اوپر اتنا روغن ڈالیں کہ الماس ڈوب جائے گل حکمت کر کے سات سیر آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سکہ کا کشتہ جو پارہ کو چاندی کرتا ہے:۔ الماس ایک رتی کشتہ مذکور کو شیر سہ دھارا تھوہر سے کھرل کر کے سکہ مصفی آدھ پاؤ کے پترہ پر ضماد کر کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں سکہ کشتہ ہو گا۔ ایک پاؤ سیماب گرم کر کے ڈالیں نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کو شمس بنانے کا آسان طریقہ:۔ گندھک پھٹکری سہاگہ گل کیسو ایک ایک ماشہ' کشتہ الماس آدھ رتی آب مقطر میں کھرل کر کے ضماد بنا کر اس میں ایک تولہ پارہ ڈال کر کوئلوں پر رکھیں۔ زرد رنگ کا دھواں نکلے گا جب سفید دھواں نکلے ذہب عمر برآمد ہو گا۔ اس میں نقرہ چھ ماشہ ملائیں خالص مال تیار ہو گا۔

کشتہ الماس مادہ حیات والا

ایک معتبر شخص نے بیان کیا کہ کٹھالی میں الماس ڈال کر تازہ بتازہ مادہ منویہ اس میں ڈال کر فوراً کوئلوں پر رکھیں کٹھالی اتنی ہو کہ مادہ منویہ ابل کر باہر نہ آجائے خشک ہونے پر الماس شگفت ہو جائے گا۔

کشتہ الماس نلی گوسفند والا

قلمی شورہ پانچ ماشہ' ہڑتال ورقیہ تین ماشہ' پارہ' گندھک' سم الفار' وار چکنا' ہر ایک

دو ماشہ جملہ ادویہ ایک دن کھرل کر کے بیس قطرہ روغن بلادر ڈال کر کھرل کریں۔ پھر بیس قطرہ تیزاب گندھک ڈال کر کھرل کر کے گولی بنائیں اور اس میں دانہ الماس ایک دو رتی رکھ کر مضبوط گولی بنائیں نلی بکرا مغز سے خالی کر کے اس میں ورق قلعی بچھا کر سندھور دو ماشہ ڈالیں۔ پھر خاکستر کپلہ دو عدد ڈالیں اوپر گولی رکھ دیں اور اسی قدر خاکستر کپلہ سندھور رکھ کر ورق قلعی رکھ دیں اور منہ نلی کا پتھر یا اینٹ کے ٹکڑے سے اچھی طرح بند کر کے آرد ماش کا لیپ کر دیں پھر مضبوط کپڑوٹی کر کے خوب خشک ہونے پر دس سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں۔ سرخ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس موئے بز والا

بال سیاہ بز چار تولہ' سم جمل یا اسپ پانچ تولہ ایک کوزہ میں نصف برادہ سم اوپر نصف بال اس پر دو تولہ سفوف چونہ و بجی اس پر تین ماشہ سم الفار کا سفوف بچھا کر الماس رکھ دیں پھر اسی قدر سم الفار و چونہ و بجی اور بقیہ بال و سم رکھ کر گل حکمت کریں پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گوشت گوسفند والا

گوشت گوسفند خون گوسفند' سرب مکدپانچ تولہ' اس قدر کھرل کریں کہ سیاہ ہو جائے اس میں الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے سولہ سیر آگ دیں سات بار کے عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس خون گوسفند والا نمبرا

سکہ مصفی چھ ماشہ باریک کتر کر پیالی چینی میں تیزاب گندھک دو تولہ کے ہمراہ ڈال کر بوبھل پر رکھیں تاکہ سکہ کشتہ ہو جائے اسے خون بز کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ موم کی طرح ہو جائے اس میں الماس ایک رتی رکھ کر دو کٹھالیوں میں بند کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر سیماب بنانے کا راز:۔ جس کٹھالی میں الماس کو آنچ دی گئی

ہو اس میں سیماب ایک تولہ ڈال کر کشتہ الماس ڈال دیں گل حکمت کر کے نصف سیر اوپلہ کی آگ دیں سیماب شگفت ہو گا۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر دار چکنا' رسکپور' نوشادر' سوہاگہ' ہر ایک چھ ماشہ کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔ قلعی مس لوہا وغیرہ پر طرح کریں نقرہ ہو گا۔

اکسیر الماس سے روغن گندھک خط کش بنانے کا طریقہ:۔ ایک ماشہ سیماب شگفت مذکور نوشادر' گندھک' سرخ کاہی' طوطیا سیماب' کافور ایک ایک تولہ لے کر کھرل کر کے کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ مسکہ ہو گا۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر پانچ تولہ گندھک کے ہمراہ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ گندھک روغن ہو گی اور مس پر خط کش کا کام دے گی۔

کشتہ الماس سے مس کو سونا بنانے کا عجیب راز:۔ رسکپور دو ماشہ کشتہ الماس دو چاول کھرل کریں کہ شمع ہو جائے اس میں برادہ تانبہ آدھ ماشہ دار چکنا ایک ماشہ ملا کر کھرل کریں مسکہ کی طرح ہونے پر طوطیا ڈلی ایک تولہ پر لیپ کر کے خول انڈہ میں ڈال کر دوسرا خول اوپر دے کر کپڑ وٹی کر کے ایک پاؤ آگ دیں سفید کشتہ ہو گا تیزاب گندھک تین تولہ میں ایک رتی کشتہ ڈال دیں تیزاب سرد ہو گا سنسل شنگرف ہڑتال ورقیہ دو دو ماشہ اسی تیزاب سے کھرل کر کے چینی کی پیالی میں رکھ کر آگ پر رکھیں روغن اکسیر اعظم ہو گا ایک تولہ سیماب اور دو قطرے روغن ملا کر کھرل کر کے تانبہ کے پیسوں پر لیپ کر کے چرخ دیں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کو سونا بنانے کا طریقہ:۔ ہڑتال ورقیہ' سم الفار سفید سم الفار سرخ' سم الفار سیاہ' رسکپور' دار چکنا' نوشادر' شورہ ایک ایک تولہ کشتہ الماس ایک ایک رتی کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ سرد کر کے جوہر و تہ نشین ملا کر پھر جوہر اڑائیں تیسری بار پھر جوہر اڑائیں اور جوہر و تہ نشین الگ الگ رکھیں۔ جوہر ایک رتی پارہ پانچ تولہ پر ڈال کر چرخ دیں اور تہ نشین ایک رتی پارہ دس تولہ پر ڈال کر چرخ دیں۔

کشتہ الماس خون گوسفند والا نمبر ۲

خون گوسفند دس تولہ' دار چکنا دو تولہ کھرل کر کے عرق کشید کریں ریزہ ہائے الماس کو

اس میں ایک یوم کھرل کرکے گولی بنا کر کوزہ میں بند کرکے پانچ سیر آگ دیں گیارہ آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس خون گوسفند والا نمبر ۳

کھریا مٹی ایک تولہ' خون گوسفند پانچ تولہ کھرل کرکے نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر بیس سیر آگ دیں۔ الماس پیسک ہو گا۔ دوبارہ پھر اسی طرح نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر آگ دیں تیسری بار میں شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زہرہ بکرے والا

سم الفار سفید' شنگرف' زرنیخ ایک ایک تولہ زہرہ بکرا ۲۱ عدد میں کھرل کرکے جست پانچ تولہ کی دو عدد نر و مادہ کٹوریوں کے اندر لیپ کر دیں اور درمیان ایک رتی الماس رکھ کر کٹوریوں کو گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا اور جست عامل ہو گا جو ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کرنے سے شمس ہو گا۔

کشتہ الماس زہرہ مار خور والا

آب زہرہ مار خور تازہ ایک عدد' خون گردن مار خور تازہ پاؤ' برادہ عاج دس تولہ نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر بیس سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس برادہ ہاتھی دانت والا

الماس کو ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں پچیس بجھاؤ دیں برادہ عاج ایک تولہ خون بز چھ ماشہ' زہرہ بز چھ ماشہ کھرل کرکے اس میں الماس رکھ کر پانچ سیر آگ دیں دو آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شاخ گاؤ میش والا

سم الفار ایک تولہ میں سوراخ کرکے درمیان الماس ایک رتی رکھ دیں۔ دار چکنا' رسکپور' نوشادر تین تین ماشہ' پتہ بھینس ایک ماشہ' شیر زقوم پانچ تولہ کھرل کرکے ڈلی سم

الفار پر لیپ کر دیں اور خشک کر کے برادہ سینگ بھینس آدھ پاؤ کے درمیان کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس زہرہ مرغ والا

زہرہ مرغ سفید تین عدد میں الماس کو اس قدر بجھاؤ دیں کہ کشتہ ہو جائے۔

کشتہ الماس بیضہ مرغ والا

گندھک' پارہ' سم الفار ایک ایک تولہ شراب برانڈی یا وسکی ایک پاؤ میں کھرل کر کے خشک کریں پھر آب برگ بادام پانچ تولہ میں کھرل کریں پھر تیزاب شورہ ایک تولہ میں کھرل کریں پھر زردی بیضہ مرغ تین عدد میں کھرل کر کے دو ٹکیہ بنا کر درمیان تین رتی الماس رکھ کر چھ سیر اوپلہ کی آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بوتیمار والا

استخوان بوتیمار (بگلہ) برنگ سیاہ ایک تولہ کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں تین آنچوں میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس پیخال کبوتر والا نمبر۱

پیخال کبوتر صحرائی' نوشادر دس دس تولہ کھرل کر کے ایک سیر پانی میں حل کر کے مقطر لے کر آگ پر خشک کریں۔ اس نمک کے ہم وزن سرخ کاہی ملا کر کھرل کر کے جوہر لیں اور منسل ٹارٹری تین تین تولہ کھرل کر کے الگ جوہر لیں ہر دو جوہر رسکپور' مشمع تین تین ماشہ سم الفار محلول ایک ماشہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر دو سیر آگ دیں دو آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

طریقہ رسکپور مشمع:۔ بندق ہندی دو سیر کے چھلکا کا سفوف بنائیں اور تخم کا تیل جنتر سے تیل نکالیں رسکپور ایک تولہ کو سفوف کے درمیان رکھ کر نرم آگ پر رکھیں۔ جل جانے پر رسکپور نکال کر روغن کا چوبہ دیں قائم مشمع ہو گا۔

طریقہ محلول سم الفار:۔ سم الفار تین ماشہ باریک کر کے گلیسرین ایک تولہ میں ملا کر

شیشی میں بند کر کے گرم پانی میں رکھ دیں سم الفار حل ہو گا۔

کشتہ الماس پنخال کبوتر والا نمبر ۲

پنخال کبوتر چار تولہ شراب سہ آتشہ میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر ایک سیر آگ دیں الماس مسک ہو گا۔

نوشادر پانچ تولہ شراب میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر مرغ سفید میں رکھ دیں ایک مرتبان میں رکھ کر گردن برتن سے باہر رہے گل حکمت کر کے دس سیر آگ بطریق پتال جنتر دیں اس میں سے سرخ تیل نکلے گا جو کہ کار آمد ہے اس الماس کو گل چنبہ، گل ستیاناسی، گل بھتکل، گلرخ مکد ڈیڑھ ماشہ کے نغدہ میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں اکسیری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مکڑ والا نمبر ا

الماس پانچ رتی لے کر مکڑ کلاں کو الٹا کر کے اس کے شکم پر رکھ دیا جائے الماس جلد پیٹ میں چلا جائے گا اور تھوڑی دیر میں خود بخود کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس اکسیر موتیا بند کی ترکیب :- سرمہ سیاہ دس تولہ کو ایک سیر نغدہ برگ نیم میں رکھ کر تین سیر پانی ڈال دیں چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں جب پانی خشک ہو جائے سرمہ نکال کر کشتہ الماس ملا کر تین روز کھرل کریں ہر روز صبح ایک سلائی لگائیں تین ہفتہ میں موتیا دور ہو گا۔

کشتہ الماس مکڑ والا نمبر ۲

جنگل کے درختوں پر جو جالا سفید رنگ لگا ہوتا ہے۔ اس پر ایک مکڑ (ڈا) ہوتا ہے اسے کمنا کہتے ہیں۔ اس کی پشت پر روئیں ہوتی ہے بڑا اور موٹا ہوتا ہے اسے دست پناہ سے پکڑ کر اس کے پیٹ میں الماس رکھ کر ایک کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بوبیہ والا

بوبیہ ایک قسم کا فریہ جسم زہریلا کرم ہے جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اس کا لعاب اگر جسم پر لگ جائے تو آبلہ پیدا کرتا ہے دریاؤں کے کنارے درختوں پر عموماً" ملتا ہے کوئٹہ کے علاقہ میں بھی اکثر پایا جاتا ہے اس کی پشت پر چھ سفید نشان ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اسے بھلبندیہ بھی کہتے ہیں۔ بقدر ایک تولہ لے کر کچل کر درمیان ایک رتی الماس رکھ کر دس سیر آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کا سونا بنانے کا راز:۔ ایک کٹھالی میں سیماب ایک تولہ ڈال کر اس پر ایک چاول کشتہ الماس رکھ کر اوپر گندھک چار ماشہ نغلہ سوہاگہ چار ماشہ ڈال کر آدھ سیر کوئلوں میں رکھیں سونا ہو گا۔

کشتہ الماس خراطین والا

سم الفار مشمع قائم، قلمی شورہ، نوشادر ایک ایک ماشہ کھرل کر کے درمیان الماس ایک رتی رکھ کر خراطین دو تولہ زیر و بالا دے کر کوزہ میں بند کر کے چھ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

طریقہ سم الفار مشمع:۔ سم الفار ایک تولہ بیگن گول پختہ زرد رنگ میں رکھ کر گل حکمت کر کے کوئلوں میں رکھ دیں کہ بھرتہ ہو جائے گرم گرم نکال کر سم الفار کو شیر مدار یا شہد میں بجھا دیں اور جدید بیگن میں عمل کریں۔ اکیس بار میں قائم ہو گا۔

قلمی شورہ ایک پاؤ، تیزاب گندھک آدھ سیر آگ پر خشک کریں۔ اس میں دو تولہ لے کر سرخ کلی چھ ماشہ کھرل کر کے سم الفار کے زیر و بالا دے کر آگ پر رکھیں۔ سم الفار مشمع و خواص ہو گا۔ جو کہ مس دو تولہ پر ایک رتی طرح کرنے سے نقرہ کر دے گا اور ایک ماشہ ڈالنے سے شگفت کشتہ کرے گا جو کہ جاذب سیماب قلعی ہو گا۔

کشتہ الماس کژدم والا نمبرا

شورہ، سوہاگہ، نوشادر ایک ایک تولہ کژدم سیاہ سات عدد تمام اشیاء کو ہمراہ آب تازہ

پندرہ یوم کھرل کریں۔ آخری یوم آدھ پاؤ پانی رہنے دیں الماس کو گرم کر کے اس میں یکصد بار بجھاؤ دیں بعدہ داڑھ خر دو عدد' ھنگرمی دو تولہ چھلکا آرو پانچ تولہ' آب مذکور سے کھرل کر کے نغلہ بنا کر الماس رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس کژدم والا نمبر ۲

قطعہ الماس کو آگ میں سرخ کر کے ایک عقرب جرارہ دست پناہ سے پکڑ کر اس کی دم گرم گرم الماس پر لگا دیں تاکہ زہر کژدم الماس پر گرے جب عقرب کی نصف دم جل جائے تو دوسرا عقرب پکڑیں یہاں تک کہ الماس شگفت ہو جائے گر بچھو دستیاب نہ ہوں تو ماہ ساون بھادوں میں بھینس کے گوبر میں دہی ملا کر ہنڈیہ میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں اس میں بہت سے بچھو خود بخود پیدا ہوں گے۔ جب وہ اچھے موٹے تازہ ہو جائیں تو کام میں لائیں۔

کشتہ الماس ہزار پایہ والا

ایک چیر کا کوئلہ لے کر اس میں اتنا گڑھا کھودیں کہ قلعی دو تولہ کی کٹوری اس میں پوری آسکے اس کٹوری میں الماس رکھ کر اوپر ایک عدد ہزار پایہ کلاں ٹکڑے ٹکڑے کر کے کچل کر ڈالیں اور کوئلہ سلگائیں۔ قلعی پگھل جائے گی ہزار پایہ روغن ہو جائے گا اور ہیرا کشتہ ہو گا جو کہ جاذب سیماب و اکسیر راہ ہے۔

کشتہ الماس غوک والا

الماس کو کتائی خورد سفید گل میں ایک سو بار بجھاؤ دیں بعدہ' غوک زرد رنگ خشک کردہ کے سفوف میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں جاذب سیماب خوراکی و پوشاکی کشتہ ہو گا۔ جس کی ایک برنج خوراک تمام عمر کافی ہو گی۔

کشتہ الماس سے طوطیا سفید بنانے کا طریقہ

جو گندھک کو خط کش روغن کرتا ہے :۔ تیزاب شورہ پانچ تولہ میں الماس شگفتہ

ایک رتی ملائیں جو تیزاب میں حل ہو گا ایک تولہ طوطیا اس کے چند قطروں میں کھرل کر کے لئی سی بنائیں اور دو عدد صدف خورد میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں اور ڈیڑھ چھٹانک لید اسپ میں آگ دیں سرد کر کے پھر اسی طرح آگ دیں تین آنچ میں طوطیا کشتہ ہو گا اور وزن گیارہ ماشہ ہو گا اسی طرح اس تیزاب میں ہر چیز قائم اور حاصل ہو سکتی ہے۔

گندھک پگھلا کر کشتہ طوطیا ڈالنے سے روغن خط کش تیار ہو جاتا ہے اور اس کشتہ سے اکسیر کشتہ ساز تیار ہو سکتی ہے۔ اس تمام کشتہ طوطیا میں فاسفورس تین ماشے ملا کر کھرل کریں مانند لئی ہو گا اسے محفوظ رکھیں جب ضرورت ہو ایک ماشہ کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ڈیڑھ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس بچھو والا

دو تین سیر وزنی بچھوا لے کر اسے الٹا کر کے دیوار کے ساتھ لٹکا دیں اور اس کے پاس ٹین بجائیں جس کے خوف سے اس سے رطوبت خارج ہو گی اسے محفوظ رکھیں اور الماس کو گرم کر کے اس میں چالیس بجھاؤ دیں الماس کشتہ ہو گا۔ ایک اونس گلوکوز کے ہمراہ کھرل کر کے رکھیں ایک رتی ہمراہ مسکہ استعمال کریں تمام کمزوریاں دور ہو جائیں گی۔

کشتہ الماس ڈاسہ والا

ڈاسہ اس پاخانہ کو کہتے ہیں جو بچہ پیدا ہونے کے بعد پہلی بار کرتا ہے۔ اسے لے کر الماس درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

خون تیرہ اور اس قسم کے دوسرے اکسیری طریقوں سے ہونے والے

الماس کے کشتہ جات

کشتہ الماس خون تیرہ والا

نائٹرک ایسڈ بند بوتل ایک پونڈ برتن تام چینی میں ڈالیں کہ ایک حصہ خالی رہے اور آدھ حصہ میں تیزاب آئے قشر بیضہ مرغ مصفی باریک مثل سرمہ پانچ تولہ تھوڑا تھوڑا تیزاب میں ڈالیں اور سلاخ زجاجی سے ہلا دیں تمام قشر حل ہو گا ڈھکنا دے کر تین یوم محفوظ رکھیں چوتھے روز نوشادر آفتابی پانچ تولہ باریک کر کے مثل سابق حل کر کے تین یوم رکھیں اس کے بعد سفوف بال سیاہ مرد جوان شستہ پانچ تولہ حل کر کے سات یوم رکھیں سرخ محلول تیار ہو گا۔ اسے بذریعہ آلہ نفیہ (رٹارٹ) عرق کشید کریں اور عرق و فضلہ ملا کر پانچ بار تقطیر کریں تاکہ تمام فضلہ حل ہو کر کشید ہو جائے اگر عمل کشید کسی صورت سے نہ ہو سکے تو اسے شیشی میں بند کر کے ماہ جون و جولائی میں چالیس یوم لید اسپ یا گوبر میں دفن کریں خون تیرہ تیار ہو گا الماس کو بوتہ فولاد میں رکھ کر آگ میں سرخ کریں اور اس کا قطرہ ڈالیں چند بار میں الماس مشمع ہو گا۔

خون تیرہ کے دیگر اعمال

گفت است شمس مغربی گوگرد طوطیا
زرنیخ و سرب و زیبق ایں پنج را بیا
در خون تیرہ ترکن وانگہ بہ تار درکن کن
فضلہ نحاس زرکن ایں است کیمیا

۱۔ رباعی مذکورہ بالا میں جس نسخہ کی طرف اشارہ ہے یہ خون تیرہ اس کے لئے نہایت ہی کار آمد ہے جس کا طریق یہ ہے کہ جست و سکہ کو اکیس اکیس بار روغن تلخ میں بجھاؤ دیں اور

سیماب کو اکیس بار پارچہ کھدر میں چھانیں تینوں کا عقد کریں اور کبریت زرنیخ ملا کر کھرل کریں۔ اور اسی قدر خون تیرہ سے کھرل کر کے پیالہ چینی میں ڈال کر ٹکڑا ابرک سے منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور آدھ پاؤ بھوبھل کا معمولی تشویہ دیں سرد کر کے پھر اسی قدر خون تیرہ سے کھرل کر کے بدستور تشویہ دیں سات بار کے عمل سے قائم مشمع ہو گی ہر بار بھوبھل پانچ تولہ کا اضافہ کرتے جائیں آخری آنچ نصف سیر اوپلہ بے دود کی ہو گی یہ اکسیر مس و نقرہ کو شمس کرے گی۔

۲۔ سیماب براوہ اینٹ میں صاف کریں اور کسیس زرد کے ساتھ تصعید کریں ایک پاؤ لے کر کڑاہی مصفیٰ میں ڈال دیں اور خون تیرہ اتنا ڈالیں کہ ایک انگل اوپر رہے آگ پر رکھ کر جذب کریں اسی طرح تمام خون تیرہ کذب کر دیں سیماب مثل یاقوت اکسیر ہو گا اور نقرہ و مس کو شمس کرے گا۔

۳۔ کبریت سے نصف خون تیرہ پیالہ چینی میں ڈالیں اور دھوپ میں رکھیں تاکہ محلول ہو کر خشک ہو جائے شیشی میں رکھ کر کھچڑی میں دم پخت کریں روغن ہو گا۔ جو کہ نقرہ کو خط کش کا کام دے گا اگر سیماب کو آگ پر رکھ کر ایک حصہ روغن کبریت تھوڑا تھوڑا جذب کریں تو سیماب برنگ یاقوت قائم ہو گا۔ اور تین حصہ مس پر طرح کرنے سے شمس بنا دے گا۔

خون تیرہ سے کشتہ الماس تخم اکسیر بنانے کا راز:۔ خون تیرہ ایک تولہ، سم الفار مشمع تین ماشہ، رفو دانہ تین ماشہ، کمنہ تنگ تین رتی، کشتہ مس سفید ایک ماشہ تمام اشیاء کھرل کر کے پیالی چینی میں ڈال کر ایک پاؤ کوئلہ چوب پیپل کی آگ پر رکھیں۔ جب یک جان ہو کر جوش کھانے لگے تب الماس ایک رتی سے ایک تولہ تک اس روغن میں ڈال کر پکائیں اور فوراً" ایک سے ۹۹ تک گھڑی کے حساب سے گنتے جائیں جب سو پر پہنچیں تو ہیرا فوراً" باہر نکال لیں ورنہ ہیرا فوراً" حل ہو کر اس روغن میں مل جائے گا یہ الماس تخم اکسیر کا کام دے گا جس سے ہر ذی روح جواہرات حجرات مومیہ ہو کر اکسیر کے درجہ تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس کا مقابلہ کوئی دوسری اکسیر نہیں کر سکتی۔

کشتہ الماس سے ہر چیز کا اکسیری کشتہ بنانے کا طریقہ:۔ اگر ایک تولہ شنگرف یا

ہڑتال یا طوطیا وغیرہ پر صرف ایک برنج کشتہ الماس مل کر کسی بوٹی میں رکھ کر تین سیر آگ دیں باوزن سفید اکسیری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن کبریت بنانے کا طریقہ:۔ کبریت ایک تولہ برتن کانسی میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور ایک چاول کشتہ الماس ڈالیں روغن اکسیر ہو گا۔

کشتہ الماس سے جست اکسیر شمسی بنانے کا طریقہ:۔ سیماب ایک تولہ میں کشتہ الماس ایک چاول ملا کر کھرل کریں کہ گرہ بن جائے جست مصفی تین تولہ پگھلا کر چٹکی چٹکی ڈالیں ختم ہونے پر اتار لیں جست و پارہ قائم ہو گا ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کریں۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا ایک اور طریقہ:۔ پارہ تین تولہ برادہ طلا ایک تولہ اسی قدر کھرل کریں کہ یک جان ہو جائے اس میں ایک رتی کشتہ الماس شامل کر کے ماء العروس آٹھ گنا کے ہمراہ تنقیہ و تسویہ دیں جب ماء العروس ختم ہو جائے تو کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں سرد کر کے نکال کر تین تولہ نقرہ پر ایک رتی طرح کریں کامل العیار طلا ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا تیسرا طریقہ:۔ کشتہ الماس دو چاول سیماب ایک تولہ' ورق طلا تین ماشہ' پیالی چینی میں ڈال کر تیزاب شورہ قطرہ قطرہ ڈالیں کہ دو تولہ تیزاب ختم ہو جائے ابرک کے ٹکڑے سے پیالی کا منہ بند کر کے چوبیس گھنٹہ محفوظ رکھیں۔ پھر اڑھائی سیر ریت کے درمیان ہنڈیہ رکھ کر چار گھنٹہ نرم آگ جلائیں سرد کر کے آب زرد گھیکوار' شیرز قوم سہ دھارا ایک ایک تولہ میں کھرل کر کے بدستور چار گھنٹہ پکائیں سرخ اکسیر تیار ہو گی جو مس و نقرہ کو مس کرے گی۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا چوتھا عجیب طریقہ:۔ سم الفار سیاہ یا سرخ زنجفر ہڑتال ورقیہ ایک ایک تولہ' کشتہ الماس ایک رتی خون تیرہ مذکور سے کھرل کر کے سات بار تشویہ دیں دوا شمع ہو گی شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں اور ایک سیر سکہ یا مس یا قمر پر ایک رتی طرح کریں۔

کشتہ الماس سے کشتہ طلا اکسیری بنانے کا طریقہ:۔ شمس ایک تولہ مس ایک

ماشہ چرخ دے کر باریک پترہ بنا کر ٹکڑے کر کے گندھک ' ہنگرفی ' شورہ کسیس سبز ' طوطیا
مکد تین ماشہ باریک کر کے کوزہ میں پترہ جات درمیان رکھ کر ایک سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔
انڈے کی سفیدی دور کر کے اس میں کشتہ ڈال کر ایک رتی کشتہ الماس بھی ڈال کر دوسرا
خول انڈا اوپر دے کر چند منٹ آگ پر رکھیں کشتہ سونا حل ہو گا ایک تولہ نقرہ پر ایک رتی
طرح کریں۔

کشتہ الماس سے روغن خط کش اکسیری بنانا:۔ کبریت تین تولہ ' سم الفار زرد '
سیماب ' زرنیخ ' شنگرف ' ایک ایک تولہ کھرل کر کے یک جان کریں زردی بیضہ مرغ
کڑکناتھ ایک عدد کشتہ الماس ایک رتی ملا کر کھرل کر کے گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر میگنی
پر جلا کر روغن کشید کریں۔ خط کش تیل ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر الاجساد و الاجسام بنانے کا راز:۔ طلا تین ماشہ پترہ کر کے
گل کپتال سفید میں رکھ کر گل حکمت کر کے تین سیر آگ دیں سات آنچوں میں کشتہ ہو گا
سیماب کو آب لیموں میں کھرل کر کے سات بار جوہر اڑائیں۔ اور سم الفار زرد کو خاکستر
چرپٹہ میں کشتہ کریں اب کشتہ طلا تین ماشہ جوہر سیماب چھ ماشہ کشتہ سم الفار زرد ڈیڑھ
ماشہ کشتہ الماس تین رتی آب لیموں میں کھرل کر کے چند بار تنقیہ و تشویہ دیں کہ قائم ہو
کر مشمع ہو جائے اکسیر تیار ہے مس یا نقرہ پر طرح کریں اور لا علاج امراض کے لئے بہ
قدر ایک چاول ہمراہ مسکہ دیں۔

کشتہ الماس سے فاسفورس قائم النار اکسیر اعظم بنانے کا راز:۔ کسیس سبز دو
تولہ گیرو پانچ تولہ باریک کر کے پانی میں ڈالیں کہ نصف تک اوپر آجائے آٹھ یوم سایہ میں
رکھیں کپاس کی طرح سفید جوہر حاصل ہو گا۔ جو فاسفورس قائم میں ملا کر تمام دھاتوں کو
کشتہ کرتا ہے الماس کو محلول کرتا ہے یہ الماس دوسری دھاتوں کو حل کرے گا۔ کشتہ شدہ
چیز فاسفورس قائم میں ملا کر تنقیہ و تشویہ دیں تو روغن عامل ہو گا۔

کشتہ الماس سے تخم اکسیر بنانے کا راز:۔ کشتہ الماس ایک ماشہ ' کافور قائم ' کشتہ
مس سفید ' فاسفورس قائم ' نوشادر قائم ایک ایک تولہ کھرل کر کے آہنی ڈبیہ میں بند کر کے
تار لپیٹ کر گل حکمت کر کے ریت کے درمیان رکھ کر تین گھنٹہ نرم آگ جلائیں مشمع ہو

گا جس سے سب اشیاء اکسیر ہوں گی یعنی کسی بھی چیز کو لگا کر آگ دینے سے وہ طلا میں ہوں گی۔

کشتہ الماس سے ابھوہ شباب کا طریقہ جو اکسیر لاجسلو بھی ہو گا۔

سیماب پانچ تولہ پہلے نمک پھر کھانڈ سے کھرل کر کے دھو کر صاف کریں برادہ طلاء ایک تولہ پارہ مصفی چار تولہ، کبریت قائم بلونجان والی ایک تولہ، آب گھیکوار سے کھرل کر کے کٹھالی ولائتی چینی میں رکھ کر اس قدر آگ دیں کہ گندھک جل جائے دس آنچ اسی طرح ایک ایک تولہ گندھک ملا کر دیں اس میں کشتہ الماس ایک رتی مروارید کشتہ زمرد کشتہ یاقوت تین تین رتی گندھک ایک تولہ آب گھیکوار سے کھرل کر کے کری کی ہلکی آنچ دیں کہ صرف گندھک فنا ہو۔ یکصد بار اسی طرح ایک سو تولہ گندھک جلائیں اکسیر تیار ہے مس و نقرہ کو شمس اور جملہ امراض جسمانی کو آناً "فاناً" دور کرے گی۔

کشتہ الماس روغن بھنگری والا نمبر ۱

ہیرا کیسس پانچ تولہ کو دو گھنٹہ عرق لیموں سے کھرل کریں اور بھوبل میں دبا دیں بارہ مرتبہ اسی طرح عمل تنقیہ و تشویہ دیں کیسس مومیہ ہو گی اس کو دس تولہ بھنگری میں ملا کر آب گل کنیر سفید میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کریں اور پاتال جنتر سے روغن نکالیں سرخ روغن برآمد ہو گا۔ یہ روغن الماس کے چھوٹے چھوٹے دانوں کو گلا کر ایک دانہ بنا دیتا ہے اگر الماس کا کشتہ کرنا ہو تو الماس کے دانہ کو سرخ کر کے روغن بھنگری میں سات بار بجھاؤ دیں پھر تیزاب گندھک سے کھرل کر کے ولائتی کٹھالی میں بند کر کے جوہر اڑائیں جو کہ جاذب سیماب ہو گا ایک ماہر فن کا یہ ایک عجیب و غریب راز ہے کہ جب تک الماس میں یہ خاصیت پیدا نہ ہو کہ جب اس کے جوہر اڑائے جائیں تو جوہر حاصل ہوں وہی الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس روغن بھنگری والا نمبر ۲

روغن بھنگری میں الماس کی اعلیٰ کنی گرم کر کے گیارہ بار بجھاؤ دیں اس کی چمک بالکل غائب ہو گی اس کے بعد سم الفار ایک تولہ کو دس منٹ تک روغن بھنگری میں

چائیں بار سوئی چبھو کر دیکھیں کہ سم الفار مومیہ ہو گیا ہے جب مومیہ ہو جائے تو اسے نکالیں اس میں حنل' سہاگہ ممی تولہ تولہ کھرل کر کے ڈبیہ میں رکھیں ایک ماشہ ریزہ الماس کے زیر و بالا دے کر دو سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب اکسیر اعظم کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس روغن بھنگڑی والا نمبر ۳

الماس کو روغن بھنگڑی میں گیارہ بار بجھاو دیں اور فاسفورس زرد کو روغن بھنگڑی سے تر کر کے ہلکا سا تشویہ دیں اس میں سے ایک ماشہ الماس کے زیر و بالا دے کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب اکسیر اعظم کشتہ ہو گا۔ اس سے بڑھ کر جاذب سیماب کشتہ بہت کم ہو گا۔

کشتہ الماس روغن بھنگڑی والا نمبر ۴

سم الفار کو روغن بھنگڑی میں پانچ یا دس منٹ تک پکا کر موم کر لیں اس میں سے قدرے لے کر ہموزن سرخ کلی ملا کر کھرل کریں اور ہلکا سا تشویہ دیں سفید ہو گی اس میں سے ایک ماشہ لے کر الماس کے زیر و بالا دے کر سیر بھر اپلوں کی آگ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس روغن بھنگڑی والا نمبر ۵

بھنگڑی سفید دس تولہ' برتن تام چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ایک تولہ کشتہ طوطیا سفید ڈال دیں بھنگڑی روغن ہو گی اس روغن میں الماس کو بیس بار بجھاؤ دیں۔

سم الفار قائم چھ ماشہ سون مکھی ایک تولہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے دو سیر آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

طریقہ کشتہ طوطیا:۔ سم الفار قائم جو مس کو سفید کرتا ہے چھ ماشہ شہد ایک تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے درمیان ایک تولہ طوطیا رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں سفید ہو گا۔

کشتہ الماس روغن بھنگڑی والا نمبر۶

کشتہ طوطیا، کشتہ مس، شیر مدار ہر ایک چھ ماشہ کھرل کر کے تشویہ دیں کر خشک ہو ایک پاؤ شیر مدار کو آگ پر رکھیں اور یہ اس میں ڈال دیں دودھ پانی کی طرح ہو گا اسے مقطر کر کے بھنگڑی ایک پاؤ میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب خشک ہو جائے تو پیالی تم چینی میں ڈال کر منہ بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں روغن ہو جائے گا۔

فاسفورس ایک تولہ روغن بھنگڑی تین تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ قائم و مشمع ہو گا۔

سم الفار ایک تولہ، روغن بھنگڑی تین تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں قائم و مشمع ہو گا فاسفورس و سم الفار مذکورہ نو نو ماشہ کشتہ روپا مکھی آدھ تولہ ملا کر کھرل کریں موم کی طرح ہو گا۔

الماس کو سات بار روغن بھنگڑی مذکور میں بجھاؤ دیں اور ایک ماشہ موم مذکور میں رکھ کر ایک پاؤ کوئلہ میں آگ دیں کشتہ تیار ہو گا۔

طریقہ کشتہ روپا مکھی:۔ بھنگڑی سم الفار پانچ پانچ تولہ کھرل کر کے پانچ تولہ تیزاب گندھک ملا کر نرم آگ پر پکائیں دونوں قائم و غواص ہوں گے۔ اس میں روپا مکھی دس تولہ ٹکڑے ٹکڑے ڈال دیں اور کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں کشتہ سفید ہو گا۔

کشتہ الماس سے خمیرۃ الاکسیر بنانے کا خفیہ راز:۔ قلمی شورہ تین ماشہ، فاسفورس قائم آدھ ماشہ سم الفار آدھ ماشہ، کشتہ الماس دو برنج ان سب کو کھرل کریں لئی کی طرح ہونے پر ایک تولہ ابرک پر لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں ابرک مشمع ہو گا۔

ابرک مشمع ایک تولہ، گندھک قائم تیزاب والی تین ماشہ، روح قمر ڈیڑھ ماشہ روح طلا ایک ماشہ، کشتہ الماس نصف رتی تمام اشیا کھرل کر کے ہلکا سا تشویہ دیں مسکہ ہو گا یہ خمیرۃ الاکسیر تیار ہے۔

خمیرۃ الاکسیر کے حیرت انگیز افعال:۔ قلمی شورہ چار تولہ، سم الفار ڈیڑھ تولہ

خیرۃ الاکسیر ایک رتی کھرل کر کے ایک تولہ کافور پر لیپ کریں اور ڈیڑھ تولہ ورق طلا اس کے اردگرد لپیٹ دیں پھر ہمسکری شگفت پانچ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں کافور یاقوت کی طرح سرخ اور چمکدار اکسیر اعظم ہو گا۔

گندھک سوا سیر پگھلا کر ایک رتی کافور مذکور ڈالیں گندھک تیل ہو گی اس میں سوا سیر ہڑتال ورقیہ ڈال دیں وہ بھی تیل ہو گی۔ اس میں پارہ سوا سیر ڈال دیں وہ بھی تیل ہو گا۔ اسے سلاخ شمس سے ہلاتے جائیں جب سلاخ کا رنگ سیاہ ہو جائے ہلانا بند کر دیں روغن تیار ہے۔

ایک بار کا بنا ہوا ہمشتا پشت تک کافی ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی اکسیر اعظم نہیں ایک رتی کافور سے پونے چار سیر تیل تیار ہوتا ہے باقی کافور اور خیرۃ الاکسیر وغیرہ موجود رہتے ہیں۔

ایک کڑاہی میں سیماب بھر کر مرغ کو روغن ہذا سے تر کر کے اوپر پھیر دیں اور آگ پر رکھیں۔ تمام سیماب منجمد ہو کر شمس ہو گا۔

طریقہ روح الذہب:۔ کافور دو تولہ' سیماب چار تولہ' ست اجوائن' ہینگ سرخ' کاہی چھ چھ ماشہ' جوہر نوشادر' نمک ست پودینہ' منسل' بیش' نمک تجی' کشتہ جست' زاج سفید ہر ایک تین ماشہ تمام اجزاء کھرل کر کے تیزاب فاروقی سے گوندھ کر بوتہ طویل میں شمس مگر آٹھ تولہ سونا مگر اس طرح کریں پترہ سکہ تین ماشہ پر شنگرف تین ماشہ آب گھیکوار سے لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد کر کے نکال کر سونا کو چرخ دے کر اوپر ڈال کر رکھ دیں بوتہ ٹکڑا ابرک سے بند کر دیں اس ٹکڑہ میں سوراخ کئے جائیں اور ہر سوراخ میں تار مس ڈال دیں ایک تار کا سرا ایک گلاس میں رکھ دیں جس میں تیزاب شورہ پانچ تولہ تیزاب نمک لاگوار ایمونیا فورٹ طوطیا دو دو تولہ' لوٹا تجی تین ماشہ ڈال دیں اور اس گلاس پر سوراخ دار ابرک کا ٹکڑا رکھ دیں جس میں سے تار تانبہ کا سرا گزار کر گلاس میں داخل کر دیں بوتہ کو آگ پر رکھ دیں اور دوسرا تار کان کو لگا کر دیکھیں اگر ٹک ٹک کی آواز موقوف ہو جائے اور گلاس کے ابرک کا رنگ زرد ہو جائے تو بوتہ کو آگ سے ہٹالیں سات رتی کے قریب روح طلا برآمد ہو گا۔

طریقہ روح القمر:۔ چاندی چالیس تولہ چار ماشہ کو گلائیں اور جست چالیس ماشہ' تانبہ بیس ماشہ ڈال دیں مگنیشی بیس ماشہ' سوہاگہ پانچ ماشہ' قلمی شورہ' کافور ایک ایک ماشہ ملا کر چٹکی چٹکی دیں کافور چھ تولہ ست اجوائن' ست پودینہ' حسن یوسف ہر ایک چھ ماشہ' شورہ قلمی' کریم آف ٹارٹر' جوہر نوشادر' گل دھاوا' اجوائن خراسانی' مرکی ہر ایک تین ماشہ' غاریقون طوطیا' بندال' کھکر بیل ایک ایک تولہ' میٹھا تیلیہ دو تولہ' تیزاب گندھک ایک تولہ' تیزاب شورہ پانچ تولہ' تمام ادویہ باہم یک جان کر کے بدستور سابق بوتہ میں نقرہ کے زیر و بالا دے کر آگ دیں جب آواز بند ہو جائے اور گلاس والا ابرک زرد ہو جائے تو نکال لیں پونے دو تولہ روح سیم بر آمد ہو گا۔

کشتہ الماس اکسیر طوطیا والا

تیزاب گندھک ایک تولہ میں ایکسو ایکونائٹ چھ ماشہ ڈال دیں چھ یوم پڑا رہنے دیں جب تیزاب کی گندھک نیچے بیٹھ جائے تو اوپر سے پانی نتار دیں تلچھٹ یعنی گندھک میں کافور ایک تولہ ملا کر گرم ریت پر رکھیں۔ اور ہلائیں موم کی طرح ہو جائے گی۔ ایک پیالی چینی میں ایک تولہ فاسفورس ڈال کر اوپر موم مذکور ڈال دیں اور ریت گرم پر رکھیں۔ فاسفورس حل ہو کر اس میں مل جائے گا اور ایک ذات ہو جائے گا طوطیا کی ڈلی ایک تولہ پر ذرا سی یہ موم مل کر نصف چھٹانک پارچہ لپیٹ کر آگ لگائیں طوطیا سفید باوزن ہو گا۔ اس کشتہ کو بھی مرہم مذکور میں ملا دیں جب بھی ضرورت ہو الماس پر یہ دوا مل کر نصف چھٹانک پارچہ لپیٹ کر آگ لگا دیں کشتہ اکسیر ہو گا۔

کشتہ الماس تیزاب والا نمبر ا

نمک سرخ آدھ پاؤ' رسکپور' ایک ماشہ' ایک سیر پانی میں حل کر کے مقطر لے کر نمک حاصل کریں اس نمک میں پھر رسکپور' ایک ماشہ ملا کر ایک سیر پانی میں حل کر کے نمک لیں اسی طرح یہاں تک تکرار عمل کریں کہ اڑھائی تولہ رسکپور' صرف ہو جائے اس میں سے تین ماشہ لے کر تین ماشہ نوشادر' سرخ کلمی' چھ ماشہ' سم الفار ایک تولہ کھرل کر کے قرع انبیق زجاجی میں تیزاب کشید کریں اور الماس کو ایک سو بار بجھاؤ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس تیزاب والا نمبر۲

شورہ' نوشادر' پھٹکری' طوطیا' نمک بجی چونہ صدف دریائی' کافور' ہر ایک پاؤ لے کر اس قدر کھرل کریں کہ مرہم ہو جائے پھر اس کا تیزاب کشید کریں یہ تیزاب ہر قسم کے حجر و جسد کو کشتہ کرتا ہے اور ارواح کو قائم کرتا ہے اس میں الماس کو اسقدر بجھاؤ دیں کہ شکن پیدا ہو جائے تو تھوڑے سے طوطیا و کوکین کے ساتھ سبز رنگ کے کاغذ میں لپیٹ کر کٹھالی میں آگ پر رکھیں جب کاغذ جل جائے تو نکال کر پیس لیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس تیزاب والا نمبر۳

شورہ' کلمی زرد ہر ایک تیس تولہ' پھٹکری دس تولہ' نوشادر پندرہ تولہ' سم الفار اڑھائی تولہ کھرل کر کے تین حصے کریں ایک حصہ کا تیزاب کشید کریں اس میں دوسرا حصہ شامل کر کے پھر تیزاب کشید کریں پھر تیسرا حصہ شامل کر کے تیزاب نکالیں اس میں الماس کو چند بار بجھانے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔

کشتہ الماس دوائے شیشہ والا نمبر۱

رسکپور' سم الفار' سیماب ایک ایک تولہ کھرل کر کے آتشی شیشی میں تیزاب گندھک چھ تولہ ڈال کر نرم آگ پر جذب کریں اسی طرح گیارہ بار چھ چھ تولہ تیزاب گندھک جذب کریں اور محفوظ رکھیں چونکہ یہ دوا سنڈھ ہو گی اس لئے اکسیر عقاب یا اکسیر لیمن سے مشمع کریں یہ ایک سیر قلعی کی جاذب ہو گی اور کبریت و کافور کو مشمع کرے گی الماس ایک رتی سے ایک ماشہ تک کٹھالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ایک رتی دوا ڈال دیں الماس کشتہ ہو گا۔

طریقہ اکسیر عقاب :۔ جست ڈیڑھ چھٹانک کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں پگھلنے پر نوشادر ڈیڑھ پاؤ چٹکی چٹکی ڈالیں اور سلاخ آہنی سے ہلائیں نوشادر ختم ہونے پر اس کا وزن کریں ڈیڑھ چھٹانک سے جتنا وزن بڑھے اتنا شورہ ڈال کر کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں

تاکہ شورہ قائم ہو جائے اسے دو سیر پانی میں حل کر کے مقطر لے کر آگ پر رکھیں۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو تو دو سیر پانی اور ڈال دیں اور سات بار پکائیں اور شبنم میں رکھ کر محلول کریں اکسیر عقاب تیار ہے۔

طریقہ اکسیر لیمن:- لیموں چودہ سیر کا پانی نکالیں اور چھلکا وغیرہ ملا کر عرق کشید کریں۔ سات بار تکرار عمل سے اکسیر لیمن تیار ہو گی جو کہ ہر چیز کو خواص بنا دے گی۔

کشتہ الماس دوائے شیشہ والا نمبر ۲

قلعی، پارہ، سم الفار، ایک ایک تولہ کھرل کریں اور آتشی شیشی میں ڈال کر تیزاب شورہ چھ تولہ ڈال کر آگ پر خشک کریں اسی طرح گیارہ بار تیزاب خشک کر کے اکسیر عقاب یا اکسیر لیمن سے مشمع کریں ایک رتی الماس پر لگا کر کوزہ میں بند کر کے ایک سیر آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔ یہ دوا دیگر انفاس اجساد و احجار کو بھی کشتہ کرتی ہے۔

کشتہ الماس طوطیا سفید والا

الماس کو آب شیر مدار میں اکیس بجھاؤ دے کر اسی قدر شراب ریکٹی فائڈ میں بجھاؤ دیں کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں میں رکھیں اور چار ماشہ پوٹاسیم کرومائڈ زرد پوٹاس کی چٹکی چٹکی دیں۔

کافور دو تولہ روغن کنجد میں کھرل کر کے طوطیا دو تولہ پر لیپ کر کے صاف اور موٹی ریت چار سیر میں ہنڈیہ کے درمیان رکھ کر دو گھنٹہ نرم و تیز آگ جلائیں اور سرد کر کے نکالیں۔

ایک کڑاہی میں قدرے نمک چڑ چڑ بجھا کر سم الفار دو تولہ رکھ کر ڈیڑھ پاؤ نمک چڑ چڑ ڈال کر چھ گھنٹہ نرم آگ پر رکھیں پھر چھ گھنٹہ تیز آگ جلائیں سرد کر کے نکال کر رسکپور، دار چکنا ایک ایک تولہ ملا کر دس گھنٹہ لگاتار کھرل کریں اور شیشی ۲/۳ حصہ خالی رہے ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے کڑاہی میں چار سیر ریت کے درمیان رکھ کر بارہ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے اس میں سے ایک تولہ طوطیا مذکور میں ملا کر تین گھنٹہ کھرل کریں۔ اس میں سے تین ماشہ لے کر پہلی استعمال شدہ کٹھالی میں درمیان الماس رکھ

کر کٹھالی کا منہ بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں اس طرح تین آگ میں جلاب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کو سونا بنانے کا اہم راز:۔ آب بھنکل سفید گل مقطر ایک پاؤ میں ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر دس یوم دھوپ میں رکھیں۔ الماس حل ہو گا۔ اس میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کھرل کر کے سونا تیزابی ڈیڑھ ماشہ ملا کر فٹ کوزہ میں بند کر کے آدھ سیر اوپلہ کی آگ دیں کھنگر کی طرح اکسیر تیار ہو گی ایک تولہ پارہ پر ایک رتی ڈالیں خالص شمس ہو گا۔

روغن الماس کا عجیب راز:۔ ایک شیشی میں اسٹرکینا تین ماشہ ڈال کر کلورل ہائڈریٹ تین ماشہ باریک کر کے ڈال دیں اور ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر سلفیورک ایسڈ ولائتی تین ماشہ ڈال کر فوراً شیشی بند کر کے رکھیں نصف گھنٹہ میں روغن ہو گا جو کہ بارہ تولہ تانبہ کو کشتہ اکسیری کرے گا۔ ایک تولہ پترہ خالص تانبہ کو گرم کر کے پلیٹ میں قدرے روغن الماس ڈال کر رکھ دیں اور اوپر چند قطرے اور ڈال کر تر کر دیں اور ایک پاؤ نغلہ ہزار دانی خورد میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے پندرہ سیر اوپلہ کی آگ دیں سفید بلا زنگار اکسیری کشتہ ہو گا۔ اس میں ایک تولہ پارہ ملا کر گولی بنا کر ایک پاؤ نغلہ بوٹی مذکور میں رکھ کر گل حکمت کر کے اس قدر آنچ دیں کہ نغلہ جل جائے باوزن کشتہ ہو گا (مقدار آنچ تین چار اوپلہ) نصف سیر وزنی دو عدد اوپلہ میں کلواک کر کے بوٹی مذکور کا نغلہ دو تولہ رکھ کر ایک رتی کشتہ پارہ و مس رکھ کر ایک تولہ پارہ رکھ دیں اوپر ایک رتی کشتہ مذکور اور دو تولہ نغلہ بوٹی ذکور دے کر دوسرا اوپلہ اوپر دے کر تازہ گوبر سے لیپ کر کے خشک کر کے آگ دیں۔ گرہ برآمد ہو گی۔ اسے پیاز نرگس سرخ میں رکھ کر کپڑوٹی کر کے دو سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں پارہ ریت کی طرح برآمد ہو گا پھر اسے آب پیاز نرگس میں کھرل کر کے گولی بنا کر پیاز نرگس میں رکھ کر گل حکمت کر کے تین سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا دس تولہ گندھک پگھلا کر ایک رتی ڈالنے سے روغن خط کش ہو گا۔ اگر کشتہ تانبہ مذکور ایک تولہ سنگ یشو ایک تولہ آب شیر مدار سے کھرل کر کے قرص بنا کر کوزہ میں بند کر کے تین سیر اوپلہ بے دودھ کی آگ دیں کشتہ ہو گا تیزاب شورہ

ولایتی پانچ تولہ میں ایک ماشہ ڈال کر رکھیں۔ تیزاب سرد ہو گا۔ اس میں زرنیخ چڑ کر انگاروں پر سینکیں تین چار بار شمع قائم ہو گا۔ ایک تولہ نقرہ پر ایک رتی طرح کریں خالص شمس ہو گا۔

اگر اس تیزاب کے ذریعہ نوک والے عمل کے ضمن میں طوطیا کشتہ کیا جائے تو ایک عجب کلید تیار ہو گی۔ غرض یہ کہ یہ روغن الماس اکسیر کی جان ہے اور پشتہا پشت تک کام دے گا۔

کشتہ الماس اکسیری موم والا

سم الفار، پوٹاسیم سائینائیڈ ایک ایک تولہ باہم یک جان کر کے چینی کی پیالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو اتار کر ہوا میں رکھیں موم کی طرح ہو گا۔ اس میں قلمی شورہ ایک تولہ ملا کر سوا گھنٹہ کھرل کر کے بھوبھل پر رکھیں۔ یک جان ہونے پر فاسفورس چھ ماشہ ریزہ ریزہ کر کے ملا کر کھرل کریں اور ہوا میں رکھ دیں موم کی طرح ہو گا۔

کافور پانچ تولہ برتن تام چینی میں رکھ کر اوپر کوئی وزنی چیز رکھ کر اوپر پھٹکڑی سفید بیس تولہ، سوڈا بائیکارب بیس تولہ ہر دو کو کھرل کر کے کافور پر ڈال کر اور دو سیر پانی ڈال کر پکائیں ایک پاؤ پانی رہنے پر دو سیر پانی اور ڈالیں تین بار کے بعد دھو کر سوڈا نکال دیں اور کافور موم مذکور میں ملا کر کھرل کریں موم کی طرح ہو گا۔ اس میں سے تین ماشہ لے کر طوطیا ایک تولہ پر لیپ کر کے کٹھالی میں بند کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں سفید ہو گا۔ اسے گرم گرم نکال کر کافور مذکور تین ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں اکسیری موم تیار ہے۔

سرخ عمل کے لئے الماس کو سونا گلا کر پانچ منٹ رکھیں پھر سکہ میں پانچ منٹ رکھیں اور اکسیری موم مذکور تین ماشہ میں رکھ کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

سفید عمل کے لئے الماس کو پہلے نقرہ اور پھر قلعی پگھلا کر پانچ پانچ منٹ رکھیں اکسیری موم مذکور تین ماشہ میں رکھ کر ایک سیر کوئلوں میں آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کٹھالی میں انگلی سے آدھ رتی کشتہ الماس مل کر سیماب مصفی پانچ تولہ ڈال کر اوپر

ابرک کا ٹکڑا رکھ کر آگ پر رکھیں۔ آواز دے کر بیٹھ جائے گا۔

ایک تولہ مس گلا کر ایک چاول کشتہ ڈالیں اور تیز آگ دیں سفید کشتہ ہو گا اس میں سے تین ماشہ لے کر اس میں نوشادر پانچ تولہ ملا کر کھرل کر کے تشویہ دیں نوشادر روغن ہو گا اس میں سے ایک تولہ گندھک پانچ تولہ میں ملا کر کھرل کر کے نرم آگ پر رکھیں۔ خط کش روغن ہو گا۔

روغن نوشادر مذکور' روغن کبریت مذکور ایک ایک تولہ' ملا کر سیماب مصفی پچاس تولہ اس میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ پہلے گاڑھا پھر روغن ہو گا۔ اسے نحاس پر لگا کر آگ میں رکھیں زنگار اوپر آجائے گا جسے علیحدہ رکھیں۔ مس شمس ہو گا اور زنگار جاذب قلعی ہے اگر اس زنگار کو کشتہ کر لیں تو یہ چھوڑ کا کام دے گا۔

کشتہ الماس عرق بھنگڑی والا

۱۔ بھنگڑی سرخ ایک سیر نخود جتنے ٹکڑے کر کے ریت مصفی آدھ سیر ملا کر بصورت ہنڈیہ جنتر عرق نکالیں۔

۲۔ کافور دو تولہ' سرخ کاہی دو ماشہ' نوشادر بھنگڑی تین ماشہ' کو اس عرق سے تین گھنٹہ کھرل کر کے دو پیالوں میں بند کر کے تین گھنٹہ دو چوبی آگ جلائیں اور جوہر حاصل کریں سرد کر کے جوہر تہ نشین اور سرخ کاہی و نوشادر ملا کر عرق بھنگڑی سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں اسی طرح چار بار تکرار عمل کریں پانچویں بار صرف آب بھنگڑی سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں سب تہ نشین ہو گا ہر عمل میں پیالہ الٹ پلٹ کرتے رہیں نیچے والا اوپر اور اوپر والا نیچے۔

۳۔ سیماب مصفی ایک تولہ' سرخ کاہی ایک ماشہ' نوشادر ڈیڑھ ماشہ' آب بھنگڑی چھ ماشہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں اور بطریق نمبر دو چار بار تکرار عمل کریں اور پانچویں بار صرف آب بھنگڑی سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں بصورت کشتہ تہ نشین ہوں گے۔

۴۔ نمبر دو تین ملا کر آب بھنگڑی دو تولہ سم الفار سفید چار تولہ باہم کھرل کر کے جوہر اڑائیں سرد ہونے پر اسی قدر آب بھنگڑی سے کھرل کر کے جوہر اڑائیں اور سات بار تکرار عمل کریں تہ نشین ہو گا۔

۵۔ ر سکپور' دار چکنا دو دو تولہ' آب بھنگرہی تین تولہ ہر سہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں اسی طرح ہر بار آب بھنگرہی سے کھرل کر کے پانچ بار تکرار عمل کریں۔

۶۔ نمبر چار پانچ ملا کر قدرے آب بھنگرہی سے کھرل کر کے ضماد بنائیں اور طوطیا سبز کی ڈلی دو تولہ کیپ کر کے ذرا خشک ہونے پر سنگ یصو دو تولہ کو قدرے ہائیڈرو فلورک ایسڈ سے کھرل کر کے اس پر لیپ کر دیں اور خشک ہونے پر بجی سرخ اصلی (جو زبان کو کاٹتی ہو) سات تولہ کے سفوف میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے ڈیڑھ سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد ہونے پر غلولہ و بجی محفوظ رکھیں۔

۷۔ نمبر چھ کھرل میں ڈال کر اوپر ایک پاؤ آب بھنگرہی ڈالیں اور فاسفورس دو اونس کے ٹکڑے کر کے کھرل کرتے جائیں تاکہ یک ذات ہو جائے اس میں سم الفار سیاہ معدنی دو تولہ کافور جاپانی پانچ تولہ ملا کر کھرل کر کے ہلکی آگ پر ایک گھنٹہ رکھیں۔

۸۔ سلور نائٹریٹ ایک تولہ' ہائیڈرو فلورک ایسڈ پانچ تولہ نمبر سات میں ملا کر رکھیں ایک رتی الماس کے زیر و بالا تین ماشہ رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے پانچ سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس روغن اکسیر والا

سمپٹ آہنی پیچدار اندر سے انیمل کرائیں۔ برادہ قلعی و سم الفار ایک ایک تولہ سرکہ انگوری تیز میں کھرل کر کے سمپٹ میں بند کر کے ایک سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں سرد کر کے نکال کر دوبارہ سم الفار ایک تولہ ملا کر بدستور آگ دیں اور یہ عمل یہاں تک کریں کہ وزن دو تولہ ہو جائے پھر سیماب ایک تولہ ملا کر کھرل کر کے بدستور آگ دیں اور یہاں تک تکرار عمل کریں کہ وزن تین تولہ ہو جائے پھر نوشادر ایک تولہ ملا کر یہاں تک کھرل کریں اور آنچیں دیں کہ وزن چار تولہ ہو جائے ہر بار سرکہ سے کھرل کر کے آگ دیں اس کے بعد شیشی میں بند کر کے بیس یوم روڑی میں دبا دیں یہ روغن ہو گا دنیا بھر کے ارواح و اجساد و احجار کو کشتہ کرے گا الماس کو اس روغن میں تر کر کے کوئلوں میں رکھ دیں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن خط کش خمیرۃ الاکسیر بنانے کا اکسیری راز:۔

مس سیماب زرنیخ شنگرف ایک ایک تولہ کو اس روغن میں تر کر کے الگ الگ کوزہ میں بند کر کے ایک ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں ہر چہار کشتہ ہوں گے۔ فاسفورس ایک تولہ اس روغن کے چند قطروں کے ہمراہ کھرل کریں۔ فاسفورس کیچڑ کی طرح ہو گا۔ ان سب اشیاء کو ایک رتی کشتہ الماس کے ہمراہ کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر دم پخت کریں روغن ہو گا۔ جو کہ مس و نقرہ کے لئے خط کش کا کام دے گا۔ یہ روغن خمیرۃ الاکسیر کا کام دے گا جب بھی اکسیر ختم ہونے کے قریب ہو اس میں اشیاء بالا کشتہ کر کے اور فاسفورس قائم کر کے بدستور کھچڑی میں دم پخت کریں۔

کشتہ الماس تخم اکسیر والا

سم الفار زرد دو تولہ' تیزاب گندھک پندرہ تولہ میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکائیں تاکہ تمام تیزاب خشک ہو جائے اسے روغن نوشادر صدف والا ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ مشمع ہو گا۔ اسے سرخ کاہی ایک تولہ کی دو تین ڈلیوں پر لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے ڈیڑھ پاؤ بے دود اپلہ کی آگ دیں سرخ کاہی قائم و مشمع ہو گی اگر نہ ہو تو ایک دو بار اور لیپ کر کے آگ دیں اس میں ہمنگری سرخ کشتہ طلا ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کھرل کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں روغن ہو گا جو کہ تخم اکسیر کا کام دے گا۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر اور اسی قدر سم الفار دار چکنا ر سکپور کھرل کریں لئی سی ہو گی اس میں سے ایک رتی لے کر ایک رتی الماس پر لگا کر ڈبیہ مسی میں بند کر کے ایک پاؤ کوئلوں کی آگ دیں کشتہ ہو گا وہ آگ میں عامل ہو گا اور اگر عامل نہ ہو تو روغن سم الفار و روغن دار چینی ہموزن ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے تو الماس اس میں ڈال دیں مکی کے دانہ کی طرح شگفت ہو جائے گا۔ ہر سنڈھ کشتہ الماس اس طریق سے جاری ہو سکتا ہے۔

کشتہ الماس مفتاح الاکسیر والا

دریا کے قریب جگہ سے کلر (شور مٹی) لے کر کھلے برتن (کنالی یا ناند) میں بھگوئیں بعدہ اس کا مقطر کر کے اسی برتن میں ڈال کر موسم سرما میں رکھ چھوڑیں سردی کے باعث پانی کی سطح پر قلمیں جم جائیں گی۔ اسے دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ خمیر کی طرح نمک بنے گا۔

بھنگرہی نو ماشہ، نمک شور مذکور ایک تولہ آب گھیکوار سے کھرل کر کے گولی بنائیں سلفر پوڈر پانچ تولہ لے کر ایک چینی کی پیالی میں پگھلائیں جب ہلکا ہلکا دھواں دے گولی کو اس کے اوپر لٹکا دیں کہ اسے دھواں لگتا رہے اور وہ خشک ہو جائے۔

گولی مذکور کے ہمراہ طوطیا چھ ماشہ کھرل کریں ایک کھرنیا مٹی کے بوتہ میں جس کا منہ ایک انچ چوڑا اور پونے دو انچ لمبا ہو خوب دبا دبا کر بھر دیں اس کے اوپر سرب پگھلا کر ڈال دیں اور نرم آگ پر رکھیں۔ اس کے اوپر سلفر پوڈر چٹکی چٹکی ڈالیں کہ سلفر پگھلی رہے اور سرب ننگا نہ رہے دو گھنٹہ کے بعد سرد کر کے سرب علیحدہ کر کے دوا کو آگ پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر دھواں نہ دے تو تیار ہے ورنہ پھر آگ پر رکھ کر بدستور پکائیں پھر اس میں پانی ڈال کر ہلائیں اور نتھار کر خشک کر لیں۔

ہیرا کسیس شگفت ایک تولہ پانی میں کھرل کر کے گولی بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے اس کے اوپر دوا مذکورہ کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں اس کے اوپر سنگ راخ باریک مثل سرمہ دو تولہ لیپ کر کے خشک کریں۔

ایک اوپلہ کے انگارے پر گولے مذکور رکھیں گولی سے نصف انچ کے فاصلہ پر چھوٹے چھوٹے انگارے رکھ دیں۔ اور پنکھا سے ہوا دیں۔ جب گولی سے جوہر رقیق شکل بر آمد ہو گولی کو فوراً اٹھا لیں ہوا لگنے پر وہ جوہر فوراً جم جائے گا اسے اتار لیں اور گولی کو پھر اسی طرح آگ پر رکھیں۔ غرض یہ کہ اسی طرح تمام جوہر حاصل کریں۔

جوہر مذکور کو آب گھیکوار میں کھرل کر کے ڈلی طوطیا چھ ماشہ پر لیپ کر کے چھوٹے سے انگارے پر رکھ کر خشک کر لیں۔ خشک ہونے پر تیز کوئلوں پر رکھ دیں بلوزن سفید برق رو والا کشتہ ہو گا۔

اعلیٰ درجہ کی ہیرا پانچ تولہ لے کر کوئلوں میں رکھ کر خوب سرخ کریں اس پر طوطیا کی چٹکی دیں وہ روغن کی صورت اختیار کر جائے گی۔ اس روغن میں کافور تر کر کے آگ پر بیٹکیں وہ قائم شمع ہو گا۔ اسی کافور کے ہمراہ فاسفورس کھرل کریں۔ وہ بھی قائم ہو گا۔ یہ اکسیری مرکب الماس پر لگا کر کوئلوں میں رکھ دیں۔ اکسیر الاجساد والا جسام کشتہ ہو گا۔ جو سب سے بڑھ کر مفتاح الاکسیر ہے۔

کشتہ الماس سے شنگرف اکسیر اعظم بنانے کا راز:۔ نوشادر، نمک لاہوری ہر

ایک پچیس تولہ جوہر اڑائیں ان جوہروں کے ہم وزن نمک جدید ملا کر پھر جوہر اڑائیں تیسری بار جوہروں کا وزن چودہ تولہ ہو گا اس میں کافور ایک تولہ ملا کر چار بار پھر جوہر اڑائیں۔

کسیس احمر چودہ تولہ پانی ۲۸ تولہ حل کر کے مقطر کریں۔ اس میں کبریت کھرل کر کے جوہر حاصل کریں۔

جست پچیس تولہ کڑاہی میں ڈالیں اوپر پیالہ دے کر پیندے میں سوراخ کر دیں۔ گل حکمت کر کے تیز آگ پر رکھیں۔ تاکہ جست پگھل جائے۔ شورہ پانچ تولہ باریک کر کے سوراخ سے چٹکی چٹکی ڈالیں جب تمام شورہ ختم ہو جائے تو تیز آگ جلا دیں دوسرے دن اس کے جوہر حاصل کریں۔ سرخ رنگ وزنی بیس تولہ ہوں گے۔

جوہر جست پندرہ تولہ' جوہر نوشادر کافوری دس تولہ جوہر کبریت سولہ تولہ ہرسہ کو اول آب گھیکوار میں بعدہ آب حرمل میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کریں اور بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔

ایک رتی کشتہ الماس پیالی چینی میں ڈال کر روغن نوشادر چار تولہ ڈال کر حل کریں۔ نوشادر مکھن کی طرح گاڑھا ہو جائے گا۔ اس میں شنگرف چار تولہ ڈال کر پکائیں۔ تو تمام اجزا روحانی کشتہ الماس و روغن نوشادر شنگرف میں گھس جائیں گے۔ اور وزن آٹھ تولہ ہو جائے گا۔ جو کہ قائم النار ہو گا۔ جس کی روغن عشرہ سے سات بار خدمت تنقیہ و تشویہ کریں شنگرف اکسیر اعظم مشمع ہو گا۔ جس کا ایک خس کلی کام کرے گا۔

طریقہ روغن عشرہ:۔ منسل' سم الفار زرد' زر نیخ' شنگرف' کبریت' کسیس احمر' نوشادر ملکہ ایک تولہ' شورہ' کباب چینی' گوند کیکر ملکہ آدھ تولہ' آب سہانجنہ میں خوب کھرل کر کے گولیاں بنا کر روغن کشید کریں۔

کشتہ الماس پنجابی شاعروالا نمبر ۱

سر مکنون اک بھید ہے وچ فقراں خاص — شاہی گنج اس نام ہے اعظم اسم خواص
خاصاں وچ مشہور ہے عاماں خبر نہ مول — سن درویشا کاملا جھگڑے چھڈ فضول
سر دیویں پر سر نہ دیویں ایہو اس اقرار — اکسیر گراں ایہ شرط ہے ہو ویں ٹکڑے چار
صنعت الٰہی بھید ہے ہر کسے نہ دس — نہیں تے خواری ہو وی دوہیں جہانیں بس
اہل جو اسدا ہو دی خالص جانی جان — جا بتا دیں اسنوں پر کر اقرار زبان
شعر وچ ایہ دسدیاں لگدی جائے بندوق — بسم اللہ کر وساں میں دل دا کھول صندوق
خالص ہیرا لیا توں ماشہ اک ضرور — نقلی لئیں نہ مول توں کوئی نہ ہو ی قصور
سونا تولہ اک لئیں وچہ کٹھالی گال — ہیرے تائیں ڈوب کے جلدی لئیں نکال
چار واری ایہ عمل کر ہو کے تو ہوشیار — روح سونے واپی کے ہوی تخم تیار
چاندی دا بھی اسی طرح روح پلا دیں جھب — قائم مدبر ہوی ایہو اسی دا ڈھب
گلگل دا تیزاب لیا خالص تولے چار — دو تولے زہر ہلدیہ خالص ہو وے یار
ہلدیہ زہر باریک کر میدہ مثل تیار — گلگل دے تیزاب وچ کر توں کھرل نہچار
وانگ آٹے گھنے دے ہو وے جس گھڑی — غلولہ بنا اس توں دیر نہ لا ذری
کر سوراخ نصف تک کر کے عقل شعور — مدبر ہیرا رکھ توں لے کے نام غفور
وٹ غلولہ خوب توں ہو وے مورا بند — گل حکمت کرست واریں بن کے عقلمند
خوب سکھا وچ دھپ دے یاد رکھیں ایہہ گل — مٹ کوزے وچ گھت توں گل حکمت کرول
من پورے دی اگ دے جنگلی گوہیاں وچ — ایہو اس ترکیب ہے ہرگز ہو نہ نچ
ٹھنڈی ہو وے اگ تاں کر بسم اللہ کڈھ — شاہی آگئی ہتھ تیں ہن سبھے دھندے چھڈ
کشتہ ہیرا ایہ ہے جاذب پارہ جان — شارک پارہ وزن ہے چاول اس پچھان

کشتہ الماس پنجابی شاعروالا نمبر ۲

دار چکنا، سنکھیا، رسکپور، نوشادر تے ہڑتال — تولہ تولہ وزن تے پنجے لے سنبھال
شیر شرمیلی بوٹی دا ہووے تولے پنج — کھرل کریں توں اسنوں دور ہوون سب رنج
خشک کر کے ایس دا جوہر لئیں اڑا — چینی پیالے دو دی پکی شرط ذرا
تیزاب فاروقی لے توں تولے تن پچھان — چھ ماشے جوہر لے کے گھتیں وچ جوان

بشہ ہیرا لے کے پھٹاں دیویں سنھ — یاد رکھیں ایہہ گل توں اک نہ کرتوں گھٹ

جھٹ لیا ویں دو توں جیرم ہوند اسپ — تازہ جلبہ کنڈھ توں جیہڑا اندر سپ

چھ ماشے جوہر لے توں دوتی وار بھرا — جوہر جلبہ کھرل کر نغدہ ایس بنا

نصف ہی وچ پکے ہیرا رکھیں ایہہ — باقی اوپر دے کے پی دوجی دے

گل حکمت کر اس دی دمچے چا سکا — اک من گوہے اپلے گول لوئے وچ پوا

رکھ وچ ہی لس دے بھلو لگویں چاہ — ٹھنڈا ہو وے کنڈھ توں کر کے یاد خدا

علم اے اکسیر ہے بخت اقلیم نام — ست ولائتاں تیریاں قدماں بیٹھ غلام

رکھ پوشیدہ اس نوں دنیا بری بلا — بھید نہ کھولیں اسدا جاسیں جان گنوا

تحریک موسں والیاں ہے تیری خبر پئی — جانوں مار مکاسن ایہہ گل جان گی

ہیرا لال ہے بھال توں سارے وچ جہان — کشتہ ہیرا نہ ملے خاص مجرب جان

کشتہ الماس سورہ کوثر والا

ریزہ ہائے الماس کو شیر مدار میں تین یوم تر رکھیں پھر اسے گل حکمت کر کے سورہ کوثر کا حصار کر کے آپ اس حصار میں بیٹھ کر کوزہ کو ایک سیر آگ دیں اور اس عرصہ میں سورہ کوثر پڑھتے رہیں۔ آگ سرد ہونے پر جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

معدن الشفا سکندر شاہی کی ایک اکسیر

مہارس

یہ ایک ویدک نسخہ ہے جو ویدک کی ایک فارسی کتاب میں مہارس کے نام سے تحریر ہے اور اسی رس کے متعلق ایک معالج کو یہ تاکید کی گئی ہے کہ اگر اس کے تیار کرنے میں مالی مشکلات مانع ہوں یا کسی وجہ سے اس کے بنانے کی استطاعت نہ ہو تو اپنے اہل و عیال کو فروخت کر کے اس رس کو بنایا جائے۔ جس طبیب کے پاس یہ رس ہو گا۔ اس کو مرض کی تشخیص و تجویز کی ضرورت نہ رہے گی اور ایک ہی ساعت میں یہ رس ہر قسم کی بیماری کو دور کر دے گا۔ کسی قسم کا بخار ہو یا کوئی اور مرض ہو۔ یہ رس تمام امراض کو اس طرح کھا جائے گا جیسے خشک لکڑی کو آگ جلا دیتی ہے۔ اعصابی امراض، فالج، لقوہ، رعشہ، نامردی، ذیابیطس، وجع المفاصل، تپدق، سل وغیرہ کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ بوڑھا یقیناً جوان ہو جائے گا۔ اور جوان ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بڑھاپے سے محفوظ رہے گا اگر مرد اور عورت دونوں استعمال کریں مرد کیسا ہی نامرد اور عورت عقیم کیوں نہ ہو۔ اس کے استعمال سے لڑکا ہی پیدا ہو گا۔ جو کہ طویل العمر اور بے مثل طاقت، عقل اور حافظہ کا مالک ہو گا۔ اور ہمیشہ تندرست باقوت اور حواس خمسہ صحیح و سالم رہیں گے اور اگر یہ رس بوقت جان کنی مریض کے منہ میں ڈال دیا جائے فوراً" باتیں کرنے لگ جائے گا۔ اسی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ رس زندہ کو کسقدر حیران کن فائدہ مند ثابت ہو گا۔

کتاب مذکور کے بیان کے مطابق اودیا امرت جوگی نے فوائد مذکورہ کی تائید میں لکھا ہے کہ اس میں سرمو فرق نہیں اور جس شخص کے پاس یہ رس ہو گا وہ بغیر کسی طبی تعلیم حاصل کئے طبیب اعظم ہے۔

اس رس کے تیار کرنے کا جو طریقہ اس کتاب میں درج ہے وہ بجائے خود ایک بڑی الجھن ہے۔ اور اس میں جن جڑی بوٹیوں کا ذکر ہے ان میں سے بعض کا نام ہم نے سنا ہی نہیں۔ اور نہ ہی وہ مہیا ہو سکتی ہیں۔ نسخہ صرف تین اجزاء پر مشتمل ہے۔

ہے۔ الماس بیسک، سیماب عمر، ورق طلا اور اسی مرکب کا نام ہی مہارس ہے۔

اس نسخہ کو اگر کتاب مذکورہ کی بجائے کلید کیمیا کی روشنی میں بنانے کی کوشش کی جائے تو جہاں یہ نسخہ بننے میں آسان تر ہو جائے گا۔ وہاں فوائد بھی زیادہ مرتب ہونے کی توقع ہے۔ بشرطیکہ الماس جاذب سیماب شامل کیا جائے چنانچہ اس رس کی تیاری کے لئے ہم اپنا مشورہ عرض کرتے ہیں۔

پہلا مرحلہ:۔ الماس کو کسی بھی طریق سے بیسک کشتہ کر لیں کتاب مذکورہ میں بیسیوں جڑی بوٹیوں میں آگ دینے کے بعد بیسک ہونا تحریر ہے۔ مگر آجکل کے تجربات میں یہ بات کوئی ایسی مشکل نہیں اور اگر سیماب بیسک کی جائے جاذب سیماب کشتہ بنا لیا جائے تو نور علی نور کا مصداق ہو گا۔

دوسرا مرحلہ:۔ ایک پختہ اینٹ میں کلواک کر کے ملتانی مٹی کا لیپ کر کے خشک کریں۔ گندھک مصفی چار تولہ کے درمیان سیماب شنگرفی دو تولہ رکھ دیں اوپر ابرک کا ٹکڑا رکھ کر دوسری اینٹ اوپر دے کر مضبوط گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور چولھا پر رکھ کر بارہ گھنٹہ آگ جلائیں سرد کر کے ملاحظہ کریں۔ گندھک جل چکی ہو گی۔ اور سیماب سرخ رنگ موجود ہو گا۔ اسی طرح اس سیماب کو تین بار آگ دیں۔

تیسرا مرحلہ:۔ کشتہ الماس سے دوگنا پارہ مذکور لے کر آب کنڈیاری مقطر سے ایک یوم کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک پاؤ بے دود اوپلے کی آگ دیں۔ سرد کر کے پھر آب مذکور میں ایک یوم کھرل کر کے آگ دیں مگر آگ بے دود کی بجائے بھڑکا دیں اسی طرح سات بار آگ دیں اگر دوران وزن کچھ کم ہو جائے تو اور پارہ مذکور ڈال کر وزن پورا کریں الماس جاذب سیماب کی صورت میں کمی وزن کا سوال ہی پیدا نہ ہو گا۔

چوتھا مرحلہ:۔ مرکب الماس و سیماب مذکور سے چہار چند ورق طلا اور اسی قدر سیماب عمر مذکور ملا کر آب چولائی خاردار مقطر سے ایک یوم کھرل کر کے ایک سیر بے دود آگ دیں سرد کر کے وزن کریں اگر وزن میں کمی ہے تو سیماب عمر سے وزن پورا کریں اسی طرح آب چولائی میں کھرل کر کے آنچیں دیتے جائیں اور دو تین آنچوں کے بعد بے دود اوپلہ کی بجائے بھڑکتو کی آگ دیں اور اس کے بعد اوپلوں کا وزن بڑھاتے جائیں اور

چالیس آنچیں دیں آخری آنچ گز پٹ گڑھا کی ہو۔ اب یہ رس تیار ہے۔

طریقہ استعمال:۔ بقدر دانہ خس یہ رس منقہ وغیرہ میں رکھ کر دودھ سے دیں اور جب بھی پیاس لگے تو دودھ ہی پئیں۔ غذا مرغن کھائیں اور چند ہی یوم میں لطف شباب کا مصداق بنیں دیگر خطرناک امراض میں مناسب بدرقہ سے دیں۔

الماس کے متعلق ایک علامہ فن کے تاثرات

علامہ ابراہیم روحی مرحوم مصنف نبات روحی' اسرار الحیوان' روضتہ الفلاسفہ' جنت الخلد وغیرہ کے نام سے تقریباً" ہر موس واقف ہے آپ کے فن صنعت الہٰی پر بے شمار احسانات ہیں میرے ایک بزرگ دوست ابوالحکمت حکیم غلام محمد ناظم مرحوم علامہ موصوف کے بہت مداح تھے اور مشورہ کے لئے اکثر ان سے رجوع کیا کرتے تھے چنانچہ ناظم مرحوم نے ۱۹۳۰ء میں زرد پکھراج کو سفید مجلی کر کے الماس بننے کا دعوی کیا اور علامہ مرحوم کو بھی مطلع کیا علامہ مرحوم نے ناظم مرحوم کو غلط فہمی میں مبتلا پایا۔ اور انھیں جو جواب تحریر کیا۔ وہ تبرکاً میرے پاس محفوظ ہے جس کا ضروری حصہ نقل کرتا ہوں تاکہ الماس کے متعلق ایک علامہ فن کے خیالات کا پتہ چل جائے۔

محبی مخلص نواز ندہ بندہ

اسلام علیکم و علی من لدیکم خیریت دارم و میخواہم جناب کا مکتوب پہنچا مضمون سے آگہی ہوئی لکھا ہے کہ پکھراج سے الماس بنتے دیکھا اور قیمت بھی الماس کی پاگیا بہر حال امیٹیشن الماس کا تیار ہو گیا اور غلطی سے قیمت اصل الماس کی پا گیا یہ جملہ امور شدنی و امکانی ہیں۔ مگر جب توجہ سے الماس کے معیار پر پرکھا جائے گا تو امیٹیشن قطعی ثابت ہو جائے گا۔ کیونکہ الماس تو ایک گیس متشکل شدہ چیز ہے کہ محض حرابیش کی حرارت پر تمامی الماس گداختہ ہو کر فرار ہو جاتا ہے۔ اور پکھراج یاقوت زرد ہے۔ جو کہ جنس احجار سے ہے اور حرابیش کی حرارت پر چونہ ہو جائے گا۔ یا بصورت ریگ ہو جائے گا۔ وزن اس کا بسبب حجریت کے قائم رہے گا۔ یا قدر قلیل فنا ہو گا اور الماس بالکل فنا ہو گا یا لاکھواں حصہ اس کا بصورت راکھ شگفتہ بیکار باقی رہے گا۔ چنانچہ امیٹیشن یاقوت سرخ کا موت ہو رہا ہے جو کہ کیمسٹری کے معیار پر مانند اصلی یاقوت کے تجربہ سے ثابت ہو چکا

ہے۔ مگر قیمت امیٹیشن ہی پاتا ہے۔ بے شک صنعت نہایت کامل ہے الماس ایسے نہیں ہو سکتا اگرچہ یورپ سے امیٹیشن مروارید و الماس کا آنے لگا ہے۔ دھوکہ اور غلطی سے پوری قیمت بھی پا جاتا ہے۔ فی زمانہ پرانی کان کا الماس نایاب ہو رہا ہے کوئلہ سے امیٹیشن الماس کا بن کر جوہریوں میں رواج پاتا جا رہا ہے۔ میرے پاس "جنت الخلد" میں دیگر جواہر یاقوت وغیرہ کے چربہ بطور امیٹیشن کے اجزاء و حجر مکرم کے ذریعہ سے صنعت سے ضرور لکھے ہیں۔ جو کہ بعض کتب حکم الہی سے منقول ہیں۔ الماس جو کہ جنس احجار سے نہیں ہے اسی وجہ سے اس کا کوئی عمل میری کسی کتاب یا بیاض میں منقول نہیں ہے تخم اکسیر کی بحث میں ایک عمل اسرار الحیوان میں کالپی مصری سے بنانے کا ضرور لکھ دیا گیا ہے میرے ایک دوست نے مجھے ایک عمل لکھا ہے جو کہ میرا یا میرے دوست کا تجربہ نہیں ہے اگر آپ سے ہو سکے تو تجربہ کر دیکھو۔ قسمت کی یاوری سے کامیاب ہو جائے تو فبہا ورنہ اسکے ضمن میں سیماب قائم النار بنانا تو قیاساً" ضرور حاصل ہو جائے گا۔ عمل قرین قیاس معلوم ہوتا ہے۔

مرو خدا جب آپ کو عامل سیاح مل گیا اور اس سے تجربہ کر کے بھی دیکھ لیا کہ پکھراج کی زردی کٹ کر الماس بن کر جوہری نے پانچ روپیہ کے پکھراج کے نگینہ کے ڈیڑھ سو روپیہ قیمت لگا دی تو پھر اس کی خوشامد کر کے عمل مذکور حاصل کر لیا ہوتا کیونکہ وہ عامل تھا اس کے نشیب و فراز سے کما حقہ ماہر تھا۔

اس کی بعینہ ایسی مثال ہے کہ ہم تکلیس الماس کے نسخے بناتے ہیں تو وہ کشتہ ہو جاتا ہے مگر جاذب سیماب نہیں ہوتا اور جو عامل ہو گا وہ پہلے سے جاذب سیماب کشتہ بنا لے گا۔ عامل مجھے صرف ایک ہندو سادھو ملا تھا۔ اس نے میرے ہاتھوں سے چار مرتبہ جاذب سیماب کشتہ ایک ہی آتش پانچ تار پاچک میں بذریعہ کسی نبات کے پھونک دیا جب میں نے اس کی بہت خوشامد کی تو بتانے پر آمادہ ہوا۔ مگر یکایک طاعون میں مبتلا ہو کر مر گیا۔ یہ مشیت ایزدی تھی جس کے اندر بندہ لاچار ہے۔ خیر یہ تو کہانی ہے آپ کا مطلوبہ نسخہ تحریر کرتا ہوں۔

سیماب بر قائم النار:۔ نمک ستیاناسی ایک تولہ بلور کشمیری شفاف ایک تولہ یا پکھراج عمدہ زرد تو ماشہ، بوتہ نقرئی دو تولہ بمعہ ہینڈل بنا کر اس میں اول نمک خرپزہ دو سرخ ڈال کر

اس پر بلور یا پکھراج کا مسلم ٹکڑہ رکھ کر اس پر نمک خربزہ ایک رتی ڈال کر بوتہ کے نیچے چند کوئلے افروختہ رکھ کر بنگال کی چراغ کی لو سے شعلہ مار کر حرارت دیں جیسے کہ زرگر چراغ کی لو سے طلائی زیور میں ٹانکہ دیتے وقت ٹانکہ گلا کر وصل کرتے ہیں یعنی آہستہ آہستہ چراغ کی لو ٹکڑہ بلور یا پکھراج پر ڈالیں حتیٰ کہ وہ گداختہ ہو جائے تو فوراً" سیماب قائم النار ایک تولہ اس میں ڈال دیں جبکہ یہ دونوں چیزیں گداختہ یک جان ہو جائیں تو ایک چادر باریک ململ کی ڈھلوان یعنی ترچھی تان کر ہینڈل سے بوتہ پکڑ کر چادر پر آہستہ سے بکھیر دیں کہ جس سے مطلب کنیاں ایسی تیار ہو جائیں تو قانون رواج کے اندر داخل ہوں بڑا دانہ نہ ہونا چاہئے خریدار کو قیمت لوا کرنا مشکل ہو گا۔

طریقہ نمک خربزہ:۔ بیل خربزہ پنچانگ حاصل کر کے خشک کر کے جلا کر رماو سے ہفت مرتبہ پانی مقطر کر کے صبح سے قلمی بنا لیا جائے محض قشور خربزہ سے تیار شدہ نمک کار آمد نہیں ہے۔

طریقہ قیام سیماب:۔ سالم درخت ہائے ستیاناسی اکھاڑ کر جلا کر بطریق بالا ایک پاؤ نمک حاصل کریں۔ اس نمک کو یکصد تولہ آب چاہ میں حل کر کے کڑاہی مجلی یا ظرف تام چینی میں ڈال کر اس میں ایک تولہ سیماب مصفیٰ ڈال کر معتدل حرارت پر صبح دیں جب پانی قریب خشک ہونے کے ہو تو اسی قدر پانی اور ڈال دیں اسی طرح مسلسل ہفت مرتبہ پانی ڈال کر صبح دیں سیماب قائم النار غلیظ تیار ہو گا۔

والسلام
راقم الدعا
مولوی محمد ابراہیم عفی عنہ
از ٹونک راجپوتانہ

ضمیمہ کلید کیمیا حصہ اول اشاعت سوم

میری ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ کشتہ الماس کے متعلق اگر کوئی عمل کسی کے پاس ہو تو اسے ہر ممکن کوشش سے حاصل کر لیا جائے چنانچہ میں موسین سے خط و کتابت کے وقت یہی استفسار کرتا رہتا ہوں۔ جس کا نتیجہ ہمیشہ ہی حوصلہ افزا رہا اور میرے یہ احباب مختلف موسین سے ان کے مصدقہ اور مجربہ اعمال حاصل کر کے مجھے ارسال کرتے رہتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ الماس کے متعلق جس قدر معلومات مختلف موسین کے پاس محفوظ ہیں۔ وہ سب صفحہ قرطاس پر آجائیں تاکہ کوئی صاحب قسمت موسین ان سے فائدہ حاصل کر سکے۔ اس سلسلہ میں کلید کیمیا حصہ اول کے شائع ہونے کے بعد الماس کے متعلق کافی تعداد میں نئے اعمال مجھے حاصل ہوئے جسکی وجہ سے کلید کیمیا حصہ دوم شائع کرنا پڑی اس کے بعد بھی میری کوشش جاری رہی اور نئے اعمال کے حصول کے لیے سرگرم عمل رہا جس کی وجہ سے نئے نئے معلومات کا انکشاف بڑھتا رہا چنانچہ ہر دو کتب شائع ہونے کے بعد ان معلومات کو حصہ اول کے ایڈیشن دوم میں شامل کیا گیا اور اس کے بعد وصول شدہ نسخہ جات حصہ دوم کے ایڈیشن دوم میں بطور ضمیمہ شامل کر دیے گئے۔

اب کلید کیمیا حصہ اول کا تیسرا ایڈیشن شائع ہو رہا ہے اور اس وقت تک بعض نئے اور اہم کردار سامنے آئے وہ بطور ضمیمہ اس ایڈیشن میں شامل کیے جا رہے ہیں۔

چونکہ کلید کیمیا حصہ دوم میں حصہ اول و دوم کی فہرست یکجا شائع کی جا چکی ہے۔ اور اس لئے اضافات بطور ضمیمہ ہی شامل کرنے مناسب تھے تاکہ فہرست کی ترتیب اپنی جگہ رہے۔

خادم فن

حکیم محمد اسمٰعیل امرتسری

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۴۰

ایک گلی پیالہ میں طوطیا چھ ماشہ باریک کر کے بچھا دیں اوپر فاسفورس چار ماشہ رکھ کر فوراً ہی طوطیا باریک کر کے چھ ماشہ ڈال دیں اور دبا دیں اور دوسرے پیالہ اوپر دے کر لب اچھی طرح بند کر کے اوپر کوئی وزنی چیز رکھ دیں۔ چوبیس گھنٹہ کے بعد کھولیں ہر دو

موم نہوں گی۔ اس میں سم الفار ایک تولہ دار چکنا' رسکپور تین تین ماشہ کشتہ قلعی ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور شیشی میں ڈال کر اوپر کاربالک اسنڈ ساڑھے پانچ تولہ ڈال کر منہ بند کر کے توڑی (بھوسہ گندم) میں ایک ہفتہ دبا دیں سب مومیہ ہوں گی۔ الماس پر یہ موم لگا کر چھوٹی کٹھالی میں بند کر کے سات سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔ اگر کوئی خامی رہے تو دوبارہ موم لگا کر آگ دیں اگر اس موم سے سم الفار قائم کھرل کر کے طوطیا پانچ تولہ کی ڈلی پر ضماد کر کے آگ دیں تو سفید بارنٹ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے نوشادر قائم مشمع کرنا

جو جملہ ارواح کو قائم اور مشمع کرتا ہے

کف دریا بقدر ضرورت مٹی کے پیالہ میں ڈال کر اس میں اتنا تیزاب گندھک ڈال دیں کہ دو انگل اوپر آجائے چوبیس گھنٹہ کے بعد خشک کر کے اس میں اسی قدر تیزاب شورہ ڈال دیں چوبیس گھنٹہ کے بعد اسے بھی خشک کر کے پھر تیزاب گندھک ڈال کر خشک کریں پھر اسی طرح تیزاب شورہ ڈال کر خشک کریں جب تک کف دریا موم ہو جائے اس میں ایک رتی کشتہ الماس ایک رتی ڈال کر خوب کھرل کر لیں اور نوشادر کی ڈلی پر ضماد کر کے گرم راکھ پر تشویہ دیں نوشادر موم یا روغن ہو گا جو ہر ذی الارواح کا چھوڑ اور قائم کنندہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن گندھک خط کش کا عجیب راز

برتن گلی میں قلمی شورہ بقدر ضرورت ڈال کر آگ پر رکھیں پگھلنے پر اس میں نمک کی ڈلی ڈال کر تین گھنٹہ پکائیں پھر نکال کر اس میں سوراخ کر کے کشتہ الماس ایک رتی ڈال کر لوہاروں کی بھٹی میں رکھ کر خوب دھونکیں نمک کشتہ ہو گا۔

گندھک دو تولہ پگھلا کر ایک ماشہ ڈال دیں روغن خط کش تیار ہے۔

کشتہ الماس سے تیزاب سرد اکسیری بنانے کا طریقہ:۔ نمک شیشہ' ہڑتال گئودنتی ہر ایک پانچ تولہ کھرل کر کے اس میں ڈیڑھ تولہ سنگ یہود رکھ کو کوزہ میں بند کر کے چار سیر آگ دیں سرد کر کے نکال کر اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر خوب کھرل

کریں سنگ یہود مشمع ہو گا جو ہر چیز کر جاری اور عامل کر دے گا۔ اسے ایک پاؤ تیزاب میں ڈال دیں تیزاب سرد ہو گا۔ کسی بھی ذی الارواح کو اس سے کھرل اور تشویہ کریں۔ تو ہر چیز قائم اور جاری ہو گی۔

کشتہ الماس سے زرنیخ کا خط کش روغن بنانے کا عجیب طریقہ:۔ قلمی شورہ پانچ تولہ باریک کریں اور نمک شیشہ ایک پاؤ باریک کر کے ہاتھ سے خوب ملائیں ایک گلی پیالہ میں اس کے درمیان پانچ تولہ زرنیخ رکھ کر اچھی طرح دبا دیں ایک کڑاہی میں نمک شیشہ آدھ سیر نمک باریک کر کے بچھا دیں اس پر زرنیخ والا برتن رکھ کر اس پر مزید نمک تین پاؤ ڈال کر ہاتھ سے خوب دبا دیں اور کڑاہی کو آگ پر رکھ کر آگ جلائیں چھ گھنٹہ کے بعد آگ بند کر دیں دوسرے روز پھر آگ جلائیں اور چھ گھنٹہ کے بعد آگ بند کر دیں اسی طرح تیسرے دن بھی آگ جلائیں سرد کر کے ہڑتال نکالیں نیم قائم ہو گی اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر مہر سلیمانی کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں تو خط کش روغن تیار ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۴۱

تیزاب شورہ ایک پاؤ میں نوشادر' نمک شیشہ' زعفران' ہر ایک چھ ماشہ' باریک کر کے ڈال دیں تیزاب سرد ہو گا۔ برتن شیشہ میں بچھناک ایک تولہ ڈال کر اوپر پانچ تولہ یہ تیزاب ڈال دیں۔ تین دن کے بعد موم تیار ہو گی اس موم میں فاسفورس ایک تولہ ملا کر گرم بھوبھل پر رکھ دیں تو وہ بھی موم ہو گا۔ اس میں سے ڈیڑھ تولہ لے کر کافور دیسی ایک تولہ پر ضماد کر کے بھوبھل پر رکھ دیں یہ بھی موم ہو گا۔ اس میں الماس ایک ماشہ رکھ کر اوپر پارچہ کہنہ دس تولہ لپیٹ کر مٹی کے تیل میں تر کر کے آگ لگا دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے طوطیا سفید خط کش روغن کبریت بنانے کا طریقہ:۔
کشتہ الماس چار رتی میں اسٹرکنیا' مارفیا ایک ایک ماشہ ملا کر گرم بھوبھل پر رکھیں۔ اور سلائی سے ہلائیں موم ہونے پر طوطیا پانچ تولہ پر ضماد کر کے دس تولہ پارچہ کہنہ لپیٹ کر مٹی

کے تیل میں تر کر کے آگ لگا دیں سفید یا کرنٹ کشتہ ہو گا۔

گندھک پانچ تولہ پگھلا کر ایک ماشہ کشتہ طوطیا ڈال دیں روغن خط کش ہو گا۔

اگر اس روغن سے سیماب کو کھرل کر کے خشک کر کے کشتہ ہونے پر گندھک ملا کر ڈالیں تو بھی مس پر خط کش روغن ہو گا۔

کشتہ الماس بندق بندی والا نمبر ۲

ایک شیشی میں تیزاب شورہ پانچ تولہ ڈال کر الماس دو رتی گرم کر کے ڈال دیں اور ایک ہفتہ اس میں سے رہنے دیں بعد نکالیں۔

مغز بندق بندی' سم الفار سفید' دو دو ماشہ کو اس تیزاب میں کھرل کر کے اس میں الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے گل حکمت کر کے دو سیر آگ دیں کشتہ ہو گا۔ خوراکی استعمال سے ناموری اور ذیابیطس کو اکسیر ہے۔

کشتہ الماس تھوم والا نمبر ۳

تری تھوم مقشر' شر کنند خام ایک ایک عدد کا خمیدہ کر درمیان الماس رکھ کر گولی بنا کر مضبوط گل حکمت کر کے کپڑوٹی کریں اور خشک کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد کر کے الماس نکال کر جدید خمیدہ میں رکھ کر اسی طرح آگ دیں دس آنچ میں شگفت کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس بھٹکل بوٹی والا

برتن تام چینی میں تین تولہ آب بوٹی بھٹکل زرد دودھ والا ڈال کر کشتہ طوطیا سفید تین ماشہ ڈال کر فوراً ایک ماشہ ریزہ ہائے الماس ڈال کر منہ پر ڈھکنا دے کر چالیس یوم رکھ چھوڑیں۔

گلاس تام چینی میں ایک پاؤ ستہ جو کے درمیان دو تولہ سم الفار رکھ کر چوبیس گھنٹہ نرم آگ پر رکھیں۔ سرد ہونے پر نکالیں سم الفار کا وزن ساڑھے آٹھ تولہ برآمد ہو گا۔ اسی طرح نوشادر قلمی دو تولہ ستہ جو ایک پاؤ میں رکھ کر چوبیس گھنٹہ پکائیں ہر دو تین تین ماشہ لے کر کھرل کر کے مٹی کے برتن میں درمیان الماس مذکور رکھ کر گل حکمت کر کے دو

سیر اوپلہ کی آگ دیں چونہ کی مانند سفید کشتہ ہو گا۔ اگر کوئی خامی رہ جائے تو ایک آگ اور دیں۔

اسی کشتہ کو آب بوٹی مذکور میں کھرل کر کے دو سیر آگ دیں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ طوطیا :۔ دو سیر گیہو باریک کر کے درمیان دو تولہ ڈلی طوطیا رکھ کر گل حکمت کر کے بارہ گھنٹہ متوسط آگ جلائیں سرد ہونے پر اوپر سے تھوڑا کشتہ الگ کر کے نیچے والا استعمال کریں۔

اس کشتہ الماس کے کھانے سے کایا کلپ اثرات ظاہر ہوں گے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ گندھک اڑھائی تولہ میں گھی اڑھائی تولہ ملا کر پگھلائیں اور آدھ سیر دودھ گائے آدھ سیر میں ڈال دیں تین بار یہ عمل دھرائیں اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا کر کھرل کریں۔ ایک برتن میں چار سیر دودھ اور نصف سیر گھی ملا کر پکائیں جب نصف رہ جائے تو ایک رتی یہ دوا ڈال دیں اور کوئی مرغن غذا حلوہ وغیرہ پلا دیں اور پیاس لگنے پر دودھ گھی پلاتے رہیں اور ہر ہفتہ ایک خوراک دیں تمام کمزوریاں دور ہو کر شباب عود کر آئے گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۱۴

قلمی شورہ ڈیڑھ پاؤ، برگ بھنگ یا شیشم پانچ سیر میں تہ بہ تہ رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں شورہ قائم ہو گا۔ ہر چہار سم الفار، رسکپور، دار چکنا، ایک ایک ماشہ، لے کر آب سادہ سے کھرل کر کے گولی بنا کر خشک کر کے شورہ مذکورہ کے درمیان رکھ کر کٹھالی ولائتی میں بند کر کے پانچ چھٹانک کوئلہ کی ڈیڑھ گھنٹہ آگ دیں مگر ایک ایک گھنٹہ کوئلہ رکھیں اور پنکھا وغیرہ سے ہوا نہ دیں جب ایک کوئلہ ختم ہونے لگے تو دوسرا رکھ دیں سرد کر کے نکال کر روغن بیضہ مرغ سے دو گھنٹہ کھرل کر کے ایک اوپلہ کا انگارہ بنا کر صدف میں دوا ڈال کر دوسری صدف اوپر سے دے کر انگارہ پر رکھ دیں جب ذرا دھواں نکلنے لگے تو صدف کو اٹھا لیں اور پھر رکھیں غرض دھواں نہ نکلنے دیں اور پکاتے رہیں تاکہ موم کی طرح ہو جائے۔

ڈلی سم الفار دو تولہ کو سورج کی طرف کر کے دیکھیں جس کی لکیریں شعاع کی طرح اوپر جاتی ہوں۔ اسی طرف درمیان تک سوراخ کریں اور ایک سے چار رتی تک الماس د

دو گنے موم مذکور میں رکھ کر سوراخ میں رکھیں۔ اوپر سم الفار برآمد شدہ ڈال کر کافور پانچ تولہ شیر مدار اڑھائی تولہ میں کھرل کر کے درمیان سم الفار مذکور رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔

سم الفار اور الماس کشتہ ہوں گے۔ سم الفار جاذب قلعی اور الماس جاذب سیماب ہو گا۔ اگر دونوں کھرل کر لیے جائیں تو بھی جاذب سیماب ہوں گے۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۱۵ -

اس قسم کا ایک نسخہ پہلے بھی شائع ہو چکا ہے مگر چونکہ صاحب نسخہ کا تجربہ اس ترمیم کے ساتھ تھا اس لیے اسے حوالہ قلم کیا جاتا ہے۔

سم الفار اڑھائی تولہ میں سوراخ کر کے اس میں الماس رکھ دیں، اور باقی سوراخ میں برآمد شدہ سم الفار بھر کر سنگ یہود پانچ تولہ اور آب گھیکوار میں کھرل کر کے لیپ کر دیں پھر جست و پارہ پانچ پانچ تولہ کا لیپ کر دیں پھر گندھک پانچ تولہ کا لیپ کر کے کپڑ مٹی کا لیپ کر دیں اور تین سیر قلعی میں رکھ کر بارہ گھنٹہ پکائیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کا اکسیری

کشتہ جو بازاری سیماب کو رنگتا ہے

کشتہ الماس ایک رتی سیماب ایک تولہ کھرل کر کے مس ایک تولہ پر ضماد کر کے پندرہ سیر آگ دیں اس میں آٹھ تولہ سیماب ملا کر ایک پاؤ ریوند چینی میں آگ دیں باوزن کشتہ ہو گی۔ ایک تولہ سیماب پر ایک رتی طرح کریں۔

کشتہ الماس سہ دھات والا

قلعی، سکہ جست، پارہ، طوطیا ایک ایک تولہ، باہم یک جان کر کے تھوڑا تھوڑا تیزاب گندھک ڈالیں جوش پیدا ہو گا۔ جب جوش فرو ہو جائے تو تیزاب گندھک اتنا ڈالیں کہ دو انگل اوپر تک آ جائے نرم آگ پر رکھیں جب مرہم کی طرح ہو جائے تو تین ماشہ میں ایک رتی الماس رکھ کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ طوطیا والا

نوشادر کلاں پانچ تولہ، آب لیموں یا آب گھیکوار سے کھرل کرکے جوہر حاصل کریں اسی طرح سات بار جوہر اڑائیں اس میں سنگ یہود دو تولہ رکھ کر چھ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سنگ یہود کشتہ ہو گا۔ اس کشتہ میں مسل ایک تولہ رکھ کر پانچ گھنٹہ آگ جلائیں مسل کشتہ ہو گی۔ اس میں طوطیا ایک تولہ رکھ کر پانچ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ طوطیا کشتہ ہو گا۔ اس کشتہ طوطیا میں ایک رتی الماس رکھ کر چھ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا

رسکپور، دار چکنا، سم الفار ایک ایک تولہ کھرل کرکے تین حصہ کریں کشتہ قلعی دو تولہ کو تیزاب شورہ اور پانی کی مدد سے کھرل کرکے کٹوری بمعہ ڈھکنا بنائیں اس میں سفوف مذکور ایک حصہ کے درمیان الماس کٹوری قلعی میں رکھ کر اسے کوزہ گلی میں بند کرکے دس سیر آگ دیں تین بار کے عمل سے الماس کشتہ ہو گا۔ تپ دق ذیابیطس اور ضعف باہ کو نہایت مفید ہو گا۔

کشتہ الماس سرخ کاہی والا

سرخ کاہی، شنگرف، سم الفار زرد، ہائیڈرو فارم کاسٹک، کشتہ سرب، کشتہ سیماب، کشتہ قلعی، برگ انار ترش، شورہ قائم النار، نوشادر ایک ایک تولہ باریک سفوف بنالیں ایک تمبہ آہن پر ابرک کا ٹکڑا رکھ کر اس پر الماس رکھ دیں اور آگ پر رکھیں اور سفوف مذکور کی برکی الماس پر دیتے جائیں ایک برکی جل جائے تو دوسری ڈالیں الماس پیس کر رکھیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن خط کش بنانے کا طریقہ

زرنیخ، کبریت، شنگرف، کافور، ایک ایک تولہ باہم کھرل کرکے چند بار تشویہ دیں کہ ادویہ مدر ہو جائیں اس میں ایک رتی کشتہ الماس مذکور ملا کر کھرل کریں اس میں جوہر

نوشادر، سرخ کلمی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، مصطگی رومی ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کر کے آتشی شیشی میں بند کر کے گڑھا میں اس پر ایک سیر لید اسپ ڈال کر اس پر رکھ دیں اوپر دو سیر ریت ڈال کر ایک سیر مینگنی بز اور ایک سیر بھوسی چاول ڈال کر اوپر کوئلہ رکھ دیں سرد کر کے نکالیں خط کش روغن تیار ہو گا۔

کشتہ الماس چونہ والا

ایک مٹی کے تلبہ پر آدھ سیر چونہ ان بجھ بچھا کر اس پر آدھ پاؤ شورہ بچھا کر اس پر الماس رکھ کر اسی قدر شورہ اور چونہ اور ڈال دیں اور چولھا پر رکھ کر آٹھ پہر آگ جلائیں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن خط کش کا طریقہ :- نمبر۱:- ایک کشادہ منہ برتن میں تیزاب شورہ آدھ سیر ڈال کر اس میں بلادر ایک پاؤ ڈال دیں اور برتن کے منہ پر آدھ پاؤ سکہ کا ڈھکنا دے کر کنارے اچھی طرح گل حکمت کر کے ماہ اپریل و مئی میں دھوپ میں رکھیں جب برتن کھولیں گے تو کچھ سکہ حل ہو کر تیزاب میں گرا ہو گا۔ کچھ چونہ کی طرح سفید ڈھکنا پر لگا ہو گا۔ اور کچھ کچا ہو گا۔ ان تین حصوں کو اکٹھا کر کے تیزاب جو باقی موجود ہے اس سے کھرل کریں تاکہ تینوں حصے محلول ہو جائیں۔

نمبر۲:- گندھک چھ ماشہ، فاسفورس چھ ماشہ، لوہے کی ڈبیہ میں ڈال کر فوراً بند کر دیں ہفتہ کے بعد حل ہوں گے۔

نمبر۳:- کافور پانچ تولہ کو ایک بوتل پانی میں حل کریں۔

نمبر۴:- کافور پانچ تولہ لے کر کھرل میں ڈال کر دو تین حصے محلول نمبر دو ڈال کر اور قدرے نمبر تین ڈال کر کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر چند قطرے ہر دو محلول کے ڈال کر کھرل کریں۔ تاکہ کافور قائم ہو جائے نمبر دو کے ڈالتے ہی نمبر تین بھی ڈالیں ورنہ آگ لگ جائے گی۔

نمبر۵:- اسی طرح گندھک پانچ تولہ ان ہر دو محلول میں کھرل کر کے قائم کریں۔

نمبر۶:۔اسی طرح نوشادر پانچ تولہ قائم کریں۔

نمبر۷:۔اگر محلول نمبردو یا نمبر تین میں سے کوئی ختم ہو جائے تو اور تیار کرلیں۔ نمبر ایک نمبر چار نمبر پانچ سب کو کھرل کرکے آتشی شیشی میں بند کرکے چالیس یوم روڑی میں دفن کریں روغن تیار ہوگا۔

نمبر۸:۔مذکور مٹی کے تبہ پر ایک سیر چونہ ان بجھ کے درمیان پانچ تولہ نوشادر کے رکھیں اس میں ایک تولہ شمس کا پتڑا رکھ کر آٹھ پہر چولھا پر رکھ کر آگ جلائیں سفید شگفت کشتہ ہوگا۔

روغن خط کش تیار کرنا:۔کشتہ الماس مذکور اور کشتہ شمس نمبر آٹھ روغن نمبر سات میں ملا کر کھرل کرکے چالیس یوم روڑی میں دفن کریں۔ روغن خط کش تیار ہوگا۔ مس یا نقرہ پر لگا کر کوئلوں میں رکھیں شمس ہوگا۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر۴

قلمی شورہ' ایک پاؤ کو آب جل دھنیا زرد گل میں بھگوئیں۔ صبح آگ پر رکھ کر ایک بوتل آب جل دھنیا کا چویہ دیں مگر شورہ کو پگھلنے نہ دیں پانی خشک ہونے ہی اتار لیں اور گرم گرم نکال کر باریک کرکے نصف سیر جل دھنیا کا مغز کڑاہی میں بچھاویں اوپر شورہ رکھ کر ایک سیر مغز بوٹی مذکور رکھ دیں اوپر مٹی یا تام چینی کا برتن رکھ کر لب خوب بند کر دیں اوپر تین چار سیر ریت ڈال کر ایک وزنی پتھر رکھ دیں چولھے پر رکھ کر پہلے دو چوبی اور پھر بتدریج آگ تیز جلائیں آخری ایک گھنٹہ آگ تیز جلائیں اگر شورہ سے کوئی آواز آئے تو کوئی حرج نہیں اس کے بعد ریت اور برتن الگ کرکے شورہ نکالیں۔ چرخ خوردہ ملے گا۔ اگر اس میں مغز وغیرہ کی خاکستر مل جائے تو باریک کرکے پانی میں حل کرکے مقطر کر کے خشک کرلیں۔

مٹی کا ایک بوتہ سات انگشت طویل اور تین انگشت چوڑا بنا کر اس میں مغز بلادر تین تولہ رکھ دیں اوپر ڈیڑھ تولہ شورہ مذکور رکھ کر ایک تولہ سم الفار رکھ دیں اس پر ڈیڑھ تولہ شورہ اور تین تولہ بلادر کا مغز دے کر منہ بند کرکے گل حکمت کرکے خوب خشک کریں

اور نصف سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد کر کے احتیاط سے سم الفار نکال کر تین تولہ پوست بیخ ستیاناسی اور ایک تولہ تھوم مقشر ملا کر خوب باریک کریں اور ایک سو ایک پڑیہ بنائیں۔

نیلم اصلی چھ ماشہ کے تین تین رتی کے دانے کٹھالی میں ڈال کر آگ میں رکھیں۔ خوب سرخ ہونے پر ایک پڑیہ ڈال دیں جب جل جائے تو دوسری پڑیہ ڈالیں تمام پڑیہ ختم ہونے پر نیلم کی چمک دور ہو کر پیس کر ان دانوں کو ایک پاؤ عدد جل دھنیا میں رکھ کر گل حکمت کر کے تیس سیر اوپلہ کی آگ دیں اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہو گا۔ خوراک اور پوشاکی اعلیٰ صفات کا مالک ہو گا۔ عسیر العلاج اور پیچیدہ مزمن امراض میں نہایت کار آمد ہو گا۔

آب جل دھنیا دس تولہ تیزاب شورہ ولائتی پانچ تولہ پیالی چینی میں ڈال کر رات بھر رکھیں۔ صبح نرم آگ پر پانی خشک کریں صرف تیزاب باقی رہ جائے تو اسے چن لیں ایک پیالی میں دو تولہ تیزاب ڈال کر دانہ الماس کو کوئلہ پر بنکال سے سرخ کر کے تیزاب میں ڈال دیں اور یہاں تک بجھائیں کہ چمک دور ہو کر شکن پیدا ہو جائے۔

کشتہ نیلم مذکور چھ ماشہ کو آب جل دھنیا پانچ تولہ سے کھرل کر کے ایک فٹ کٹھالی میں درمیان الماس رکھ کر خوب گل حکمت کر کے تین سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد کر کے نکالیں اگر کوئی خامی ہو تو ایک آگ اور دیں الماس اکسیری جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ نیلم کو حفاظت سے رکھیں۔ جب بھی الماس کشتہ کرنا مطلوب ہو تو اسے آب جل دھنیا میں کھرل کر کے درمیان الماس بجھاؤ دے کر آگ دیں تو الماس کشتہ ہو گا۔ اس طرح یہ الماس کو کشتہ کرنے کے لئے ہمیشہ کام دے گا۔ ایک سو ایک بار الماس کشتہ کرنے کے بعد یہ کشتہ نیلم خود اکسیر قائم مقام کشتہ الماس ہو گا۔ پھر کشتہ الماس کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر ۵

سفیدہ قلعی، لاجورد، قلعی و پارہ، ہر ایک دو ماشہ، ندی و پارہ کی گرہ کر کے تیزاب فاروقی پانچ تولہ میں سب دوائیں ڈال دیں جب تیزاب کا جوش فرو ہو جائے تو اسے آگ پر خشک کریں اس میں الماس رکھ کر چھوٹی کٹھالی میں بند کر کے سات سیر اوپلہ کی آگ دیں الماس کشتہ ہو گا۔

اگر اس دوا میں نیلم ایک ماشہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے آگ دیں تو نیلم کشتہ ہو جاتا ہے۔ اب ایک کوزہ میں نصف دوا اور نصف کشتہ نیلم رکھ کر ایک ماشہ الماس رکھ کر باقی دوائیں اسی ترتیب سے رکھ کر کوزہ میں بند کر کے سات سیر آگ دیں الماس اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بیضہ مرغ والا نمبر۶

قلمی' پارہ' شنگرف' زرنیخ ہر ایک تین تولہ زردی بیضہ مرغ چوبیس عدد میں کھرل کر کے خشک کریں پھر آب گھیکوار میں چالیس گھنٹہ کھرل کر کے خشک کریں۔ اور انڈے کے خالی خولوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے پندرہ سیر آگ دیں تمام ادویہ بلاوزن کشتہ ہوں گی۔ اس میں الماس ایک ماشہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پندرہ سیر آگ دیں الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس خون طمث والا نمبر۶

ایک نوجوان عورت جس کے بچہ پیدا نہ ہوا ہو۔ جب حیض سے پاک ہو تو ایک رتی گندھک مصفیٰ اگلے حیض تک روزانہ صبح و شام کھلاتے رہیں۔ جب حیض آئے تو خون حیض میں تر کیا ہوا کپڑا رکھ لیں سم الفار سفید ایک تولہ' شورہ چھ ماشہ شراب برانڈی میں کھرل کر کے الماس دو رتی پر ضماد کر کے خشک کریں۔ اسی طرح سات بار ضماد کر کے خشک کریں اور پارچہ حیض آلودہ اس پر لپیٹ کر خوب گل حکمت کر کے کوزہ میں بند کر کے گز بھر کی آگ دیں کشتہ ہو گا اگر کوئی خامی رہ جائے تو دوبارہ سہ بار آگ دیں بقدر دانہ خشخاش ہمراہ مسکہ آگ دیں تو یہ کایا پلٹ اثرات کا حامل ہو گا۔ اور جوانی ہمیشہ قائم رہے گی۔

کشتہ الماس ابابیل والا

ایک ابابیل نر کو ذبح کر کے اس کے خون میں الماس ایک ماشہ تر کر کے اس کے پیٹ میں رکھ کر کپڑوٹی کر کے دس سیر آگ دیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔
خوراکی پوشاکی دونوں کام دے گا۔ بقدر تین دانہ خشخاش مکھن میں دیں ہر چوتھے روز

ایک خوراک دیں تین خوراک میں کایا پلٹ دے گا۔

ایک پاؤ پارہ کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں میں رکھیں جب سیماب اڑنے لگے تو ایک چاول کشتہ ڈال دیں نقرہ ہو گا۔ اگر بقدر تین چاول ڈالیں تو پارہ کشتہ ہو گا۔ جسے تیجب پانچ تولہ پر بقدر ایک چاول ڈالیں تو شمس ہو گا۔

کشتہ الماس گرگٹ جنگلی والا

گرگٹ (جنگلی کرلا) جو کئی رنگ بدلتا ہے۔ اور زہریلا ہوتا ہے اسے غلیل سے ماریں اور ہاتھ پر پلاسٹک کے دستانے پہن کر اس کا منہ کھول کر اس میں ایک ماشہ الماس ڈال دیں اور منہ کو دھاگا سے سی دیں اور کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ سوئی دھاگہ وغیرہ زمین میں دفن کر دیں یہ بھی خوراکی اور پوشاکی دونوں کام دے گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کا کشتہ اور اس سے سونا بنانا:۔ پارہ تین تولہ کٹھالی میں ڈال کر آگ میں رکھیں اور اس میں تین رتی کشتہ الماس ڈالیں سیماب کشتہ ہو گا۔ کڑاہی میں ایک پاؤ سیسہ ڈال کر آگ پر پگھلائیں اور ایک چاول کشتہ ڈال دیں آگ لگ جائے گی سکہ خالص سونا ہو گا اعادہ شباب کے لیے کشتہ سیماب نہایت کار آمد ہے۔

تین سیر گھی اور دس سیر دودھ کی موجودگی میں کھانا چاہیے اور ایک ٹب پانی کا بھر کر بھی رکھیں۔ بقدر دانہ خشخاش مکھن میں رکھ کر دیں جب خشکی ہو تو ٹب میں کمر تک پانی میں بیٹھیں اور دودھ گھی پیتے رہیں۔ تین یوم تک جماع سے پرہیز کریں۔

کشتہ الماس تیزاب سرد والا

تیزاب شورہ ولائتی پانچ تولہ پیالی چینی ولائتی میں ڈال کر سفوف پھٹکڑی سیاہ اصلی چھ ماشہ چٹکی چٹکی ڈالیں اور پیالہ پر شیشہ کا مضبوط ڈھکنا دے کر رکھیں۔ دوسرے دن صبح ایک کڑاہی میں نصف سیر ریت ڈال کر اوپر پیالہ رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب تیزاب خوب گرم ہو جائے تو سفوف گندھک تین ماشہ چٹکی چٹکی ڈال کر ختم کریں۔ جب تمام گندھک حل ہو جائے تو پیالہ اتار کر اور شیشہ کا ڈھکنا دے کر رات بھر رکھ چھوڑیں دوسرے روز

کڑاہی میں ریت پر رکھ کر سفوف سم الفار ر سکپور تین ماشہ اسی طرح حل کریں مگر ہر عمل دوسرے روز کریں۔ پھر اسے آگ پر رکھ کر خشک کریں مگر آگ پر ہی رہنے دیں اور آگ تیز کر دیں اب یہ پگھل کر پانی کی طرح ہو جائے گا پھر اس میں ست لیموں اصلی ایک رتی ڈال دیں اور آگ نرم کر دیں اس میں جھاگ پیدا ہو گی جھاگ فرو ہونے پر روغن کی طرح ہو گا اسے اتار کر شیشی میں ڈالیں اب دانہ الماس اس روغن میں تر کر کے ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر کوئلوں کی تیز آنچ میں رکھیں۔ تاکہ خوب سرخ ہو جائے اسی طرح یہاں تک کریں کہ الماس کی چمک ختم ہو جائے۔

فاسفورس ایک ماشہ میں چند قطرے روغن مذکور ڈال کر کھرل کریں۔ کچھ دھواں برآمد ہو گا۔ مگر شعلہ پیدا نہ ہو گا۔ جب دھواں موقوف ہو جائے تو اس میں کافور اور ایک ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ موم کی صورت ہو گا۔ اس میں سم الفار تین رتی' ر سکپور' دانہ چکنا' مارفیا' کوکین' اسٹرکنیا ایک ایک رتی ملا کر کھرل کریں موم کی طرح ہو گا۔ تری لہسن چھ عدد' مغز جمالگوٹہ' مغز ریٹھہ' عقرقرحا' جاوتری' لونگ' دار چینی ہر ایک دو ماشہ' سفوف بنا کر شامل کریں اور دو عدد کٹوری بنائیں جس میں الماس اور موم مذکور بخوبی آجائے موم کے درمیان الماس رکھ کر کپڑا لپیٹ کر دھاگے سے باندھ دیں اور معمولی گل حکمت کر کے خشک کر کے ایک پاؤ سوت لپیٹ کر تار آہنی نرم لپیٹ دیں۔ ایک من اوپلہ کی محفوظ الہوا جگہ آگ دیں تاکہ بھڑکہ پیدا نہ ہو۔ الماس کشتہ ہو گا۔ اگر کوئی خامی رہ جائے تو صرف کافور اور فاسفورس مومیہ میں رکھ کر آگ دیں اکسیر صفات کا حامل کشتہ ہو گا۔

☆☆☆

الماس کے متعلق دلچسپ معلومات (حصہ دوم)

الماس کی دریافت اور اس کا حصول اتنا ہی قدیم ہے۔ جتنی کہ تاریخ۔ اگرچہ الماس ایک پتھر شمار ہوتا ہے۔ مگر قیمت کے لحاظ سے دولت کا افضل ترین نشان سمجھا جاتا ہے۔

زمین اپنی نمو پذیر فطرت کے باعث اپنا مخفی خزینہ بنی نوع انسانی کو پیش کرنے پر مجبور ہے۔ اسی پوشیدہ خزینے میں آنکھوں کو خیرہ کر دینے والے آب و تاب کے حامل بے شمار چھوٹے چھوٹے سفید۔ سبز اور نیلے پتھر ہیں۔ جنہیں ہم الماس کہتے ہیں یہ ازل سے زمین کے سینے میں دفن چلے آ رہے ہیں۔ ایک بار کوئی منہ زور پہاڑی نالہ چٹانوں کا سینہ چیرتا بلندی سے نشیب کی طرف بہتا ہوا ان قیمتی پتھروں کو بھی بہا کر ادھر ادھر بکھیرتا آگے بڑھ گیا۔ یہ پتھر ہزاروں سال تک تندو تیز نالے کے بہاؤ میں کبھی اس چٹان سے ٹکراتے کبھی اس سے یہ پانی کا بہاؤ۔ ریت کی رگڑ اور نالے کی گزر گاہ میں پڑے ہوئے بڑے بڑے پتھر ان سنگریزوں کی حسب منشا تراش خراش کرتے رہے۔ ایک روز کسی شخص نے نالے کے کنارے ایسے ہی سنگریزے سے شعاعیں نکلتی ہوئی دیکھیں تو اسے اٹھا کر گھر لے آیا تاکہ اس کے بیوی بچے اسے دیکھ کر خوش ہوں اور ـــ بعض اوقات زمین کے قدرتی انقلاب بھونچال اور آتش فشانی سے زمین دوز خزانے بھی اوپر آ جاتے ہیں۔

اس وقت دنیا میں الماس سب سے زیادہ سخت چیز سمجھی جاتی ہے اور اس میں شیشہ کے مقابلہ میں روشنی کے انعطاف کی صلاحیت کئی گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اور اس کی یہی صلاحیت اسے خاص چمک دیتی ہے۔ اکثر الماس بے رنگ ہوتے ہیں یا رنگ کی ہلکی سی جھلک ہوتی ہے۔ عموماً الماس جب کان سے نکلتا ہے تو وہ اندھے شیشے کے مشابہ ہوتا ہے اور اس کی سطح صاف نہیں ہوتی۔ (لیکن کٹنے کے بعد اس میں چمک دمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اور یہی الماس جڑاؤ سنگاری میں کام آتے ہیں۔ الماس کی ایک صاف و شفاف روشنی میں عجیب شاہانہ آب و تاب ہوتی ہے۔ جب روشنی کی کرن ہوا سے گزر کر کسی دوسری چیز میں داخل ہوتی ہے۔ خمیدہ ہو جاتی ہے اور الماس عام شیشے کے مقابلہ میں روشنی کی کرنوں کو بہت زیادہ خم دار بنا دیتا ہے۔ چنانچہ الماس میں داخل ہونے والی کرنیں اس سے

گزرنے سے قبل جگہ جگہ سے ادھر ادھر خم کھا جاتی ہیں۔ اور یہی وہ "منقید کرنیں" ہیں جو الماس کو شعلہ جوالہ" بنا دیتی ہیں۔ الماس میں قوس قزح کے رنگ یوں سما گئے ہیں کہ یہ پتھر سورج کی سفید روشن کرن کو ان رنگین کرنوں سے الگ کر دیتا ہے۔ جس سے مل کر سفید کرن بنتی ہے الماس دور دور تک قوس قزح کے رنگ اچھالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

سائنس دانوں کے نزدیک الماس اسی کاربن سے بنتا ہے جس سے پتھر کا کوئلہ بنتا ہے۔ اس کے اجزاء ترکیبی بالکل وہی ہیں جو کوئلے یا سکے کے۔ یہی کاربن جب صاف ترین شکل میں سامنے آتی ہے تو الماس کہلاتا ہے۔

لیکن اسے اس قدر قیمتی پتھر بننے کے لیے بے پناہ حرارت اور دباؤ سے گزرنا پڑتا ہے۔ جو زمین کے بطن میں سطح سے کوئی اڑھائی تین سو میل نیچے موجود ہے۔

الماس عموماً مکعب شکل کا ہوتا ہے۔ اس کے کئی رخ ہوتے ہیں۔ لیکن عام طور پر آٹھ اور بارہ پہلو ہوتے ہیں۔ حال ہی میں بھوپال ہندوستان سے دریافت ایک جدید الماس دریافت ہوا ہے۔ جس کے ۴۸ رخ ہیں۔

بلکی قسم کے الماس کی قدرتی ساخت ناقص ہوتی ہے۔ یہ بورٹ کہلاتے ہیں اس کی ایک قسم جو بلا کہلاتی ہے۔ نہایت سخت اور مضبوط ہوتی ہے ایک اور قسم جو کاربوناڈو کے نام سے موسوم ہے۔ صنعتی مقاصد کے لیے عام استعمال ہوتی ہے اور جسے صرافہ بازار میں کورا کہا جاتا ہے۔ یہ نہایت سخت اور رنگ سیاہی مائل یا بھورا ہوتا ہے۔

الماس نہ صرف سخت سے سخت دھات کو کاٹ سکتا ہے۔ بلکہ کوئی تیزاب اس پر اثر نہیں کرتا۔ مگر یہ سخت ترین پتھر ہونے کے باوجود ناقابل شکست نہیں۔ اور ہمارے بعض معوس اسے محض چند سیکنڈوں میں کسی کے پھلا کی طرح شگفتہ کشتہ کر لیتے ہیں۔ جس سے بڑے حیرت انگیز کام لیے جاتے ہیں۔ جس کے سامنے آج کل کے سائنسی کمالات بھی محو حیرت رہ جاتے ہیں۔

الماس کو جواہرات میں تبدیل کرنے کے لیے ان کے پہلوؤں کو اس طرح کانٹ چھانٹ کرنا پڑتا ہے کہ اس کی قدرتی آب و تاب پوری طرح ظاہر ہو جائے اور وہ حقیقی معنوں میں کوہ نور کا درجہ حاصل کرے۔ جب کوئی ان تراشا ہیرا جوہری کے پاس جاتا ہے۔ تو وہ کئی ہفتے اس کی چھان بین پر صرف کرتے ہیں اور یہ فیصلہ کرتے ہیں۔ کہ اس کی کمزور

رگیں کون سی ہیں اور اس کی چمک دمک دوبالا کرنے کے لیے کس طریق پر کاٹنا چاہیے۔ تا کہ یہ الماس بیش قیمت جواہرات کی شکل اختیار کر جائے۔ یہ ایک محنت طلب اور وقت طلب کام ضرور ہے۔ مغربی یورپ کا شہر ایمسٹرڈم اس صنعت کا پرانا مرکز شمار ہوتا ہے۔ اور اب لندن و نیو یارک الماس کی دو بڑی منڈیاں ہیں۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ دنیا میں پہلا الماس ہندوستان ہی سے دستیاب ہوا۔ اور اسی برصغیر سے رومنوں نے الماس حاصل کیے۔ یہاں کے بعض الماس نے تو عالمی شہرت حاصل کی "مغل اعظم" نامی الماس جس کا وزن ۷۸۷ قیراط تھا۔ الماس کی تجارت کے مرکز گولکنڈہ سے ملا تھا۔ اور یہی وہ الماس ہے جسے کاٹ کر دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ ان میں سے ایک "کوہ نور" اور دوسرا اورلوف ہے۔

اس طرح دنیا کے دوسرے تمام مشہور الماس بھی ہندوستان سے دریافت ہوئے۔ ان کی قدر و منزلت کا باعث ہندوستانی حکمرانوں کا ذوق و شوق تھا یہاں کے تمام ہندو راجے اور مسلمان شہنشاہ جواہرات سے بے پناہ رغبت رکھتے تھے۔ ان سلاطین کی آخری کڑی نظام حیدر آباد ہیں۔ جن کے خزانے میں بڑے بڑے نادر جواہرات پائے جاتے ہیں۔ اگر کبھی نظام اپنے تمام ہیرے جواہرات فروخت کے لیے بازار میں پیش کر دے تو جواہرات کی مارکیٹ تباہ ہو کر رہ جائے۔ کیونکہ ان میں ایسے ایسے قیمتی الماس موجود ہیں۔ جن کی قیمت کا تخمینہ کوئی جوہری نہیں لگا سکتا۔ ایسے ایک چھوٹے سے قیمتی پتھر کی قیمت ڈیڑھ دو کروڑ کے لگ بھگ ہوتی ہے۔

آج کل کی خبروں کے مطابق نظام حیدر آباد دکن کے مرنے کے بعد ان کے یہ جواہرات عبرت کی تصویر بنے ہوئے ہیں۔ اور یہ نایاب اور بیش قیمت ذخیرہ جواہرات کی منڈیوں میں فروخت ہو رہا ہے۔

۱۹۶۴ء میں نیو یارک میں الماس نیلام ہوئے۔ اس میں ایک ہندوستانی الماس "چشم صنم" تین لاکھ ۷۵ ہزار ڈالر میں بکا۔ اسی نیلام میں اندور کے سابق مہاراجہ کا الماس کا ہار دو لاکھ ۶۵ ہزار ڈالر میں فروخت ہوا۔ اور وینزویلا کا ۳۹ قیراط کا ایک الماس ایک لاکھ ۸۵ ہزار ڈالر میں فروخت ہوا۔ اس نیلام میں فروخت ہونے والے ۲۵ الماس ایک عورت مسز سے بون فلپس کی ملکیت تھے جسے ان کی مجموعی قیمت ۲ لاکھ ۳۲ ہزار نو سو چالیس ڈالر

وصول ہوئی۔

دو سال قبل شاہ پرتگال کا دامن برازیل کی الماس کی کان نے جواہرات سے بھر دیا۔ لیکن اس کا ستارہ اقبال غروب ہونے کے ساتھ ہی یہ خزانہ بھی معدوم ہو گیا۔

اس کے بعد جنوبی افریقہ دنیا کو الماس فراہم کرنے لگا۔ مگر آج کانگو ساٹھ فیصدی مانگ پوری کرتا ہے۔ اگرچہ انتہائی سفید الماس سب سے زیادہ قیمت پاتا ہے۔ لیکن نیلاہٹ رکھنے والا الماس بھی کم قیمت نہیں پاتا۔ قدرے دھندلا دوسرے درجہ پر اور غیر شفاف تیسرے درجے کا الماس کہلاتا ہے۔ بھورے اور بادامی رنگ کے الماس بھی ہوتے ہیں۔ لیکن سرخ۔ سبز یا سیاہ شاذو نادر ہی ملتا ہے۔ اس وقت غالباً سب سے قیمتی الماس "ریجنٹ" ہے جو حکومت فرانس کی ملکیت ہے۔ ۱۹۱۲ء میں اس کی قیمت کا اندازہ چوبیس لاکھ ڈالر لگایا گیا تھا۔ اور لوف یا کوہ نور سے خاص چھوٹا ہے۔ لیکن غیر معمولی طور پر شفاف ہونے کی وجہ سے بے حد قدر و منزلت رکھتا ہے۔

آج تک دستیاب ہونے والا ایک بڑا الماس کلی فن ہے جو ۱۹۰۵ء میں افریقہ کی کان میں کھدائی کے دوران ملا تھا۔ اور وزن میں تقریباً دس چھٹانک تھا۔

قدرت نے بعض الماس کو کسی قدرتی آمیزش سے کوئی خوش نما رنگ مثلاً گلابی یا نیلا یا سبز وغیرہ عطا کیا ہوتا ہے۔ اور اس کی قدر و منزلت بھی بڑھ جاتی ہے کیونکہ ان کا شمار نوادرات میں ہونے لگتا ہے۔ جیسا کہ "ہوپ" نامی الماس جو نیلے رنگ کا ہے اپنے دوسرے ہم وزن ساتھیوں سے قدر و قیمت میں کہیں بڑھا ہوا ہے۔ اور اب دیجے نامی الماس جو حال ہی میں بھوپال ہندوستان سے دریافت ہوا ہے۔ ہلکے نیلے رنگ کا ہے۔

ان تراشے ہیرے جو کانوں یا دریا کی گزر گاہوں سے ہاتھ لگتے ہیں مختلف حجم کے ہوتے ہیں۔ اور اس کی قیمت کا دارومدار اس کے حجم پر نہیں ہوتا۔ بلکہ زیادہ قدر و قیمت اس الماس کی ہوتی ہے جو بالکل شفاف اور بے داغ ہو۔

جس الماس مین کہیں دوسری چٹانوں کے کچھ ذرات موجود ہوں۔ وہ جواہرات کے طور پر بیکار ہو جاتے ہیں۔ مگر صنعتی مقاصد میں کار آمد ہوتے ہیں۔ الماس کو تولنے کے لیے قیراط کا اعشاری نظام اوزان استعمال کیا جاتا ہے۔ ۱۴۲ قیراط ایک اونس کے برابر ہوتا ہے۔ ہم بازار سے جب الماس خریدتے ہیں۔ تو اس کا ڈیڑھ رتی وزن ایک رتی شمار ہوتا ہے۔

الماس کو کاٹ کر جواہرات کی شکل دینے کے لیے ایک جواہر ساز کو جن مرحلوں میں سے گزرنا پڑتا تھا۔ اس کا اندازہ تاج برطانیہ کے مشہور الماس "کلی فن" سے ہو سکتا ہے۔ جس کا تذکرہ خالی از دلچسپی نہ ہو گا۔

یہ الماس جنوبی افریقہ سے ہاتھ لگا۔ ٹرانسوال کے صوبہ کے پریمیر کان کی کھدائی کو ابھی تین سال ہوئے تھے۔ اور اس کی حیثیت ابھی ایک کم گہرے گڑھے کی تھی ۱۹۰۵ء میں ایک صبح کان کا سپرنٹنڈنٹ ادھر ادھر گھوم رہا تھا۔ جب کہ سورج کی سنہری کرنیں ابھی ابھی نمودار ہوئی تھیں۔ اچانک اس نے دیکھا۔ کہ گڑھے کے ایک کونے سے نور کا ایک چشمہ ابل رہا ہے جو سطح زمین سے صرف چند فٹ نیچے تھا۔ وہ نیچے جھکا اور کلائی برابر موٹا الماس باہر نکالا۔ اس کا وزن تقریباً ایک سیر یعنی ۳۰۲۴ قیراط تھا۔ جسے ایڈورڈ ہشتم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ جنہوں نے اسے کاٹنے کے لیے ایمسٹرڈم کے ایک مشہور جواہر ساز جے ایشر کو چنا۔ ایشر نے مہینوں اس کا مطالعہ کیا۔ آخر اس نے ایک کنارے پر چھوٹا سا جھرنا پیدا کر کے اس میں اپنا تیز کنارے والا فولادی اوزار رکھا۔ اور اس پر اپنا بھاری ہتھوڑا اس زور سے مارا کہ الماس کی بجائے فولادی اوزار ٹوٹ گیا اور اس بھاری ضرب سے ایشر کے اعصاب پر اتنا بوجھ پڑا کہ اسے ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ جب ایشر کے اعصاب اور عضلات دوبارہ اصلی حالت پر کام کرنے کے قابل ہو گئے۔ تو اس نے الماس کو کاٹنے کی دوبارہ کوشش کی۔ اس دفعہ اس کے ہتھوڑے نے مطلوبہ نتیجہ خیز عمل کر دیا۔ الماس بالکل درست کٹ گیا۔ مگر ایشر ضرب کی شدت سے بے ہوش ہو کر گر گیا جسے فوراً طبی امداد کے لیے ہسپتال پہنچا دیا۔ اور ہسپتال میں ہی اسے کامیاب تراش کا علم ہوا یہ الماس دنیا کا سب سے بڑا الماس تھا جو آج تک انسان کو ہاتھ لگا۔ بالاخر اسے کاٹ کر نو بڑے بڑے شاہی جواہرات اور سو چھوٹے چھوٹے جواہرات تیار کیے گئے۔ ان میں سب سے بڑے کا وزن ۵۳ قیراط ہے۔ جو برطانیہ کے شاہی عصا کی چوٹی پر لگا ہوا ہے۔

موجودہ صدی کے ابتدائی سالوں تک تو الماس تراشنے والوں کو اسی قسم کی جسمانی قوت سے کام لینا پڑتا تھا۔ اور بسا اوقات اعصاب اور عضلات پر اتنا زور ڈالنا پڑتا تھا کہ غشی کی حالت طاری ہو جاتی تھی۔ مگر اب جدید مشینوں نے اس چیز کا خاتمہ کر دیا ہے۔ اب الماس کو کاٹنے کے لیے کانسی کے گول قرصوں سے کام لیا جاتا ہے۔ جو بے حد تیز رفتاری

سے گھومتے ہیں۔ یہ آری ہفتوں تک ایک الماس کو کاٹتی رہتی ہے۔ اوپر سے روغن زیتون گرتا رہتا ہے۔ بہر صورت اب الماس کو ہتھوڑے کی شدید ضربات سے کاٹنے کی ضرورت نہیں رہی۔

وہی روشنی جسے ہم کھڑکی پر پردہ ڈال کر روک سکتے ہیں۔ آج کل الماس کو کاٹنے کے کام آ رہی ہے۔ سائنس دانوں نے تابکاری کے اخراج کے ذریعہ روشنی کی طاقت میں اضافہ کرنے کے جو نئے طریقے دریافت کیے ہیں ان کے ذریعے روشنی کی شعاعوں سے الماس کاٹنا ممکن ہو گیا ہے۔ سائنسی اصطلاح میں روشنی کو اس طرح مرکوز کر کے استعمال کرنے کے طریقہ کا نام لیزر ہے۔

۱۹۶۳ء میں سائنس دانوں نے مختلف اقسام کے لیزروں کو الماس کاٹنے اور چاند سے روشنی کی شعاعوں کو ٹکرا کر اچھالنے کے لیے استعمال لیا۔ لیزر لیبارٹری کا ایک آلہ جو دھوپ سے دس لاکھ گنا طاقتور روشنی کی شعاعیں خارج کرتا ہے اس کے قلب میں ایک انسانی ساختہ لعل یا کوئی اور شے ہوتی ہے جس کے ذرات مرکوز روشنی خارج کرتے ہیں۔ امریکی سائنس دانوں نے ایک اور قسم کا لیزر ایجاد کیا ہے جو براہ راست بجلی سے چلتا ہے۔ اور جسے پیغام رسانی میں استعمال کیا جا سکے گا۔

نظری طور پر ایک لیزر دس لاکھ ٹیلی فونی مکالے یا ریڈیائی پیغامات یا ایک ہزار ریڈیو پروگرام ارسال کر سکتا ہے۔ لیزر آلات سے لیزر ریڈار موجودہ ریڈار سے دس ہزار گنا زیادہ صحیح ہو گا۔ اور لیزر کی گھڑیاں ناقابل یقین حد تک صحیح وقت بتاتی ہیں۔

الماس خواہ جواہرات کے طور پر استعمال ہوں خواہ صنعتی اغراض کے لیے ان کی قدر و قیمت دونوں صورتوں میں بہت زیادہ ہے۔ لہٰذا یہ قدرتی امر تھا کہ انسان مصنوعی الماس بنانے کی کوشش کرے۔ اب سائنس دانوں نے حرارت اور دباؤ کے ذریعے مصنوعی الماس بنانے کا کامیاب تجربہ کیا ہے اور توقع کی جانے لگی ہے کہ صنعتی مقاصد کے لیے الماس کا حصول آسان ہو جائے گا۔ اس سلسلہ میں امریکن جنرل الیکٹرک کمپنی کے شعبہ تحقیق کے ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ مصنوعی الماس بنانے کے لیے ایک ایسا ہائیڈرالک پریس استعمال کیا جاتا ہے جو ایک مربع انچ پر تیس لاکھ پونڈ کا دباؤ ڈالتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ زمین کے اندر چار سو میل کی گہرائی میں ایک مربع انچ پر اتنا ہی دباؤ

ہوتا ہے کاربن پر حتیٰ کہ وزن کے مساوی دباؤ ڈال کر اسے ہزار درجے فارن ہیٹ تک حرارت پہنچائی جاتی ہے جس کے نتیجہ میں کاربن کے ایٹم ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتے ہیں اور کاربن الماس میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

اس کمپنی نے جو الماس تیار کیے ان میں سب سے بڑا لمبائی میں انچ کا سولھواں حصہ تھا۔ اور اس کا وزن ایک قیراط کا سواں حصہ ہے۔ یہ الماس دیکھنے میں ریت کے ذرات سے زیادہ نظر نہ آتا تھا۔ تاہم ان کی تحقیق میں سائنسی تحقیق کے پورے چار سال صرف ہوئے تھے۔ اور لاکھوں ڈالر لاگت آئی تھی۔ بعد کے تجربات اور تحقیقات سے اس کمپنی نے "بوریزن" نامی ایک نئی چیز پیدا کر دی۔ جس میں کم و بیش الماس کے تمام اوصاف موجود ہیں۔ اور اسی طرح سخت ہے اور الماس پر بھی خراش پیدا کر سکتا ہے بلکہ ایک لحاظ سے الماس پر بھی فوقیت رکھتا ہے۔ کیونکہ الماس بہت بلند درجہ حرارت کی تاب نہیں لا سکتا۔ جو تیز چلنے والی مشینوں میں چیزیں کاٹتے وقت بعض اوقات رگڑ سے بے پناہ حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔

بوریزن بلند درجہ حرارت کا کامیابی سے مقابلہ کر سکتا ہے۔ حال ہی میں برطانیہ میں دس لاکھ پونڈ کے سرمایہ سے مصنوعی الماس تیار کرنے والی ایک فیکٹری قائم کی گئی ہے۔ یورپ میں یہ اپنی طرز کی پہلی فیکٹری ہے۔ اور یہاں سے یورپی ممالک کی بیس فیصد ضروریات پوری ہو سکیں گی۔ اس فیکٹری میں سائنٹیفک عمل کے ذریعہ ایک مصنوعی الماس کی تیاری میں صرف اکیس دن لگیں گے۔ جب کہ قدرتی ذرائع سے ایک الماس کی تیاری اور تکمیل میں تیس لاکھ سال کا عرصہ لگتا ہے۔

ہارنو (ایسیکس) میں سٹینڈرڈ ٹیلی فون اینڈ کیبلز نامی کمپنی نے یہ فیکٹری قائم کی ہے۔ جہاں قدرتی الماس کے باریک ذرات سے مصنوعی الماس بنائے جا رہے ہیں۔ ان کی قیمت قدرتی الماس کے مقابلہ میں ۸۰ فیصد کم ہے۔ اس کے باوجود اس مصنوعی الماس میں کوئی ناخالص چیز ثابت نہیں کی جا سکتی اور ان کا معیار بھی مقابلتہ" کم نہیں۔

ابھی تک اس فیکٹری میں تیار ہونے والے الماس کے متوقع خریداران کو نشریاتی ٹرانسمیٹروں۔ ٹیلی فون۔ ٹیلی گراف طیاروں کے مواصلاتی نظام اور بحری جہازوں میں استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ایک ہوائی جہاز کی مشینوں میں ایک سو

سے زیادہ مصنوعی الماس لگ سکتے ہیں۔

حالیہ تجربوں نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ ریڈیائی تابکاری کی مدد سے الماس کا رنگ بدلا جا سکتا ہے۔ اور اسی طرح گھٹیا قسم کے صنعتی الماس کی ریڈیائی تابکاری کی مدد سے بڑھیا قسم کے الماس میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ زمانہ قدیم سے الماس صرف شاہی وجاہت اور وقار برقرار رکھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اب دنیا میں بادشاہوں کی تعداد گھٹ جانے سے زیادہ وزن کے جواہرات کی مانگ بہت کم ہو گئی ہے۔ اس وقت جو بھی بادشاہ ہیں وہ صرف نام کے ہیں۔ اس لیے اب جوہری بڑے بڑے جواہرات میں تبدیل کرنے کی بجائے چھوٹے چھوٹے الماس میں تبدیل کرنا زیادہ مناسب سمجھتے ہیں۔ اس وقت تو زیادہ رجحان صنعتی مقاصد کی طرف ہے۔

جس ڈائمنڈ پوڈر یا ڈائمنڈ ڈسٹ کی کہانیاں ہمارے موسیمین کے ہاں گشت کر رہی ہیں۔ اس کی اصلیت کسی سے پوشیدہ نہیں اور ان کہانیوں کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ ہمارے موسیمین نے اس سے وہ اکسیری کام لیے ہیں کہ خود اس کے موجد بھی سر پیٹ کر رہ گئے۔ آخر اس کا معیار گر آگیا۔ اب بھی اگرچہ ڈائمنڈ پوڈر ملکی و غیر ملکی صنعتی مقاصد کے لیے ملتا ہے۔ مگر صنعت اکسیر کے معیار کے مطابق وہ نہیں رہا۔ اور نہ ہی اب ای مرک کمپنی اسے تیار کرتی ہے۔

دنیا کے ریڈیو اسٹیشنوں سے جو گانے اور دوسرے ریکارڈ شدہ پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ ان ریکارڈوں کو آواز میں تبدیل کرنے کے لیے الماس کی سوئیاں استعمال ہوتی ہیں۔ یہ سوئیاں الماس کی چھوٹی چھوٹی قلموں سے تیار کی جاتی ہیں جو ریت کے بڑے بڑے ذروں کی مانند ہوتی ہیں مگر کارخانوں میں چھیلنے تراشنے کے بعد اسے ایسی سوئی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ جس کا سرا انسانی بال سے تیس گنا باریک ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چند روپوں کا یہ ریزہ سوئی کی صورت میں کارخانے سے نکل کر زیادہ قیمت پاتا ہے۔

سخت چٹانوں میں سوراخ کرنے اور تیل کے کنوؤں کا پتہ لگانے کے لیے الماس کی ضرورت پڑتی ہے۔ پاکستان میں دو تین ہزار فٹ نیچے جس اوزار سے بورنگ کیا جاتا ہے اس میں جو امریکن ساکٹ استعمال ہوتا ہے۔ اس میں الماس کے ریزے پیوست کیے جاتے

ہیں۔ کاٹنے اور چیرنے والے اوزاروں کے لیے الماس ناگزیر ہے۔ پیسنے اور چمکانے والے آلات کے الماس سے کام لیے بغیر چارہ نہیں۔ غرضیکہ الماس جدید صنعت کے لیے رگ و جان کا درجہ حاصل کر چکا ہے۔

جدید صنعت کے لیے الماس کی غیر معمولی اہمیت دو ایک اور مثالوں سے خوب واضح ہو جاتی ہے۔ کانسی کو کاٹنے کے لیے سخت فولادی دھار بھی پانچ میل کٹائی کے بعد کند ہو جاتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں الماس ۱۲۰۰ میل بھی کٹائی کر سکتا ہے جدید صنعتی اور سائنسی آلات کے لیے جن غیر معمولی سخت دھاتوں سے کام لیا جاتا ہے۔ انھیں الماس کے علاوہ کوئی دوسری چیز نہیں کاٹ سکتی۔

موٹر بنانے والے ایک امریکن کارخانے نے ۱۹ قیراط وزنی الماس ۱۹۳۰ء میں خریدا تھا۔ یہ پورے سولہ سال تک ایک آلے میں لگا کام کرتا رہا۔ اس عرصہ میں اسے ۱۰۵ بار باہر نکال کر تیز کرنا پڑا۔ آخر کار جب گھس گھس کر اس کا وزن صرف، ایک چوتھائی رہ گیا تو اسے نکال کر پیس لیا گیا۔ اور یہ از سر نو دوسری صنعتی خدمات سرانجام دینے لگا۔ الماس کی صنعتی افادیت کا ہی نتیجہ ہے کہ گھٹیا قسم کے الماس بھی سونے سے بیس پچیس گنا زیادہ قیمت پاتے ہیں۔ لاہور کے صنعتی بازاروں میں بے شمار ڈائیاں اور راڈز ایسے ملتے ہیں۔ جن میں الماس پیوست ہوتے ہیں اور جو مختلف صنعتوں میں کار آمد ہیں۔

اوپر بیان کیا گیا ہے کہ زمانہ قدیم میں پاک و ہند ہیرے جواہرات کے لیے مشہور تھا۔ اور اس میں گولکنڈہ کا علاقہ (جنوبی ہند) الماس کی کانوں میں سر فہرست تھا۔ زمانہ قبل از تاریخ سے ہی ہندوستانی حکمران ہیرے جواہرات پہنتے چلے آئے تھے۔ بلکہ کوہ نور کے متعلق مشہور ہے کہ یہ جنگ مہا بھارت کے وقت ایک راجہ کے گلے کی زینت تھا۔ اور لف (دریائے نور) بھی اسی ملک کی کانوں سے نکلا تھا۔

اگرچہ اٹھارویں صدی تک پاک و ہند کی کانیں کم و بیش تمام الماس اگل چکی تھیں۔ مگر آج کل کی تحقیق میں ہندوستان میں ابھی بے شمار الماس اگلنے کی توقع ہے جیسا کہ حال میں ہی بھوپال میں نہایت بیش قیمت الماس دریافت ہوئے ہیں۔

۱۷۳۰ء میں برازیل میں الماس کی دریافت ہوئی۔ چالیس سال بعد ——— جنوبی افریقہ میں الماس ملنے شروع ہوئے۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ تاریک براعظم اس میدان میں

درخشندہ براعظم شمار ہونے لگا۔ اور آج افریقہ الماس کا گھر شمار ہوتا ہے اور ۹۸ فیصدی الماس یہی ملک مہیا کرتا ہے۔ اس وقت الماس کی سالانہ پیداوار ڈھائی کروڑ قیراط ہے جو زیادہ تر جنوبی افریقہ کے مختلف حصوں سے آتے ہیں۔

افریقہ میں سب سے پہلا الماس ۱۸۶۶ء میں دریافت ہوا۔ اور یہ دریافت بالکل اتفاقیہ تھی۔ دریائے اورنج کے کنارے سوپ ٹاؤن کے نزدیک ایک ولندیزی کسان آباد تھا۔ ایک روز اس کے بچوں کو ایک چمک دار پتھر ملا۔ بچوں نے اسے اپنے کھلونوں میں رکھ لیا۔ ایک دن ان کی ماں کی نظر اس پر پڑی اس نے اسے اپنے پاس رکھ لیا۔ اس سے چمکیلا پتھر سمجھ کر ایک پڑوسن نے لے لیا۔ جس نے اسے پھیری والے کے ہاتھ چند پونڈ میں بیچ دیا۔ ہوتے ہوتے یہ شفاف چمکیلا پتھر ایک تاجر کے ہاتھ جا پہنچا۔ اس نے اسے ایک ماہر سائنس دان سے معائنہ کرایا۔ ماہر نے اسے الماس قرار دیا۔ اس وقت اس کا وزن اکیس قیراط تھا۔

۱۸۶۹ء میں ایک چرواہے کو ایک چمکیلا پتھر ملا۔ جس کا وزن ۸۳ قیراط تھا۔ اس نے پانچ صد بھیڑوں، دس بیلوں اور ایک گھوڑے کے عوض اسے فروخت کر دیا۔ اب افریقی الماس کی خبریں یورپ پہنچیں تو طالع آزما گروہ در گروہ جنوبی افریقہ میں دریائے وال کے نواح میں ڈیرے ڈالنے لگے اور دریاؤں اور ندیوں کی گزرگاہوں میں پتھروں اور کنکروں کے ڈھیروں میں ان کی تلاش شروع ہوئی۔

۱۸۷۱ء میں تلاش کا رخ بدل گیا۔ متلاشیوں نے ان چٹانوں کی تلاش شروع کر دی جن سے دریا الماس کاٹ کر لاتے تھے۔ یہ تلاش جلد کامیاب ہو گئی جہاں آج کیمبرے شہر آباد ہے۔ یہ کھلا چٹانی میدان تھا۔ جس کی اوپر کی سطح زردی مائل بھر بھری مٹی سے بنی تھی۔ مگر اس کے نیچے ایک عجیب قسم کی سرخی مائل نیلی چٹان واقع تھی یہ پر اسرار بھاری چٹان دراصل الماس کا گہوارہ تھی۔

بعض کانیں محض اتفاق کی پیداوار تھیں۔ مثلاً ایک شب کچھ طالع آزما کیمپ میں بیٹھے دعوت اڑا رہے تھے۔ ایک نوکر سے کچھ خطا ہو گئی۔ سزا کے طور پر اسے کہا گیا کہ وہ باہر جا کر زمین کھودے۔ اس نے ابھی چند ہی بیلچے باہر پھینکے تھے کہ ایک بڑا الماس نکل آیا۔ اس طرح کیمبرے کے نواح میں کوئی ۱۴۰۰ کانیں قائم ہو گئیں اور ہر شخص نے حد بندی کے لیے خار دار آہنی جنگلے لگا دیے

جس جگہ الماس کی موجودگی کا شک ہوتا۔ وہاں کی زمین کی مٹی کوٹ کر پھیلا دیتے ہیں اور اس پر پانی ڈالتے ہیں جس سے مٹی دھل کر ادھر ادھر بہہ جاتی ہے اور وزنی چیز ہی رہ جاتی ہے اور سورج کی کرنوں کی مدد سے چمک دار حصہ کے کنکر اٹھا لیے جاتے ہیں جو کہ ابرک کی طرح آپس میں لپٹے ہوتے ہیں۔ جنہیں ماہرین الماس جدا کر کے ترشوا کر جلا دیتے ہیں اور حسب منشا نگینے تیار کرتے ہیں۔

سٹروم (ہالینڈ) کی انٹوپ نامی الماس کی ایک مشہور کمپنی کے مینجر نے ۱۸۸۳ء میں الماس کی ایک بڑی نمائش کے وقت الماس کو کان سے نکلنے۔ اسے کاٹنے اور صاف کرنے کے حالات بتائے تھے کہ ایک میل کے احاطہ کے اندر الماس کی چار کانیں ہیں۔ جہاں دو ہزار سفید اور چار ہزار افریقہ کے کالے آدمی اس شرط پر کام کرتے ہیں کہ کم از کم تین ماہ اس احاطہ سے باہر نہیں نکل سکتے۔ یہ احاطہ ایک چھوٹے گاؤں کی شکل کا ہوتا ہے۔ خورد و نوش کی تمام دکانیں وہاں ہوتی ہیں۔ ان پیش بندیوں کے باوجود بھی ۴/۱ حصہ الماس کا چوری ہو جاتا ہے۔ کان میں ایک پنجرہ میں بیٹھ کر اترتے ہیں۔ اور ایک محراب دار جگہ میں پہنچتے ہیں۔ جو سات فٹ بلند ہے۔ یہاں کے مزدور ایک انگریز اوورسیر کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ یہ مزدور بڑے محنتی ہوتے ہیں۔ وہ لوہے کی سلاخ سے اس پتھریلی زمین میں سوراخ کرتے ہیں۔ اوورسیر سوراخوں میں ڈائنا میٹ بھر کر فیتہ لگا دیتا ہے۔ بارود پھٹنے پر وہاں کے نیلے رنگ کے مٹی کے ڈھیلے تھیلوں میں بھر کر جر ثقیل کے ذریعہ اوپر کھینچ لیتے ہیں۔ اور اس پتھر نما مٹی کو پھیلا دیتے ہیں۔ جو کہ چھ ماہ کے عرصہ میں دھوپ پانی اور ہوا کے اثر سے نرم ہو جاتی ہے۔ پھر اسے لوہے کے دستہ سے کوٹا جاتا ہے۔ اس کے بعد مٹی دھونے کی مشین میں ڈالتے ہیں جو کہ ہلکی مٹی الگ کر دیتی ہے اور مٹی میں ملے جلے الماس ایک بیلن میں گرتے ہیں۔ اور ان کے اوپر پانی گرتا ہے جو اسے ایک کڑاہی میں بہا کر لے جاتا ہے۔ جس میں لوہے کے دھار دار چاقو لگے ہوتے ہیں جو کہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتے ہیں۔ ہلکی مٹی کڑاہی میں رہ جاتی ہے اور الماس ملی ہوئی مٹی تین مختلف چھلنیوں میں چلی جاتی ہے جہاں سے الماس چن لیے جاتے ہیں جسے کمپنی کے ہیڈ کوارٹر میں بھیج دیا جاتا ہے جہاں اسے شورہ وغیرہ کھاری اجزاء میں جوش دیا جاتا ہے۔ اسے احتیاط سے چھیلتے ہیں کہ ذرات کم اتریں پھر اسے ایک نصف فٹ لمبی لکڑی کے سرے پر چپکا دیا جاتا

ہے۔ اور دوسرے الماس کو دوسری لکڑی میں اور ایک کو دوسرے سے رگڑتے ہیں۔ اس وقت ایک پاؤڈر بھی چھڑکا جاتا ہے۔ جس سے وہ مجلی ہو جاتا ہے۔ الماس کو کاٹنے کے بعد چھیلنے اور مجلی کرنے میں تین چار دن صرف ہو جاتے ہیں۔

الماس کی کانوں پر ہمیشہ ایسے انتظام رہے ہیں۔ جن کے بعد ان کے ضائع ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ جن رقبوں میں ان کی کانیں ہوتی ہیں۔ اور جو مزدور وہاں کام کرتے ہیں ان کی ہر ممکن نگرانی رکھی جاتی ہے۔ کان کے باہر آنے کے بعد مزدوروں کی تلاشی لی جاتی تھی اور جب یقین ہو جاتا کہ ذرہ برابر بھی الماس ان کے پاس نہیں ہے اس وقت چھٹی ملتی ہے۔ مگر کام کرنے والے اتنے عیار ہیں کہ کہ تمام احتیاطی تدبیروں کے بعد بھی الماس اڑا لے جاتے ہیں۔ چوری کا انکشاف انھیں اس وقت ہوتا ہے جب الماس خود ہی اپنی نشان دہی کرتا یعنی پیٹ میں ناقابل برداشت درد پیدا کر کے اپنی موجودگی کا پتہ دیتا۔ پھر دوران علاج یا ہلاکت کے بعد پیٹ چاک کر کے برآمد کیا جاتا۔ اب اس کا بھی تدارک ہو چکا ہے۔ یعنی تلاشی کے بعد مزدوروں کا ایکسرے کیا جاتا ہے۔

اس وقت پیداوار کے لحاظ سے تمام دنیا میں بیلجیم کانگو (افریقہ) کو پہلا درجہ حاصل ہے جو آج کل سیاسی کشمکش کی وجہ سے کافی مشہور ہو چکا ہے۔ ۱۹۵۷ء میں ان کانوں نے ایک کروڑ تیس لاکھ قیراط الماس پیدا کیے۔ مگر پیداوار کا ۹۵ فیصدی ادنیٰ قسم کے الماس تھے جو کہ صرف صنعتی مقاصد میں ہی کارآمد ہو سکتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے ساحل پر جہاں دریائے اورنج سمندر میں گرتا ہے۔ ریت کے ٹیلوں تلے الماس دبے پڑے ہیں جو دریائے اورنج اپنے ساتھ بہا لاتا ہے اب ان الماس کو لاکھوں من ریت کے بوجھ سے نکالا جا رہا ہے۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد ٹانگانیکا۔ سرالیون' غنا اور فرانسیسی استوائی افریقہ میں بھی الماس نکالے جانے لگے ہیں۔ ۱۹۴۳ء کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ افریقہ سے الماس کا ایک بھرا ہوا تھیلا بذریعہ طیارہ لندن بھیجا جا رہا تھا۔ لیکن وہ راستہ میں ہی چرا لیا گیا۔ جس کا آج تک سراغ نہ مل سکا۔

۱۹۳۸ء میں برازیل کے دو کسان ایک دریا کی گزرگاہ کے ساتھ ساتھ جا رہے تھے ان کی نگاہ ایک انڈے جتنے بڑے شفاف پتھر پر پڑی۔ جسے وہ اٹھا کر لے گئے وہ ۷۲۶ قیراط کا

الماس نکلا۔ جسے جنگ عظیم کے بعد امریکہ کے ایک جوہری نے خریدا۔ مگر چونکہ اس وقت کئی بادشاہوں کے تخت الٹ چکے تھے۔ اور بعض کے تخت متزلزل تھے۔ اس لیے اس نے اسے ۲۹ چھوٹے چھوٹے جواہرات میں تبدیل کر دیا اسی جوہری نے ۱۹۵۸ء میں افریقی کانوں سے نکلا ہوا ایک بڑا الماس وزنی ۴۲۶ قیراط خریدا۔ جو کہ اس قدر شفاف تھا کہ اگر اس کو برف کے ٹکڑوں میں ملا دیا جاتا تو اس کی شناخت مشکل ہو جاتی اس کی وجہ سے اس نے اس الماس کا نام ملکہ رکھا۔ جسے اس نے ایک بڑے جواہر میں تبدیل کیا۔ مگر اس کے لیے صرف مشرق وسطیٰ کے چند وہ حکمران خریدار ہو سکتے تھے جن کے تخت اس وقت تیل پر تیر رہے تھے اور کسی بھی وقت وہ اس میں ہی غرق ہو سکتے ہیں۔

اس زمانہ میں ان جواہرات وغیرہ کا سب سے بڑا ذخیرہ شاہ ایران کے پاس بتایا جاتا ہے۔ حال ہی میں اس ذخیرے کی مالیت کا اندازہ کوئی تین کروڑ پونڈ لگایا گیا ہے۔

ایک وقت تھا جب کہ ہندو پاک کے مسلمان فرماں روا اور ایران کے حکمرانوں میں قیمتی الماس خریدنے کا مقابلہ تھا۔ افریقہ سے جس قدر الماس برآمد ہوتے ہیں۔ ان کا بیشتر حصہ اب بھی ایران چلا جاتا ہے۔ اور بعض تاریخی الماس کے ساتھ بھی ایران کا ذکر چلا آتا ہے۔

اوپر جن تاریخی الماس کا ذکر آیا ہے۔ مناسب ہے کہ ان کے دلچسپ حالات قارئین کی خدمت میں پیش کر دیئے جائیں۔ تاکہ الماس کے معلومات بیان کرنے میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔ اس وقت تاریخ کے ساتھ ساتھ یہ الماس زیادہ مشہور چلے آ رہے ہیں۔

۱۔ ہوپ ۲۔ کوہ نور
۳۔ اورلف ۴۔ کلینان
۵۔ میکیلن ۶۔ ر جے

ہوپ :۔ پاکستان اور بھارت کے مشہور نیلے رنگ کے الماس سے بہت سی تاریخی داستانیں وابستہ ہیں اور اس کے ساتھ تباہیوں۔ بربادیوں۔ اور بے وقت موت کے طویل واقعات بھی محفوظ ہیں۔

یہ الماس برما کی ایک خونخوار دیوی کے مجسمے میں نصب تھا۔ یاران شاطر اس کو کسی طرح وہاں سے لے اڑے۔ فوراً ہی اسے ملک سے باہر پہنچایا گیا۔ عرصے تک مختلف ملکوں

اور خاندانوں میں گھومتا رہا۔ اس پر رازداری کے اتنے پردے ڈالے گئے کہ تلاش کرنے والے آخر کار تھک کر بیٹھ گئے۔ لیکن یہ وثوق کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے کہ جہاں اس کا گذر ہوا اپنے منحوس اثرات پھیلاتا رہا۔ کئی خوشحال گھرانوں کو جاہ کرتا ہوا یہ الماس فرانس پہنچا۔ اور ملکہ انطولیہ کے جواہرات میں شامل کیا گیا۔ ملکہ کو یہ اس قدر پسند تھا کہ اس نے اپنے قیمتی جواہرات کا ہار تیار کرا کر اسے درمیان آویزاں کر دیا۔ اس ہار کو کسی وقت بھی وہ اپنے گلے سے جدا نہ کرتی تھی لیکن انقلاب فرانس کے زمانہ میں یہ گلا بڑی بیدردی سے کاٹا گیا۔ اور وہ سر جو کبھی تاج سلطنت کو زینت بخشتا تھا۔ ٹھوکریں کھاتا پھرا۔

۱۸۲۰ء میں یہ ہوپ خاندان کے قبضہ میں آیا۔ یہیں سے اس کا نام ہوپ ڈائمنڈ مشہور ہوا۔ اس خاندان کے وارثوں میں منتقل ہوتا رہا۔ ۱۸۹۳ء میں یہ الماس لارڈ فرانس ہوپ کی ملکیت میں پہنچا۔ جو خاندان کے آخری وارث تھے۔ آخر ۱۹۰۱ء میں اسے فروخت کر دیا گیا۔

کچھ عرصہ بعد یہ سلطان عبدالحمید خان کے تصرف میں آیا۔ سلطان حکومت ترکی کے حق میں مسیحائی کام کر رہے تھے۔ ان کی سیاسی تدبیروں سے حالت سنبھلنے لگی تھی۔ مگر جس دن سے یہ الماس خزانہ میں داخل ہوا۔ اقبال کو گھن لگنا شروع ہو گیا اپنی وفادار قوم خلاف ہو گئی۔ اور سلطان کو تخت و تاج سے محروم ہو کر جلاوطنی کی زندگی بسر کرنا پڑی۔

۱۹۱۲ء میں اسے امریکہ کے ایک دولت مند شخص مسٹر میکلین کے ہاتھ فروخت کیا گیا۔ وہ اس کی نحوست سے بخوبی آگاہ تھے۔ وہ اسے اپنی ذات سے الگ رکھتے تھے۔ لیکن اپنی نگرانی سے دور بھی نہ جانے دیتے تھے۔ اس کے معتبر ملازم جو اس الماس سے متعلق رہے۔ انہیں ہمیشہ جانی و مالی نقصان کا سامنا رہا۔ ایک مرتبہ میکلین کو بحری سفر پیش آیا۔ دوران سفر انہوں نے الماس محافظ جہاز کے پاس "امانتاً" رکھوا دیا۔ جہاز سے لنگر اٹھایا ہی تھا کہ محافظ پر ایک خطرناک مرض کے دورے پڑنے لگے۔ اور جب تک یہ اس کے پاس رہا۔ اس کا مرض شدت اختیار کرتا گیا۔

مسٹر میکلین اس الماس کی نحوست کا تذکرہ ہمیشہ ہی کیا کرتے تھے اور ان کا ایک دوست اس بات کا مذاق اڑایا کرتا تھا۔ اس نے اس وہم کو دور کرنے کی غرض سے ۱۹۳۲ء میں عاریتہً" لے کر اپنے پاس رکھا۔ زیادہ دن نہ گزرے تھے کہ وہ اتفاقیہ گولی کا نشانہ بن

گیا۔

اس کا وزن ۱۱۲ قیراط تھا۔ فرانس کے بادشاہ لوئی شانزدہم نے اسے ترشوا کر آنسو کی شکل دی تو اس کا وزن ۸۷ قیراط رہ گیا۔

۱۹۳۰ء میں جب یہ پھر منظر عام پر آیا تو اس کا وزن ساڑھے چوالیس قیراط تھا۔ ہنری ہوپ نے اسے نوے ہزار پونڈ میں خریدا تھا۔ سلطان ترکی کے بیچنے کے بعد یہ عدم پتہ ہو گیا۔ اور ۴۸ سال بعد ۱۹۵۸ء میں یہ الماس اینٹورپ کے جوہریوں کے پاس فروخت کے لیے پہنچا۔ جس کا وزن ساڑھے بتیس قیراط تھا۔ اور اس کی قیمت کا اندازہ ایک لاکھ اسی ہزار پونڈ کیا گیا۔ جسے ایک امریکی جوہری ہیری ونسٹن نے خرید کر واشنگٹن میں جواہرات کے عجائب خانہ میں رکھوا دیا۔

کوہ نور :۔ اس کے متعلق کلید کیمیا حصہ اول میں تفصیل سے حالات منظر عام پر لائے گئے ہیں۔ اب مزید تاریخی حالات ناظرین کی دلچسپی کے لیے تحریر کیے جاتے ہیں۔ جتنا یہ الماس مشہور ہے۔ اتنی ہی اس کی تاریخ پر وہ گمنامی میں ہے۔ "کوہ نور" ایک عرصہ تک تاریخ کی گمنام وادیوں میں بھٹکنے کے بعد ایک بار پھر اس وقت لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا۔ جب یہ گوالیار کے ہندو راجہ بکماجیت کی تحویل میں آیا۔

بکماجیت نے پانی پت کی لڑائی ۱۵۲۶ء میں ابراہیم لودھی کا ساتھ دیا اور مارا گیا بابر دہلی کے پایہ تخت پر فاتح ہندوستان کی حیثیت سے قابض ہونے کے بعد آگرہ پہنچا۔ ان دنوں بکر ماجیت کے بیوی، بچے، اور خاندان کے دیگر افراد قلعہ آگرہ میں تھے شہنشاہ بابر آگرہ کے شہر پر قبضہ کرنے کے لیے ہمایوں کو پہلے ہی وہاں بھیج چکا تھا۔ ہمایوں نے راجہ کے خاندان کا پورا احترام کیا۔ اور انہیں قتل و غارت سے محفوظ رکھا۔ آنجہانی راجہ کے افراد نے اظہار تشکر کے طور پر ہمایوں کو کئی ہیرے جواہرات پیش کیے۔ اس میں کوہ نور بھی تھا۔ بابر کے پہنچنے پر ہمایوں نے اسے پیش کیا۔ لیکن اس نے اسے بطور تحفہ لوٹا دیا۔ بعض تاریخ دان کہتے ہیں کہ پانی پت کی فتح کے بعد ابراہیم لودھی کی والدہ نے بابر کے سپرد کیا تھا، بہر صورت اس کی صحیح تاریخ بابر کے عہد حکومت سے شروع ہوتی ہے۔ اور یہ عجیب اتفاق ہے کہ کوہ نور کے قبضہ میں آنے کے بعد بابر کو کسی کل چین نہ آیا۔ پانی پت کی فتح کے بعد ہی رانا سانگا کے ماتحت ہندو راجوں نے ... کر دیا۔ اس سے نجات ملی تو ہمایوں کی جان کے

لالے پڑ گئے۔ اور چند روز تک خود ہی چل بسا۔

اس کے بعد ہمایوں پر جو آفتیں آئیں تاریخ میں ان کی تفصیل موجود ہے۔ کوہ نور کے متعلق مشہور ہے کہ سکون کے زمانہ میں یہ بے ضرر ثابت ہوا۔ لیکن نحوست کی لہر اٹھتے ہی تباہی کے ہولناک طوفان امنڈ آئے۔

بعض مورخ اس کی تاریخ شاہجہان کے دور سے شروع کرتے ہیں کہ میر جملہ نے اسے دکن سے لاکر شاہجہان کی نذر کیا۔ جس نے اسے تاج میں لگایا۔ مگر وہ مورخ بھی اس کی نحوست کی ہی داستانیں بیان کرتے ہیں۔

شاہجہان کو گوناں گوں بیماریوں نے آن گھیرا۔ اس کے ساتھ اولاد کا قتل اور تخت و تاج سے معزولی۔ جیسے انقلابات سے دو چار ہوا اور حکومت پر اورنگ زیب کا قبضہ ہوا۔

اگرچہ اورنگ زیب جواہرات کا استعمال صرف دربار کے موقعہ پر کرتا تھا۔ مگر اس کے تخت پر بیٹھتے ہی حکومت کا آفتاب ڈھلنا شروع ہو گیا۔ نادر شاہ نے دہلی پر قبضہ کرکے کوہ نور کو عجیب و غریب طریقہ سے محمد شاہ سے اپنے قبضہ میں لیا مگر ایران واپس جاتے ہی نادر شاہ کا ظلم حد سے بڑھ گیا۔ مشورہ سننے کی بھی تاب نہ رہی۔ نادر شاہی حکم آج تک مشہور ضرب المثل ہے۔ قتل عام معمولی بات تھی۔ مگر آخر کار خود قتل ہوا۔ کوہ نور پہن کر ایک پوری جماعت کے قتل کے ارادہ سے رات کو نکلا اور صبح۔

بیک گردش چرخ نیلو فری   نہ نادر بجا ماند و نے نادری

شبانگہ سر قتل و تاراج داشت   سحرگہہ نہ تن سر نہ تاج داشت

نادر شاہ کے قتل کے بعد کوہ نور اس کے بھتیجے علی قلی خان کو منتقل ہوا۔ نادر شاہ کے پوتے شاہ رخ مرزا نے جوش انتقام میں علی قلی خان کی آنکھیں نکلوا دیں۔ اور کوہ نور اپنی تحویل میں لے لیا۔ شاہ رخ سے احمد شاہ درانی کو منتقل ہوا اس کی وفات کے بعد اس کے بیٹے تیمور شاہ نے حاصل کیا۔ وہاں سے اس کے ولی عہد شہزادے شاہ زماں کے قبضہ میں آیا۔ مگر اسے بھی اس کے چھوٹے بھائی محمود شاہ نے اندھا کر دیا۔ اور کوہ نور خود ہتھیا لیا۔ یہاں سے کوہ نور مختلف مراحل طے کرکے شاہ زمان کے تیسرے بھائی شاہ شجاع کے قبضہ میں آ گیا۔

۱۸۱۳ء میں شاہ شجاع اپنی بیوی وفا بیگم کے ہمراہ لاہور آ گیا۔ انگریزوں کی کافی امداد کے

باوجود اسے تخت اور ملک چھوڑ کر پنجاب میں پناہ گزین ہونا پڑا۔ مگر کوہ نور ہمراہ لیتا گیا۔

یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اسے کوہ نور سے دست بردار ہونے پر مجبور کیا۔ جس دن کوہ نور رنجیت سنگھ کے قبضہ میں آیا سارے لاہور میں چراغاں کیا گیا۔ اور خوب جشن منایا۔

مگر اس کے بعد رنجیت سنگھ کے اقبال کو گھن لگنا شروع ہو گیا۔ خود مر گیا پے در پے بیٹے ہلاک ہوئے۔ اور جلد ہی سکھ حکومت کا چراغ گل ہو گیا۔ پھر اس کا وارث دلیپ سنگھ ٹھہرا جہاں سے وہ ملکہ وکٹوریہ کے تاج کے لیے لندن پہنچ گیا۔

اس وقت ملک کا اقبال غیر معمولی عروج پر تھا مگر کوہ نور کے پہنچتے ہی اس کی ذاتی مسرتوں کا خاتمہ ہو گیا۔ بیوگی کا داغ نصیب ہوا۔ جوان اولاد مری۔ معاشقے کا الزام لگا۔ اس پر گولی چلائی گئی۔ اس کے بعد جارج پنجم کے عہد میں اس کی نحوست بیدار ہوئی۔ پہلی اور دوسری جنگ عظیم نے انگریزی حکومت کی بنیاد ہلا ڈالی۔ اس کے بعد کوئی سال نہیں گزرتا۔ جب کسی نہ کسی ملک سے انگریزی اقتدار نہ اٹھ گیا ہو۔

۱۸۵۱ء میں انگلستان میں ہیروں کی بہت بڑی نمائش ہوئی تو اس میں کوہ نور بھی رکھا گیا۔ انگریزوں کا خیال تھا۔ کہ اس وقت کوہ نور کی تراش خراش ایسی نہیں۔ کہ اس مشہور و معروف الماس کے تمام جوہر عیاں ہوں۔ اس وقت اس کا وزن ۱۸۶ قیراط تھا۔ چنانچہ اسے نئے انداز میں تراشنے کا فیصلہ ہوا۔ انگلستان کے ماہر جوہریوں سے اس میں تبدیلی کرائی گئی اور کٹ کٹ کر ۱۰۹ قیراط رہ گیا۔ ان دنوں یہ ملکہ انگلستان کے تاج میں جڑا ہوا ہے۔ اور ٹاور آف لنڈن میں سٹیٹ جیولری میں دیکھا جا سکتا ہے۔

کچھ عرصہ گزرا ہندوستان کے کچھ حلقوں میں یہ الماس انگلستان سے واپس لینے کے متعلق گفتگو چل نکلی۔ خدا جانے برطانیہ کا شاہی خاندان الماس سے دست بردار ہونے کو تیار ہوتا یا نہ ہوتا تاہم پنڈت جواہر لال نہرو نے پیش بندی کے طور پر کہہ دیا تھا۔ کہ ہندوستان کو یہ الماس نہیں چاہیے۔

دریائے نور :۔ نادر شاہی لوٹ میں یہ الماس بھی نادر شاہ کو ہندوستان سے ۱۷۳۹ء میں ملا۔ یہ آدھے سیب سے ملتا جلتا ہے۔ مگر زیادہ چمک دار اور خوش وضع نہیں نادر شاہ کے قتل کے بعد اس کے پوتے شاہ رخ کو ملا۔

۱۷۵۶ء میں یہ ناصر الدین کے قبضہ میں چلا گیا۔ جس نے اسے شاہی عجائب گھر میں رکھا۔ ۱۹۲۶ء میں سردار ناصر علی روس کی سفارت کے بہانے اسے چرا کر لے گیا۔ اور وہاں اس کی ملکیت کا دعوے دار بن بیٹھا مگر ایرانیوں کی ہمت نے ایسا نہ ہونے دیا۔ اور آج کل دریائے نور ایران کے خزانہ میں ہے۔

اورلف :۔ یہ الماس بھی ان جواہرات میں سے ہے۔ جو نادر شاہی لوٹ میں اسے ملا۔ یہ دریائے نور سے ملتا جلتا ہے۔ مگر اس سے چمک دار ہے۔ اور اس کے متعلق عام یقین ہے کہ ہندوستان کا "مغل اعظم" الماس یہی ہے۔ جب یہ کان سے نکلا۔ تو اس کا وزن ۷۸۷ قیراط تھا۔ تراشے جانے کے بعد اس کا وزن ۲۸۰ قیراط رہ گیا۔ اس الماس کی داستان بھی عجیب ہے۔

میسور کے قریب ایک جزیرے میں ہندوؤں کا ایک مندر تھا اس مندر کی ایک مورتی کی ایک آنکھ میں یہ الماس جڑا ہوا تھا۔ فرانسیسی فوج سے بھاگے ہوئے ایک فوجی نے اس الماس کے متعلق روایات سن رکھی تھیں۔ چنانچہ اس نے اس کو حاصل کرنے کے لیے وقتی طور پر مذہب تبدیل کر لیا۔ ہندو بننے کے بعد اس نے مورتی کی آنکھ سے الماس نکال لیا۔ اور جنگل کے راستے مدراس پہنچا۔ جہاں اس نے ایک انگریز فوجی کے ہاتھ تین ہزار پونڈ میں فروخت کر دیا۔ پھر مختلف ہاتھوں سے ہوتا ہوا یہ الماس یورپ پہنچا۔ روس کی ملکہ کیتھرائن کا ایک چہیتا نوجوان گریگوال اورلف تھا۔ ملکہ اس پر بہت مہربان تھی۔ وہ توپ خانہ میں ایک معمولی افسر تھا۔ مگر ملکہ کی مہربانی سے اسے روس کی فوج کا کمانڈر انچیف بنا دیا گیا۔ اس نے اس الماس کو ڈیڑھ لاکھ پونڈ میں خرید کر ملکہ کی خدمت میں پیش کیا۔ اس وقت اس کا وزن دو سو قیراط تھا۔ ملکہ نے الماس تو قبول کر لیا۔ مگر گریگوال کے طور اطوار سے بدظن ہو کر اس نے اسے کمانڈر کے عہدے سے ہٹا کر وہی معمولی افسر بنا دیا۔ اس کے بعد وہ گمنامی کے عالم میں مر گیا۔

یہ الماس روس کے شاہی خاندان کے قبضہ میں تھا۔ مگر کمیونسٹوں کے ہاتھوں زار خاندان کی تباہی کے بعد روس کے ہیرے جواہرات ماسکو میں ڈائمنڈ ٹریژری میں رکھ دیئے گئے۔ آج کل "اورلف" وہیں موجود ہے۔

کلینان :۔ اس الماس کے متعلق تفصیل پچھلے صفحوں میں بیان ہو چکی ہے جو اس

وقت برطانیہ کے شاہی عصا کی زینت ہے۔ جیکولس نامی ایک قلاش شخص اپنی زمین میں
الماس کی تلاش میں کھدائی کر رہا تھا۔ مگر مہینوں کی مشقت طلب محنت کے بعد اسے بہت
کم اور بہت حقیر رقم کے الماس دستیاب ہوئے۔ وہ بہت مایوس تھا۔ ایک دن مقامی
ملازموں نے کھدائی کر کے جو شیشے اور الماس نکالے تھے۔ اسے دیکھنے لگا۔ اچانک اس نے
دیکھا۔ کہ ایک پتھر بہت دمک رہا ہے اس کی جوہر شناس نظر نے فوراً تاڑ لیا۔ کہ یہ بہت
قیمتی چیز ہے۔ جو ہنبرگ کی ڈائمنڈ کارپوریشن نے اس الماس کو ایک لاکھ پونڈ میں خرید
لیا۔ جب یہ لنڈن کی مارکیٹ میں آیا۔ تو اس کی چمک دمک نے بڑے بڑوں کے دل موہ
لیے۔ ہیری ونسٹن نے اڑھائی لاکھ پونڈ میں خرید لیا۔ پھر اس کے ٹکڑے کر کے بارہ
مختلف الماس بنائے گئے۔

۱۹۵۹ء میں انگلستان میں ہیروں کی جو نمائش ہوئی۔ ان میں کیلینان کے تراشے ہوئے
چھوٹے چھوٹے الماس بھی دیکھے گئے۔ یہ بڑا الماس، پری ٹوریا (ٹرانسوال) کی کان سے نکلا
تھا۔ اس وقت اس کا وزن ۳۰۲۴ قیراط تھا۔ اور حجم ڈھائی ضرب چار انچ تھا۔
۱۹۰۷ء میں گورنمنٹ نے اسے ڈیڑھ لاکھ پونڈ میں خرید کر شاہ ایڈورڈ کو تحفہ کے طور
پر پیش کیا۔ جنہوں نے ۱۹۰۸ء میں یورپ کے ایک مشہور جوہری کے سپرد کر دیا۔ تراش
خراش کے معاملہ میں بڑے بڑے مشورے اور کانفرنسیں ہوئیں اور کاٹنے کے وقت
حکومت کے تین نمائندے اس موقعہ پر موجود رہنے لگے۔ ان میں سے سب سے بڑے
الماس کا وزن ۵۳۰ قیراط ہے جو برطانیہ کے شاہی عصا کی چوٹی پر لگا ہے۔
میکیلن :۔ ہوپ الماس کی طرح میکیلن کے ساتھ بھی انقلاب اور کشت و خون کی
روایات وابستہ ہیں۔

۱۸۵۰ء میں جب یہ دریافت ہوا۔ اس وقت اس کا وزن ۵۰ قیراط تھا۔ اور مغرب کی
اپنی پیداوار میں یہ دوسرا بڑا الماس تھا جو تراش کے بعد ۲۳ قیراط رہ گیا۔ یہ آلوچ ڈیوک
آف میکیلن کی ملکیت تھا۔ جس نے اس کے لیے سوا لاکھ ڈالر کی پیش کش کو ٹھکرا دیا۔
میکیلن کی موت بڑے خوفناک حالات میں ہوئی۔

وسجے: یہ الماس حال ہی میں بھوپال (ہندوستان) سے دریافت ہوا ہے۔ اس کی دریافت کی

داستان نہایت دلچسپ ہے۔ مدھیہ پردیش بھارت میں قانون ہے۔ کہ پانچ روپیہ جمع کرانے پر کوئی بھی شخص پانچ مربع گز کے علاقہ میں الماس کی تلاش کر سکتا ہے۔ اس مقام (پنا) پر زمین سے اکثر ہیرے دریافت بھی ہو جاتے ہیں۔ ہر سال ہزاروں افراد قسمت آزمائی کرنے کے لیے پنا آتے ہیں۔ مگر ان میں سے الماس کسی خوش قسمت کو ہی ملتا ہے۔ اور زیادہ تر مایوس ہی لوٹ جاتے ہیں۔ الماس پانے والوں کو وہ حکومت کے حوالے کرنا پڑتا ہے۔ جو اسے نیلام کر کے کل رقم کا اسی فیصد حصہ الماس پانے والے کو دے دیتی ہے۔ اور بیس فیصد خود رکھ لیتی ہے۔

۱۹۵۱ء میں ایک مفلس نوجوان غلام رسول کو الماس تلاش کرنے کا جنون سوار ہوا۔ جو بھوپال ریلوے اسٹیشن پر قلی کا کام کرتا تھا۔ متواتر سات سال تک قسمت آزمائی کرتا رہا اور آخر ۱۹۵۸ء میں تقدیر نے اس کا ساتھ دیا اور اسے ایک بڑا الماس مل گیا۔ جس کا وزن ۴۸۰۸ قیراط تھا۔ وزن کے لحاظ سے یہ دنیا میں چوتھے نمبر پر تھا۔

غلام رسول نے اسے بھوپال کے خزانے میں جمع کرا دیا۔ حکومت نے اسے ترشوایا تو اس کا وزن ۴۴۰۵ قیراط رہ گیا اور اس کا نام وجے (فتح) رکھا گیا۔ اس کے ۴۸ پہلو ہیں اور اس میں نیلے رنگ کی غیر معمولی روشنی جھلکتی ہے۔

بھارتی حکومت اس الماس کو نیلام نہیں کرنا چاہتی تھی۔ کیونکہ اسے اندیشہ تھا کہ دوسرے مشہور ہیروں کی طرح یہ بھی بھارت سے باہر نہ چلا جائے۔ حکومت اسے قومی عجائب گھر میں رکھنا چاہتی تھی۔ چار سال کے بعد غلام رسول نے وزیر اعظم جواہر لال نہرو سے شکایت کی کہ اگرچہ وہ لاکھوں روپے کے الماس کا قانونی مالک ہے۔ مگر اس کی نیلامی رکنے کی وجہ سے وہ فاقوں کا شکار ہے۔ چنانچہ نہرو جی کی مداخلت سے یہ نیلام کیا گیا۔ اور اس کے ساتھ اسی کان سے نکلے ہوئے ایک ہزار سے زائد الماس نیلام ہوئے۔

دیگر مشہور الماس

اسی سال لاہور کے ایک اخبار نے جواہرات کے متعلق ایک پر از معلومات مضمون شائع کیا۔ جس میں الماس کے اقسام کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ جو قائین کی دلچسپی کی خاطر یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

قدرت نے ہیرا بھی عجیب شے بنایا ہے۔ اس کی چمک دمک اور آب و تاب دنیا کے ہر پتھر سے زیادہ ہوتی ہے۔ اور یہ سب سے عمدہ اور سب سے قیمتی پتھر مانا جاتا ہے۔ اس میں اس قدر صلابت (سختی) ہوتی ہے۔ کہ دنیا میں کوئی اور شے اس کے برابر نہیں۔ اس کے رنگوں میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ مگر اہل علم اس کی نو قسمیں بتاتے ہیں۔ اول نیلگوں یا نیلا۔ یہ سب سے قیمتی اور نایاب ہیرا مانا جاتا ہے۔ دوم گلابی یعنی گلاب جیسا سرخ۔ سوم بسنتی یعنی زرد رنگ۔ چہارم سبز رنگ پنجم سفید رنگ۔ ششم پیلا زرد رنگ۔ ہفتم ابرق رنگ۔ ہشتم بھورا خاکی رنگ اور نہم کالا سیاہ رنگ۔

یہ عام طور پر ہندوستان اور برازیل کی کانوں سے ملتے ہیں۔ کچھ سیاہ رنگ کے ہیرے بورنیو میں بھی پائے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں سماٹرا، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور ایشیائی روس میں بھی پائے جاتے ہیں۔

یونانی حکماء نے اس کے عجیب و غریب فوائد بیان کیے ہیں۔ اس کا مزاج گرم و خشک چوتھے درجے میں بیان کیا جاتا ہے۔ گلے میں اس کا ڈالنا قلب کو تقویت دیتا ہے۔ پیٹ پر باندھنے سے فساد ہضم کو درست کرتا ہے۔ معدے کو تقویت دیتا ہے۔ اس کے پہننے سے جسم کو صحت ہوتی ہے۔ خوف دور ہوتا ہے۔ فالج، لقوہ اور جذام کے لیے مفید ہے۔ اگر عورت کے زانو سے باندھیں تو درد زہ سے خلاصی ہوتی ہے۔ مرد بازو پر باندھے تو اس کے دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں۔

یہ بات غلط ہے کہ آدمی الماس چاٹنے سے مر جاتا ہے۔ البتہ اگر کوئی ریزہ معدے میں چلا جائے۔ تو اندرونی اعضاء کو کاٹ کر تباہ کر دیتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے۔ تازہ شیر گاؤ پلا کر قے کرائیں۔ اور پھر چند عدد کھٹل پانی میں پیس کر دودھ میں ملا کر پلانا تریاق الماس ہے۔ اگر کسی شخص کا ستارہ زہرہ ہو تو اس کے لیے مفید ہے۔ اگر کسی شخص کے زہرہ خلاف ہو تو اسے الماس استعمال کرنا چاہیے ماہ اپریل میں نیلم یا الماس کا استعمال فائدہ مند ہے۔

اب تک جو الماس دریافت ہوئے ہیں۔ ان میں سے جو زیادہ مشہور ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ الماس برا گنترا۔ یہ ۱۷۹۷ء میں دریائے ایبٹ سے نکلا۔ اس کا وزن قریباً ۱۶۸۰ قیراط

یعنی ۲۰ تولے کے قریب ہے یہ تاحال ناتراشیدہ حالت میں حکومت پرتگال کے پاس ہے۔
۲۔ الماس مٹن یہ ۱۸۸۷ میں بورنیو کے مغربی کنارے سے ملا تھا۔ اس کا وزن ۳۶۷ قیراط یعنی ساڑھے باون ماشے ہے۔ یہ بیضوی شکل کا ہے۔ اور تاحال ناتراشیدہ ہے یہ حکومت بورنیو کے قبضہ میں ہے۔
۳۔ الماس نظام۔ یہ دنیا کے مشہور ہیروں میں سے ہے۔ یہ ہندوستان کی کان کلورا سے برآمد ہوا تھا۔ اس کا وزن ۳۴۰ قیراط یعنی تقریباً ۳۸ ماشے ہے۔ یہ بھی ناتراشیدہ حالت میں نظام دکن کے پاس ہے۔
۴۔ الماس سیٹوارٹ یہ جنوبی افریقہ میں ۱۸۷۲ء میں دستیاب ہوا تھا۔ اس کا وزن ۲۸۸ قیراط یعنی ۴۱ ماشہ ہے۔ یہ ایک بہت عمدہ زردی مائل رنگ کا ہیرا ہے اور جنوبی افریقہ کے ہیروں کے سوداگر پیٹرلوسن کے پاس ہے۔
۵۔ الماس مغل اعظم۔ یہ دنیا کے بڑے بڑے مشہور ہیروں میں سے ہے۔ اس کے متعلق اکثر غلط باتیں بھی تحریر ہیں۔ مگر نہایت تحقیق کے بعد پتہ چلا کہ یہ ہیرا ۱۶۵۰ء میں کان کلورا ہندوستان سے برآمد ہوا تھا۔

شاہجہان بادشاہ کو یہ ہیرا ۱۶۵۵ء میں ملا تھا۔ اس کا وزن ۷۸۷ قیراط یعنی تقریباً ساڑھے نو تولہ تھا۔ مگر کٹائی کے بعد اس کا وزن ۲۷۹ قیراط یعنی پونے تین تولے رہ گیا تھا۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ الماس مغل اعظم اور کوہ نور ہیرا ایک ہی چیز ہے۔ مگر یہ غلط ہے کیونکہ ہیرا کوہ نور مغلوں کے ہاتھ میں ۱۵۲۶ میں آیا تھا۔ بہرحال اب یہ ہیرا انگریزوں کے پاس ہے۔
۶۔ الماس ڈوٹائٹ اول یہ ۱۸۷۸ء میں افریقہ کے ڈوٹائٹ پان نامی مقام سے ملا تھا۔ یہ بے رنگ اور ہلکے رنگ کا ہے۔ مگر اس کی آب و تاب عمدہ ہے اس کا وزن ۲۴۴ قیراط ہے۔ یعنی تقریباً پونے تین تولہ۔
۷۔ الماس گریٹ ٹیبل یہ ہیرا ۱۶۴۲ء میں گول کنڈہ کے سوداگروں کے پاس دیکھا گیا۔ اس کا وزن ۲۴۲ قیراط تھا۔ یہ کافی بڑا تھا۔ مگر بعد میں اس کو کاٹ کر چھوٹا کر دیا گیا تھا۔ یہ بھی مشہور ہے کہ اس کو کاٹ کر ایک اور ہیرا رشین ٹیبل بھی بنایا گیا تھا۔
۸۔ الماس ریجنٹ آف پرتگال۔ اس کو ایک غلام نے ۱۷۷۵ء میں دریائے ایبٹ کے

متصل رایو پلاٹا سے چند میل شمال میں دریافت کیا تھا۔ یہ الماس گول ہے اور اس کا وزن ۲۱۵ قیراط ہے۔

۹۔ الماس جیگرس فونٹن یہ ۱۸۸۱ء میں لندن کی الماس کی کان سے برآمد ہوا تھا۔ اس کا وزن ۲۰۹ قیراط ہے اس کے متعلق مشہور ہے کہ یہ دسمبر ۱۸۸۱ء میں کھدائی کے وقت چوری ہو گیا تھا۔ مگر بعد میں کافی دوڑ دھوپ کے بعد مل گیا تھا۔

۱۰۔ الماس آرلوف۔ یہ ۱۷۷۲ء میں بھارت کے مدراس کے ایک مندر سے ملا تھا۔ یہ کئی بار چوری ہوا۔ اور مختلف مقامات پر بکتا رہا۔ اس کا وزن ۱۹۳ قیراط ہے حجم میں یہ کبوتر کے انڈے کے برابر ہے۔

۱۱۔ الماس دریائے نور۔ یہ سلاطین مغلیہ کے جواہرات میں سے ہے ۱۷۳۹ء میں یہ نادر شاہ کو ملا تھا۔ اس کا رنگ چمک دار گلابی اور وزن ۱۸۶ قیراط تھا۔

۱۲۔ الماس کوہ نور۔ یہ مشہور و معروف ہیرا ہے۔ اور تاریخی واقعات کی رو سے تمام بڑے بڑے ہیروں میں ممتاز ہے یہ تقریباً پانچ ہزار سال پرانا ہے۔ کورو اور پانڈو کی جنگ کے وقت یہ ہیرا ارجن کے ہاتھ لگا تھا۔ پھر مختلف حوادثات زمانہ سے گزرتا ہوا یہ راجہ بکماجیت کو ملا۔ اس نے یہ الماس سلطان علاؤالدین کی نذر کیا پھر یہ ہیرا ہمایوں کو ملا۔ اس طرح یہ خاندان مغلیہ میں آیا یہ تمام ہیروں میں سب سے عمدہ اور بیش قیمت ہیرا ہے۔ اس کا وزن ۱۸۷ قیراط ہے۔ اورنگ زیب کی وفات کے بعد اس کے جانشینوں کے پاس یہ ہیرا ۱۷۳۹ء تک رہا۔ اس کے بعد ۱۸۱۳ء میں یہ ہیرا مہاراجہ رنجیت سنگھ کو ملا۔

۶ اپریل ۱۸۵۰ء میں لارڈ ڈلہوزی نے یہ ہیرا انگلستان بھیج دیا۔ وہاں پر اس کی دوبارہ تراش اور جلا کی گئی۔ تو اس کا وزن ۱۰۶ قیراط رہ گیا۔ اس کا رنگ بھورا ہے اس وقت قلعہ ونڈسر میں محفوظ ہے۔

۱۳۔ الماس پورٹر ہوڈزیہ ۱۸۸۰ء میں جنوبی افریقہ کی کان کمبرلی سے۔ نکالا گیا۔ یہ حکومت انگلستان کے پاس ناتراشیدہ حالت میں موجود ہے۔ اس کا وزن ۱۵۰ قیراط ہے۔

۱۴۔ الماس تاج ماہ یہ ۱۷۳۹ء میں نادر شاہ کو ملا تھا۔ اس کا رنگ گلابی اور وزن ۱۴۳ قیراط ہے۔

۱۵۔ الماس آسٹرین یلو ریہ ۱۷۳۵ء میں شاہان آسٹریا کو ملا تھا۔ اس کا رنگ زردی مائل اور

وزن ۱۳۹ قیراط ہے۔

۱۶۔ الماس پٹ یہ مشہور و معروف ہیروں میں سے ہے۔ نہایت عمدہ تراشیدہ ہے۔ اس کا وزن ۱۳۲ قیراط اور شکل گول ہے۔ اس الماس کو ایک غلام نے دریائے کرشنا سے ۱۷۰۱ء میں حاصل کیا تھا۔ اس کو دھوکہ دے کر ایک انگریز جہاز ران نے ہتھیا لیا۔ ابتداء میں اس کا وزن ۴۱۰ قیراط تھا۔ ۱۷۹۲ء میں یہ فرانس کو ملا اور اب بھی پیرس میں موجود ہے۔

۱۷۔ کوہ نور دوم۔ یہ وہ کوہ نور نہیں جو انگلستان میں ہے۔ بلکہ یہ ایک اور کوہ نور ہے جو شاہ ایران کے پاس ہے۔ یہ بھی نہایت عمدہ آب دار مگر اچھی طرح تراشیدہ نہیں ہے۔

۱۸۔ الماس عباس مرزا۔ ۱۸۳۲ء میں عباس مرزا کو یہ ہیرا رضا قلی خان سے خراسان میں دستیاب ہوا تھا۔ اس کا وزن ۱۳۰ قیراط ہے۔ یہ بھی شاہ ایران کے خزانہ میں ہے۔

۱۹۔ الماس نجم الجنوب۔ یہ ۱۸۵۳ء میں برازیل کی کانوں سے ملا تھا۔ ناتراشیدہ حالت میں اس کا وزن ۲۵۴ قیراط تھا۔ مگر کٹائی کے بعد اس کا وزن ۱۲۵ قیراط رہ گیا ہے۔ انعکاس روشنی کے وقت اس کا رنگ گلابی ہوتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ راجہ بڑودہ کے پاس ہے۔

۲۰۔ الماس ماہ کوہستان۔ یہ شاہان مغلیہ کے ہیروں میں شمار کیا جاتا ہے اس ہیرے کی وجہ سے قتل وجدال بھی ہوئے۔ اور یہ مختلف لوگوں کے ہاتھ آتا رہا اس کا وزن ۱۲۰ قیراط ہے۔

۲۱۔ الماس ہیسٹنگز یہ ہیرا نظام حیدر آباد نے ۱۷۸۶ء میں وارن ہیسٹنگز گورنر جنرل ہند کے ذریعے شاہ جارج سوم کو بھیجا تھا۔ اس کا وزن ۱۰۱ قیراط ہے۔ یہ الماس اب بھی انگلستان میں ہے۔

۲۲۔ الماس شاہ۔ یہ اس نام سے اس لیے مشہور ہے کہ اس پر تین بادشاہوں کے نام کندہ ہیں ایک انگریز مورخ بارنٹ لکھتا ہے کہ نادر شاہ کی وفات کے بعد ۱۷۴۷ء میں جب اس کے خزانے لوٹے گئے تو یہ ہیرا بھی لوٹا گیا۔ اور شاہ ایران نے ۱۸۴۳ء میں قیصر روس کو یہ ہیرا تحفتہً پیش کیا۔ یہ ہیرا بے رگ ہے۔ اس کا وزن ۹۵ قیراط تھا۔ مگر کاٹنے کے بعد یہ ۸۶ قیراط رہ گیا۔

۲۳۔ الماس ناسک۔ یہ بمبئی کے نزدیک ناسک شہر کے ایک سمندر سے برآمد ہوا تھا۔ اس

لیے اس کا نام ناسک رکھا گیا۔ ۱۸۱۸ء میں لندن بھیجا گیا۔ اس کا وزن ۸۹ قیراط تھا۔ مگر تراشنے کے بعد ۸۰٫۷ قیراط رہ گیا۔ ۱۸۳۸ء میں یہ ہیرا مارکوئس آف ویسٹ منسٹر کے ہاتھ فروخت کر دیا گیا۔

۲۴۔ الماس انگلش ڈریزڈن یہ الماس ۱۸۵۷ء میں برازیل سے برآمد ہوا تھا۔ اس کا مالک اسی ڈریزڈن تھا۔ اس کا وزن ایک سو ساڑھے انیس قیراط تھا۔ اس کی تراش کے بعد اس کا وزن ساڑھے چھہتر قیراط رہ گیا۔ اس کے متعلق ڈریزڈن کا قول ہے کہ دنیا میں کوئی ہیرا اس سے بہتر نہیں ہے۔ حد یہ ہے کہ کوہ نور سے بھی بڑھ گیا ہے۔

۲۵۔ الماس اکبر شاہ جہانگیر شاہ۔ یہ ہیرا پہلے اکبر شاہ کے پاس تھا۔ اور شاہجہان کے عہد تک خاندان مغلیہ میں رہا۔ اس کے دونوں طرف عربی میں حروف طغرا کندہ ہیں۔ ان پر تاریخ ۱۰۲۸ھ اور ۱۰۳۹ھ کندہ ہے۔ اس کا وزن ۱۱۶ قیراط تھا۔ مگر تراشنے کے بعد ۷۲ قیراط رہ گیا۔

۲۶۔ الماس لٹل سینسی اس ہیرے کا وزن ۳۴ قیراط ہے۔

۲۷۔ ایران کے شاہی جواہرات۔ سرزمین ایران صدیوں پرانی تہذیب و تمدن کا گہوارہ ہے۔ یہاں کے چپے چپے پر الف لیلہ کی رومانی داستانیں بکھری پڑی ہیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے خزانوں اور سند باد جہازی کے کارناموں کا ذکر آج بھی یہاں کے گلی کوچوں میں سنائی دیتا ہے۔ رستم و سہراب کے افسانوں اور شیریں اور پرویز کے قصوں کو اپنے سینے سے لگائے ہوئے آج بھی یہ حسن آفرین ملک دنیا کی نگاہوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔

یوں تو ایران کا گوشہ گوشہ جنت نگاہ ہے۔ لیکن ایران کے شاہی جواہرات کے خزانے کو دیکھ کر انسان کی آنکھیں خیرہ رہ جاتی ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ دنیا میں اس سے بڑا جواہرات کا خزانہ اور کسی جگہ موجود نہیں ہے۔

آج ان شاہی جواہرات کی نمائش ہر خاص و عام کے لیے کھلی ہوئی ہے۔ طہران میں بنک ملی ایران کے تہہ خانے میں ہزاروں لعل اور یاقوت۔ زمرد اور نیلم۔ الماس اور جواہر ہیرے موتی ایک جگہ رکھے ہوئے۔ جگ مگ جگ مگ کر رہے ہیں۔ اور اپنے نور کے ارتعاش سے جلوہ جگا رہے ہیں۔

ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں۔ جن کی تاریخ سے ہم واقف ہیں۔ لیکن بہت سے ایسے

ہیں جن کی نورانی آنکھیں دل کا بھید بتانے سے قاصر ہیں۔ اور کوئی یہ نہیں جانتا کہ ان کی وجہ سے کتنے المناک اور کتنے طرب خیز واقعات رو نما ہوئے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو صدی در صدی پرانے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ آج سے ڈھائی تین ہزار سال پہلے کی تابندہ کہانیاں سنا رہے ہیں۔

ایران میں کئی ایک ایسے بادشاہ اور فاتح گزرے ہیں جنہیں ہیرے اور جواہرات جمع کرنے کا بہت شوق تھا اور وہ اپنے اس شوق کو پورا کرنے کے لیے اپنی جان کی بازی لگا کر اپنا گوہر مقصود حاصل کرتے تھے اور شاہانہ جاہ و حشم کے معاملے میں اپنے ہم عصر فرمانرواؤں پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے۔

ایران کے درباروں کے متعلق جو حالات سفرناموں اور دیگر ذرائع سے معلوم ہوئے ہیں اور خسرو پرویز کے عہد حکومت کے بعد سے جو واقعات سلسلہ وار ۶۵۰ء سے لکھے جا رہے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ ایرانی امراء جب میدان جنگ میں جاتے تھے۔ تو زرین اسلحہ سے لیس ہوتے تھے اور ان کے ہاتھ میں مرصع تلوار ہوتی تھی۔

شاہی خزانے کے وسطی حصے میں "تخت نادر" رکھا ہوا ہے۔ عام لوگوں کا خیال ہے کہ یہ وہی تخت طاؤس ہے جو مغل بادشاہوں کے دور حکومت میں دہلی کے لال قلعہ میں دربار خاص کی زینت بنا ہوا تھا۔ لیکن تاریخی شہادت کی عدم موجودگی میں کئی افسانوں نے اسے گھیر رکھا ہے۔ نادر شاہ ۱۷۴۱ء میں قتل کر دیئے گئے تھے۔ اور ان کے قتل کے بعد ان کے لائے ہوئے تخت طاؤس پر جو گزری وہ پردہ راز میں پوشیدہ ہے۔ تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ تخت طاؤس کو توڑ پھوڑ کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے تھے اور اس کے ہیرے اور جواہرات الگ رکھ دیئے گئے تھے۔

اگرچہ شاہی خزانے کے وسط میں رکھے ہوئے شہکار کو نادر شاہ کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ لیکن اس کا تعلق ان کی ذات سے بہت ہی کم ہے۔ شواہد اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ تخت شاہ فتح علی شاہ کے دور حکومت میں ۱۸۹۸ء ۱۸۳۴ء اور کے دوران تیار کرایا گیا تھا۔ شاہ فتح علی شاہ کو عیش و عشرت کی زندگی سے بڑی رغبت تھی اور وہ جاہ و حشم کا بڑا دلدادہ تھا۔

تخت نادر کے مکمل حصے پر سونے کی چادر چڑھی ہوئی ہے۔ اور اسے ہزاروں قیمتی

پتھروں سے مرصع کیا گیا ہے۔ ان پتھروں میں زیادہ تر زمرد اور یاقوت ہیں۔ تخت کے فرشی زینے پر ایک طرف شیر اور دوسری جانب ایک افسانوی جانور کی شبیہ بنی ہوئی ہے۔ تخت پر پیٹھ لگانے کی جو جگہ ہے وہاں جواہرات جڑے ہوئے ہیں اور اس کے دونوں اطراف میں بل کھائے ہوئے سانپوں کی شبیہ ہے۔ تخت کی لمبائی ۹۸ سنٹی میٹر چوڑائی ۹۶ سنٹی میٹر اور بازوؤں تک کی اونچائی ۱۱۷ سنٹی میٹر ہے۔ تخت کے پچھلے حصہ کی کل اونچائی ۲۱۷ سنٹی میٹر ہے۔

تخت نادر میں ۲۶۷۳۳ جواہرات جڑے ہوئے ہیں۔ جب ۱۹۲۵ء میں شاہ رضا شاہ کی تاج پوشی ہوئی تھی تو یہ تخت استعمال کیا گیا تھا۔

کوہ نور ایران سے آیا مگر وہ یہاں سے چلا گیا اور جب بھی ایران کے شاہی جواہرات کا ذکر آتا ہے تو اس کا نام حسرت سے لیا جاتا ہے۔

دریائے نور۔ ایک مشہور ہیرا ہے۔ جو آج بھی ایران میں موجود ہے اور شاہی جواہرات میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔

ایران کے شاہی خزانے میں ہیروں سے بنا ہوا ایک گلوب بھی رکھا ہوا ہے اور یہ دنیا میں اپنی قسم کا واحد اور سب سے زیادہ قیمتی نمونہ ہے۔ اس کا ڈھانچہ خالص سونے کا بنا ہوا ہے۔ جس کا وزن ۷۵ پونڈ ہے۔ اس میں اکیاون ہزار سے زیادہ قیمتی پتھر جڑے ہوئے ہیں۔ صرف ان جواہرات کا وزن اٹھارہ ہزار دو سو قیراط ہے۔

یہ گلوب شاہ ناصرالدین شاہ کے حکم سے تیار کیا گیا تھا۔ اس کا دور حکومت ۱۸۳۱ء سے لے کر ۱۸۹۶ء تک ہے۔ اس گلوب کے بنوانے کی شاید یہ وجہ تھی کہ بہت سے قیمتی ہیرے جواہرات الگ الگ چرمی تھیلیوں میں مدت سے رکھے ہوئے تھے۔ اور ان کے گم ہو جانے کا ہمیشہ اندیشہ لگا رہتا تھا۔ اس لیے شاہ ناصرالدین نے یہ حکم دیا کہ کوئی ایسی نادر چیز بنوائی جائے۔ جس میں یہ بکھرے ہوئے ہیرے بھی جڑ جائیں اور جو فنی لحاظ سے بھی ایک شاہکار ثابت ہو۔ یہ معلوم نہیں کہ اس گلوب کے بنانے کی تیاری کب شروع کی گئی۔ لیکن اس کے مکمل ہونے کی تاریخ ۱۸۶۹ء ہے۔

اس گلوب میں سمندر کو زمرد اور زمین کو یاقوت سے بنایا گیا ہے۔ مگر برطانیہ ایران اور جنوب مشرقی ایشیا کو ہیروں سے بنایا گیا ہے۔ اور افریقہ کے وسطی اور جنوبی علاقوں کو

نیلم سے بنایا گیا ہے۔ خط استوا اور دوسرے جغرافیائی خطوط کو لعل اور ہیروں سے دکھایا گیا ہے۔ اس گلوب کا قطر تقریباً دو فٹ ہے۔

اس خزانے میں نادر شاہ کی تلوار بھی رکھی ہوئی ہے۔ اس کی میان پر ۱۸۶۹ ہیرے جڑے ہوئے ہیں۔

اس خزانے میں بہت سے تاریخی نوادرت بھی رکھے ہوئے ہیں۔ جن میں جڑاؤ ظروف۔ شمع دان۔ تاج۔ کیانی اور شاہی ملبوسات وغیرہ رکھے ہوئے ہیں۔

ایک عجیب عقیدہ:۔

جواہرات اگرچہ دنیا میں اعلیٰ بیش قیمت چیزوں میں شمار ہوتے ہیں اور دولت کی بہت بڑی نشانی سمجھے جاتے ہیں۔ مگر ایک عجیب عقیدہ اس کی دریافت کے ساتھ ساتھ چلا آ رہا ہے۔ کہ یہ جواہرات انسان کے مقدر پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس کی تفصیل گذشتہ صفحوں میں بیان کی جا چکی ہے۔ اور پھر عجیب بات یہ ہے کہ موجودہ دور میں جب کہ معلومات تحقیقات اور انکشافات کا طوفان برپا ہے۔ یہ عقیدہ بدستور اپنی جگہ قائم ہے۔ بلکہ بعض جواہرات کے متعلق یہ خیال عام ہے کہ جس کے موافق آ جائیں۔ تو کامیابی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اگر ناموافق ہوں تو تباہی و بربادی آخر حد تک پہنچا کر دم لیتی ہے۔ ان جواہرات میں الماس کو فوقیت حاصل ہے۔ اور یہ عجیب اتفاق ہے کہ مذکورہ بالا حالات میں حکمرانوں کے عروج و زوال کا بہت سا تعلق الماس سے ہے۔ اور اسے اگر اتفاق ہی سمجھ لیا جائے تو بجا ہے۔ کیونکہ شریعت اسلامی میں اس واہمہ کی کوئی حقیقت نہیں۔

بڑے بڑے مہذب ممالک بھی اس وہم میں مبتلا ہیں۔ کہ جواہرات کو قسمت کے الٹ پھیر میں بہت بڑا تعلق ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ جواہرات حکمران خاندانوں کے ہاں زیادہ تر ہوتے ہیں۔ اور یہی خاندان انقلاب سے دو چار ہوتے رہتے ہیں۔ جو حکمران برسر اقتدار آگیا۔ اس نے الماس کو راس سمجھ لیا اور جو انقلاب کی بھینٹ چڑھ گیا۔ اس کے لیے منحوس قرار دے دیا گیا۔

انگریزی ادویات سے ہونے والے

الماس کے کشتہ جات

کلید کیمیا حصہ اول کی اشاعت کے بعد اب اس حقیقت سے انکار کی گنجائش نہیں رہی کہ انگریزی ادویات الماس کو کشتہ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ چنانچہ ہم نے انگریزی ادویات سے الماس کشتہ کرنے کے بیسیوں طریق بیان کیے اور ان کی پھیلاوٹوں یعنی آئندہ اعمال نہایت شرح و بسط کے ساتھ صفحہ قرطاس پر بکھیرے۔

کلید کیمیا کی اس اشاعت کے بعد حکماء فن نے اس کے مطالعہ کے بعد ہم سے رجوع کیا اور تبادلہ خیالات کا ایک نیا دور شروع ہو گیا۔ اور بعض تجربہ کار اہل فن سے تعلقات بڑھے۔ ہماری تحقیق و جستجو رنگ لائی۔ کافی جدوجہد کے بعد خاص الخاص عجیب و غریب رموز حاصل ہوئے۔ جن کا تذکرہ اب اس جگہ کیا جاتا ہے۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۱

یہ نسخہ ہم نے بعض خاص معتبر ذرائع سے کافی محنت و کاوش سے ایک عرصہ کی کوشش اور سرمایہ کے ضیاع کے بعد مکمل و مفصل حاصل کیا۔ اور حصہ اول میں اسے اسی تفصیل سے درج کر دیا گیا۔ اس میں کشتہ الماس کے جو رموز آشکار کیے گئے اسے پڑھ کر بڑے بڑے استادان فن انگشت بدنداں محو حیرت ہیں۔ اور ہماری اس فراخ دلی کی داد دے رہے ہیں۔

اسی سلسلہ میں ہمیں ایک ایسے صاحب فن سے واسطہ پڑا جو الماس کو کشتہ کرنے کی بجائے اس سے براہ راست اکسیر بنانے کے مدعی ہیں اور اس کا مشاہدہ کرانے کو تیار ہیں۔ نہایت گہرے تعلقات کے بعد اخفا میں رکھنے کی تاکید کے ساتھ ان سے نسخہ حاصل کیا گیا۔ جو کہ ہدیہ ارباب فن ہے۔

پلاٹینم مثیل ۶ ماشہ۔ ایمونیم آرسینیٹ ایک ماشہ لوسمک ایسڈ دو ٹیوب۔ الماس ۳ رتی۔

ایک شیشہ کی پیالی میں پلاٹینم ڈال کر اوپر الماس رکھ دیں۔ اس پر ایمونیم آرسینیٹ ڈال کر اوسمک ایسڈ ڈال دیں۔ اس پر سلفیورک ایسڈ ۶ قطرہ ڈال کر منہ بند کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی بے دود آگ دیں۔ سرد کر کے ملاحظہ کریں۔ تمام ادویات بمعہ الماس کے روغن ہوں گی۔ اگر کسی وجہ سے ایسا نہ ہو تو اسے پھر شیشہ کی پیالی میں ڈال کر ایمونیم آرسینیٹ ۲ ماشہ۔ اوسمک ایسڈ ایک ٹیوب ملا کر ڈال دیں۔ اور چھ قطرے سلفیورک ایسڈ ڈال کر اس پیالی کو نرم بھوبھل پر رکھیں۔ انشاء اللہ سب ادویات تیل ہوں گی۔ اسے مضبوط شیشی میں بند کر کے ایک ماہ لید اسپ میں دفن کریں۔ یہ تیل براہ راست کام دیتا ہے۔

پچاس تولہ سیماب پر ایک قطرہ ڈالنے سے اسے منقلب بہ شمس کر دے گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر بنانے کا ایک عجیب راز:۔ اس قسم کا ایک نسخہ ہم نے حصہ اول میں بیان کیا تھا۔ مگر یہ طریقہ بھی ہمیں اس سے عجیب تر معلوم ہوا۔ ملاحظہ فرمائیں۔

شیر مارکہ پیسہ دو عدد یا تانبہ خالص کے پترے لے کر آگ میں سرخ کر کے نوشادر کی چٹکیاں دے کر صاف کریں۔ کشتہ الماس ایک رتی میں چند قطرے روغن بلادر ملا کر دونوں پتروں پر مل دیں اور دونوں کو ملا کر کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر آگ دیں۔ اکسیری کشتہ ہو گا۔

اس کشتہ مس سے اکسیر الاکسیر بنانے کا خاص راز:۔ کشتہ مذکور ۶ ماشہ۔ سم الفار سفید ۲ تولہ ملا کر کھرل کریں اور روغنی پیالی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ تاکہ تشویہ آ جائے۔ اسی طرح تین بار تسقیہ و تشویہ کا تکرار عمل کریں۔ سم الفار مومیہ ہو گا۔ اس میں بقایا کشتہ مس ملا کر کھرل کریں۔ گندھک آملہ سار ایک پاؤ چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں اور مذکور سم الفار ڈال دیں۔ گندھک کا اکسیری روغن ہو گا۔ پھر اس میں ہڑتال ورقیہ ایک پاؤ باریک کر کے چٹکی چٹکی ڈال دیں۔ ہڑتال بھی تیل ہو جائے گی۔ پھر

شنگرف ایک پاؤ کی چٹکی دیں۔ یہ بھی تیل ہو گا پھر برادہ طلا ۳ ماشے ڈال دیں وہ بھی حل ہو گا۔ اس اکسیری تیل کو محفوظ رکھیں اور اسے مندرجہ ذیل طریقوں سے کام میں لائیں۔

۱۔ سیماب مصفیٰ ۵ تولے پر پانچ قطرہ ڈال کر اوپر پٹرول ڈال کر آگ لگائیں زر خالص ہو گا۔

۲۔ تنکہ یا نقرہ ۵ تولہ گلا کر پانچ قطرہ ڈالیں۔ خالص شمس ہو گا۔

۳۔ مس ایک تولہ پر دو بوند لگا کر آگ میں سرخ کریں۔ شمس ہو گا۔

سم الفار مومیہ مذکورہ سے کشتہ الماس جاذب سیماب کرنے کا راز:۔ گویا یہ سم الفار خمیرۃ الاکسیر کا کام بھی دے گا۔ سم الفار مومیہ مذکور ایک ماشہ میں ایک دو رتی الماس رکھ کر خول پوست ریٹھہ میں گل حکمت کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔ اسے پھر مذکور طریق سے کام میں لائیں۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۲

اگرچہ یہ نسخہ حصہ اول میں وضاحت سے بیان کر دیا گیا تھا۔ مگر چونکہ ایک صاحب تجربہ نے اسے اس طریقہ سے کچھ مختلف ترکیب سے تجربہ کیا ہے اس لیے اس کا ذکر یہاں کر دینا بھی مناسب ہو گا۔

ان چاروں ادویات کو قدرے فلورک ایسڈ میں ملا کر درمیان الماس رکھ کر اور کرہ قلعی و پارہ میں ملفوف کر کے گل حکمت کر کے تین سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ تین آنچ میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

چونکہ یہ چاروں اشیاء ایک دوسرے سے ملانے سے آگ لگ جانے کا خطرہ ہے۔ اس لیے ایکسٹریکٹ ڈامیانہ اور پوٹاس کلوراس کو الگ کھرل کریں اور کھرل خوب صاف کر کے ایکسٹریکٹ نکس وامیکا اور پوٹاشیم پر میگنیٹ کو الگ ملائیں۔ پھر ان کو فلورک ایسڈ میں ملائیں۔

سنڈھ کشتہ الماس جاری کرنے کا طریقہ:۔

حصہ اول میں اس مقصد کے لیے چند طریقہ بیان کیے گئے تھے۔ اس سلسلہ میں چند اور طریق ملاحظہ کریں۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ روغن قرنفل ولایتی ا تولہ۔ سم الفار ۶ ماشہ کھرل کر کے الماس سنڈہ پر ضماد کر کے حسب معمول خشک کر کے کشتہ جست ایک تولہ کے درمیان ایک کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ جست سفید۔ پلہ صفی ہم وزن گرہ بنا کر نمک پانی سے دھو کر سیاہی دور کریں اور روغن کافوری نمبر۲ کلید کیمیا حصہ اول میں کھرل کریں۔ کہ یک ذات ہو جائیں۔ پھر اس میں طوطیا ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ کہ لئی کی طرح ہو جائے۔ اسے ڈلی طوطیا پر لیپ کر کے تہ بہ تہ آتش پر رکھ کر اوپر ایک اوپلہ ٹکڑے چن کر آگ لگائیں۔ ڈلی کشتہ ہو گی۔ ہر قسم کا سنڈہ الماس کامل عمل ایک رتی میں ایک رتی طوطیا اور ایک رتی مارفیا ملا کر کھرل کریں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ ایک تولہ سم الفار یک ڈلی سوراخ کر کے درمیان الماس پیس کر رکھ کر سوراخ بند کر دیں۔ ریکپور۔ دار چکنا۔ سنگ یہود سرخ کلی ایک ایک ماشہ شیر مدار سے کھرل کر کے ڈلی سم الفار پر لیپ کر دیں۔ قلمی شورہ' نوشادر اور ہر ایک آدھ پاؤ کو دو سیر پانی میں حل کر کے عمل کر کے نمک حاصل کریں۔ اس میں نمک مذکور رکھ کر ایک پیالہ میں ایک پاؤ چونہ قلعی ان سب کے درمیان رکھ کر دوسرا پیالہ اوپر دے کر تین گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے نکالیں۔ الماس جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ شورہ قلمی تین پاؤ پگھلا کر اس میں پھٹکڑی شگفتہ ۱۰ تولہ ملا کر پکائیں۔ ہر دو قائم ہوں گے۔ ڈلی سم الفار ایک تولہ میں الماس ایک رتی رکھ کر ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ اوپلے سرد ہونے پر لو نچن دیں۔ چند بار میں سم الفار قائم ہو گا۔ اور الماس جاری ہو گا۔ سم الفار بھی کارآمد ہو گا۔

اگر اس دوا میں طوطیا دس تولہ شامل کر کے اور الماس شنگرف کی ڈلی میں رکھ کر اس دوا میں چند بار بدستور آنچ دیں۔ شنگرف قائم اور حال ہو گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ ابرک سفید محلوب۔ مروارید ایک ایک ماشہ۔ آب لیموں میں اس قدر کھرل کریں کہ مکھن کی طرح ہو جائے۔ اس کے درمیان ریزہ ہائے الماس پیس کر ایک ماشہ تک رکھ کر سفوف سونا تیزابی ۳ ماشہ' سیماب ایک تولہ ہمراہ آب لیموں کھرل کر کے

اس پر ضماد کردیں اور دو عدد چینی کی چھوٹی پیالیوں میں بند کر کے ایک کڑاہی میں ریت کے درمیان رکھ کر آٹھ پہر آگ جلائیں۔ اور جو کوئلے چولہے میں جمع ہوں وہ اٹھا کر ریت پر ڈال دیں۔

سرد کر کے نکال کر فوراً کھرل میں ڈال کر آب لیموں سے کھرل کر کے قرص بنا کر انہی پیالیوں میں بند کر کے ایک پاؤ کوئلوں میں رکھیں۔ سرد کر کے نکال کر فوراً کھرل کر کے اسی طرح آگ دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ خواص جاذب سیماب ہو گا۔

۲۔ شمس و مروارید کا یہ سفوف خوراکی امراض قلب اور جملہ کمزوریوں کو نہایت مفید ثابت ہو گا۔

طریقہ نمبر ۶:۔ ایک تولہ فاسفورس کے ٹکڑے کر کے نصف پاؤ ایمونیا فورٹ میں ڈال کر شیشی میں بند کر کے دس یوم دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد فاسفورس نکال کر ملاحظہ کریں کہ سرد ہو گیا ہے یا نہیں۔ اگر ضرورت ہو تو چند یوم اور رکھیں۔ اس کے بعد فاسفورس نکال کر ہم وزن کافور کھرل کر کے ٹیڑھا کر کے رکھ دیں۔ روغن الگ ہو گا۔ الماس کو اس میں کھرل کر کے قرص بنا کر آگ دیں نہایت لطیف شگفتہ کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۷:۔ فاسفورس ایک تولہ کے زیرہ بالا گندھک ۲ تولہ ڈال کر شیشی میں بند کر کے ہلائیں۔ محلول تیار ہو گا۔ اسے چند یوم دھوپ میں رکھیں۔ اور پھر اس میں کافور ایک تولہ کھرل کر کے ٹیڑھا کر کے رکھیں۔ روغن ایک طرف ہو گا۔

اس میں الماس کشتہ شدہ کھرل کر کے گولی بنا کر آگ دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر ۸:۔ فاسفورس قائم جست و پارہ والا۔ کافور ہم وزن کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب کافور شیشی کے ارد گرد اڑ کر لگ جائے تو اسے کھرچ کر اس میں ملا دیں۔ یہاں تک کہ کافور اڑنا بند ہو جائے اس میں نصف حصہ دار چکنا ملا کر کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں۔ اگر الماس اس میں تر کر کے کسی دوا میں آگ دیں تو جلد کشتہ ہو جاتا ہے۔ اور ستدہ کشتہ کھرل کر کے آگ دینے سے جاری ہو جاتا ہے۔

طریقہ نمبر ۹:۔ فاسفورس ایک تولہ برتن تام [illegible] میں ڈال کر اوپر نوشادر اس قدر ڈالیں

کہ فاسفورس چھپ جائے۔ محلول ہونے پر جست پارہ ایک ایک تولہ گرہ کر کے ڈال دیں یہ بھی حل ہو گا۔ کشتہ الماس اس محلول میں کھرل کر کے تشویہ دیں۔ تین بار میں جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۵:۔ کشتہ الماس ایک رتی۔ سم الفار ایک تولہ خشک کھرل کر کے پیالی چینی میں جوہر اڑائیں۔ چراغ موٹی بتی کا ایک گھنٹہ جلائیں۔ سرد کر کے جوہر تہ نشین ملا کر پھر جوہر اڑائیں۔ چراغ موٹی بتی کا ایک گھنٹہ جلائیں۔ سرد کر کے جوہر تہ نشین ملا کر پھر جوہر اڑائیں یہاں تک کہ ادویہ تہ نشین ہو جائیں عموماً آٹھ بار میں جاری جاذب سیماب ہو جاتا ہے۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۳

انٹی منی سلفائیڈ ۳ ماشہ۔ این۔ اے۔ بی۔ انجکشن ایک رتی (یہ ٹیکہ سفوف، کی شکل میں برنگ زرد ایک ماشہ کی مقدار میں ہوتا ہے۔ سوزاک اور آتشک کے مریضوں کو لگایا جاتا ہے) تیزاب شورہ میں ملا کر درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

نوٹ:۔ آج کل یہ ٹیکہ نہیں آ رہا۔ پرانے سٹاک سے مل سکتا ہے۔

کشتہ الماس سے سیماب کو سونا بنانے کا راز:۔ این۔ اے۔ بی انجکشن ایک ٹیوب ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف ایک ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے مضبوط شیشی میں رکھیں۔ کارک بھی شیشہ کا ہو۔ چینی کی پیالی میں پارہ ایک تولہ ڈال کر دو رتی دوا ڈال دیں۔ اور کشتہ الماس۔ جاذب سیماب حسب مقدار طاقت ڈال کر کوئلوں پر رکھ دیں۔ سیماب خالص شمس ہو گا۔

دوسرا عجیب و غریب طریقہ:۔ کشتہ الماس ایک رتی۔ انٹی منی سلفائیڈ ایک تولہ باہم کھرل کریں۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر گندھک۔ شنگرف۔ ایک ایک ماشہ۔ این اے بی نصف ماشہ باریک کر کے خول ریٹھہ میں ڈال کر درمیان پارہ ایک تولہ ڈال کر آرد گندم کا لیپ کر کے کوئلوں میں جلائیں اور اس سوختہ ریٹھہ کو پانی میں ڈبو دیں۔ سیماب

باوزن شمس برآمد ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۴

مارفیا۔ کوکین۔ پکرک ایسڈ' اسٹرکنیا کمد نصف ماشہ۔ سائینائیڈ پوٹاش ۶ ماشہ۔ روغن فاسفورس نمبر۸ مندرجہ کلید کیمیا حصہ اول چھ ماشہ میں کھرل کر کے درمیان الماس ایک رتی دو عدد ورق ابرک میں رکھ کر کوئلوں میں رکھ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۵

آرد گندم کے ایک پیڑا پر دو رتی پلاٹینم آکسائیڈ رکھ کر اوپر ایک رتی ریسیرین سیلی سلیٹ رکھ کر اوپر ایک رتی الماس رکھ دیں۔ اوپر یہی دوائیں اسی ترتیب سے رکھ کر آرد گندم کا دوسرا پیڑا رکھ کر گولا بنا کر اوپر ورق سگریٹ لپیٹ کر معمولی گل حکمت کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کا سونا بنانا:۔ زمین میں قدرے گڑھا کھود کر ایک تولہ پارہ ڈال دیں۔ اوپر کشتہ الماس بمقدار جاذب سیماب ڈال دیں۔ اوپر ایسپرین سیلی سلیٹ دو رتی (یہ سفید رنگ کی) ایک دوا ہوتی ہے۔ جو موتیا بند کے مریضوں کی آنکھوں میں پانی میں حل کر کے ڈالی جاتی ہے۔ اس کا وزن پانچ گرین ہوتا ہے) ڈال کر اوپر سفوف گھونگچی سفید ۶ ماشے ڈال کر زمین ہموار کر کے دس منٹ کو کھلے رکھیں۔ پارہ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۶

آیوڈم۔ زنک کلورائیڈ۔ انٹی منی سلفائیڈ بلیک۔ ٹن کلورائیڈ۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ فلورک ایسڈ میں کھرل کر کے موم بنائیں۔ دو رتی میں ایک رتی الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک چھٹانک اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کو سونا بنانے کا طریقہ:۔ شنگرف ۳ تولہ نخلہ مغز اریڈ سرخ ۳/۱ پاؤ میں رکھ کر تمام چینی کے برتن میں رکھیں۔ اور صبح تا شام نرم آگ پر رکھیں۔

سات بار کے عمل سے شنگرف قائم ہو گا۔ اس میں بسمتھ ایمی لین۔ آیوڈائڈ گلابی ایک ایک تولہ ملا کر آب امبر بیل ۱/۲ سیر میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اس میں پلاٹینم لوکسائڈ میگنیشیم ڈائی آکسائیڈ۔ کاپر سائنائڈ سے کیا ہوا کافور قائم موسیہ۔ برادہ شش دو دو تولہ ملا کر باہم مرہم بنائیں۔ اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملائیں اور آگ پر رکھیں۔ کہ قوام ہو جائے۔ پارہ ایک پاؤ پر ایک قطرہ ڈالنے سے فورا شس ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۷

کیلشم کلورائیڈ (OOSCC) آرسنیک کلورائیڈ (کاکوڈائی اینڈ کمپنی والا) سوڈیم سٹکنین۔ اوسک ایسڈ ایک ایک رتی پہلی تین ادویہ ملا کر اوسک ایسڈ ملا دیں اور فورا شیشی کا کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔ ایک رتی الماس کے زیر و بالا دے کر ٹکڑا ابرک پر رکھ کر کوئلوں پر رکھیں۔ جب دوا جل جائے۔ الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۸

رب یا پوڈر ایکونائٹ۔ کاپر سلفیٹ (طوطیا انگریزی) ایک ایک تولہ لے کر بیس منٹ کھرل کریں تاکہ نمی پیدا ہو جائے۔ اس میں فاسفورس زرد ایک تولہ ملا کر بیس منٹ کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔ اس میں سے دو ماشہ لے کر آرسنک آف پوڈر آدھ ماشہ کافور جاپانی ٦ ماشہ۔ رسکپور۔ دار چکنا ایک ایک ماشہ کھرل کر کے موم بنائیں۔ ایک ماشہ موم میں ایک رتی الماس رکھ کر ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر آدھ منٹ کوئلوں میں رکھیں۔ کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

اسی نسخہ کے متعلق ایک صاحب کا تجربہ اس طرح ہے۔

ایکسٹریکٹ ایکونائٹ۔ کاپر سلفیٹ ایک ایک تولہ ملا کر ۱۵ منٹ کھرل کریں پھر فاسفورس ایک تولہ ملا کر ۱۵ منٹ کھرل کریں۔ پھر کافور ایک تولہ ملا کر پندرہ منٹ کھرل کریں پھر مرکیورس (رسکپور) آدھ ماشہ ملا کر پانچ منٹ کھرل کریں۔ پھر آرسنک پوڈر آدھا ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ اور آخر میں دار چکنا آدھا ماشہ ملا کر پانچ منٹ کھرل کریں۔ تمام ادویات یک ذات ہو کر مرکب سیال تیار ہو گا۔ اس مرکب ٦ ماشہ کے درمیان ٹکڑہ ہائے

الماس دو رتی رکھ کر ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر آدھا منٹ کوئلوں میں رکھیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔ اگر ضرورت پڑے تو ایک آنچ اور دے دیں۔

کشتہ الماس سے اکسیری روغن بنانے کا عجیب طریقہ :۔ ممکڑہی سرخ ایک تولہ میں کشتہ الماس ۲ رتی ملا کر آگ پر رکھیں۔ ممکڑہی تیل ہو گی۔ اس میں سرخ کاہی ۶ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر سوڈیم ہائی سلفیٹ ۶ ماشہ ملا کر کھرل کریں پھر رسکپور ۶ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ اور پندرہ منٹ نرم آگ پر رکھیں اکسیری روغن ہو گا۔ ایک تولہ پارہ پر ایک رتی روغن ڈال کر آگ پر رکھیں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۹

پوٹاشیم کلوریٹ' بیریم کلورائیڈ' پوٹاسیم سائینائیڈ تین تین ماشہ کھرل کر کے اس میں الماس ایک رتی جوشاندہ برگ مہندی میں چالیس بجھاؤ دے کر رکھ کر ایک سیر کوئلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اس کی پوٹلی بنا کر کافور کی دھونی دیں جاری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۱۰

آیوڈم فرائی پر کلورائیڈ۔ زنک کلورائیڈ' فرائی آرسی ناس۔ انٹی منی سلفیٹ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں کھرل کر کے موم بنائیں اور اس میں الماس رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ دو تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر۱۱

الماس بقدر ۲ رتی ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر آگ میں سرخ کر کے تیزاب شورہ ولایتی میں اکیس بار بجھائیں۔

سڑکنین ہائیڈرو کلورائیڈ۔ آرسینک سائنائڈ۔ فاسفورک ایسڈ ہر ایک ایک ڈرام ایمائیل نیزک بیوٹائل ایسی ٹیٹ دو ڈرام باہم کھرل کر کے درمیان الماس رکھ دیں۔

ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ شیر شترمادہ آدھ سیر میں کھرل کر کے نغلہ بنا کر یہ غلولہ اس میں رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اور یہ عمل تین بار کریں الماس

جاذب سیماب قدر ایک خس سیماب ۱۰ تولے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۲

ایک ابرک کے ٹکڑے پر ایک رتی الماس کو ایک رتی کو کین کے درمیان میں رکھ کر کوئلوں پر رکھ دیں۔ جب جل جائے تو ایک رتی مارفیا کے درمیان رکھیں۔ پھر ایک ایک رتی پوٹاشیم سائینائیڈ۔ طوطیا۔ اسٹرکنیا میں یکے بعد دیگرے رکھ کر آگ پر جلائیں۔ الماس شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۳

پوٹاشیم سائینائیڈ۔ پوٹاشیم آیوڈائڈ۔ پوٹاشیم آیوڈم۔ سم الفار قائم روغن مرکب فاسفورس ایک ایک رتی کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے کوئلوں میں رکھیں۔ جب کٹھالی سرخ ہو جائے۔ سرد کر کے نکالیں کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

طریقہ روغن فاسفورس مرکب :۔ فاسفورس ۳ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ایک تولہ کھرل آہنی میں ڈال کر ملائیں پھر کافور ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر طوطیا ایک تولہ ملا کر یک ذات کریں۔ اس میں تیزاب شورہ ۲ تولہ ملا کر کھرل کریں۔ جب مثل مرہم ہو جائے تو خول بیضہ میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ ایک گڑھے میں ۵ سیر ریت بچھا کر اوپر رکھ دیں۔ اور ۵ سیر ریت اوپر ڈال کر ہموار کر دیں۔ اوپر ۵ سیر اوپلے چن دیں۔ سرد کر کے نکالیں روغن قائم تیار ہو گا۔

طریقہ قیام سم الفار :۔ چرچٹہ جب کہ اس کی ٹہنیوں میں رطوبت موجود ہو۔ اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر کے خاکستر بنائیں۔ تین سیر خاکستر کو بول خر میں سات بار تر و خشک کریں۔ اور اس میں دس تولہ سم الفار رکھ کر ۲۴ گھنٹہ آگ جلائیں۔ سم الفار قائم ہو گا اور قلعی کا جاذب ہو گا۔

دوسرا طریقہ :۔ نمک چرچٹہ۔ نمک مدار ایک ایک چھٹانک کھرل کر کے درمیان سم الفار تین تولہ رکھ کر ایک سیر خاکستر پوست پیپل پارس کے درمیان ہنڈیا میں رکھ کر ۲ گھنٹے

آگ جلائیں۔ تاکہ خاکستر پر تنکا جل جائے۔ سم الفار قائم ہو گا۔

اگر ایک تولہ پترا نقرہ پر ایک تولہ سم الفار ضلو کر کے نغدہ کنڈیاری ایک پاؤ میں رکھ کر ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں تو نہایت اعلیٰ درجہ مقوی و ممسک کشتہ تیار ہو گا۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ وجع المفاصل کو دور کرے گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر اعظم شمسی بذریعہ گرہ جست بنانے کا طریقہ :۔

جست مصفیٰ۔ سیماب مصفیٰ ایک ایک تولہ گرہ کریں۔ اس میں شیر خشت اصلی چینی کھانڈ ایک ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ سیاہ رنگ کا سفوف تیار ہو گا۔ طوطیا نمک خوردنی ہر ایک ۵ تولہ کے سفوف میں رکھ کر بیس سیر پانی ڈال کر پکائیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے۔ گرہ مانند مسکہ نکال کر اس میں ایک چاول کشتہ الماس جاذب سیماب ملا کر گرہ بنائیں اور کپڑا میں ڈھیلی پوٹلی بنا کر آب لیموں یا املی یا سرکہ میں ۲۴ گھنٹے پکائیں۔ گرہ سخت ہو جائے گی۔ پر سیاؤ شاں کوفتہ۔ برادہ سینگ گاؤ میش۔ برادہ جست مصفیٰ۔ ہر ایک ۷ تولہ گلی کوزہ میں ہر سہ ادویہ کا نصف تہہ بہ تہہ دے کر گرہ رکھ دیں اور باقی ادویہ تہہ بہ تہہ دے کر بند کر کے مضبوط گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ اکسیر تیار ہے۔

ایک سیر تانبہ پر آدھ رتی اکسیر لگا کر نوشادر و طوطیا حل شدہ کاغذ کے ایک ٹکڑہ پر لگا کر تانبہ لپیٹ کر کوئلوں کی تیز آنچ میں رکھیں۔ تانبہ سرخ ہونے پر نکالیں خالص مال تیار ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمسی بنانے کا آسان طریقہ :۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ۔ طوطیا سبز۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سیماب ۳ ماشہ۔ تیزاب شورہ ۱۵ قطرے میں کھرل کر کے ۱۵ قطرے تیزاب گندھک ملا کر کھرل کریں۔ اور ایک رتی کشتہ الماس ملا کر ہلکا سا تشویہ دیں۔ ایک تولہ نقرہ پر ایک رتی کام کرے گی۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمسی بنانے کا عجیب طریقہ :۔ کشتہ الماس جاذب سیماب ایک چاول سم الفار سفید ۶ ماشہ۔ شورہ قلمی تین ماشہ کھرل کر کے طوطیا ڈلی ایک تولہ پر لیپ کر کے آدھ پاؤ ہمسکری شگفت میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں۔ سفید اکسیری کشتہ ہو گا۔

تنکار دو رتی۔ کبریت ۲ رتی۔ باریک کر کے بوتہ میں رکھ کر ایک تولہ پارہ ڈال دیں۔ اوپر ایک تنکہ طوطیا ڈال کر دو سرا بوتہ اوپر دے کر چرخ دیں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس انگریزی ادویات والا نمبر ۱۴

الماس کو بول مینڈک میں بجھاؤ دیں۔ سلور نائٹریٹ۔ پوٹاس پر میگنیٹ۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اگر کچھ خامی رہ جائے تو ایک آنچ اور دیں۔

کشتہ الماس سے سیماب کا اکسیری کشتہ کرنے کا طریقہ :۔ پارہ ایک رتی کٹھالی میں ڈال کر اوپلوں کی راکھ میں رکھیں۔ گرم ہونے پر ایک خس کشتہ الماس ڈالیں۔ گہرے زرد رنگ کی اکسیر تیار ہو گی۔ ایک تولہ چاندی پر ایک خس طرح کریں۔ شمس ہو گا۔ یہ کشتہ اکسیر البدن بھی ہے۔

کشتہ الماس سے گندھک کا اکسیری روغن بنانا :۔ کافور قائم ۳ ماشے۔ کشتہ الماس ۲ رتی ملا کر کھرل کریں اور ایک پاؤ گندھک پگھلا کر ڈال دیں۔ پندرہ منٹ میں گندھک قائم ہو گی۔ اور مس پر خط کش کا کام دے گی۔

طریقہ کافور قائم :۔ کافور اصلی جاپانی۔ ہیرا ہینگ۔ ہر ایک ۵ تولہ سے کھرل کر کے دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں۔ آگ چار گھنٹے نرم جلائیں۔ سرد کر کے جوہر و تہ نشین اور مزید ہینگ ایک تولہ ملا کر کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ اسی طرح تکرار عمل کریں۔ چھٹے ساتویں عمل تک کافور تہ نشین جاذب سیماب ہو گا۔

کافور قائم کرنے کے دیگر طریقے

طریقہ نمبر ۲ :۔ ایک سیر پانی میں قسط تلخ ۵ تولہ ڈال کر آگ پر پکا کر نصف پانی حاصل کر کے صاف کر کے رکھیں۔ تام چینی کے گلاس میں ایک تولہ کافور ڈال کر اس سے تین انچ اوپر ٹھیکری فٹ کر دیں۔ تاکہ کافور اوپر نہ آ جائے۔ مذکورہ پانی ڈال کر تیز آگ پر رکھیں۔ کافور روغن ہو کر پانی کے اوپر آ جائے گا۔ جب پانی خشک ہو کر ٹھیکری تک آ جائے۔

ٹھیکری نکال دیں۔ تمام پانی خشک ہونے پر گاڑھا سا ہو گا۔ اس میں کاربالک ایسڈ ست پودینہ۔ ایک ایک ماشہ کھرل کر کے شیشہ کے کارک والی شیشی میں بند کر کے دو گھنٹے پانی میں معلق پکائیں محلول دو حصوں میں ہو گا۔ نچلے حصہ میں قسط کی رطوبت بالائی حصہ میں روغن کافور ہو گا۔ جو کہ قائم النار ہو گا۔

اگر اس میں سم الفار اور گندھک ایک ایک تولہ ملا کر کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے پانی میں معلق پکائیں تو حل ہو کر روغن ہو گا جو جاذب سیماب ہو گا اگر اس روغن سے تانبہ کا پترا تر کر کے آگ میں سرخ کریں اور باہر نکال کر چوٹ لگا کر چھلکا الگ کریں مس لاغل ہو گا۔ ایک تولہ سیماب میں چند قطرے ملا کر کھرل کریں تو وہ منجمد ہو گا۔ دار چکنا ایک تولہ اس میں ملا کر چند قطرے روغن کافور ملا کر کھرل کریں۔ سفوف سا ہو گا اور اس میں مس لاغل مذکور کو آگ میں سرخ کر کے ایک رتی طرح کریں۔ خالص شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳:۔ درخت کنیر سفید پھول کے نرم نرم پتے ٹہنیاں ایک سیر خشک کر کے باریک کریں۔ سم الفار دو تولہ باریک کریں۔ آتشی شیشی میں تہہ بہ تہہ رکھ کر منہ میں تانبہ کی باریک تاریں دے کر دو سیر چھلکا دھان کی آگ جلا کر روغن کشید کریں۔ اس میں کافور تر کر کے آگ پر سینکیں چند بار میں مومیہ ہو گا۔ اگر کافور مومیہ کے ہم وزن گندھک ملا کر کھرل کر کے تشویہ دیں تو خط کش روغن ہو گا۔

طریقہ نمبر ۴:۔ ناریل تازہ بمعہ چھلکا میں سوراخ کر کے پانی نکالیں۔ شورہ ۳ تولہ طوطیا ۲ تولہ باریک کر کے اس میں ڈالیں اور کپروٹی کر کے خشک کریں۔ تین سیر مینگنی بزبے دود کی آگ میں رکھیں۔ جب ناریل سے شوں شاں کی آواز آنے لگے تو نکال کر باہر رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر آگ میں رکھ دیں۔ اور آواز آنے پر پھر نکالیں۔ تیسری بار آواز بند ہو گی۔ سرد کر کے دوا نکالیں موم کی صورت ہو گی۔

کافور ۵ تولہ۔ تیزاب گندھک ۲ تولہ تام چینی کے پیالہ میں حل کریں۔ پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ کافور اوپر تیر آئے گا۔ اتار کر محفوظ رکھیں۔ اس میں اوپر والی دوا اور ست پودینہ۔ ست اجوائن۔ ست لوبان۔ دو دو ماشہ ملا کر شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے سوا سیر دلیہ گندم پکا کر اس میں دبا دیں۔ دلیہ سرد ہونے پر شیشی نکال کر دوبارہ نیا دلیہ پکا کر شیشی پھر

اس میں رکھیں۔ روغن ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۵۔ بجی اصلی چونہ ان بجھ ایک ایک پاؤ دو سیر پانی میں بھگو کر مقطر حاصل کر کے پھٹکری ایک تولہ ملائیں۔ اسے آگ پر خشک کر کے ایک بوتل سرکہ انگوری میں حل کریں اور ایک ٹکیہ صابن دیسی بھی حل کر کے رکھیں۔ چار یوم کے بعد مقطر کر کے کافور روئی میں لپیٹ کر چوبیہ دیں موسیہ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۶۔ ایکو ناٹ کرسٹل (ایکسوایکوناٹ) کافور ہم وزن ملا کر رکھیں۔ روغن ہو گا۔ اسے آگ پر رکھیں۔ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۷۔ تھوم مقشر ایک پاؤ کے نغلہ میں کافور ۵ تولہ رکھ کر کوزہ مس میں بند کریں کہ خلا نہ رہے اور اتنی آگ دیں۔ کہ نغلہ جلس جائے۔ اکیس بار میں قائم ہو گا۔ گولیاں بنا کر پتال جنتر سے روغن کشید کریں۔

طریقہ نمبر۱۸۔ قلمی شورہ ایک پاؤ پگھلا کر مرچ گول سفید تھوڑی تھوڑی ڈال کر چوب نیم سے ہلا کر قائم کریں۔ اس میں شورہ خام ایک چھٹانک ملا کر دو یوم کھرل کریں۔ ایک پاؤ آرد ریٹھہ کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں دو یوم کے بعد مقطر لے کر شورہ ملا کر پکائیں۔ حلوہ ہونے پر اتار لیں۔

ہینگ ۵ تولہ شیر مدار سے کھرل کر کے کافور ۵ تولہ پر لیپ کر دیں۔ بعدہ سرخ کلی۔ چوا ہلدی۔ ہر ایک ۵ تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے لیپ کریں۔ اور شورہ مذکورہ میں رکھ کر چھ گھنٹے آگ جلائیں۔ کافور سنڈھ ہو گا۔ ایک رتی کافور ایک ماشہ تیزاب گندھک ایک تولہ پارہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ نقرہ ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۹۔ پھٹکری کافور ہم وزن چھ سات گھنٹے کھرل کر کے کپڑا پر ڈالیں۔ تا کہ پھٹکری حل ہو کر نکل جائے۔ اور کافور رہ جائے۔ پانچ بار غسل سے کافور قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۰۔ کافور ۵ تولہ۔ تیزاب گندھک ۲ تولہ ملا کر چدرہ سیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ کافور قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۱۔ کافور ۵ تولہ۔ طوطیا ۲ تولہ کے درمیان رکھ کر پوٹلی بنا کر دس سیر گوبر بھینسا

جوان غیر جفتی شدہ کے درمیان پانی ڈال کر پکائیں۔ دوسرے دن ملاحظہ کریں۔ اگر کوئی خامی ہو تو اور پکائیں۔ کافور قائم ہو گا۔

اس میں کلورل ہائیڈریٹ ۶ ماشہ ملا کر کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر ریت پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ روغن تیار ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۲:۔ آپ مقطر حرل میں کافور ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ دوسرے روز آب جھاؤ میں پکائیں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۳:۔ کافور ۵ تولہ پر سوتر آب ستیاناسی میں تر کر کے لپیٹ دیں۔ اور ۲۴ سیر آب ستیاناسی میں پکائیں۔ کافور قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۴:۔ راکھ ستیاناسی ۵ سیر پانی ۲۵ سیر میں بھگوئیں۔ چار یوم کے بعد مقطر حاصل کریں۔ ۱۸ سیر مقطر ہو گا۔ روغنی برتن میں ڈال کر کافور دیسی ۱۰ تولہ۔ پوٹلی بنا کر ڈول جنتر کر کے پکائیں۔ جتنا پانی کم ہو اور ڈالیں پوٹلی ڈوبی رہے۔ تمام مقطر ختم ہونے پر کافور موسیہ ہو گا۔ جو گندھک کو روغن کرے گا اور جس سے پارہ سنہری بیٹھ جائے گا۔

طریقہ نمبر ۱۵:۔ ہینگ اصلی ۱/۲ پاؤ۔ ست اجوائن ۵ تولہ اس قدر گھوٹیں کہ مثل مرہم ہو جائے۔ کافور ۵ تولہ پر لیپ کر کے آگ پر سینکیں۔ کہ خشک ہو کر مثل پتھر ہو جائے۔ ایک ٹھڈلی میں ایک سیر چونہ ان بجھ کے درمیان رکھ کر اسے کڑاہی میں پانی ڈال کر رکھ دیں۔ پانی ٹھڈ کے اندر نہ جائے کڑاہی کو آگ پر رکھیں۔ جب چونہ پھول جائے۔ تو سرد ہونے پر دوسرے چونہ میں یہی عمل کریں۔ گیارہ بار میں کافور قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۶:۔ نمک بجی آدھ سیر۔ نوشادر اڑھائی پاؤ۔ آب گھیکوار ۶ سیر پندرہ یوم بھگو چھوڑیں۔ اس کے بعد مقطر کریں مرچ سیاہ۔ اجوائن ہر ایک آدھ سیر مقطر سے کھرل کر کے دو ٹکیہ بنائیں۔ درمیان کافور آدھ پاؤ رکھ کر اوپر کی ٹکیہ میں چھلنی کی طرح سوراخ کریں۔ اور اس کے چاروں طرف دیوار سی بنا کر پیالہ نما چینی میں رکھ کر نرم آگ پر تین یوم پکائیں۔ اوپر ٹکیہ پر مقطر ڈالتے رہیں۔ تمام مقطر ختم کر کے کافور نکالیں شورہ ۱۸ تولہ۔ کاہی زرد ۲ تولہ۔ پھٹکڑی سرخ ۶ تولہ تیزاب کشید کر کے اس سے کافور کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں۔ کافور قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۷:۔ تیزاب گندھک آدھ سیر۔ بال سیاہ مرد جوان مغسول و مقرض ایک پاؤ ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ تین یوم میں حل ہوں گے اس میں کافور آدھ پاؤ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈال دیں اور تین ماہ رکھیں بعدہ کافور نکال کر آگ پر رکھیں۔ روغن ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۸:۔ سجی قلعی چونہ۔ پھٹکڑی سرخ ایک ایک پاؤ۔ آب مدار سرخ لکیر والا دس سیر میں ایک ہفتہ بھگوئیں۔ اور مقطر لے کر کافور آدھ پاؤ پر بطور چوبہ ڈالیں اور کافور الٹ پلٹ کرتے رہیں۔ برنگ زرد قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۹:۔ کافور آدھ پاؤ کڑاہی میں ڈال کر تیزاب گندھک ۵ تولہ پانی سادہ ۲۴ سیر ڈال کر خوب آگ جلائیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے ۵ تولہ تیزاب اور ۸ سیر پانی اور ڈال کر پکائیں۔ ایک سیر پانی رہنے پر مزید تیزاب ۵ تولہ اور پانی چھ سیر ڈال کر پکائیں۔ آدھ سیر پانی رہنے پر آگ سے اتار لیں۔ کڑاہی کی تپش سے ایک پاؤ پانی خود بخود خشک ہو گا۔ باقی کافور کا روغن ہو گا۔

اس روغن کو طوطیا کی ڈلی پر لگا کر کوزہ میں رکھ دیں اور ایک تولہ کافور اوپر ڈال کر گل حکمت کر کے دو سیر آگ دیں۔ سفید باوزن ہو گا۔

اگر شنگرف ایک تولہ کو اس روغن سے تر کر کے کشتہ طوطیا آدھ ماشہ اس پر چھڑک کر کوزہ میں بند کر کے چھ سیر آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۰:۔ سجی ۵ تولہ۔ نوشادر ایک تولہ۔ تیزاب فاروقی سے کھرل کر کے کافور ۵ تولہ پر لیپ کریں۔ تھوم اور آرد گندم ایک ایک چھٹانک میں رکھ کر سیخ آہنی پر لگا کر آگ پر پکا کر سیاہ کریں۔ ۶۴ بار کے عمل سے کافور سنڈھ ہو گا۔ اس کو آب زہرہ ڈمبرا مچھلی ایک پاؤ۔ سون مکھی ۶ ماشہ پارہ ایک تولہ ملا کر پکائیں۔ روغن ہو گا۔ پارہ پر دو تین قطرہ ڈالیں۔

طریقہ نمبر ۲۱:۔ کافور۔ شورہ قلمی۔ نوشادر ایک ایک پاؤ باریک کر کے تام چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر تیزاب گندھک آدھ سیر ڈالیں۔ دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں۔ دن کو دھوپ میں اور رات کو اندر رکھیں۔ چھ دن کے بعد صاف کڑاہی میں ڈال کر اوپر دو سیر گائے کا دودھ ڈال دیں۔ چولھا پر رکھ کر اوپلوں کی نرم آگ پر پکائیں۔ جب اپلہ بجھنے

لگیں۔ ایک دو اور لگائیں۔ آٹھ دن لگاتار پکائیں۔ کافور کا روغن ہو کر اوپر آجائے گا۔

طریقہ نمبر۲۲— نغلہ کیوڑہ بوٹی میں کافور رکھ کر دو ماہ روڑی میں دفن کریں۔ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۳— تام چینی کا برتن برف ۵ سیر پر رکھ کر تیزاب گندھک ۲ تولہ ڈال دیں۔ اس میں کافور ۵ تولہ ڈال دیں۔ حل ہونے پر تیزاب شورہ ۲ تولہ ڈال دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں سرخ رنگ کا روغن کافور موجود ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۴— سلفیورک ایسڈ۔ مٹی کا تیل۔ ہر ایک ۵ تولہ ملا کر اس میں ایک دو تولے کافور ڈال دیں۔ اور ایک ماہ رکھیں۔ کافور موم یہ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۵— تین پاؤ صدف صلاق کو ۲ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ تہ بہ تہ کشتہ ہو گا۔ باریک کر کے ایک پاؤ نوشادر ملا کر کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے ۲ سیر آگ دیں۔ اور ۲ سیر پانی میں حل کر کے ۲۴ گھنٹے کے بعد مقطر لے کر خشک کریں۔ خشک ہونے کے قریب کافور اڑھائی تولہ چٹکی چٹکی ڈالیں کہ دھواں نہ دے۔

قلمی شورہ آدھ پاؤ پگھلا کر ۲ تولہ کافور کی چٹکی چٹکی دیں۔

دونوں کو ملا کر کھرل کر کے ہوائی محلول حاصل کریں۔ اس میں کافور ۶ ماشہ ڈال کر پکائیں۔ کافور روغن ہو گا۔ اس میں سندھ شنگرف پکائیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۶— قلمی شورہ پھٹکڑی۔ دس دس تولہ۔ باریک کر کے پگھلا کر فٹ کوزہ میں کافور ۵ تولہ سے اوپر ڈال دیں۔ مگر کافور کو کسی لکڑی سے دبا کے رکھیں۔ تاکہ کافور اوپر نہ آجائے۔ سرد ہونے پر پانی ڈال کر کافور نکالیں۔ اور تکرار عمل کریں۔ ۲۱ بار میں کافور قائم ہو گا۔ ہر بار کوزہ اور لوہیہ جدید ہوں۔

اعمال کافور

طریقہ نمبر۱۔ کافور قائم جاری۔ نوشادر کو تیل ' گندھک روغن ' طوطیا کو سفید۔ پارہ کو چاندی اور ہر روحی شی کا احتراق کر کے جاری و خواص بناتا ہے۔

طریقہ نمبر۲۔ کافور قائم موم ہے۔ نوشادر قائم ایک ایک تولہ کھرل کر کے گندھک ۱۰ تولہ گلا کر ڈال دیں۔ روغن ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۔ کافور قائم۔ صبر۔ پارہ ایک ایک تولہ۔ طوطیا ۵ تولہ۔ نمک شیشہ ۳ تولہ۔ باریک کر کے ایک پاؤ گندھک گداختہ پر ڈالیں اور نرم آگ پر پکنے دیں۔ گندھک کا روغن ہو گا۔

طریقہ نمبر۴۔ کافور قائم ۳ ماشہ۔ کشتہ الماس ۲ رتی کھرل کر کے پاؤ گندھک گلا کر اس میں ڈال دیں۔ چند منٹ نرم آگ پر رکھیں سرخ رنگ روغن ہو گا۔ مس پر خط کش کا کام دے گی۔

طریقہ نمبر۵۔ طوطیا کی ڈلی پر کافور لیپ کر کے ریت میں دبا کر پکائیں۔ طوطیا سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر۶۔ کافور قائم۔ کبریت۔ قاسفورس تین تین ماشہ۔ کبریت گلا کر کافور ڈال دیں۔ اس کے بعد قاسفورس ڈال دیں اور آگ سے اتار لیں کافور جاری ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر۷۔ شورہ قلمی ایک تولہ پگھلائیں۔ ہڑتال گئودنتی ۔ مینگرمی سرخ باریک شدہ ایک تولہ ملا کر یک جان کریں۔ آگ سے اتار کر کافور قائم۔ نوشادر قائم ایک ایک تولہ ملائیں۔ اور کھرل کریں۔ نرم ہونے پر پیالوں میں بند کر کے تشویہ دیں کہ رطوبت خشک ہو جائے۔ سرد کر کے پھر کھرل کریں۔ اور تشویہ دیں۔ سات بار کے عمل سے روغن ہو گا۔

جو پارہ کو قائم۔ گندھک کو شمع۔ طوطیا کو موم اور شنگرف کو قائم و جاری کرے گا۔

گندھک کو اس روغن سے کھرل کریں۔ موم ہو گی۔ چاندی یا تانبہ ایک تولہ پر لگا کر

اجوائن خراسانی آدھ پاؤ کے نغلہ میں رکھ کر ایک پاؤ پارچہ کہنہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔ تانبہ کا کشتہ بہترین رنگ ہے۔

طوطیا کو اس روغن میں پکا کر موم کر لیں۔ برگ مہندی ۵ تولہ کے نغلہ میں رکھ کر پارچہ لپیٹ کر آگ لگائیں۔ سفید ہو گا۔

کشتہ طوطیا ایک ماشہ میں روغن کافور ایک ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ اور کافور مومیہ ایک ماشہ ڈال دیں۔ روغن ہو گا۔ اس میں سیماب پکائیں۔ جو کہ قائم ہو گا۔ اور قلعی کو نقرہ بنائے گا۔

قیام واعمال شنگرف

حصہ اول میں شنگرف قائم کے ضمن میں ہم نے چند طریقے بیان کیے تھے اس جگہ چند اور طریقہ بیان کیے جاتے ہیں۔

طریقہ نمبر ۱۔ پوٹاسیم سائینائیڈ۔ گندھک۔ ایک ایک تولہ کھرل کر کے کٹھالی میں اس کے درمیان شنگرف دو تولے رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ کٹھالی اور کوئلوں کا فاصلہ تین انچ ہونا چاہیے۔ دھواں سے بچیں۔ جب سفید دھواں ہو جائے سرد کر کے شنگرف نکالیں۔ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۔ شورہ قلمی۔ پھٹکڑی سفید۔ سہاگہ چمک دار۔ کلی زرد۔ ہر ایک چار تولہ۔ سفوف کر کے کوزہ میں بند کر کے ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں اور تین حصہ کریں۔ ایک حصہ میں شنگرف ایک تولہ رکھ کر ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ تین بار میں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۔ ایک من حرمل جلا کر دس سیر پانی میں حل کر کے مقطر کریں۔ اور جوش دیں کہ پانچ سیر پانی رہ جائے اس کا مقطر کر کے ایک تولہ شنگرف پر چوبہ دیں۔ شنگرف قائم و جاری ہو گا اگر اس بوٹی کے نمک ۵ تولہ میں ایک تولہ شنگرف رکھ کر ایک پاؤ کرسی کی آگ دیں۔ سرد کر کے ایک پاؤ اوپلے اور چن دیں۔ ۲۲ آنچ میں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۴۔ سہاگہ۔ سرخ کلی دو دو تولہ۔ زعفران الحدید۔ زرنیخ۔ سون مکھی۔ ایک

ایک تولہ باریک کرکے درمیان شنگرف ایک تولہ رکھ کر انگاروں پر رکھیں۔ جب پگھل کر جم جائے تو کوزہ میں بند کر کے ۴ سیر بے دود آگ دیں۔ سرد کر کے نصف وزن دوائیں لے کر اسی قدر آگ دیں۔ تین آنچ میں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۵:۔ چار پیالوں میں آدھ پاؤ مرچ سیاہ جوکوب کر کے ڈال دیں۔ ایک پیالہ میں شیر مدار اتنا ڈالیں کہ ایک دو انگل اوپر رہے۔ دوسرے پیالے میں دوسرے دن۔ تیسرے پیالے میں تیسرے دن چوتھے پیالے میں چوتھے دن شیر مدار ڈالیں۔ آٹھ یوم کے بعد پہلے پیالے کی مرچیں خوب کوٹ کر دو ٹکیاں بنا کر درمیان کافور ۵ تولہ رکھ کر توا پر رکھیں۔ اور پہلو بدلتے رہیں کہ دونوں طرف جل جائیں۔ دوسرے روز دوسرے پیالہ کی مرچیں گھوٹ کر دو ٹکیاں بنا کر تین تولہ سم الفار کے زیر و بالا کافور دے کر اسی طرح پکائیں۔ تیسرے روز دو تولہ ہڑتال کو سم الفار میں اور سم الفار کو کافور میں رکھ کر پکائیں۔ چوتھے روز ایک تولہ شنگرف کو ہڑتال میں اور پھر اس کو سم الفار میں پھر اس کو کافور میں رکھ کر اسی طرح پکائیں۔ شنگرف قائم اکسیر ہو گا۔

طریقہ نمبر۶:۔ ہڑتال۔ منسل۔ سم الفار زرد۔ سرخ کلی ایک ایک تولہ سنگ راسخ ۲ تولہ۔ باریک کر کے تیزاب گندھک اڑھائی تولہ میں کھرل کر کے لئی کی طرح بنالیں۔ اس میں شنگرف تر کر کے ابرک سیاہ کے دو ٹکڑوں میں رکھ کر سینکیں اور الٹ پلٹ کرتے رہیں۔ پھر سرد کر کے اس میں تر کر کے اسی طرح پکائیں۔ سات بار میں قائم ہو گا۔ آگ پہلے نرم۔ پھر بتدریج تیز جلائیں۔

طریقہ نمبر۷:۔ منسل۔ گوگل زرد رنگ۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ ایک کڑچھے میں نرم آگ پر رکھیں روغن ہو گا اس میں شنگرف ایک تولہ ڈال کر پکائیں۔ تیل خشک ہونے پر شنگرف قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۸:۔ ایک کوزہ میں چونہ ان بجھ آدھ سیر ڈال کر ایک سیر گودہ گھیکوار میں شنگرف ۲ تولہ رکھ کر آدھ سیر چونہ اور ڈال دیں۔ اور چولھا پر رکھ کر تمام دن لکڑی جلائیں۔ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۹:۔ رال۔ گوگل عینسلہ۔ کتہ سفید۔ ہر ایک دس تولہ باریک کر کے چوھے

کر کے ایک میں ایک حصہ شنگرف رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جل جانے پر دوسرے حصہ میں اسی طرح ٦ بار میں شنگرف قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۰۔ پوست ہلیلہ زرد دو تولہ شیر مدار میں نغلہ بنا کر ایک تولہ شنگرف درمیان رکھ کر آرد ماش کے غلولہ میں رکھ کر بھوبھل میں پکائیں۔ ایکس بار میں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۱۔ قلمی شورہ ایک پاؤ کو کاربن ہائی سلفاس ۱۵ تولہ میں حل کر کے دھوپ میں رکھیں۔ کاربن اڑ جائے گا۔ اور شورہ قائم ہو گا۔ اگر کوئی کسر رہ جائے تو ۵ تولہ کاربن اور ڈال دیں۔ شنگرف ایک تولہ۔ ورق سگرٹ میں لپیٹ کر شورہ میں رکھ کر چھ گھنٹے آگ جلائیں۔ شنگرف قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۲۔ کافور ایک تولہ۔ ست اجوائن ٦ ماشہ۔ باہم ملا کر حل کریں۔ اس میں شنگرف تر کر کے ایک چقندر میں کلواک کر کے اس میں شنگرف رکھ کر معمولی کپڑوٹی کر کے ایک پاؤ آگ دیں۔ ۲۱ بار میں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۳۔ دار چینی۔ بلادر ایک ایک پاؤ تہ بہ تہ دے کر پتال جنتر سے روغن نکالیں۔ اس میں شیر مدار ایک بوتل نوشادر۔ طوطیا۔ پانچ پانچ تولہ ملا کر برتن تمام چینی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں کہ حل ہو جائے اس کا آب مقطر حاصل کر کے شنگرف ایک تولہ پر چویہ دیں۔ شنگرف مومیہ دعاءل ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۴۔ سوہاگہ۔ طوطیا۔ ہر ایک ۵ تولہ باریک کر کے تیزاب گندھک ڈال کر پکائیں۔ جب جذب ہو جائے۔ تو اور ڈالیں اور جب محلول ہو تو ایک تولہ شنگرف ڈال کر پکائیں۔ تین چار دن میں خشک ہو گا اور شنگرف قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۵۔ ایسٹک ایسڈ آدھ پاؤ میں کلی سبز دو تولہ حل کر کے تین یوم کے بعد شنگرف ٦ ماشہ پر چویہ دیں۔ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱٦۔ ایک تولہ شنگرف پر طوطیا۔ ہڑتال ورقہ ایک ایک تولہ شہد سے کھرل کر کے لیپ کریں۔ سفوف پوست آملہ ایک پاؤ شیر مدار سے نغلہ کر کے اسے ریت میں دبا

کر بارہ گھنٹہ آگ جلائیں۔ اسی طرح جدید ادویہ سے تین بار عمل کریں۔ قائم ہو گا۔ بیس عدد بیضہ مرغ کا روغن حاصل کر کے اس میں شنگرف کھرل کر کے تشویہ دیں۔ اور تمام روغن ختم کر دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۷:۔ ڈلی شنگرف کو ایلوزایٹ فیری میں لت پت کر کے موم بتی پر سینکیں۔ چند بار میں قائم مومیہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۸:۔ قلمی شورہ۔ نوشادر۔ نمک خوردنی۔ پھٹکڑی۔ سوہاگہ ایک ایک پاؤ الگ الگ چونہ ان بجھ ایک پاؤ میں ملا کر تین سیر آگ دیں۔ سوا ایک سیر پانی میں الگ الگ حل کر کے مقطر کر کے نمک حاصل کریں۔ اور سب کو ملا لیں۔ اس میں سم الفار ۵ تولہ رکھ کر ۶ گھنٹہ آگ جلائیں۔ قائم ہو گا۔

اسے طوطیا ۵ تولہ پر لیپ کر کے اس مرکب نمک میں رکھ کر ۶ گھنٹے آگ جلائیں پھر طوطیا کو شنگرف ۵ تولے پر لیپ کر کے اس نمک میں رکھ کر بارہ گھنٹے آگ جلائیں۔ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۱۹:۔ منسل تین ماشہ کبریت۔ پھٹکڑی ایک ایک تولہ۔ زردی بیضہ مرغ دو عدد میں کھرل کر کے شنگرف پر لیپ کر کے نمک آدھ سیر میں رکھ کر اڑھائی سیر بے دود آگ دیں۔ سات بار کے بعد مصری کوزہ، شہد۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ بوتہ آہنی میں رکھ کر تین پاؤ بھوسہ کی آگ دیں۔ مومیہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۰:۔ مصطگی رومی۔ شکر دیسی۔ کافور ہر ایک ۵ تولہ۔ سم الفار سفید دو تولہ کھرل کر کے گولیاں بنا کر روغن نکالیں۔ اس میں شنگرف دو تولہ تر کر کے ایک پاؤ سفوف قلمی شورہ۔ نوشادر۔ سوہاگہ۔ پھٹکڑی بجی میں رکھ کر تین گھنٹہ آگ جلائیں۔ سرد کر کے دوبارہ روغن مذکور میں تر کر کے ایک پاؤ سفوف میں آگ دیں۔ چار بار میں قائم ہو گا۔ اور منسل کھانڈ۔ پوٹاش ایک ایک تولہ کی چٹکیاں دے کر جاری کر لیں۔

طریقہ نمبر ۲۱:۔ فاسفورس ایک تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھٹکڑی سرخ ۶ تولہ کے سفوف میں ملا کر رکھ دیں۔ تاکہ دھواں دے کر ختم ہو جائے۔ تام چینی کے برتن میں ایک تولہ شنگرف پر ڈال کر کوئلوں پر رکھیں کہ پھٹکڑی شگفت ہو جائے شنگرف قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۲:- کشش ایک پاؤ- گوندنی ہڑتال آدھ پاؤ خوب کوٹیں کہ یک جان ہو جائے- اس میں شنگرف ایک تولہ رکھ کر تبہ آہنی پر رکھ کر اوپر پیالہ دے کر ۲ سیر لکڑی جلائیں- سنڈھ ہو گا-

گندھک- سرخ کا ہی ایک ایک تولہ کھرل کر کے درمیان شنگرف رکھ کر دو سیر آگ دیں- تین آنچوں میں قابل طرح ہو گا-

طریقہ نمبر۲۳:- زنک سلفائڈ آدھ سیر- نوشادر آدھ سیر طوطیا دو تولہ- باریک کر کے درمیان ڈلی شنگرف ۱۰ تولہ رکھ کر ایک سیر تیل مٹی ڈال دیں- تین چار دن لگا تار آگ جلائیں کہ خشک ہو جائے- بعدہ نکال کر روغن بیضہ مرغ میں تمام دن پکائیں-

طریقہ نمبر۲۴:- گندم دیسی سرخ ۵ سیر میں ایک گھڑے میں شنگرف ایک تولہ درمیان رکھ کر صبح تا شام آگ پر رکھیں- تاکہ گندم جل جائے- قائم ہو گا-

طریقہ نمبر۲۵:- پیٹھ کدو خالی کر کے اس میں تین عدد زہرو روہو مچھلی کا پانی ڈال کر درمیان شنگرف ایک یا تین تولے ڈال کر منہ باندھ کر تیل سرسوں میں ڈال کر ۹ گھنٹہ نرم آگ پر پکائیں کہ آگ نہ لگے- سرد کر کے نکالیں- قائم ہو گا- ذیابیطس اور ضعف باہ کو مفید ہے-

طریقہ نمبر۲۶:- شورہ قائم براوہ عاج والا- آدھ سیر کڑاہی میں ڈال کر بیل سیاہ موجوان دھو کر تھوڑے تھوڑے ڈالیں- اور ہلاتے جائیں- ایک سیر بیل صرف کریں- اس میں آدھ پاؤ سم الفار رکھ کر ۶ گھنٹہ آگ جلائیں- سرد اسے اس میں ملا کر مزید سم الفار پکائیں- جب دابو دگنا ہو جائے تو تیار سمجھیں- اس میں شنگرف ایک تولہ رکھ کر ۸ گھنٹہ آگ پر رکھیں- قائم ہو گا-

اگر اس دابو میں سم لفار ایک تولہ رکھ کر ۶ گھنٹہ آگ جلائیں- قائم ہو گا- اس میں پارہ ایک تولہ ملا کر آب لیموں سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر اسی دابو میں پکائیں- جذب قلعی اکسیر تیار ہو گی-

شنگرف جاری کرنے کے طریقے

طریقہ نمبر۱۔ رینکٹی فائیڈ سپرٹ۔ گندھک۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ حل کریں کافور روغن تارپین۔ ہر ایک ۵ تولہ حل کریں۔ ہر دو محلول ملا کر بذریعہ ریٹارٹ تیزاب کشید کریں۔ شنگرف قائم کو اس میں چند تشویہ دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۔ سہاگہ ۵ تولہ۔ نوشادر اڑھائی تولہ۔ شورہ سوا ایک تولہ۔ ہر سہ کو برتن تام چینی میں دو سیر پانی میں پکائیں۔ خشک ہونے پر دو سیر پانی اور ڈالیں اور خشک کر کے اسی قدر پانی اور ڈال کر مقطر کر کے خشک کریں۔ اس میں قائم شنگرف ایک تولہ رکھ کر ایک پاؤ اوپلہ بے دود کی آگ دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۔ کاربن بائی سلفائیڈ۔ فاسفورس چھ چھ ماشہ ملا کر حل کریں۔ لائیکوار ایمونیا فورٹ۔ کافور۔ چھ چھ ماشہ حل کر کے ہر دو کو ملا کر محفوظ رکھیں۔ قائم شنگرف کو کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۴۔ لائیکوار ایمونیا فورٹ آدھ پاؤ فاسفورس ۶ ماشہ شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ جب فاسفورس سرخ ہو جائے لائیکوار قابل عمل ہے۔ شنگرف کو چند بار کھرل کر کے تشویہ دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۵۔ شنگرف ایک تولہ باریک کر کے لائی کوار ایمونیا فورٹ ڈیڑھ تولہ فاسفورس ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے قرص بنا کر دو عدد پلیٹ مٹی روغنی میں بند کر کے بھوبھل میں دبائیں کہ رطوبت خشک ہو۔ پانچ بار تکرار عمل سے جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۶۔ تیزاب شورہ آدھ پاؤ نمک شیشہ آدھ پاؤ باریک کر کے تام چینی کے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر خشک کریں۔ اس میں طوطیا دو تولہ رکھ کر ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ طوطیا کشتہ ہو گا۔ ۶ ماشے میں اسی قدر نوشادر ملا کر آب کیکوار سے کھرل کر کے شنگرف پر لیپ کر کے خشک کر کے ایک سیر بے دود آگ دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۷۔ روغن فاسفورس طوطیا والا۔ محلول کافور، کلورل ہائیڈریٹ والا، سرخ

کلی ایک ایک تولہ کھرل کر کے سم الفار قائم چرخ خوردہ پوٹاس والا پر لیپ کر کے تشویہ دیں۔ مشمع ہو گا جو مس پر ہلکا سنہری داغ دے گا۔ شنگرف قائم پر قدرے سم الفار لیپ کر کے تشویہ دیں۔ چند بار مشمع ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۸۔ نمک بچی۔ سوڈا کاسٹک پانچ پانچ تولہ۔ پانی آدھ سیر میں حل کر کے گندھک ۵ تولہ۔ پوٹلی بنا کر ڈالیں۔ حل ہو گی۔ ایک تولہ شنگرف پر ۵ تولے محلول کا چویہ دیں۔

طریقہ نمبر۲۹۔ پوٹاس کلوراس۔ منسل۔ کھانڈ۔ ہم وزن الگ الگ باریک کر کے ملا کر چٹکی چٹکی شنگرف پر دیں۔ جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۰۔ نمک خوردنی دس تولہ کو چھاچھ ترش میں چوبیس گھنٹہ بھگوئیں۔ ہلائیں نہیں۔ نمک نکال کر طوطیا دس تولہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر ہڑتال ورقیہ گندھک۔ ایک ایک تولہ ملا کر تیزاب نمک ایک پاؤ سے کھرل کر کے لبوتری گولیاں بنا کر ہمراہ بجری شامل کر کے مینگنی بکری ۸ سیر کی مدد سے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اس میں شنگرف تر کر کے سینکیں یا ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر پہلو بدل کر سینکیں۔ جاری ہو گا۔

مگر بہتر ہو گا کہ پترہ شمس ۳ ماشہ کو نمک خوردنی ۵ تولہ میں رکھ کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ یہ بھسک ہو گا۔ اس میں شنگرف قائم ایک تولہ ملا کر اس تیزاب سے کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں۔ عامل ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۱۔ شنگرف قائم ایک تولہ۔ فاسفورس ۳ ماشہ کھرل کریں فاسفورس جل جائے گا اور شنگرف جاری ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۲۔ شنگرف کٹھالی میں ڈال کو کوئلوں میں رکھیں اور برادہ ایلومونیم خالص ڈالتے جائیں۔ چرخ کھا جائے گا۔ اور طرح کے قابل ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۳۔ کلی سرخ ۵ تولہ۔ تیزاب گندھک ایک پاؤ میں کھرل کر کے تیزاب کشید کریں۔ ایک تولہ شنگرف کو دو تولہ تیزاب میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ مشمع ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۴۔ سرب مصفی ایک تولہ گلا کر شنگرف گل کیسو ایک ایک تولہ الگ الگ

کھرل کر کے باری باری چٹکی دیں۔ اور سلاخ سے ہلاتے رہیں کہ کشتہ ہو۔ جو شاندہ گل کیسو میں کھرل کر کے ایک پاؤ آگ دیں۔ سات آنچوں میں نقرہ رنگین کرے گا۔

طریقہ نمبر ۱۵:۔ روغن فاسفورس۔ تیزاب شورہ والا میں کافور ۳ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر نوشادر سوہاگہ پھر سم الفار ہر ایک ۳ ماشہ ملا کر کھرل کر کے یک جان کریں۔ اور شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں۔ شنگرف کا مفتاح تیار ہے۔

طریقہ نمبر ۱۶:۔ دہی ترش چند یوم رکھیں۔ جو پانی اوپر آئے۔ اس کے ساتھ شنگرف قائم کھرل کر کے تشویہ دیں۔ چند بار میں مشمع ہو گی۔

زرنیخ قائم کرنے کے چند اور طریقے

حصہ اول میں یہ کشتہ الماس کے ضمن میں ہڑتال ورقیہ کو قائم کرنے کے کئی طریقے تحریر کیے گئے تھے۔ اس کتاب میں مزید طریقے بیان کیے جاتے ہیں۔

طریقہ نمبر ۱:۔ گندھک۔ طوطیا۔ ہر ایک ۷ تولہ باریک کر کے سات حصے کریں۔ ایک حصہ شہد میں حل کر کے ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ پر ضماد کر کے اسے شیشہ نمک ایک پاؤ کے درمیان رکھ کر ۶ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے پہلا ضماد دور کر کے دوسرا کر کے اسی طرح آگ دیں۔ سات بار میں ہڑتال سرخ قائم و مشمع ہو گی۔

طریقہ نمبر ۲:۔ آرد پوست ریٹھہ ایک پاؤ کے درمیان ہڑتال ورقیہ ایک تولہ ایک پیالہ میں رکھ کر خوب دبا دیں۔ دوسرا پیالہ اوپر دے کر اس میں سوراخ نکال دیں۔ اور نرم آگ پر رکھیں۔ جب سوراخ سے دھواں نکلنا بند ہو جائے۔ سرد کر کے ہڑتال نکالیں اور بھنگرہ شگفت ایک پاؤ کے درمیان تابہ آہنی پر رکھ کر دبا کر آگ پر رکھیں۔ جب اوپر تک جل جائے ہڑتال قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۳:۔ قلمی شورہ ایک پاؤ۔ سوہاگہ چمک دار ۵ تولہ باریک کر کے روغن بلادر اڑھائی تولہ میں کھرل کر کے کوزہ میں درمیان ایک تولہ ہڑتال رکھ کر گل حکمت کر کے تین پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح جدید ادویہ میں سات آنچیں دیں۔ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۴:- تھوم منقشر- مرچ سرخ ترکڑوی، برگ حرمل تازہ- اجوائن دیسی ایک ایک چھٹانک کا نغدہ بنا کر درمیان ایک تولہ ہڑتال رکھ کر دو پیالوں میں بند کر کے چھ گھنٹے آگ جلائیں۔ سرخ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۵:- زمین میں کلہ چوبی سے گڑھا کر کے سفوف لودھ پٹھانی ایک پاؤ کے درمیان زرنیخ ۵ تولہ رکھ کر گڑھا میں مٹی بھر کر ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۶:- دنداسہ تیز کڑوا ایک سیر کوٹلہ کریں اور اسے باریک کر کے پانی کی مدد سے نغدہ بنائیں۔ اور درمیان ہڑتال رکھ کر خوب دبا کر خشک کریں اور ایک پاؤ پارچہ کہنہ لپیٹ کر محفوظ جگہ آگ لگائیں۔ جو دو تین دن میں سرد ہو گی۔ ہڑتال سفید ہو گی۔

طریقہ نمبر ۷:- سمندر جھاگ آدھ پاؤ میں گندھک ایک تولہ کھرل کر کے ایک سیر آگ دیں۔ اس کے بعد دو تولہ گندھک ملا کر آگ دیں۔ اور ایک پاؤ گندھک جذب کریں۔ اس کے بعد اس میں ہڑتال رکھ کر دس سیر آگ دیں۔ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۸:- کھٹکل بوٹی کو گھوٹ کر زرنیخ پر لیپ کر کے راکھ چیپل میں رکھ کر ۲ گھنٹہ آگ جلائیں۔ سفید ہو گی۔

طریقہ نمبر ۹:- ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو پندرہ یوم تیزاب نمک میں ڈبو رکھیں۔ ایک کوزہ میں چونہ قلعی ایک سیر کے درمیان زیر و بالا پوٹاس کلوراس ۲ تولہ دے کر گل حکمت کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۱۰:- ہڑتال ایک تولہ نغدہ جل دھنیا ۵ تولہ میں رکھ کر دو سیر بے دود آگ دیں۔ ۲۱ بار میں قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۱۱:- تخم مکنی سفید ڈیڑھ پاؤ کو شیر مدار میں تر و خشک کر کے روغن نکالیں۔ اس میں ہڑتال ورقیہ چرب کر کے سفوف سم الفار زرد ایک تولہ میں لت پت کر کے ڈبڑا تھوہر ایک بالشت بھر میں رکھ کر دو اوپلہ کی آگ دیں۔ چالیس آنچ میں قائم شمع ہو گی۔

طریقہ نمبر ۱۲:- ہڑتال ایک تولہ پر کلتی سرخ ۶ ماشہ- روغن بیضہ مرغ سے کھرل کر کے

لیپ کرکے سندھور آدھ پاؤ میں رکھ کر ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سات بار میں قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر۳۳۔ گیری ۳۰ تولہ۔ نسپال ۱۵ تولہ الگ الگ سفوف کریں کڑاہی میں نصف گیری اوپر نصف نسپال اوپر ہڑتال ایک تولہ آب امبرویل ایک سیر کا چوبہ دی ہوئی رکھ کر باقی نصف نسپال اور گیری ڈال کر ۶ گھنٹے آگ جلائیں۔ پہلے نرم پھر تیز سرخ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر۳۴۔ نمک اکسن دس تولہ میں ایک تولہ ہڑتال رکھ کر ایک پاؤ آگ دیں سرد کرکے ورقیہ نکال کر اور نمک باریک کرکے دوبارہ ہڑتال رکھ کر اسی قدر آگ دیں۔ تین بار میں خود رنگ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر۳۵۔ ایگزالک ایسڈ۔ کلمی سرخ۔ ہم وزن کھرل کرکے آگ پر رکھیں۔ روغن ہو گا۔ اس میں ہڑتال کی ڈلی ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر۳۶۔ ایک ہنڈیا میں ایک سیر راکھ چھچھرو کے اوپر کتھ کشمیری سفید بچھا کر ہڑتال ۵ تولہ رکھ کر اسی قدر کتھ اور بچھا کر ۲ گھنٹے آگ جلائیں۔ تین آنچ میں قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر۳۸۔ ہزار دانی کلاں آدھ پاؤ۔ شورہ قلمی ایک پاؤ پگھلا کر تھوڑی تھوڑی بوٹی ڈالیں۔ شورہ قائم ہو گا۔ قلمی چونہ۔ سجی سرخ ایک ایک سیر چھ سیر پانی میں حل کرکے مقطر لے کر شورہ قلمی جدید ایک پاؤ حل کرکے مقطر کرکے خشک کریں۔ ایک پاؤ نوشادر کڑاہی میں رکھ کر اوپر ڈال کر دبا دیں۔ اوپر برگ مدار ۳۲ عدد بچھا کر اوپر ریت ڈال کر گول چولھا رکھ کر ۶ گھنٹے آگ جلائیں۔ پہلے نرم پھر تیز۔ سرد کرکے نوشادر نکالیں۔

شورہ قائم۔ نوشادر قائم۔ کشتہ جست دس دس تولہ کھرل کریں۔ کڑچھی میں ہڑتال ڈیڑھ تولہ رکھ کر اوپر ڈال دیں۔ اور ۶ گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سرد کرکے اوپر کی دوا باریک کرکے پھر ہڑتال پر ڈال کر پکائیں۔ چار بار میں ہڑتال سرخ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر۳۹۔ زرنیخ قائم کو کاربالک ایسڈ میں کھرل کرکے چند تشویہ دیں جاری ہو

گی۔

جہاں تک ہڑتال ورقیہ کے اکسیری اعمال کا تعلق ہے۔ پہلے حصہ میں کچھ تفصیل سے بیان کر دیا گیا ہے اور جہاں تک اس کے طبی فوائد کا تعلق ہے۔ ہڑتال ورقیہ ڈلی کا سفید براق کشتہ تپ دق و سل کا تریاق ہے اور سرخ یا خود رنگ نامردی۔ ذیابیطس اور ہر قسم کی خرابی خون کا اکسیری علاج ہے۔

اسی سلسلہ میں ہمارے ایک سکھ دوست ڈاکٹر نے بھارت سے ایک کافی طویل واقعہ لکھ کر ارسال کیا ہے۔ جس کا مختصر تذکرہ صاحب تجربہ کے لیے کافی حد تک دلچسپ ہے۔

ہمارے شہر کے نزدیک دو تین میل کے فاصلہ پر ایک قصبہ میں ایک شریف مسلمان رہتا تھا۔ اس کے اکلوتے بیٹے کو اچانک نزلہ زکام کا حملہ ہوا۔ اور خفیف بخار بھی ہو گیا۔ جو بگڑ کر پیچیدہ صورت اختیار کر گیا اور "مرض بڑھتا گیا۔ جوں جوں دوا کی" کا مصداق بن گیا۔ ڈاکٹروں نے مختلف انجکشن دوائیں وغیرہ اور طبیبوں نے قرص کافور سفوف سرطان۔ شربت اعجاز اور لعوق وغیرہ استعمال کرائیں۔ اور حکماء فن نے سونا اور مروارید کے مرکبات استعمال کرائے۔ مگر مرض بڑھتا ہی گیا۔ کمزوری غالب آ گئی اور مریض ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر رہ گیا۔ اتفاق سے ایک دن ایک مسلمان فقیر ایک مسجد میں آ کر ٹھہرا جس کے علاج کی شہرت ہو گئی۔ مریض کے باپ نے جا کر اس فقیر کی منت و سماجت اور خوشامد کی۔ جس نے آ کر مریض کو دیکھا اور کہا کہ یہ مردہ نما مریض تین دن میں تندرست و توانا ہو جائے گا۔ چنانچہ فقیر نے اس سے ایک تولہ ہڑتال ورقیہ منگوائی فقیر نے اپنی زنبیل سے ایک چھوٹا سا بل نکالا۔ اور اس میں سے موم کی مانند ایک چیز بقدر ایک رتی نکالی اور اسے ہڑتال ورقیہ کے اردگرد مل دیا۔ اس سے اوپر برگ مدار لپیٹ کر دھاگہ سے باندھ دیئے۔ اور تین چار اوپلوں میں رکھ کر آگ لگا دی۔ دو گھنٹے بعد سرد ہونے پر دیکھا تو وہ سفید تھی وزن کیا تو پورا تھا۔ اسے ہاتھ میں لے کر شیشی میں سنبھال لیا۔

اس وقت کھانے کا وقت آ گیا۔ اتفاق سے ایک طبیب بھی جو اس لڑکے کے لیے بلایا ہوا موجود تھا۔ دونوں کے لیے پر تکلف کھانے تیار کیے اور اتنی خوراک ان کے آگے رکھ دی۔ کہ آٹھ دس آدمیوں کے لیے کافی تھی۔ طبیب نے گھر والوں کو کہا کہ زائد خوراک اٹھا لی جائے۔ مگر گھر والوں نے کہا کہ جتنی خوراک آپ کھانا چاہیں کھائیں۔ اس پر فقیر نے

کھا نہیں ہم سب کھالیں گے۔ بلکہ اور بھی کھائیں گے اور ہماری بھوک ختم نہ ہوگی۔ یہ کہہ کر فقیر نے وہ ہڑتال والی شیشی نکالی اور دو چاول بھر اس میں سے کھائیں۔ اور طبیب کو بھی کھلائی اور دونوں نے کھانا شروع کر دیا اور تمام کھانا صاف کر دیا۔ چنانچہ گھر میں جس قدر کھانا تھا وہ بھی پیش کر دیا جسے بھی وہ دونوں کھا گئے۔ مگر بھوک اب بھی جتایا تھی۔ طبیب نے فقیر سے کہا کہ میں اب بھی بھوکا ہوں۔ لیکن اب اور کھانے کے لیے کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔ فقیر نے کہا یہ محض دوا کا کرشمہ دکھانے کے لیے تھا۔ ورنہ میں نصف پاؤ سے زیادہ خوراک کبھی نہیں کھاتا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد فقیر نے دو سیر گھی آگ پر گرم کیا۔ اور ایک لکڑی کے ساتھ کپڑا باندھ دیا۔ فقیر نے وہی ہڑتال ایک رتی کے قریب مریض کے منہ میں ڈال کر اوپر سے دو تین گھونٹ گھی اس کے منہ میں ڈال دیا ابھی پندرہ منٹ بھی نہ گزرے تھے کہ مریض چلایا ہائے میرا بدن جل رہا ہے۔ مجھے سخت جلن محسوس ہو رہی ہے۔ مجھے پانی پلاؤ۔ ہائے میں مرا۔ فقیر اٹھا اور لکڑی جس کے سرا پر کپڑا بندھا ہوا تھا۔ گھی سے تر کر کے مریض کے بدن پر پھیرنا شروع کر دیا۔ جوں جوں وہ گھی اس کے جسم پر ملتا رہا۔ توں توں وہ خشک ہوتا رہا۔ جس طرح گرم توے پر پانی کی بوند خشک ہو جاتی ہے جسم کے ہر حصہ پر وہ فقیر گھی ملتا رہا۔ اور سارا گھی اس کے جسم میں جذب ہو گیا۔ پھر اسے موٹے کمبل میں لپیٹ دیا گیا۔ مریض کو اس قدر پسینہ آیا کہ تمام بستر تر ہو گیا۔ مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو گیا۔ اور اسے شدت کی بھوک محسوس ہوئی۔ اسی جوش میں وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اسے سیویاں تیار کر کے خوب گھی ڈال کر کھلائی گئیں۔ سیویاں کھانے کے بعد مریض نے چلنے پھرنے کی خواہش کی۔ جس کی اجازت دے دی گئی۔

طبیب نے مریض کی نبض دیکھی بخار بالکل نہ تھا۔ کھانسی تو پہلے ہی غائب تھی۔ فقیر نے بتایا کہ میں نہیں جانتا کہ اسے تپ دق تھا اور وہ کس درجہ میں تھا یا کوئی اور مرض تھا۔ میں نے تو صرف مریض کو اس قدر طاقت پہنچائی کہ کوئی بھی مرض ہو۔ مریض اس پر غالب آ جائے۔ جس کا کرشمہ آپ نے دیکھ لیا ہے اور میں اسے دو دن اور دوا استعمال کراؤں گا۔ دوسرے دن صرف ایک سیر گھی اس کے بدن میں جذب ہو گا اور تیسرے دن صرف ایک پاؤ گھی کی ضرورت پڑے گی۔ پھر مریض کو تمام عمر کسی دوا کی ضرورت نہ رہے

گی۔ اور یہ مضبوط و توانا رہے گا۔ طبیب نے فقیر کی خوشامد کی کہ اس راز سے پردہ اٹھائیں کہ جزنل پر کیا چیز مل گئی تھی جو اہا" فقیر نے بتایا کہ الماس کا کشتہ مومیہ تھا۔ جسے میں نے جزنل پر لگایا تھا۔ خداوند کریم نے الماس کو تمام جواہرات کا شہنشاہ بنایا ہے۔ یہ تمام امراض کو دور کرتا ہے۔ تمام دھاتوں اپ دھاتوں کو کشتہ کرتا ہے۔ اڑنے والی چیزوں کو قائم النار کرنا اس کا ادنیٰ کام ہے۔

جو کیمیاگر قلعی پارہ کی چاندی یا پارہ تانبہ کا سونا بناتے ہیں وہ اسی کا کرشمہ ہے۔

مگر اس کا کشتہ کرنا نہایت ہی مشکل ہے۔ اور مومیہ کرنا تو مشرقی کیمیاگری کا سب سے بڑا راز ہے اور جو اس راز کو پالیتا ہے۔ وہ سب کچھ حاصل کرلیتا ہے۔

اور میں صرف اشارۃً" کہہ دیتا ہوں کہ اس سخت چیز کو کشتہ کرنے والی صرف ایک چیز تیزاب فاروقی ہے یا جس چیز کے اندر اس تیزاب کے اجزاء کیمیاوی موجود ہوں۔ جہاں تک تیزاب سے الماس کا تعلق ہے۔ واقعہ مذکورہ کے مطابق تیزاب شورہ ہی اس میں زیادہ موثر ہے۔ اکثر اطباء جو الماس کا طلا برائے مالش یا دواؤں میں شامل کرنے کے لیے کشتہ الماس تیار کرتے ہیں وہ زیادہ تر تیزاب شورہ ہی پر انحصار کرتے ہیں۔ اسی لیے تو ہم ہر صاحب تجربہ کو اکثر یہی مشورہ دیتے ہیں کہ الماس کشتہ کرنے سے پیشتر چند یوم تیزاب میں رکھیں یا اس میں بجھاؤ دیں یا تیزاب میں ڈال کر آگ پر خشک کریں۔ ایک صاحب فن کا تو یہاں تک تجربہ ہے کہ خالص تیزاب شورہ ایک پاؤ میں ایک رتی الماس کے ریزے ڈال کر تیز آگ پر خشک کریں اور پھر ان ریزوں کو کھرل کریں تو کھرل سے نہ صرف وہ شکست ہوتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے اندر کاربن جذب کرکے وزن بڑھنے کا باعث بھی ہوتا ہے۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱

الماس اعلیٰ قسم ایک رتی کو دال موٹھ نصف سیر کے ہمراہ پانی ملا کر آٹھ گھنٹے نرم آنچ پر پکائیں۔ کاربن بائی سلفاس۔ فاسفورس ایک ایک اونس شیشی میں ڈالیں۔ حل ہو گا۔

طوطیا اڑھائی تولہ لے کر کھرل میں ڈال کر قدرے محلول ڈال کر کھرل کرتے جائیں جب تمام محلول ختم ہو جائے۔ کھرل محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ اور محلول کو ڈراپر سے الگ کر کے محفوظ رکھیں۔

اس میں سے ۲ ماشہ لے کر کاربن بائی سلفاس۔ کاپر سلفائڈ۔ سم الفار۔ افیون خام۔ کافور۔ ہر ایک دو ماشے۔ اول کاربن بائی سلفاس اور کافور کھرل کریں۔ یک ذات ہونے پر افیون ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ سکہ مصفی ایک پاؤ کا بوتہ بنا کر اس میں ڈال دیں اور فاسفورس مذکور ڈال کر باہم آمیز کریں۔ پھر سم الفار اور کاپر باریک ملا دیں۔ پھر ہائیڈروفلورک ایسڈ ۳ ماشہ ڈال کر سلاخ سکہ سے ہلا کر یک ذات کریں۔ اور الماس مذکور اس میں آلود کر کے ایک بڑے کوئلہ پر رکھ کر خوب گرم کریں۔ الماس فی چاول پانچ تولے سیماب کا جاذب ہو گا۔ اگر فاسفورس مذکورہ کے ہم وزن کافور ملا کر شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ کافور حل ہو کر قائم ہو گا۔

اس میں کشتہ الماس مذکورہ ایک رتی ملا کر کھچڑی میں دم پخت کریں۔ الماس اس میں حل ہو گا۔ اس مرکب میں سے ۶ ماشہ لے کر اور اسی قدر پوٹاشیم سائینائڈ۔ انٹی منی سلفائڈ۔ ہائیڈروفلورک ایسڈ برتن تام چینی میں ملائیں۔ جوش آنے پر موم بن جائے گی۔ اس موم کو الماس پر لگا کر کھڑیا مٹی کا لیپ کر کے خشک کر کے ایک چھٹانک کرسی کی بے دود آگ دیں۔

الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ گویا یہ اکسیر الماس کو کشتہ کرنے میں ہمیشہ کام دے گی۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۲

روغن فاسفورس قائم نمبر۸ کلید کیمیا حصہ اول ڈیڑھ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ کھرل کریں۔ پھر طوطیا۔ رسکپور۔ دار چکنہ۔ سم الفار۔ تین تین ماشہ یکے بعد دیگرے ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور کوزہ روغنی یا چینی میں ڈال کر ابرک سے منہ بند کر کے دس تولے بھوبھل کا نرم سا تشویہ دیں کہ دوا جلے نہیں۔ اس دوا کو محفوظ رکھیں۔ اور دو ماشہ اس میں سے لے کر دو رتی الماس رکھ کر روغنی برتن میں ڈال کر ابرک سے منہ بند کر کے ایک سیر کوئلوں میں رکھیں۔ جب آگ ذرا نرم ہو تو نکالیں۔ الماس جاذب سیماب فی رتی پچاس تولہ کا جاذب ہو گا۔

اکسیر ماہ یک روزہ حیران کن طریقہ :۔ کشتہ الماس آدھ رتی، مشک، عنبر۔ زعفران۔

کشتہ طلاء۔ مروارید ایک ایک ماشہ کو کین آدھ ماشہ مارفیا۔ اسٹرکنیا ایک ایک رتی۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ روح گلاب میں کھرل کر کے گولی بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ غذا کے دو گھنٹے بعد ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ قوت و امساک کا بے پناہ جوش پیدا ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر اعظم بنانے کا اسراری طریقہ:۔

اس اکسیر اعظم کے بنانے کے لیے مندرجہ ذیل اجزاء تیار کیے جائیں۔

۱۔ قلمی شورہ ایک سیر لے کر برگ شیشم ۲ سیر کے درمیان رکھ کر آگ پر رکھیں کہ شورہ قائم ہو۔ اس میں رسکپور ایک تولہ ایک گملہ نما گلاس میں رکھ کر زمین پر رکھ دیں۔ اور گرد آدھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے نکالیں اور دوبارہ اسی شورہ میں دار چکنا ایک تولہ رکھ کر آگ دیں۔ اسی طرح ہڑتال ورقیہ۔ سم الفار زرد۔ شنگرف ایک ایک تولہ کی آگ دیں۔ اور اس کے بعد نوشادر ۳ تولہ رکھ کر آگ دیں۔ ان چھ اجزاء کو محفوظ رکھیں۔

۲۔ سکہ پگھلا کر دس بار روغن کنجد میں بجھا دیں۔ اس کے بعد یہ برادہ ۵ تولہ لے کر آب لیموں میں پانچ گھنٹے کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے آدھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے پھر کھرل کر کے آگ دیں۔ اسی طرح یک صد آنچ دیں۔

۳۔ پترا سونا ۵ تولہ پر ورق قلعی ۲ تولے چڑھا کر کوزہ میں بند کر کے تین سیر آگ دیں۔ پیسک ہو گا۔

۴۔ پارہ ۱۰ تولہ۔ بول خر دس سیر میں ڈال کر ہنڈیہ میں بند کر کے نرم آگ پر رکھیں۔ چار یوم کے بعد منہ کھول کر دیکھیں۔ اگر پوری طرح خشک نہ ہو۔ تو اور پکائیں۔

۵۔ گندھک آملہ سار کو گھی کے ہمراہ پگھلا کر دودھ میں سات بار بجھائیں۔ دس تولہ گندھک صاف کریں۔

۶۔ کافور ۵ تولہ۔ ست لوبان ایک تولہ ملا کر حل کریں۔ اس میں آیوڈم ایک تولہ سپرٹ ۱۰ تولہ میں حل کر کے ملائیں اور محفوظ رکھیں۔

طریقہ اکسیر اعظم:۔ پارہ نمبر ۴ میں سونا مذکورہ چندرہ یوم آب گھیکوار میں کھرل کر کے گندھک مصفی مذکور ملا کر تین روز خشک کھرل کریں۔ اس میں محلول مذکور ملا کر کشتہ سکہ

مذکور ایک تولہ ملائیں۔ اس کے بعد نمبرا کی تمام اشیاء ڈال کر کھرل کریں۔ اور ایک بڑے پیالہ میں ڈال کر تیزاب شورہ ایک پاؤ ڈال کر حل کریں۔ جب دوا ابھرنے لگے تو روغن سرسوں خالص قدرے ڈالیں۔ اسی طرح پندرہ تولہ روغن شامل کر دیں۔ اسے ہلاتے رہیں اور قدرے پانی کا چھینٹا دیتے رہیں۔ تاکہ جوش ختم ہو جائے۔ کیچڑ کی طرح ہو گا۔ اسے محفوظ شیشی میں بند کر کے چاہ ذیل میں دفن کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر کشتہ الماس دو رتی ملا کر محفوظ رکھیں۔ اکسیر اعظم تیار ہے۔

۲/۱ سیر سکہ کی ڈلی میں ایک ماشہ دوا رکھ کر کٹھالی میں رکھیں۔ اوپر موم اور سلوف کوئلہ پانچ پانچ تولہ ملا کر ٹکیہ بنا کر رکھیں اور خوب چرخ دیں۔ کوئلے کم از کم تین سیر ہوں۔ خالص شمس تیار ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۳

کاربن بائی سلفاس دو تولہ میں فاسفورس ایک تولہ ڈال کر حل کریں۔ اس میں کیولین ۳ ماشہ۔ ہیپو مارفین ایک ماشہ۔ کلوروفارم۔ دول نیٹ ایک ایک تولہ لے کر یکے بعد دیگرے ملائیں اور الماس پر لگا کر پترہ سکہ میں لپیٹ کر کوزہ میں بند کر کے آدھ سیر اوپلہ کی آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۴

فاسفورس۔ ایمونیا۔ پوٹاس کرومیٹ۔ بورک ایسڈ مرکری سیلو دو دو ماشہ۔ حل کر کے درمیان میں الماس رکھ کر کوزہ میں ریت کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر آگ دیں۔ سنہری کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۵

برادہ سکہ۔ دار چکنہ ایک ایک تولہ کو باہم کھرل کر کے یک جان کریں اور اس میں پانی ڈال کر ہلائیں۔ جب دوا تہ نشین ہو جائے تو پانی نتھار کر دوا خشک کریں اور تین ماشہ دوا کو محلول فاسفورس طوطیا والا میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد ٹکیہ نکال کر سرد کریں اور دوبارہ نئے نغدہ میں رکھ کر اسی طرح

آگ دیں۔ تین بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۶

فاسفورس ایک تولہ۔ کشتہ مس۔ کشتہ سیماب چھ چھ ماشہ۔ مارفیا ایک ماشہ تمام ادویہ آتشی شیشی میں ڈال کر چالیس یوم روڑی میں دفن کریں۔ تمام ادویہ موم کی طرح ہوں گی۔ اسے کھرل میں ڈال کر السی چینی۔ منٹ ۳ ماشے ملا کر کھرل کریں اور الماس پر قدرے لگا کر کٹھالی میں بند کر کے دو سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے ژالہ کا الماس بنانا۔

السی چینی منٹ ۲ ماشے کو ایک تولہ پانی میں حل کر کے ایک چاول کشتہ الماس ڈال دیں اور اس میں ایک عدد ژالہ بھگو دیں۔ اس کا جسم سخت ہو جائے گا اور پگھلے گا نہیں۔ اسے کپڑا میں لپیٹ کر روغن السی میں پکائیں۔ الماس جائے بن گا۔

طریقہ کشتہ مس:۔

گل آلو۔ گل سورج مکھی۔ گل شبو۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ خوب گھوٹ کر نغلہ بنا کر درمیان پترہ تانبہ ایک تولہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک من اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ پارہ:۔

پارہ ایک تولہ۔ آب بلبھل ایک بوتل میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے اسی بوٹی کے ایک پاؤ نغلہ میں رکھ کر بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۷

کافور ایک تولہ۔ ایکسوایکوناٹیٹ ۶ ماشہ گرم ریت پر شیشہ کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ کافور حل ہونے پر فاسفورس ایک تولہ ملا کر حق کریں بے دود ہو گا۔ اسے قلم کلی کی مدد سے ایک تولہ طوطیا پر چپڑ کر قدرے خشک کر کے پارچہ کہنہ نصف چھٹانک لپیٹ کر

آگ لگائیں۔ طوطیا کشتہ ہو گا۔

کشتہ طوطیا اور مرکب مذکور ایک ایک رتی باہم ملا کر الماس پر لیپ کر کے آگ لگائیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۸

ایک پیالی چینی آگ پر رکھیں۔ اس میں روغن زیتون ڈیڑھ تولہ۔ فاسفورس ٦ ماشہ ڈال دیں۔ دونوں ابھرنے شروع ہوں گے۔ اس وقت عرق گلاب ۵ تولہ ڈال دیں۔ اور آیوڈم۔ لیکوار پوٹاش۔ لاکر اسی پسنگ۔ جوہر لوبان۔ تین تین ماشہ کے بعد دیگرے ڈال کر لکڑی سے ہلائیں۔ تمام ادویات مانند موم ہوں گی۔

ایک رتی الماس موم مذکورہ بقدر ضرورت میں ملفوف کر کے گڑھے میں کوئلے سلگا کر دو عدد اوپلوں کے چورہ میں رکھ دیں۔ تاکہ موم جل جائے۔ دوبارہ پھر موم لپیٹ کر اسی طرح آگ دیں۔ تین بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۹

نمک بھی سرخ اصلی بہاولپوری (کنگن کھار) طوطیا۔ قلمی شورہ۔ ہر ایک اڑھائی تولہ کھرل کریں۔ فاسفورس ایک تولہ ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ ایک ٹکڑا کھرل میں ڈال کر فوراً سفوف ڈال کر بشہ سے دبا کر گھمائیں۔ اسی طرح تمام سفوف اور فاسفورس ملا دیں شعلہ دور ہو گا۔ اس میں سے ٦ ماشہ لے کر چھ چھ ماشہ رسکپور۔ سیماب ملا کر کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر سمپٹ آہنی میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ تین بار میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کو سونا بنانے کا آسان عمل:۔ کشتہ الماس ایک چاول۔ کلمی سرخ۔ گندھک مصفیٰ دو دو رتی۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ کھرل کر کے کاغذ میں پڑیا بنا کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سونا ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۱۰

فاسفورس۔ کوکین۔ سم الفار سیاہ۔ مشک خالص۔ لیڈ آئل ولائتی ایک ماشہ کھرل

کریں۔

سنگ یہود ایک دانہ کڑاہی میں ریت کے ہمراہ بھونیں۔ جب وہ سرخ ہو جائے تو تیزاب شورہ ۳ تولہ میں بجھائیں۔ سنگ یہود حل ہو جائے گا۔

الماس کو اس تیزاب میں چالیس بار بجھا کر دوائے مذکورہ تیسرا حصہ میں رکھ کر کوئلوں میں رکھیں۔ تین بار تکرار عمل سے آدھ سیر سیماب کا جاذب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سونا بنانے کا آسان عمل:۔

گندھک ۳ ماشہ سے پارہ ایک تولہ ٹکی بنا کر ایک کٹھالی میں ڈال کر اوپر گھی ۶ ماشہ اور سہاگہ ۶ ماشہ ڈال کر کشتہ الماس دو چاول ڈالیں۔ سونا ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۱

کاربن بائی سلفاس ۶ ماشہ بوتل میں ڈال کر فاسفورس ۶ ماشہ ڈال دیں جب حل ہو جائے تو کافور ۶ ماشہ ڈال دیں۔ اس میں کشتہ طوطیا ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر بوتہ میں مضبوط بند کر کے چار سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

طریقہ کشتہ طوطیا:۔ طوطیا ۵ تولہ باریک کر کے کٹھالی میں ڈال کر اوپر ہائیڈروفلورک ایسڈ۔ ایک تولہ ڈال کر منہ بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اگرچہ اس نسخہ کے ساتھ یہی کشتہ طوطیا مخصوص ہے۔ مگر ہم یہاں چند طریقے کشتہ طوطیا کے اور بھی سپرد قلم کرتے ہیں۔ تاکہ شیدایان فن کو معیاری نسخہ جات کا علم ہو سکے۔

طریقہ نمبر ۲:۔ طوطیا ایک پاؤ تام چینی کے برتن میں ڈال کر نرم آگ پر بریان کریں۔ سفیدی مائل ہو جائے گا۔ اسے گرم راکھ پر رکھیں۔ جب طوطیا گرم ہو جائے۔ کاربن بائی سلفائیڈ جرمنی بند بوتل تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ بعض دفعہ طوطیا گرم راکھ پر بھی آگ پکڑ لیتا ہے۔ احتیاط رکھیں۔ کاربن ختم ہونے پر طوطیا سفید برقی رو والا ہو گا۔ اگر گندھک ۵ تولہ تام چینی کے برتن میں پگھلا کر ایک ماشہ طوطیا ڈالیں۔ روغن ہو گا۔ جو مس پر عامل ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳:۔ زنجبیل زرد رنگ ۵ تولہ کو شیر زقوم ۵ تولہ میں کھرل کر کے نغدہ بنا کر

درمیان طوطیا ایک تولہ رکھ کر ڈیڑھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سفید باوزن کشتہ ہو گا۔ اگر سم الفار دو رتی شیر مدار ایک تولہ میں حل کر کے طوطیا پر لیپ کر لیں تو زیادہ بہتر ہو گا۔

☆ کبریت ایک تولہ پر ڈالنے سے روغن ہو گا۔

☆ سکہ ۵ تولہ پر ایک رتی ڈالنے سے کشتہ ہو گا۔

☆ مس پر طرح کرنے سے شمس کر دے گا۔

طریقہ نمبر ۳۳۔ طوطیا۔ آیوڈائیڈ ایک ایک تولہ باہم دو گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر پانی ملا کر ۳ گھنٹہ رکھ چھوڑیں۔ آیوڈائیڈ پانی میں حل ہو گا۔ اوپر سے نتھار دیں اور مزید آیوڈائیڈ ملا کر کھرل کر کے دھوئیں۔ تین بار میں طوطیا سفید ہو گا۔

اگر چونہ ان بجھ دو سیر میں کبریت دس تولہ رکھ کر ۳ گھنٹہ آگ جلائیں۔ اور سرد کر کے کبریت نکال کر اڑھائی تولہ لے کر اس میں اسی قدر نوشادر ملا کر طوطیا ایک ماشہ ڈال کر کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر گھوڑی میں دم پخت کریں۔ روغن مس پر عامل ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۴۔ چھلکا درخت فراش یعنی پھول خشک شدہ دس سیر کا نمک حاصل کریں اور درمیان طوطیا ایک تولہ رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب دانہ بریاں ہو جائے۔ کشتہ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۵۔ آب جل دھنیا دس تولہ میں طوطیا ۵ تولہ کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے نغندہ ستیاناسی میں رکھیں۔ کوزہ میں بند کر کے ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۶۔ تیزاب گندھک ولایتی ۵ تولہ۔ بوتل کھلے منہ میں ڈال کر فاسفورس ایک تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈال دیں۔ حل ہونے پر میٹھا تیلیہ ایک تولہ پھر سم الفار ایک تولہ پھر کافور ایک تولہ حل کریں۔ طوطیا کی ڈلی پر طلو کر کے خشک کر کے ایک تولہ پارچہ لپیٹ کر قدرے مٹی کا تیل لگا کر آگ لگائیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۷۔ اینٹی منی سلفائیڈ۔ پوٹاشیم پر میگنیٹ' فیری سائینائڈ سیلو ہر ایک ۶ ماشہ کھرل کر طوطیا ایک تولہ پر طلو کر کے ایک اوپلہ کی آگ دیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۸۔ تیزاب گندھک۔ لائکوار امونیا فورٹ ایک ایک پاؤ۔ آپس میں ملائیں۔

ری ایکشن ہو کر تیزاب سرد ہو گا۔ بدل مسست۔ طوطیا ایک ایک تولہ تمام چینی کے برتن میں ایک سیرپانی کے ہمراہ نرم آگ پر پکائیں۔ نیلے رنگ کا سفوف ہو گا۔ تیزاب سرد میں ایک تولہ ملائیں۔ پھر ایکشن ہو گا۔ جب ختم ہو تو کافور ۵ تولہ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ تیزاب سرخ رنگ ہو کر پکتا رہے گا۔ پانچ چھ ابال آنے پر پانی سرد ڈالیں۔ کافور بالائی کی طرح اوپر تیر آئے گا۔ جو قائم ہو گا۔ طوطیا ایک تولہ پر کافور قائم دو تولہ کا لیپ کریں۔ قدرے خشک ہونے پر سوڈا بائی کارب ایک پاؤ کے درمیان رکھ کر پانچ سیر آگ دیں طوطیا سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر [illegible]—ایک تولہ سم الفار پر ایک بوتل شیر زقوم کا چویہ دیں۔ مومیہ ہو گا۔ ایک تولہ طوطیا پر ۳ ماشہ لیپ کر کے پارچہ کنہ ۵ تولے گھی یا تیل میں تر کر کے لپیٹ کر معمولی گل حکمت کر کے ایک پاؤ آگ دیں۔ سفید جاذب قلعی کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر [illegible]—ایک کڑاہی میں آدھ سیر سوڈا بائیکارب اس پر ایک پاؤ پھٹکڑی شگفت اس پر تین پاؤ کیکشیا (سالٹ) بچھا کر ایک تا تین تولہ۔ طوطیا رکھ کر اسی قدر کیکشیا۔ پھٹکڑی شگفت اور سوڈا بدستور بچھا کر ۶ گھنٹہ تیز آگ پر رکھیں۔ باوزن سفید کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر [illegible]—نمک مدار ایک پاؤ شیر زقوم سے کھرل کر کے نصف کوزہ میں بچھا کر اوپر سفوف مرچ سیاہ ایک تولہ بچھا کر آدھ تولہ کافور بچھا دیں۔ اوپر آدھ ماشہ سم الفار بچھا کر طوطیا ایک تولہ کی ڈلی رکھ دیں اس پر بدستور سم الفار۔ کافور۔ سفوف مرچ سیاہ اور نمک مدار ڈال کر گل حکمت کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر [illegible]—نمک سرخ ۳۰ تولہ باریک کر کے ایک سیر پانی میں حل کر کے مقطر لے کر سم الفار ایک تولہ پر بطور چویہ ختم کریں اور طوطیا پر لیپ کر کے آدھ سیر آگ دیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر [illegible]—شیر مدار میں دار چک ایک تولہ۔ کھرل کر کے درمیان میں طوطیا رکھ کر کیسیاماسی کے سفوف میں رکھ کر ۹ گھنٹہ آگ جلائیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر [illegible]—طوطیا ایک تولہ۔ چھچھر شیل ۱۰ تولہ۔ برتن شیشہ میں رکھ کر آگ پر خشک

کریں اور کوزہ میں رکھ کر کوئلوں میں رکھ کر خشک کریں۔ سرخ رنگ کشتہ ہو گا۔ خوراکی بھی اعلیٰ درجہ کا ہے۔ کمزوری قلب۔ لقوہ۔ رعشہ۔ پرسوت بخار۔ معیادی مبارکی کے بخاروں میں مفید ہے۔

طریقہ نمبر۲۶۔ برگ بانجھ دن کے ۵ تولہ نغدہ میں رکھ کر دو سیر بے دود آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۷۔ طوطیا ایک تولہ۔ تیزاب کاربالک ۵ تولہ کھرل کرکے تین پاؤ آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔ گندھک کا تیل کرے گا۔

طریقہ نمبر۲۸۔ سہاگہ بلوری آدھ پاؤ۔ آب لیموں آدھ سیر میں حل کرکے آگ پر خشک کریں اس میں سے ایک تولہ لے کر درمیان ڈلی سم الفار رکھ کر نصف سیر بھوبھل کی آگ دیں۔ سرد کرکے ایک تولہ سہاگہ میں آگ دیں۔ چھ آنچ میں مس کو سفید کرنے والا سم الفار ہو گا۔ ورنہ ایک دو آنچ اور دیں اسے طوطیا ایک تولہ پر لیپ کرکے اسی قدر آگ دیں۔ پانچ چھ آنچ میں سفید اکسیری کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۹۔ املی۔ نجی ہر ایک ۵ تولہ کو پانی میں بھگوئیں ایک دن کے بعد مقطر کرکے کافور ایک تولہ پوٹلی بنا کر بطور ڈول جنتر پکائیں۔ اس میں ہیرا کسیس۔ سم الفار سفید۔ پارہ ہمکرمی ایک ایک تولہ ملا کر سرکہ ایک پاؤ میں کھرل کرکے کوزہ میں طوطیا دو تولہ کے زیر و بالا دے کر دو سیر آگ دیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۰۔ سمُ الفار ایک تولہ کو سوڈا خوردنی ایک پاؤ میں رکھ کر ۳ گھنٹہ آگ جلائیں۔ سرد کرکے نکال کر کافور ایک تولہ ملا کر دو تین گھنٹے کھرل کرکے دو پیالوں میں بند کرکے آدھ پاؤ کوئلوں پر رکھ دیں۔ سرد کرکے جو ہر تہ نشین ملا کر کھرل کرکے اسی طرح آگ دیں۔ چار پانچ بار میں تہ نشین ہو گا۔

آب نمک ہمکتی۔ آب گھیکوار۔ ہمکرمی ایک ایک پاؤ ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور پیالہ تام چینی میں ڈال کر آگ پر خشک کریں۔ پھر سم الفار ۶ ماشہ کافور ۶ ماشہ۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ آب لیموں میں کھرل کرکے ایک تولہ طوطیا پر لیپ کرکے اور ایک کوزہ میں ہمکرمی کے درمیان رکھیں۔ کوزہ میں خلا نہ رہے۔ گل حکمت کرکے تین

پاؤ آگ دیں۔ سفید خواص ہو گا۔ اگر ضرورت ہو تو ایک آگ اور دے دیں۔

طریقہ نمبر ۲۱:- طوطیا ۵ تولہ کو نغلہ ہلل زرد پھول ایک پاؤ کے نغلہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں۔ چار آنچ میں سفید کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۲:- پیالہ چینی میں ایک پاؤ طوطیا باریک کر کے ڈال دیں۔ اس پر کافور ایک تولہ کی ڈلیاں ڈال کر اوپر کاربالک ایسڈ آدھ پاؤ ڈال دیں۔ کافور حل ہو کر طوطیا میں داخل ہو گا۔ آگ پر رکھ کر خشک کریں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۳:- کافور۔ سم الفار ایک ایک تولہ۔ زہرہ بکرا میں کھرل کر کے طوطیا ایک تولہ پر لیپ کر کے آدھ سیر قلمی چونہ میں رکھیں کہ کوزہ خالی نہ رہے۔ گل حکمت کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۴:- بجی۔ قلمی شورہ ایک ایک پاؤ۔ دو سیر پانی میں حل کر کے مقطر لے کر خشک کریں۔ اس میں نوشادر آدھ پاؤ رکھ کر ۵ گھنٹہ آگ جلائیں۔ نوشادر قائم ہو گا۔

اس میں زنک اوکسائڈ ۴ تولہ ملا کر پتال جنتر سے روغن نکالیں۔ طوطیا کی ڈلی اس میں تر کر کے ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور چند قطرے روغن کے اور ڈال دیں۔ سفید بلا زنگار ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۵:- سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنہ۔ ہر ایک ۶ ماشہ شیر مدار میں کھرل کر کے طوطیا ایک تولہ پر لیپ کر کے آدھ سیر سوڈا بائی کارب میں رکھ کر ساڑھے تین سیر چورہ اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے اسی غلولہ کو شیر مدار میں غوطہ دے کر اسی سوڈا میں رکھ کر دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ تیسری بار پھر غلولہ کو شیر مدار میں غوطہ دے کر اسی سوڈا میں رکھ کر ایک سیر آگ دیں۔ سفید جاذب قلمی فی رتی پانچ تولہ کا ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۶:- پوست بندق ہندی ۲ تولہ شیر مدار سے کھرل کر کے طوطیا ایک تولہ پر لیپ کر دیں اور نغلہ ثمر کٹائی سفید پھول ۱۰ تولہ یا کو ۳ تولہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر آگ دیں۔ تین آنچوں میں سفید ہو گا۔

اس نسخہ کے کئی عجیب خواص بیان کیے گئے ہیں۔ مثلاً

۱- روغن نوشادر:- نمک لاہوری اور نوشادر ہم وزن آب لیموں سے کھرل کر کے پانچ بار جوہر اڑائیں- ہر بار نمک جدید ڈالیں- تین تولہ جوہروں میں ایک تولہ طوطیا ملا کر کھچڑی میں دم پخت کریں- نوشادر تیل ہو گا۔

۲- روغن سوہاگہ:- سوہاگہ تین تولہ- روغن نوشادر ایک تولہ کھرل کر کے بدستور کھچڑی میں دم پخت کریں- روغن ہو گا۔

۳- روغن پھٹکڑی:- روغن سوہاگہ کی مدد سے اسی طرح پھٹکڑی کا روغن کریں-

۴- روغن شورہ:- روغن پھٹکڑی کی مدد سے کریں-

۵- روغن ہڑتال ورقیہ:- روغن شورہ سے تیار کریں-

۶- روغن طوطیا:- روغن ہڑتال سے بدستور تیار کریں-

۷- روغن گندھک:- روغن طوطیا سے تیار کریں-

۸- روغن سم الفار سرخ:- روغن گندھک سے تیار کریں-

۹- روغن سم الفار سفید:- روغن شورہ سے تیار کریں-

۱۰- قیام سیماب:- روغن سم الفار کی مدد سے بدستور کھچڑی میں دم پخت کریں- ہر عمل میں وزن ایک تولہ اور تین تولہ شمار کریں-

طریقہ نمبر ۲۷:- شورہ ایک پاؤ پگھلا کر بال مرو جوان ایک پاؤ تھوڑے تھوڑے ڈال کر قائم کریں- اس میں سم الفار دو تولہ رکھ کر دو سیر آگ دیں- سرد کر کے بمعہ سم الفار کھرل کر کے اور دو تولہ سم الفار رکھ کر آگ دیں- ایک پاؤ سم الفار اسی طرح شامل کر دیں- ایک تولہ لے کر نوشادر ۳ ماشہ ملا کر عرق گھیکوار سے کھرل کر کے طوطیا کی ڈلی وزنی ۴ تولہ پر لیپ کر کے آدھ پاؤ آردر ریٹھہ کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک سیر بے دود آگ دیں- سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۲۸:- کوزہ گلی میں چار پانچ سوراخ کر کے ۵ تولہ سم الفار بلوری رکھ دیں-

اس پر نمک چرچٹہ ایک پاؤ ڈال کر دبا دیں۔ کوزہ خالی نہ رہے۔ گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلے کی مدد سے بذریعہ پتال جنتر عمل کریں سم الفار روغن بستہ ہو کر بہہ جائے گا۔

طوطیا تولہ پر ۲ ماشہ لیپ کر کے خشک کریں۔ کوزہ میں پانچ تولہ نمک مدار کے درمیان رکھ کر کڑاہی میں خاکستر کے درمیان رکھ کر تین گھنٹے آگ جلائیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۹:۔ چونہ ان بجھ باریک کر کے ایک گھڑے میں نصف تک بھر دیں۔ گھڑا اتنا ہو۔ جس میں دس گیارہ سیر چونہ آ جائے گھڑے کو مضبوط کپڑوٹی کر لیں۔ یا ارد گرد تمر لپیٹ دیں۔ چونہ پر ایک ایک تولہ کی ایک پاؤ طوطیا کی ڈلیاں چن دیں اوپر چونہ دبا دبا کر گھڑے کو بھر دیں۔ آہستہ آہستہ ایک سیر پانی ڈال کر فوراً ڈھکنا دے کر گل حکمت کر دیں۔ تاریں بھی لپیٹ دیں۔ دو ماہ اس گھڑے کو تیز دھوپ میں رکھیں۔ رات کو کسی ٹاٹ وغیرہ سے ڈھک دیں۔ دو ماہ کے بعد کامل الصناعت سفید کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۰:۔ چونہ قلعی دو سیر کو پانی میں بجھا کر شگفت کر کے سرد ہونے پر ڈنڈے سے اس قدر گھوٹیں کہ لیس دار ہو جائے۔ اس کا گولا بنا کر خشک کریں۔ اور درمیان سے کاٹ کر دو حصے کریں۔ ایک حصہ میں کاواک کر کے ۵ تولہ نمک ستیاناسی کے درمیان اڑھائی تولہ طوطیا رکھ کر دوسرا اوپلہ اوپر رکھ کر لب بند کر کے مضبوط کپڑوٹی کر کے چھ سیر آگ دیں۔ سفید باوزن برقی رو والا ہو گا۔

اگر گندھک ۵ تولہ۔ روغن سرسوں ۵ تولہ آگ پر پگھلائیں اور کشتہ طوطیا ۳ ماشہ ڈال دیں۔ جب تیل میں آگ لگ جائے تو تیل جل جائے گا۔ اور گندھک قائم النار تیل ہو گا۔

۲۔ گندھک۔ تخم۔ ستیاناسی۔ ہر ایک پانچ تولہ کشتہ طوطیا ۳ ماشہ کھرل کر کے گولیاں بنا کر روغن کشید کریں۔ تو اکسیر ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۱:۔ چھلنی میں طوطیا ۵ تولہ رکھ کر نیچے گندھک ڈنڈا اڑھائی تولہ جلائیں۔ تھوڑی تھوڑی گندھک جلائیں۔ بعدہ سم الفار ۳ ماشہ۔ شیر مدار و تیزاب گندھک میں کھرل کر کے طوطیا پر لیپ کر کے خشک کریں۔ اور کسیس سبز سفید شدہ ایک پاؤ میں رکھ کر تین سیر بے دود آگ دیں۔ سفید بے زنگار ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۲ — سوڈا بائی کارب میں سم الفار قائم کریں۔ اسے بھاپ کیگوار پر پکا کر نرم کریں۔ اسے ڈلی طوطیا پر لیپ کر کے کوئلہ کریں ایک پاؤ کے نغندہ میں رکھ کر پر تن گلی میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۳ — کوئلہ کیکر ڈیڑھ پاؤ کے نغندہ میں دو تین تولے ڈلی طوطیا رکھ کر لوہے دھاگہ سے لپیٹیں۔ اور دو سیر کوئلوں میں رکھیں دوبار میں سفید بتی رو ہو گا۔ اور اعلیٰ چھوڑے ہے۔ شنگرف حنظہ پر تیزاب لیموں سے کھرل کر کے لیپ کر کے آگ دیں۔ شمع ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۴ — پانچ سیر پیاز کا پانی نکال کر ایک پاؤ سہاگہ ملا کر پکائیں اور چوب نیم سے ہلائیں۔ جب حلوہ کی طرح ہو تو ایک تولہ سم الفار پر ایک تولہ لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ چار آنچ کے بعد ۵ تولہ آگ بڑھا دیں۔ بیس آنچ دیں۔ آخری آنچ آدھ سیر ہو گی۔ اس سم الفار کے ہم وزن کافور ملا کر جوہر اڑائیں۔ تین بار میں تہ نشین ہو گا۔ اس میں سے تین ماشہ لے کر طوطیا۔ ایک تولہ پر لیپ کر کے ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۵ — طوطیا ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ باہم کھرل کریں کہ محلول ہو۔ پھر اس میں کافور ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر سم الفار ایک تولہ ملائیں پھر کشتہ جست ۲ ماشہ ملائیں۔ اس میں طوطیا ۵ تولہ تر کر کے کپڑا لپیٹ کر آگ لگا دیں۔ سفید شگفتہ کشتہ ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۶ — ستیاناسی ۵ سیر کا نمک حاصل کریں۔ طوطیا ایک تولہ شیر زقوم سے تر کر کے کٹھیاری ۴ تولہ کا نغندہ بنا کر اس میں طوطیا رکھ کر ۴ پہر آگ جلائیں۔ طوطیا سفید ہو گا۔

طریقہ نمبر ۳۷ — نمک بھنگ سفید گل ایک سیر میں ایک ایک تولہ طوطیا کی بیس عدد تک ڈلیاں رکھ کر ۲۴ گھنٹہ دو چولہا آگ جلائیں۔ سفید ہو گا۔

اس نمک میں شنگرف ہڑتال، سم الفار وغیرہ قائم اور عامل ہوں گے۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲

کاربن ڈائی آکسائیڈ۔ فاسفورس۔ فلورک ایسڈ۔ پوٹاشیم سائنائیڈ۔ انٹی منی سلفیٹ۔ سم الفار سفید ایک ایک تولہ۔

ان ادویہ کو اسی ترتیب سے یکے بعد دیگرے کاربن ڈائی آکسائیڈ میں ڈالتے جائیں۔ تمام ادویہ موم ہو جائیں گی۔ نصف ماشہ میں ایک رتی الماس رکھ کر سلگتے ہوئے کوئلہ پر رکھیں۔ جب موم جل جائے گی۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر دق و ذیابیطس کا طریقہ:۔

پارہ مصفی ۲ تولہ۔ برادہ طلا ایک تولہ۔ کشتہ الماس ایک رتی ہر سہ کو کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ اور یہ عمل اس وقت تک کریں کہ پارہ تہ نشین ہو جائے۔ اکسیر دق و ذیابیطس تیار ہے۔ خوراک ایک برنج ہمراہ مسکہ۔ اگر وزن کم ہو جائے تو جدید پارہ سے کمی پوری کریں۔

کشتہ الماس سے اکسیر سم الفار بنانے کا طریقہ:۔ کشتہ الماس ایک رتی۔ سیماب مصفی۔ سم الفار سفید ایک ایک تولہ ہر سہ کو تین یوم خشک کھرل کریں۔ پھر ایک تولہ سم الفار ملا کر تین یوم اور کھرل کریں۔ اسی طرح دس تولہ سم الفار شامل کر دیں۔ اب اسے تیزاب فاروقی ۵ تولہ سے کھرل کریں۔ اسے آتشی شیشی میں ڈال کر گردن تک ریت میں دبا دیں۔ شیشی کے منہ میں روئی رکھ دیں۔ اور نیچے متوسط آگ جلائیں۔ جب روئی رطوبت سے تر ہو جائے تو بدل دیں۔ جب روئی خشک ہو تو سنگراح کا ڈاٹ دے کر ۲۴ گھنٹہ آگ جلائیں۔ سرد کر کے دوبارہ تیزاب فاروقی ۵ تولہ میں کھرل کر کے اسی طرح آتشی شیشی میں پکائیں۔ اسی طرح آٹھ بار کریں۔ باوزن تہ نشین ہو گی۔

اکسیر کا یاد ملایا کی مصداق ہو گی۔ اگر بد احتیاطی سے وزن کم ہو جائے۔ تو سم الفار شامل کر کے وزن پورا کر لیں۔

کشتہ الماس سے اکسیر سم الفار بنانے کا ایک اور طریقہ:۔ سم الفار سفید ایک ڈلی آدھ پاؤ کڑاہی میں رکھ کر اوپر مغز جمالگوٹہ ۱/۲ سیر کوٹ کر ڈال دیں اور دبا دیں اور دو

چوبی آگ پر رکھیں۔ اور اس پر آب ثمر حنظل تین سیر کا چویہ دیں۔ جب جماگوٹہ جل جائے تو سم الفار نکال کر نصف تک سوراخ کر کے ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر متخرجہ سم الفار سے سوراخ بند کر کے سہاگہ سوڈا بائی کارب ایک ایک پاؤ کے سفوف میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے تین پاؤ کپڑوٹی کر کے خوب خشک کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے نکالیں۔ سم الفار مومیہ ہو گا۔ بمعہ الماس کھرل کر کے رکھیں۔ یہ دس تولہ وزن اکسیر سم الفار کشتہ الماس جاذب سیماب کا نعم البدل ہوئی۔ خوراکی اور پوشاکی دونوں کا کام دے گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۳

فاسفورس۔ کافور۔ ایکسٹریکٹ آف ایکونائٹ۔ تیزاب گندھک ہموزن باہم حل کر کے الماس پر خلو کر کے آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اسی طرح طوطیا بھی سفید کشتہ ہو جاتا ہے۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۴

فاسفورس زرد۔ سلور نائٹریٹ کلپر سائینائڈ' کرسٹل وائٹ ساختہ ای مرک۔ ایک ایک تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔

پیالی میں اول فاسفورس رکھ کر کافور باریک کر کے ڈال دیں۔ اس کے اوپر سلور نائٹریٹ باریک کر کے ڈال دیں۔ اوپر کلپر سائینائڈ ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تھوڑے عرصے میں روغن برآمد ہو گا۔ جسے محفوظ رکھیں۔ الماس ایک رتی اس روغن میں غوطہ دے کر ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر کو ئلوں میں رکھیں۔ دس تولہ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

اس نسخہ کی تیاری کی ترتیب میں ایک صاحب اس طرح تیار کرتے ہیں۔ ایک پیالی چینی میں ٦ ماشہ کافور رکھیں۔ اس پر سلور نائٹریٹ اس پر کلپر سائینائڈ۔ ہر ایک ٦ ماشہ رکھ کر ایک تولہ فاسفورس رکھ دیں۔ اس پر پہلی ترتیب سے کلپر' سلور نائٹریٹ۔ کافور رکھ کر پیالی کو سلیہ میں رکھیں۔ ایک دو یوم میں فاسفورس روغن ہو گا۔ اس میں الماس غوطہ دے کر ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر تشویہ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سونا بنانے کا آسان طریقہ:۔

ایک ماشہ سونا گلا کر ایک چاول کشتہ طرح کریں۔ وہ کشتہ ہو گا اس میں ایک ماشہ گندھک۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف۔ سم الفار زرد' سرخ کاہی اور کشتہ الماس ایک چاول ملا کر کھرل کر کے کوزہ میں ڈال کر بھوبھل میں دبا دیں۔ مومیہ ہو گا۔ ایک تولہ نقرہ پر ایک رتی طرح کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۵

ایک پیالہ میں نوشادر ٹھیکری ایک انچ بچھا کر اوپر فاسفورس ایک تولہ رکھ کر اوپر اس قدر نوشادر بچھا دیں کہ آدھ سیر نوشادر ختم ہو جائے۔ دوسرا پیالہ اوپر دے کر منہ بند کر کے پندرہ یوم رکھ چھوڑیں۔ فاسفورس موم کی طرح ہو جائے گا کافور۔ نوشادر۔ طوطیا۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ آب زرد برگ مدار میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر تپال جنتر سے روغن نکالیں۔ سرخ کلی دو تولہ کے زیر و بالا ۵ تولہ نوشادر رکھ کر اس قدر آگ دیں۔ کہ نوشادر اڑ جائے کلی سفید ہو گی۔

مذکورہ ہر سہ اجزاء اور سم الفار۔ ہم وزن ملا کر طوطیا ایک تولہ پر لیپ کر کے تشویہ دیں۔ سفید برقی طاقت والا ہو گا۔ طوطیا مذکور۔ کلی مذکور۔ روغن مذکور۔ فاسفورس مذکور۔ رسکپور۔ دار چکنہ سم الفار ہم وزن ملا کر کھرل کریں۔ موم کی طرح دوا تیار ہو گی۔ اس میں الماس رکھ کر کوئلوں پر رکھیں۔ تین دفعہ کے عمل کے بعد شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ خود بخود شگفت ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۶

تیزاب شورہ ۵ تولہ میں پھٹکری سفید ۲ تولہ باریک کر کے ڈال دیں۔ دو تین یوم میں تیزاب سرد ہو گا۔ دھاگہ ڈال کر دیکھ لیں۔ اگر کچھ تیزی ہو تو ایک تولہ پھٹکری اور ڈال دیں۔ اسی تیزاب میں فاسفورس ۶ ماشہ ڈال دیں۔ دو تین یوم میں فاسفورس ٹھنڈا اور سفید ہو گا۔ ایک تولہ فاسفورس کے زیر و بالا دو تولے پھٹکری سرخ دے کر شیشی میں بند کر کے تین یوم رکھیں۔ فاسفورس بمعہ پھٹکری موم ہوں گے۔

دار چکنہ۔ رسکپور۔ سم الفار۔ کافور۔ شورہ قلمی ہر ایک ۶ ماشہ اسٹرکنیا ایک رتی باہم

کھرل کر کے فاسفورس مذکور ۶ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ معمولی دھواں اٹھے گا۔ پھر اس میں ھنگرفی مومیہ مذکور ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے بصورت موم ہونے پر محفوظ رکھیں۔ ایک ماشہ ایک رتی الماس رکھ کر ایک پاؤ کوئلوں میں رکھ دیں۔ چڑ چڑ کی آواز آئے گی۔ تین بار تکرار عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن بچھی اکسیر آہن بنانے کا طریقہ:۔

ایک پاؤ بچھی سیاہ باریک کر کے سیاہ بوتل میں ڈال کر اوپر ایک تنکہ کشتہ الماس مذکور ڈال کر ہلائیں۔ اور منہ بوتل کا چھوڑ کر باقی بوتل پر پرانا کپڑا لپیٹ دیں۔ ایک دوسری بوتل کو زمین میں گاڑ کر اس بوتل میں دوسری بوتل کا منہ دے کر اس کے کپڑے کو آگ لگا دیں۔ بچھی کا تیل نچلی بوتل میں چلا جائے گا۔ جو لوہے کو مس کر دے گا۔

کشتہ الماس سے گندھک کا اکسیر اعظم روغن بنانا

تانبہ ایک تولہ کے دونوں طرف ایک چاول کشتہ الماس لعاب دہن سے تر کر کے مل دیں۔ اور دو کٹھالیوں میں بند کر کے ڈیڑھ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔ ھنگرفی آدھ پاؤ آگ پر رکھیں۔ پھولنے پر چار ماشہ یہ کشتہ ڈال دیں۔ ھنگرفی مومیہ ہو گی۔ بچھی سرخ ایک پیالی میں ڈال کر گرم کریں۔ اور ایک تولہ ھنگرفی مومیہ ڈالیں بچھی تیل ہو گی۔ کافور دو تولہ۔ روغن بچھی سے تر کر کے تشویہ دیں۔ قائم اور مومیہ ہو گا۔ ایک سیر گندھک پگھلا کر کافور مومیہ ڈال دیں۔ گندھک اکسیری روغن عامل بر مس تیار ہو گیا۔ اگر اس روغن میں سیماب پکائیں۔ تو وہ اکسیر عامل بر نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱۷

کلر سائینائیڈ کیوپرس کرسٹل (جرمنی) کافور ایک ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ حل ہوں گے۔ پوٹاشیم سائینائیڈ ۵ تولہ کے درمیان سم الفار ڈلی ایک تولہ کوزہ خوردہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ریت میں دبا کر آگ پر رکھیں۔ جب ریت پر دانہ بریاں ہو جائے تو سم الفار نکال کر محلول کافور میں ملا کر کھرل کریں۔ حل ہونے پر فاسفورس ایک تولہ ڈال کر

شیشی میں بند کرکے تین روز دھوپ میں رکھیں۔ فاسفورس بھی حل ہو گا۔ قدرے اس میں سے لے کر ایک رتی الماس ڈال کر آگ پر رکھیں۔ الماس جذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۱

فاسفورس۔ کبریت ایک ایک رتی۔ ہر دو کو کھرل کریں کہ حل ہوں۔ اس میں مارفیا۔ پوٹاشیم سائینائیڈ ایک ایک رتی ملا کر کھرل کریں۔ موم سی ہو گی۔ جس میں ایک رتی الماس ملفوف کریں۔ آرد گندم کا غلولہ بنا کر اس میں ملفوف کشتہ فولاد انگریزی سلور نائٹریٹ تین تین ماشہ کے درمیان مذکورہ ملفوف الماس رکھ کر کوئلوں میں رکھ دیں۔ جب آرد سیاہ ہو جائے تو الماس نکالیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے طوطیا سفید مانند بلور بنانے کا اسراری راز۔

طوطیا سبز ولائتی ڈلی ایک تولہ میں سوراخ کرکے اس میں کشتہ الماس بقدر دانہ خشخاش رکھ کر سوراخ بند کرکے توا آہنی پر رکھ کر اوپر پیالہ معکوس رکھ دیں۔ اور تیز آگ پر رکھیں۔ سفید مانند بلور درخشاں کشتہ ہو گا۔ جو کہ گندھک کا خلاکش برس تیل بنائے گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲

فاسفورس ۲ ماشہ۔ شیشی میں ڈال کر اس پر کشتہ طوطیا دو رتی ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ فاسفورس حل ہو گا۔ ایک ٹکیہ کافور میں تین قطرے ملا کر بلوری کھرل میں کھرل کریں۔ پوٹاشیم سائینائیڈ' اسٹرکنیا' مارفیا۔ ایک ایک رتی ملا کر بذریعہ کھرل یک جان کریں اور اس میں الماس رکھ کر ٹکڑہ ابرک رکھ کر کوئلوں میں رکھیں۔ پنکھا سے کوئلے تیز کریں۔ جب ادویہ جل جائیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ طوطیا:۔ جست مصفی۔ پارہ مصفی۔ ایک ایک تولہ گرہ کریں۔ اور روغن فاسفورس نمبر ۸ ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ یک ذات ہونے پر طوطیا خام ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔

طوطیا کی ڈلی وزنی دو تولہ پر تمام دوا حلول کریں اور اسے تبہ آہنی صاف پر رکھ کر اوپر ایک پاؤ اوپلہ صحرائی کے ٹکڑے چن دیں۔ سرد ہونے پر طوطیا سفید برآمد ہو گا۔

اگر فاسفورس ایک تولہ شیشی میں ڈال کر اوپر کوکین ایک ماشہ ڈال کر دھوپ میں رکھیں تو فاسفورس حل ہو گا۔ یہ روغن بھی مذکورہ بالا نسخہ میں کار آمد ہے۔

اس کشتہ طوطیا سے کشتہ الماس سنڈھ کو جاری کرنا۔

کشتہ طوطیا مذکور۔ مارفیا۔ کشتہ الماس سنڈھ۔ ایک ایک رتی ملا کر کھرل کریں۔ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمسی سیمابی بنانے کا طریقہ:۔

ہڑتال ورقیہ۔ منسل۔ گندھک ایک ایک تولہ۔ طوطیا ولائتی ڈیڑھ تولہ۔ جملہ ادویہ تھگر کلاڈم کو میں چار گھنٹہ کھرل کر کے ولائتی کٹھالی میں بند کر کے تشویہ دیں۔ چھ تشویوں کے بعد کشتہ الماس ملا کر ایک رتی پارہ ایک تولہ پر ڈالیں۔

دیگر طریقہ:۔ شنگرف۔ سیماب مصفی۔ طوطیا۔ ایک ایک تولہ کشتہ الماس جاذب سیماب ایک رتی ملا کر آب لیموں مقطر سے کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے آدھ سیر آگ دیں سرخی مائل قرص برآمد ہو گا۔ ایک تولہ سیماب پر ایک رتی طرح کریں۔

ایک اور طریقہ:۔ گندھک آملہ سار۔ نوشادر قلمی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ نمک شیشہ اڑھائی تولہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ۔ جملہ ادویہ کھرل کر کے گرم صدف تازہ ہم وزن کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور گولیاں بنائیں نہ زیادہ خشک اور نہ تر ہوں۔ ہنڈیہ روغنی میں دس عدد سوراخ کر کے اس پر آہنی جالی رکھ کر گولیاں رکھ دیں اور منہ بند کر کے زمین میں نیچے پیالہ رکھ کر اوپر ہنڈیہ کے ریت چار سیر ڈال کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دو تین تولہ روغن برآمد ہو گا۔

ایک تولہ پارہ پر دو قطرے روغن اور کشتہ الماس بقدر ضرورت ڈال کر کٹھالی کا منہ بند کر کے آگ دیں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۰

فاسفورس۔ پوٹاشیم سائینائیڈ۔ سم الفار سفید۔ کافور طوطیا۔ ایک ایک ماشہ تیزاب سرد

زردے کھرل کر کے چینی کی پیالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں کہ خشک ہو چند بار تکرار عمل سے موسیہ ہو گا۔ اس کے پانچ حصے کر کے ایک حصہ میں الماس رکھ کر ابرک پر رکھ کر کوئلوں میں رکھیں۔ پانچ بار میں کشتہ ہو گا۔

طریقہ تیزاب سرد زرد :۔ تیزاب فاروقی ۵ تولہ میں ۵ عدد بلاور ایک ایک کر کے ڈالیں تیزاب سرد ہو گا۔ اگر تیزی ہو تو چند بلاور اور ڈالیں۔

کشتہ الماس سے پارہ کا سونا بنانا :۔ سیماب مصفی ۱۰ تولہ۔ برادہ سونا تیزابی ۲ تولہ۔ کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے بارہ گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی چھکا تار میں رکھ کر شورہ گداختہ میں بیس بار بجھائیں۔ پھر چرخ دیں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۱

فاسفورس ۶ ماشہ۔ شیشی میں ڈال کر اوپر زنک آکسائیڈ دو رتی۔ گندھک ایک رتی ڈال کر منہ بند کر کے رکھیں۔ فاسفورس حل ہو گا۔

تیزاب گندھک ۵ تولہ برتن تام چینی میں ڈال کر اس میں قلمی شورہ چٹکی چٹکی ڈالیں۔ ۵ تولہ شورہ حل ہونے پر ریکور ڈی ۶ ماشہ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ دو گھنٹہ میں خشک ہو گا۔ ریکور دو رتی میں چند قطرے محلول ملا کر درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۲

کلید کیمیا حصہ اول میں اس نسخہ کا ذکر کیا گیا تھا۔ مگر اس کے بعد ہمیں اس نسخہ کی عملی صورت کچھ فرق سے معلوم ہوئی۔ جو انھیں ایک انگریز سے میسر آئی۔ جو ناظرین کی دلچسپی کے لیے درج ذیل ہے۔

پوٹاشیم سائینائیڈ B-P ۲ تولہ سہاگہ ایک تولہ۔ باہم کھرل کر کے تشویہ دیں۔ اور یہ عمل تسقیہ و تشویہ کا یہاں تک کریں۔ کہ سیاہ رنگ لئی سی بن جائے پھر اس میں ہنگرمی دو تولہ ملا کر کھرل کر کے تشویہ دیں۔ اور یہاں تک تکرار عمل کریں۔ کہ وہ بھی موم ہو جائے۔ اس میں کافور ایک تولہ رکھ کر دو پیالوں میں بند کر کے رات بھر تنور میں

رکھیں۔ کافور قائم ہو گا۔ اگر دھواں دے تو دوبارہ آگ دیں۔ اور کافور کو اس میں ملا دیں۔

پوٹاسیم پر مینگنیٹ ۶ ماشہ۔ پانی دو تولہ میں حل کرکے فاسفورس ایک تولہ کے ٹکڑے کرکے ملائیں۔ یعنی ایک ٹکڑا فاسفورس اور چند قطرے محلول پوٹاسیم ملا کر کھرل کریں۔ اور تمام فاسفورس اسی طرح ملالیں سیاہ رنگ لئی تیار ہو گی۔ اس میں مذکورہ مرکب کافور ملا کر کھرل کریں۔ اور ایک تولہ دار چکنا۔ دو دو ماشہ ڈال کر کھرل کریں۔ اور تشویہ دیں۔ پھر ر سکپور۔ سم الفار۔ کشتہ قلعی ایک ایک تولہ شامل کریں۔ سب ادویہ مثل موم ہوں گی۔ ایک ماشہ موم میں ایک رتی الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کرکے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے قیام زر نیخ جو مس کو شمس بناتی ہے:۔

کشتہ الماس کو مذکورہ موم میں ملا کر کھرل کریں۔ اور اس میں سے ۶ ماشہ لے کر ایک تولہ زر نیخ کے ہمراہ کھرل کرکے تشویہ دیں۔ تین بار میں زر نیخ قائم مشمع ہو گی۔ ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کریں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۳

قلمی شورہ۔ نوشادر قلمی۔ طوطیا سبز۔ ہر ایک اڑھائی تولہ۔ ہر سہ کو خوب کھرل کریں کہ اس میں نمی پیدا ہو۔ پھر اس میں فاسفورس اور کافور ایک ایک تولہ تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ یک ذات ہونے پر شیشی میں ڈال کر منہ خوب بند کرکے نر گھوڑے کی لید میں دفن کریں۔ ایک ماہ کے بعد نکالیں۔ فاسفورس موم کی طرح نیچے تہہ نشین ہو گا۔ اس میں کافور۔ سم الفار مشمع ایک ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کریں مانند موم ہو گا۔

الماس کو چند بجھاؤ فلورک ایسڈ میں دے کر ۳ ماشہ موم مذکور کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کرکے ۴ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کرکے بمعہ دوا نکال کر کھرل کرلیں۔ جاذب سیماب ہو گا۔

طریقہ سم الفار مشمع:۔ کسٹرائل۔ روغن کنجد۔ بجی۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ صابن روغن

گندھک والا ایک تولہ۔ برتن تمام چینی میں ڈال کر درمیان سم الفار ۲ تولہ رکھ کر نرم آگ دو دن اور ایک رات پکائیں اور سلاخ آہنی سے دبا رکھیں۔ جب سم الفار موسیہ ہو جائے تو سرد کر کے نکالیں۔

کشتہ الماس سے پارہ کا سونا بنانا:۔ تیزاب نمک ولائتی تیزاب شورہ ولائتی ہم وزن ملائیں۔ ایک تولہ مرکب تیزاب میں پترہ شمس ۳ ماشہ ڈال کر پکائیں۔ کہ پترہ اس میں حل ہو جائے تو ایک رتی میں ایک رتی الماس والی دوا ملا کر ایک تولہ پارہ پر ڈالیں شمس ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۴

روغن نوشادر۔ تیزاب گندھک ولائتی۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ ایک شیشی میں ڈالیں۔ اور اس میں تیزاب شورہ ولائتی ۵ تولہ تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالیں۔ جب اس کی تیزی ختم ہو جائے تو تیزاب نمک ولائتی ۵ تولہ ڈالیں۔ اور اس کے پانچ حصے کریں۔ ایک حصہ تیزاب مرکب میں کافور ۲ تولہ ڈال کر بارہ گھنٹہ دھوپ میں رکھیں۔ کافور حل ہو جائے گا۔ اس میں آدھ سیر پانی ڈال کر گرم راکھ پر رکھیں۔ کافور مکھن کی طرح اوپر آ جائے گا۔ اسے تیزاب مرکب کے دوسرے حصہ میں ڈالیں۔ اسی طرح پانچ بار یہ عمل کریں۔ کافور سرخ رنگ قائم ہو گا۔ اس میں فاسفورس رکھ کر دبا دیں اور رکھ چھوڑیں۔ چند گھنٹوں میں فاسفورس کا شعلہ دور ہو گا۔ دونوں کو کھرل کر کے کشتہ سکہ ۳ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ خمیر پیدا ہو گا۔ اس میں سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ تین تین ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ سرخ رنگ دوا تیار ہے۔ ایک ماشہ میں ایک رتی الماس رکھ کر ٹکی ابرک پر رکھ دیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

طریقہ روغن نوشادر:۔ کشتہ صدف صادق۔ کشتہ تربیضہ مرغ ہر ایک ایک پاؤ باہم کھرل کر کے ایک ہنڈیہ میں ایک پاؤ نوشادر ٹھیکری کے درمیان رکھ کر منہ بند کر کے سات گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ بعدہ نوشادر نکال کر ہوا میں رکھیں۔ روغن ہو گا۔

طریقہ کشتہ سکہ:۔ سکہ دو تولہ پگھلا کر تخم پلاس لوہے کے ہتھے میں پکڑ کر اس میں پھیریں اور یہ عمل یہاں تک کریں کہ سکہ کشتہ ہو جائے۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۲۵

* ایک بوتل میں کافور ۲ تولہ ڈال کر فاسفورس ڈال دیں۔ اس کے اوپر گندھک ایک تولہ باریک کر کے ڈالیں۔ اوپر کافور ۲ تولہ ڈال کر شیشی کا منہ بند کر دیں۔ اور ڈھائی کلو والے بنا سپتی گھی کے ڈبہ میں ریت کے درمیان شیشی رکھ کر ڈھکنا دے کر منہ بند کر دیں۔ اور ڈیڑھ فٹ مربع گڑھے میں پانچ سیر چورہ اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے شیشی نکال کر دیکھیں۔ اگر ہر سہ روغن ہو گئے ہوں۔ تو فبہا ورنہ دوبارہ آگ دیں۔ تاکہ ہر سہ روغن ہو جائیں۔ اس میں سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ تین تین ماشہ باریک کر کے ڈال دیں۔ اور گرم راکھ پر رکھیں۔ مانند موم ہوں گے۔

طوطیا۔ ایک تولہ کی ڈلی پر ایک ماشہ موم خلو کر کے ٹھکری شگفت یا نمک خوردنی ایک پاؤ میں فٹ کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ طوطیا کشتہ ہو گا۔ اسے موم مذکور میں ملا کر کھرل کریں۔ یہ اکسیری موم تیار ہو گی ایک ماشہ میں ایک رتی الماس رکھ کر کوئلوں پر رکھیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۲۶

فاسفورس سفید ۳ ماشہ۔ طوطیا ۱ تولہ بطریق معروف کھرل کر کے کیچڑ سا بنائیں۔ کاربالک ایسڈ تیزاب شورہ۔ ہر ایک اڑھائی تولہ۔ برادہ سکہ۔ مرکری اکسائیڈ ایک ایک تولہ کھرل کر کے یک جان کریں۔

سم الفار۔ دار چکنا۔ رسکپور۔ ہر ایک ۳ ماشہ باہم کھرل کریں۔ ہر سہ کو خوب یک جان کریں۔ بصورت موم دوا تیار ہو گی۔ ریٹھہ میں بھر کر درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے کوئلوں میں رکھیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر۲۷

فاسفورس ٦ ماشہ ٹکڑے کر لیں۔ پوٹاسیم سائینائڈ سفید۔ افیون خام۔ سوہاگہ سفید ایک ایک ماشہ کھرل کر کے تھوڑا تھوڑا فاسفورس ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ فاسفورس جل جائے گا۔ اور ادویہ موم ہوں گی۔ اس میں الماس رکھ کر دو ابرک کے ٹکڑوں میں رکھ کر

ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے زرنیخ مشمع اکسیر شمس سیمابی بنانے کا طریقہ:۔ بجی سرخ ایک تولہ چونہ ان بجھ ایک پاؤ کا ایک سیر آب مقطر حاصل کر کے آگ پر رکھیں جب آدھ سیر پانی باقی رہ جائے تو ایک رتی کشتہ الماس ڈال دیں۔ اور زرنیخ ۲ تولہ ڈال کر پانی خشک کریں۔ زرنیخ مومیہ ہو گی۔ ایک تولہ سیماب پر ایک رتی ڈالیں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۸

فاسفورس ۱ تولہ۔ بیریم سلفائیڈ دو تولہ کھرل کریں۔ اس میں کوکین۔ مارفیا۔ سم الفار ایک ایک ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ موم کی طرح ہو گی۔ اس کے تین حصہ کریں۔ ایک حصہ میں الماس رکھ کر آدھ سیر آگ دیں۔ تین آنچوں میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانا:۔ فاسفورس۔ طوطیا۔ ایک ایک تولہ کھرل کریں۔ پھر اس میں ایک رتی کشتہ الماس ملا دیں۔ زرنیخ اور مینشل ہم وزن کو کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں۔ قائم مشمع ہوں گے۔ نقرہ پر طرح کریں۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۲۹

الماس ایک دو رتی لے کر سم الفار۔ دار چکنا۔ رسکپور ایک ایک ماشہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر ایک سیر آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچیں دیں۔ مدبر ہو گا۔

فاسفورس ۳ ماشہ۔ کاپر سائینائڈ۔ کافور۔ سم الفار سفید۔ شنگرف خام۔ ایک ایک ماشہ۔ باہم کھرل کریں۔ موم کی مانند ہو گی۔ ایک اوپلہ کلاں میں گڑھا کر کے مٹی سے لیپ کر کے درمیان الماس اس موم کے رکھ کر اوپر دوسرا اوپلہ دے کر ایک سیر مزید لوپلے چن کر آگ دیں۔ بیس تولہ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس فاسفورس والا نمبر ۳۰

سنگھیا ۵ تولہ کی ڈلی پر واشنگ سوڈا ۱۵ تولہ پانی میں کھرل کر کے لیپ کر کے خشک کریں۔ اور چونہ آب نرسیدہ ایک سیر میں رکھ کر دو پیالوں میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی

آگ دیں۔ سرد کرکے نکالیں اور سوڈا والے گولا کو ایک طرف سوراخ کرکے پیالی میں الٹا دیں۔ بھنگرے کا تیل پیالی میں موجود ہو گا۔ اس میں فاسفورس ایک تولہ ڈال دیں۔ جو کہ اس میں حل ہو کر بے دود ہو گا۔ الماس کو کٹھالی میں گرم کرکے ایک دو قطرے ڈالیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ الماس کو پہلے تیزاب شورہ میں چالیس بار بجھائیں۔

فاسفورس سرد کرنے کے چند اور طریقے

حصہ اول میں قیام فاسفورس کے چند طریقے بیان کیے گئے تھے اس کے بعد جو نئے طریقے معلوم ہوئے وہ حسب ذیل ہیں۔

طریقہ نمبر۱۔ فاسفورس کسی شیشی میں ڈال کر کھلے منہ رسی باندھ کر اندھے کنویں میں لٹکائیں۔ ایک ماہ کے بعد نکالیں۔ قائم ہو گا اندھے کنوئیں کے معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ لیمپ جلا کر اسے کنویں میں لٹکائیں اندھے کنوئیں میں لیمپ بجھ جائے گی۔

طریقہ نمبر۲۔ آب مولی ایک پاؤ۔ نوشادر ۵ تولہ میں حل کرکے ایک تولہ فاسفورس ڈال کر چند یوم رکھیں۔ فاسفورس مومیہ ہو جائے گا۔

طریقہ نمبر۳۔ ولائتی ٹیوب میں دو حصہ فاسفورس ڈال کر اوپر ایک حصہ کوکین ڈال دیں۔ اور منہ بند کرکے دھوپ میں رکھیں۔ فوراً حل ہو گا۔ اب اسے شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں۔ روغن ہو گا۔

طریقہ نمبر۴۔ کافور ۶ ماشہ۔ پوٹاشیم سائینائڈ ڈیڑھ ماشہ۔ مارفیا ڈیڑھ رتی ہر سہ کو الکوحل میتھائل نصف اونس میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ اور خشک کریں۔ فاسفورس ۶ ماشہ پانی میں ڈال کر اور یہ دوا ڈال کر کھرل کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد پانی گرا دیں۔ اگر فاسفورس دھواں دے تو پانی ملا کر کھرل کریں۔ چند بار تکرار عمل سے فاسفورس قائم ہو گا۔

ایک تولہ سیماب کا آدھ رتی جاذب ہے۔ نتھارا ہوا پانی خشک کرکے دوا محفوظ رکھیں۔ پھر کام آئے گی۔

طریقہ نمبر۵:۔ کٹوری جست بمعہ ڈھکنا وزنی دو تولے بنا کر اس کے اندر کسی ترش چیز سے پارہ مل دیں۔ جس قدر ملا جا سکے۔ اس کے اندر فاسفورس ایک تولہ رکھ کر گل حکمت کر کے ایک ماہ رکھ چھوڑیں۔ فاسفورس قائم ہو گا۔ اسے اس طریق سے بھی تیار کیا جا سکتا ہے کہ جست و پارہ دو دو تولے کی گرہ کر کے کٹوری معہ ڈھکنا بنائیں۔ اور اس میں فاسفورس رکھ دیں۔ ایک ماہ کے بعد قائم ہو گا۔

یا صرف گرہ و جست کو شیشہ کے گلاس میں رکھ کر اوپر فاسفورس رکھ دیں۔ اور منہ پر ڈھکنا دے کر ایک ماہ رکھ چھوڑیں۔ فاسفورس خود بخود پگھل کر ٹکیہ کے ارد گرد اکٹھا ہو جائے گا۔ گرہ کی دو ٹکیہ بنا کر اس کے درمیان بھی رکھا جا سکتا ہے۔

طریقہ نمبر۶:۔ سفوف نوشادر ایک سوت موٹی تہہ چینی کی پیالی میں بچھا کر اس پر فاسفورس ایک تولہ رکھ کر اوپر اتنا نوشادر ڈال دیں کہ فاسفورس چھپ جائے۔ جہاں سے دھواں نہ دے تو ایک پاؤ نوشادر میں سے جو باقی بچے اوپر ڈال دیں۔ اور دبا دیں۔ چند روز کے بعد فاسفورس قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۷:۔ تیزاب شورہ ایک پاؤ میں تھوم مقشر ۵ تولہ ڈال کر بیس دن کے بعد کپڑے سے چھان کر مزید تھوم ڈال دیں۔ چھ یوم کے بعد چھان کر فاسفورس زرد ایک تولہ لیٹی مینم کیمفر کے محلول میں بیس دن رکھا ہوا ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈالیں۔ فاسفورس موم ہو گا۔ اس تیزاب میں ھنسل قائم ہو جاتی ہے جو کافور کو مومیہ کر دے گی۔

طریقہ نمبر۸:۔ ایک کھلے منہ بوتل میں فاسفورس رکھ کر اوپر جال دار کیف رکھ کر چونہ ان بجھ آدھ پاؤ ڈال دیں۔ اس پر تیزاب شورہ ڈالیں۔ جو چونہ سے ہوتا ہوا فاسفورس پر گرے۔ اور اس میں ڈوب جائے۔ چند یوم رکھیں۔ فاسفورس سرد ہو گا۔

کشتہ الماس اوسمک ایسڈ والا

سم الفار ایک تولہ۔ لوبان ۲ تولہ کھرل کر کے بذریعہ پتل جنتر روغن نکالیں۔ ۳ ماشہ روغن میں ایک ٹیوب اوسمک ایسڈ حل کر کے الماس کو آگ میں خوب سرخ کر کے

ایک قطرہ ڈالیں۔ پانچ منٹ کے بعد دوسرا قطرہ۔ اسی طرح دوبار دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ہائیڈرو فلورک ایسڈ والا

آیوڈم۔ اسٹرکنیا۔ کیلومل۔ پیپیتہ۔ پتیس سیاہ ایک ایک رتی۔ کشتہ سنکہ۔ کشتہ قلعی دو دو رتی جملہ ادویہ کھرل کر کے ہائیڈرو فلورک ایسڈ ایک تولہ میں ملا کر پیالی چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ موم کی طرح ہونے پر ایک رتی الماس اس میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک چھٹانک کوئلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مارفیا والا

مارفیا ہائیڈرو کلورائیڈ۔ سٹرکینا ہائیڈرو کلورائیڈ۔ کوکین ہائیڈرو کلورائیڈ۔ سلور ہائیڈرو کلورائیڈ۔ یورینیم میٹل ہر ایک دو رتی۔ یورینیم میٹل باریک کر کے مقناطیس سے آہنی ذرات الگ کریں۔ تمام ادویہ باریک کر کے کٹھالی خود ساختہ نصف انچ طویل تین سوتر گول کے درمیان الماس ایک رتی رکھ کر گل حکمت کر کے چار سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کوکین والا

فاسفورس ۶ ماشہ کو پانی میں ہی چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور گندھک ۶ ماشہ کے دانہ دار کھانڈ جیسے ٹکڑے کر کے ایک دو قطرے پانی ڈال کر نمدار کر لیں۔ ایک مضبوط کارک والی شیشی میں یہ دونوں تہہ بہ تہہ ڈال دیں۔ نیچے اور اوپر گندھک ہو شیشی کا منہ مضبوط بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ دو تین دن دھوپ میں رکھیں۔ اور کبھی کبھی سلاخ سے ہلا دیا کریں۔ یہ محلول تیار ہو گا۔

کوکین ایک ماشہ کو اس محلول سے کھرل کر کے درمیان ریزہ الماس ایک رتی رکھ کر چینی کی دو خورد پیالیوں میں بند کر کے خوب دھاگہ لپیٹ کر کپڑوٹی کر کے خشک کریں۔
ریت ۴ سیر کو کڑاہی میں ڈال کر اتنا گرم کریں کہ دانہ بھن جائے۔ محفوظ الہوا جگہ ایک کوزہ میں تیسرا حصہ ریت ڈال کر الماس والی پیالی رکھ کر باقی ریت اوپر ڈال دیں۔ اوپر کڑاہی معکوس رکھ کر ڈھانپ دیں۔ صبح نکال کر الماس معمولی کھرل کر کے شیشی میں فوراً بند کرلیں۔ ورنہ کشتہ بے کار ہو جائے گا۔ یہ کشتہ جاذب قلعی و سیماب ہے۔

کشتہ الماس سیکرین والا

الماس کٹھالی میں ڈال کر تیز کوئلوں میں رکھیں اور سیکرین ایک تولہ کی چٹکی چٹکی دیں۔
کوکین دو رتی کے درمیان ایک رتی فاسفورس قائم رکھ کر دھوپ میں رکھیں کہ حل ہو۔ اس میں کافور ۲ رتی ملا کر کھرل کریں۔ پھر پوٹاشیم سائینائڈ مارفیا دو دو رتی۔ ملا کر کھرل کر کے ایک رتی الماس درمیان رکھ کر کوئلوں میں رکھ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے مس سفید کشتہ کرنے کا اسراری راز:۔

دو عدد کٹوری مسی وزنی ایک تولہ تیار کریں۔ کافور۔ سم الفار۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ باہم کھرل کریں۔ ایک رتی کشتہ الماس باریک کر کے اس سفوف کے درمیان کٹوریوں میں رکھیں۔ معمولی کپڑوٹی کر کے خشک کریں۔ اور ایک انگارہ پر رکھ دیں۔ جب گرم ہو جائے تو اٹھا کر الگ رکھیں۔ سرد ہونے پر پھر انگارہ پر رکھیں۔ اسی طرح سات بار کریں۔ پھر ایک سیر کوئلوں میں آگ دیں۔ سفید اکسیر اعظم کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس لیکوفر والا

لیکوفر کپڑوں کو اجلا صاف کرنے والا مصالحہ خالص ۳ ماشہ میں ایک رتی الماس رکھ کر

کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ ایک دو آنچ میں ویسک کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس برانڈی والا

کٹوری نمبر ۳ ماشہ بنا کر چار پانچ سوراخ چوڑے تانبے میں سوراخ کر کے فٹ کرا دیں۔ اسے سپرٹ لیمپ پر رکھ کر کٹوری میں الماس رکھ کر شراب برانڈی ایک پاؤ۔ سم الفار ۳ ماشے بذریعہ کھرل حل کر کے ڈراپر سے قطرہ قطرہ ٹپکائیں۔ جب پہلا قطرہ ختم ہو جائے تو دوسرا ڈالیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کینتھریڈس والا

الماس کو خوب گرم کر کے محلول کینتھریڈس میں اکیس بار بجھاؤ دیں۔ برادہ مس سیماب۔ سم الفار ایک ایک ماشہ کو کھرل کر کے یک جان ہو جانے پر اسی محلول سے دو ٹکیہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کینتھریڈس (تیلنی مکھی) ذراریح کو کہتے ہیں۔ اس کا سفوف انگریزی دواخانوں سے مل جاتا ہے۔ اس کے محلول کا نام لائی کورلٹی ہے جو مخلوق کے علاج میں آبلہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ سفوف کو پانی میں حل کر کے بھی کام لیا جا سکتا ہے۔

کشتہ الماس ایسٹک ایسڈ والا

ایسٹک ایسڈ ۵ تولہ۔ طوطیا۔ سرخ کلی۔ نوشادر۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تمام ادویہ شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ حل ہونے پر الماس ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر گرم کر کے ساٹھ بار بجھا دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کرومیم والا

کرومیم کلورائیڈ حسب ضرورت لے کر شیشی میں بند کر کے اسے گرم پانی میں پکائیں۔ بصورت تیل ہو جائے گا۔

سم الفار سیاہ۔ نوشادر۔ منسل۔ ر سکپور۔ دار چکنا۔ ہر ایک ۳ ماشہ باہم کھرل کر کے یک جان کریں۔ اور اس تیل میں کھرل کر کے مرہم تیار کریں۔ الماس پر لیپ کر کے ڈھیلا چونہ ان بجھ میں سوراخ کر کے رکھیں اور ۵ سیر آگ دیں۔ تین آنچ میں الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس پوٹاسیم آیوڈائڈ والا

پوٹاسیم آیوڈائڈ۔ دار چکنا۔ طوطیا۔ ایک ایک تولہ لے کر کھرل کریں۔ اور کھرل پر ٹین کا پترہ بطور ڈھکنا دے کر دھوپ میں رکھیں۔ یہ سرخ رنگ کا سفوف تیار ہو گا۔ ایک ماشہ میں ایک رتی الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں میں رکھیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔ یہ دوا نقرہ سیمابی کا رنگ بھی ہے۔

حصہ اول میں سیمابی چاندی کو رنگنے کا تذکرہ آگیا تھا۔ چنانچہ اس مقصد کے لیے چند طریق تحریر کیے گئے۔ پہلے طریقہ کے متعلق آخری مصدقہ اطلاع یہ ہے کہ نصف ماشہ دوا میں دو عدد ورق طلا شامل کر کے روغن نوشادر جست والا ہمراہ کھرل کر کے گولی بنا کر ایک تولہ نقرہ پر طرح کریں۔

اب چند اور طریقے سیمابی نقرہ کے رنگنے کے لیے پیش خدمت ہیں۔

طریقہ نمبر۱۔ بجی سیاہ ۱۰ تولہ۔ پھٹکری ۱۵ تولہ۔ چونہ ان بجھ ۱۵ تولہ۔ تیزاب کشید کریں۔ دار چکنا ڈیڑھ تولہ۔ آیوڈم کریم کی ۶ ماشہ باہم ملا کر اس تیزاب میں عمل حتیہ اور تشویہ سے قائم کریں۔ چار پانچ عمل میں ایسا ہو جائے گا۔ سیمابی نقرہ پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر۲۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف۔ سرخ کلی۔ برادہ جست ہر ایک سوا تولہ۔ شیر

زقوم میں کھرل کر کے قرص بنا کر ایک سیر کلر شور میں رکھ کر ایسے کوزہ میں بند کریں۔ جس میں خلا نہ ہو۔ گل حکمت کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ سرد کر کے نکال کر ایک رتی طرح کریں۔

طریقہ نمبر۴۔ بورک ایسڈ ۲ ماشہ۔ گولڈ کلورائیڈ ۲ رتی۔ الکوحل ۵ تولہ حل کر کے پترہ نقرہ گرم کر کے بجھا دیں۔ چند بار میں رنگین ہو گا۔ ایک پاؤ سندھور ولائتی میں ایک تولہ سم الفار پیالی تام چینی میں رکھ کر خوب دبا دیں اور ریت میں دبا کر آگ پر رکھیں۔ جب سندھور گرم ہو جائے۔ اتار کر سرد کر کے پھر گرم کریں۔ گیارہ بار کے بعد آب زرد کیکوار میں کھرل کر کے ڈلی شنگرف پر لیپ کر کے خشک کر کے برادہ تانبہ ایک پاؤ میں رکھ کو کوزہ گلی میں بند کر کے ۵ سیر اپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے شنگرف نکالیں۔ ایک تولہ نقرہ پر ایک ماشہ طرح کریں۔

طریقہ نمبر۵۔ برادہ نقرہ سیمابی ایک تولہ۔ آیوڈوم آیوڈائڈ۔ جوہر نوشادر بورک ایسڈ ایک ایک رتی۔ ایمونیا ہائی فورڈ ۳ قطرے پہلی چار اشیاء ملا کر رات بھر رکھیں۔ صبح قدرے پانی ملا کر برتن تام چینی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ پھر آخری دو دوائیں ملا کر یک ذات ہونے پر چرخ دیں۔

طریقہ نمبر۶۔ سیلو مرکری سوا تولہ۔ سم الفار زرد دو تولہ۔ سوڈا کاسٹک جرمنی اڑھائی تولہ کھرل کر کے میدہ گندم دو تولہ۔ روغن زیتون ۵ تولہ ملا کر کھرل کر کے پانی کا چھینٹا دے کر مانند صابن بنائیں۔ اور قرص بنا کر کوزہ گلی میں ڈال کر اور ڈھکنا مسی دے کر دو گھنٹے نرم آگ پر رکھ کر جوہر لیں۔ آسمانی رنگ ہوں گے۔ اور ایک تولہ نقرہ پر ایک رتی طرح کریں۔

طریقہ نمبر۷۔ سیماب مصفیٰ ۲ تولہ۔ نوشادر۔ گندھک دو دو رتی۔ زردی بیضہ مرغ ۶ عدد آگ پر پکائیں۔ اور تیل جذب کریں۔ برادہ مس ایک تولہ سیماب مذکور نوشادر ایک ایک ماشہ۔ سرکہ انگوری ۳ تولہ میں کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے تین پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح ۲۱ بار آنچ دیں۔ زنگاری رنگ دوا تیار ہو گی۔ جسے طرح کریں۔

طریقہ نمبر۸۔ کرومک ایسڈ۔ گندھک آملہ سار۔ ایمونیم کاربونیٹ ایک ایک تولہ

کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے یکے بعد دیگرے ایک ایک سیر کی تین آنچیں دیں۔ کوزہ کو کھولنا نہیں۔ رنگ تیار ہے۔

کشتہ الماس پوٹاسیم کرومائیڈ والا

کلید کیمیا حصہ اول میں یہ نسخہ کافی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے جس کی ہمیں باقاعدہ تصادیق موصول ہو چکی ہیں۔ فن کے جن متلاشیوں نے اس کا سہارا لیا وہ کامیابیوں سے ہم کنار ہوئے۔ مناسب ہو گا کہ ہم اس کی مزید تفصیل بیان کر دیں۔ اگرچہ صرف اسی طریق سے الماس کشتہ ہو جاتا ہے مگر تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ الماس کو پہلے تیزاب شورہ میں تیس بار بجھا دیں۔ پھر ایک ماشہ پوٹاسیم کرومائیڈ میں رکھ کر کٹھالی میں رکھ کر کوئلوں میں اس قدر آگ دیں۔ جتنا عرصہ سونا چرخ کھا جاتا ہے۔ پھر اسے نصف گھنٹہ آگ میں ہی پڑا رہنے دیں۔ پھر سرد کر کے پانی میں ڈبو دیں تاکہ الماس آسانی سے الگ ہو جائے۔

اگر پوٹاسیم کرومائیڈ کے درمیان اور الماس کے زیر و بالا پوٹاسیم سائینائیڈ آدھ ماشہ رکھ دیں۔ تو اور بہتر ہے۔ اس کے بعد ہر چہار سم الفار (ایک سم الفار معدنی ہونا چاہیے) ایمونیم کلورائیڈ ایک ایک رتی کھرل کر کے ایک کٹھالی میں بوریکس ایسڈ ڈال کر منہ بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ کٹھالی چھوٹی ہونی چاہیے جس میں دوائیں پوری آ جائیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

الماس کو شگفت کرنے کا طریقہ:۔ فاسفورس قائم نمبر۲ میں کافور ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ اور شیشی میں ڈال کر چند یوم دھوپ میں رکھیں اور ہر روز ہلا دیا کریں۔ چند روز میں روغن تیار ہو گا۔

الماس باریک کر کے دو تین قطرے اس روغن کے ملا کر گولی بنا کر کوزہ خوردہ میں بند کر کے آدھ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر طوطیا بنانے کا طریقہ:۔ یہ نسخہ حصہ اول میں بھی درج کیا

گیا ہے۔ جس کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اور صاحب تجربہ کا بیان ہے کہ اس کشتہ کو تیار کرنے کے فوراً بعد اسے استعمال کر لینا چاہیے۔ تاکہ آکسائیڈ ہونے سے پہلے کام لیا جا سکے۔

تیزاب شورہ ۵ تولہ میں الماس شگفتہ ایک رتی ملائیں۔ جو تیزاب میں حل ہو گا ایک تولہ طوطیا اس اس کے چند قطروں میں کھرل کر کے لئی سی بنائیں۔ اور دو عدد صدف خورد میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور ڈیڑھ چھٹانک لید اسپ میں آگ دیں۔ سرد کر کے پھر اسی طرح کھرل کر کے آگ دیں۔ چار آنچ میں طوطیا کشتہ ہو گا اور وزن ۱۱ ماشہ ہو گا۔ اسی طرح اس تیزاب میں ہر چیز قائم اور عامل ہو سکتی ہے۔

گندھک پگھلا کر کشتہ طوطیا ڈالنے سے روغن خط کش تیار ہو جاتا ہے اور اس کشتہ سے اکسیر کشتہ ساز تیار ہو سکتی ہے۔ اس تمام کشتہ طوطیا میں فاسفورس ۳ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ مانند لئی ہو گا۔ اسے محفوظ رکھیں۔ جب بھی ضرورت ہو ایک ماشہ کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ڈیڑھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

سنگ پارس کا دوسرا نسخہ

چورہ الماس خالص تراشیدہ از نگینہ۔ کرومائیڈ پوٹاس ییلو چھ چھ ماشہ۔ ہر دو کو باہم ملا کر ولائتی کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں میں رکھ کر چرخ دیں۔ کرومائیڈ جل جانے کے بعد الماس پیسک ہو گا۔

سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سرخ۔ سم الفار سیاہ معدنی۔ نوشادر ولائتی۔ سہاگہ ولائتی۔ ہر ایک چھ ماشہ کھرل کر کے الماس پیسک ملا کر خوب یک ذات کر کے ولائتی کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں میں چرخ دیں۔ تمام ادویہ جل جانے کے بعد کٹھالی کو سرد کریں۔ ادویہ کے فضلہ میں الماس رنگ گلابی عقد شدہ پیوستہ ملے گا۔ نہایت احتیاط سے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک سیر سیماب مصفیٰ کو نرم آگ پر گرم کریں مذکورہ عقد الماس درمیان پھیر کر فوراً نکالیں۔ سیماب منجمد و رنگین یعنی شمس ہو گا۔

جڑی بوٹیوں سے ہونے والے

الماس کے کشتہ جات

حصہ اول کے دیباچہ میں ہم نے ایک قوی الاثر بوٹی کی طرف اشارہ کیا تھا کہ اس کے ایک دو پتوں میں الماس رکھ کر آگ دیں تو وہ جاذب سیماب کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس وقت ہمیں اس بوٹی کے نام کا علم نہ تھا۔ اب ہمیں اس کی تمام تفصیل تحقیق ہو چکی ہیں۔

اس بوٹی کا نام اگن جھاڑ ہے۔ رتن جوت سٹے والی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ پتوں کی مشابہت سے اسے امبی بوٹی بھی کہہ دیتے ہیں۔

اس کا پودا بالشت بھر اونچا۔ جیسے آم کا پودا ایک بالشت کا ہوتا ہے۔ ڈنڈی سطح زمین سے آخر تک سرخ ہوتی ہے۔ پنسل یا اس سے کم موٹی پتے ہر ڈنڈی کے بالائی حصہ پر چھ سات ہوتے ہیں۔ ہر پتہ ڈنڈی سے نکلا ہوتا ہے۔ پتے مرچ سرخ کے مشابہ اور اس کا سرا نوکیلا ہونے کی بجائے قدرے گول ہوتا ہے۔

ڈنڈی کے آخری سرا پر ایک سٹہ سفید یا گلابی رنگ مانند باتھو کے سٹہ کے جس میں تخم مانند دانہ کنگنی ہوتے ہیں۔ سٹہ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے زرد رنگ پھول لگے ہوتے ہیں۔ اگر بوٹی کے تازہ پتے کو تانبہ کے ٹکڑے پر ملیں۔ تانبہ مثل چاندی سفید ہو جاتا ہے۔

ماہ ساون میں پیدا ہوتی ہے۔ ماہ کاتک تک خوب ہوتی ہے۔ پھر برف باری کی وجہ سے اس میں دب جاتی ہے۔ میدانی علاقوں میں موسم سرما تک موجود رہتی ہے۔

اس کے ایک دو پتوں میں الماس رکھ کر کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں میں رکھیں۔ تو الماس جاذب سیماب کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس سے تانبہ کا بھی اکسیری کشتہ ہو جاتا ہے۔

ایک تولہ پتروس چار عدد پتوں میں ملفوف کر کے معمولی کپڑ مٹی کر کے ایک سیر آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو جاتا ہے جس کے مندرجہ ذیل خواص دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے۔

روغن گندھک خط کش:- گندھک ایک پاؤ پگھلا کر ایک ماشہ کشتہ مس ڈال دیں۔

روغن خط کش تیار ہو گا۔

روغن خط کش:۔ گندھک ایک تولہ پگھلا کر ایک ماشہ کشتہ مس ڈال دیں۔ پھر ہڑتال ورقیہ شنگرف۔ پارہ۔ سم الفار زرد ایک ایک تولہ باریک کر کے ملا کر نرم آنچ پر رکھیں۔ تمام ادویہ روغن ہوں گی۔

کلیا کلپ:۔ کشتہ تانبہ بقدر آدھ برنج ہمراہ مسکہ دیں۔ تھوڑی دیر بعد دودھ اور گھی پلائیں۔ چار سیر گھی اور پانچ سیر دودھ ہضم ہو کر جزو بدن بن جائے گا۔
بدنی طاقت ناقابل برداشت ہو گی۔ ایک سال میں صرف تین خوراک استعمال کی جاتی ہیں۔

کشتہ سیماب:۔ کشتہ مس ایک تولہ۔ سیماب ۵ تولہ کھرل کر کے گرہ کریں۔ برگ مہندی تازہ آدھ پاؤ میں رکھ کر پانچ سیر آگ دیں۔ عقد کشتہ ہو گا۔ اور مس پر طرح کھائے گا۔ اگر اس کشتہ کو مزید پارہ پانچ تولہ میں کھرل کر کے گرہ بنا کر صدف خورد تازہ میں رکھ کر معمولی گل حکمت کر کے تین سیر آگ دیں۔ باوزن کشتہ ہو کر مذکورہ بالا خوراکی خواص پیدا ہوں گی۔

کشتہ الماس بلادر والا

شراب دیسی۔ آب کنڈیاری ہر ایک ۵ تولہ باہم ملا کر الماس کو چالیس بار بجھا دیں۔ بلادر کلاں ایک عدد میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر کوئلوں میں آگ دیں۔ تین بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس لٹوکری والا نمبرا

الماس کو آب بیخ سرکنڈا میں ایک بار بجھا دیں اور نغلہ لٹوکری ایک پاؤ میں رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ چار آنچوں کے بعد استخوان بگلہ ۲ ماشہ خون کھٹل میں گوندھ کر درمیان

الماس ایک ماشہ رکھ کر ۲۵ تولہ کوئلہ کی تین بار آنچ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس لٹوکری والا نمبر ۲

الماس ایک ماشہ ایک پاؤ نغدہ لٹوکری میں رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ اسی طرح نو بار آگ دیں۔ اس کے بعد سکہ کی کٹھالی بنا کر اس میں الماس رکھ کر دو ماشے ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈال کر دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔

اسی طرح نو بار تیزاب خشک کریں۔ الماس ریزہ ریزہ ہو گا۔ دار چکنا۔ سم الفار ایک ایک تولہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ ان کا وزن ڈیڑھ تولہ ہو گا۔

ایک سونا کی کٹھالی میں ۲ ماشہ جوہروں کے درمیان رکھ کر اوپر سونا کا ڈھکنا دے کر گل حکمت کر کے تین سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کو سونا بنانے کا خاص راز۔

پترہ سونا ایک تولہ پر سیماب ملیں۔ اور کوئلوں پر رکھ کر گندھک کی چٹکیاں دیں۔ اور پہلو بدلتے رہیں ایک تولہ گندھک جذب کرنے کے بعد دو دو چاول کشتہ الماس دونوں طرف ڈالیں۔ وہ بھی اس میں جذب ہو گا۔ اب اس پترہ کی کٹھالی بنا کر پارہ ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ پارہ سونا ہو گا۔

کشتہ الماس لٹوکری والا نمبر ۳

تیزاب شورہ ایک پونڈ پھٹکڑی سیاہ ۵ تولہ۔ الماس ایک دو رتی کسی شیشے یا سٹیل کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو اس میں آدھ سیر آب لٹوکری ڈال دیں۔ اور خشک ہونے پر الماس نکال کر تمام فضلہ اکٹھا کر کے نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر فٹ کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس حب الملوک والا

الماس ایک ماشہ۔ روغن جمالگوٹہ میں ایک سو بار بجھا دیں۔ اس کے بعد مغز جمالگوٹہ ۵ تولہ کے نغلہ میں رکھ کر تین سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر دق بنانے کا طریقہ:۔ پارہ مصفی ۵ تولہ۔ کشتہ الماس ایک رتی ملا کر گھرل کریں۔ اور کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

خوراک بقدر دانہ خشخاش ہمراہ بدرقہ مناسب۔

مسلول اور مدقوق کے لیے آب حیات ہے۔

قیام سیماب اور اس کی پھیلاوٹوں کے

چند اہم راز

حصہ اول میں ضمناً سیماب قائم النار کا ذکر آیا ہے۔ تو ہم نے چند اعمال پیش کیے اس کے بعد تحقیق شدہ نسخہ جات ملاحظہ ہوں۔

طریقہ نمبر۱۔ نوشادر۔ سرخ کلی۔ زنگار لوہا۔ ہر ایک ۳ تولہ کھرل کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ کڑاہی میں سیماب بقدر ضرورت درمیان رکھ کر ایک بوتل سرکہ انگوری تند و تیز ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب سرکہ خشک ہو گا۔ سیماب رنگین و قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۲۔ شورہ قائم ہمراہ تیزاب گندھک ۵ تولہ چینی کی پیالی میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں۔ سم الفار ۲ ماشہ کی چٹکی ڈالیں۔ پھر کافور ۲ ماشہ کی چٹکی دیں۔ حل ہو گا۔ شیشی میں ہمراہ پارہ ۵ تولہ ڈال کر گرم راکھ پر دو گھنٹے پکائیں۔ شیشی کا منہ آٹا سے بند کر دیں۔ سیماب قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۔ کافور۔ پوٹاشیم سائینائڈ ایک ایک تولہ کھرل کر کے پٹرول ایک تولہ ڈال کر کھرل کریں۔ جب پٹرول اڑ جائے۔ ایک تولہ پٹرول اور ڈال دیں۔ پندرہ تولہ پٹرول

اڑائیں۔ اسے پیالی چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں روغن ہو گا۔

اس میں مرچ سیاہ۔ سہاگہ۔ طوطیا ایک ایک تولہ کھرل کر کے قرص بنائیں۔ تمام چینی کی پیالی پر جالی کا ٹکڑا رکھ کر اوپر ٹکیہ رکھ دیں۔ اور دوسرا پیالہ معکوس رکھ کر منہ بند کر کے زمین میں دبا دیں۔ صرف اوپر کے پیالہ کا پیندا ننگا رہے۔ اس پر چند کوئلے رکھ دیں۔ قرص تیل ہو گا۔ آہنی کڑچھے میں روغن لگا کر پارہ ڈال کر پکائیں۔ سرخ ہونے پر طلیعہ کریں۔ اکیس بار میں سیماب قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۴:۔ سوڈا کاسٹک جرمنی پتری دار دو تولہ۔ تیزاب بیٹری موٹر کار والا ۵ تولہ۔ بوتل میں ڈالیں۔ حل ہو کر رنگ سرخ ہو گا۔ اس میں ۵ تولہ لے کر پانی ملا کر سیماب ۲ تولہ ڈال کر پکائیں۔ جب خشک ہو جائے اور پانی ڈالیں اور یہاں تک پکائیں کہ قائم ہو جائے۔

طریقہ نمبر ۵:۔ روغن نوشادر ہوائی۔ پوٹاشیم سائنائڈ دو دو تولہ آب سادہ ۲۰ تولہ ملا کر نصف گھنٹہ بھوبھل پر رکھیں۔ سرخ رنگ کا محلول ہو گا۔ اس میں سیماب دو تولہ ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب پانی خشک ہونے کے قریب ہو اور پانی دس تولہ ڈال دیں۔ پانچ بار میں قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۶:۔ نوشادر ڈیڑھ پاؤ۔ صدف دریائی ایک سیر کے درمیان رکھ کر چدرہ میں سیر کی آگ دیں۔ سرد کر کے پانی میں حل کر کے مقطر لے کر خشک کریں۔ ایک پاؤ نوشادر میں تخم مرچ سرخ ڈیڑھ چھٹانک۔ کوزہ مصری ڈیڑھ چھٹانک ملا کر بذریعہ بھپکا جتنر روغن نکالیں۔ شورہ قلمی دو تولہ میں ایک تولہ روغن ملا کر آگ پر رکھیں روغن ہو گا۔ اس میں پارہ ڈال کر پکائیں۔ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۷:۔ آب جل نیم۔ آب لونٹ کنارا ایک ایک پاؤ۔ پارہ کوہ پاؤ ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر ۸:۔ ایک چھ انچ طویل بوتہ میں ثمر مولی کے غنچہ میں پارہ ۵ تولہ رکھ کر گل حکمت کر کے آگ پر رکھیں۔ جب رطوبت خشک ہو جائے تو جدید غنچہ بدلیں۔ بیس بار میں قائم ہو گا۔ اگر بوتہ کی بجائے اس قسم کی شیشی استعمال کر لی جائے تو اور بہتر ہو گا۔

طریقہ نمبر ۹:۔ ایک مٹی کی ٹنڈ میں ایک سیر سیماب ڈال کر نصف سیر گندھک خشک ڈال

دیں۔ اور ظرف کو پانی سے بھر دیں۔ اور اوپلوں کی نہایت نرم آنچ پر رکھیں۔ تاکہ جوش پیدا نہ ہو۔ شام کو جس قدر پانی کم ہو اور ڈال دیں۔ تیسرے روز آملہ بدل دیں۔ دو ماہ لگا تار پکائیں۔ سیماب قائم النار ہو گا۔

دو بڑے اوپلوں کی سطح ہموار کر کے ایک میں گڑھا کر کے ملتانی مٹی کا لیپ کر کے خشک کریں۔ اور ۱۰ تولہ سفوف ریوند چینی میں ایک تولہ پارہ رکھ کر دو سیر اوپلے دے کر چند چھوٹے اوپلے اور چن کر آگ لگا دیں۔ سیماب باوزن کشتہ ہو گا۔ مس ایک تولہ پر ایک رتی طرح کریں۔ شمس ہو گا۔

سیماب قائم النار کے آئندہ اعمال

طریقہ نمبر۱۔ گندھک ایک پاؤ کو آب گھیکوار میں تمام دن کھرل کر کے غسل دیں۔ اور دس بار تکرار عمل کریں۔ گندھک کے ہم وزن پارہ قائم ملا کر آب گھیکوار سے کھرل کر کے خشک کر کے شیشی میں بند کر کے مہر سلیمانی کر کے گھڑے میں ریت کے درمیان رکھ کر تین پہر آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے وزن کریں۔ اور کمی وزن گندھک جدید سے پوری کر کے بدستور کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے چار پہر آگ پر رکھیں۔ اسی طرح ایک ایک پہر آگ زیادہ کر کے سات بار تکرار عمل کریں۔ باوزن سرخ اکسیر تیار ہو گی۔ ایک پاؤ مس پر ایک ماشہ طرح کریں۔ خوراکی بھی نہایت ہی اکسیر البدن ہے۔

طریقہ نمبر۲۔ شورہ قلمی۔ مرچسیاہ' ہر ایک ۵ تولہ خوب کھرل کریں کہ شورہ قائم النار اور غواص ہو جائے۔ اس کے درمیان سم الفار باریک ایک تولہ کے درمیان پارہ قائم لرزاں دو ماشہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ سیماب الماس کی شکل ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۔ سیماب قائم۔ گندھک مصفی۔ نوشادر۔ ہر ایک ۵ تولہ کھرل کر کے موٹے ٹین کی ڈبیہ میں جس کا ڈھکنا فٹ ہو ڈال کر گرم راکھ میں دبا دیں۔ سرد کر کے کمی وزن نوشادر سے پوری کر کے عمل کریں۔ اور یہاں تک تکرار عمل کریں کہ وزن ۱۵ تولہ

ہو جائے۔ اس میں دار چکنا ایک تولہ ملا کر محفوظ رکھیں اور مس پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر۴:۔ گندھک مدبر (آب پیاز میں ۳۰ بار بجھائیں) سیماب قائم ہر ایک پانچ تولہ۔ آب ستیاناسی میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور بلب نکلی میں بند کر کے ریت میں منہ تک دبا کر ایک پہر آگ جلائیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو اتار کر بلب توڑ کر دوا نکال کر اور گندھک مذکور ۵ تولہ شامل کر کے بدستور کھرل کر کے آگ دیں۔ دس بار کے عمل سے اکسیر کا وزن ۱۰ تولہ ہو گا۔ ایک تولہ پارہ پر ایک برنج طرح کریں۔ شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر۵:۔ گندھک۔ کلی سرخ ولایتی ایک ایک تولہ۔ آگ پر رکھیں۔ پگھلنے پر ایک تولہ پارہ قائم ڈال کر عقد بنائیں اور چہار اجوائن ۵ تولہ میں رکھ کر دو سیر آگ دیں۔ ایک تولہ نقرہ پر دو رتی طرح کریں۔

طریقہ نمبر۶:۔ گندھک۔ سیماب۔ ہڑتال۔ سم الفار زرد۔ منسل۔ نوشادر ایک ایک تولہ کھرل کر کے کڑاہی میں ڈال کر روغن سرسوں پانچ تولہ۔ تیزاب شورہ ۲ تولہ ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ آگ مانند چراغ ہو۔ جب ادویہ گرم ہو جائیں پانی میں انگلی ڈبو کر چھینٹا دیں۔ سبز رنگ کا دھواں برآمد ہو گا۔ ہر پندرہ منٹ کے بعد چھینٹا دیتے رہیں۔ جب دھواں سفید برآمد ہو آگ بند کر دیں اور روغن محفوظ رکھیں۔

سیماب لرزاں ایک تولہ۔ ایک چینی کی پیالی میں رکھ کر ایک دو قطرے روغن مذکور ڈال کر کسی تنکہ سے ہلاتے رہیں۔ سیماب منجمد ہو گا۔

پترہ مس ایک تولہ پر ضماد کر کے کشتہ یا خاکہ جست کے درمیان کوزہ میں رکھ کر ۳ سیر آگ دیں۔ کوزہ میں خلا نہ رہے۔ سرد کر کے نکالیں۔ وزن دو تولہ ہو گا پھر اس میں دو تولہ پارہ اور ضماد کر کے اس طریقہ سے ۶ سیر آگ دیں۔ اس کا وزن چار تولہ برآمد ہو گا۔ ایک تولہ مس جدید گلا کر ایک ماشہ طرح کریں۔ مس کشتہ ہو گا۔ یہ کشتہ ایک رتی مس ایک تولہ پر طرح کریں۔ شمس ہو گا۔ اگر روغن مذکورہ میں خام پارہ پکائیں۔ قائم النار ہو گا۔

طریقہ نمبر۷:۔ خشخاش اڑھائی سیر شورہ اڑھائی پاؤ باہم ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور چمچہ سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ خشخاش جل کر راکھ ہو جائے۔ سرد کر کے پھونک مار کر اڑا دیں۔ شورہ پھولا ہوا ہو گا اس میں کلی سبز۔ ہنگرمی سرخ۔ ہر ایک

اڑھائی پاؤ ملا کر تیزاب کشید کریں۔

ایک تولہ تیزاب میں ایک تولہ سیماب قائم ملا کر گرم راکھ پر رکھیں۔ سیماب کشتہ ہو گا تانبہ ایک تولہ پر بقدر دانہ تل ڈال کر کوئلوں میں رکھیں۔ سرخ ہونے پر سیاہ رنگ ہو گا۔ چوٹ لگائیں۔ سیاہ چھلکا علیحدہ ہو کر زر خالص برآمد ہو گا۔

طریقہ نمبر۸:۔ سیماب قائم دو تولہ۔ جست قائم ایک تولہ گرہ کر کے نوشادر ہوائی سے کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ جو مس پر عامل ہو گا۔

طریقہ نمبر۹:۔ سیماب قائم۔ جست قائم ایک ایک تولہ گرہ کر کے شورہ گندھک چھ چھ ماشہ۔ باریک کر کے چرخ شدہ گرہ پر چٹکی چٹکی دیں۔ مسکہ ہو گا۔ دو عدد تانبہ کے پیسوں میں قدرے لگا کر دونوں پیسوں کو باندھ کر آگ میں سرخ کریں۔ شمس ہو گا۔

اگر گندھک ۵ تولہ نرم آگ پر پگھلا کر قدرے مسکہ مذکور ڈالیں۔ گندھک کا روغن ہو گا۔ اس میں چند ٹکڑے جلوتری ڈال کر جلائیں۔ یہ روغن بھی مس پر عامل ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۰:۔ سیماب لرزاں۔ سم الفار سفید۔ پوٹاشیم سائینائڈ ایک ایک تولہ کھرل کر کے دو عدد کٹوری نقرہ وزنی ڈیڑھ پاؤ کے اندر لیپ کر کے کوزہ گلی خورد میں بند کر کے تین سیر آگ دیں۔ کٹوری کشتہ ہو گی۔ جاذب قلعی ہو گی۔ اگر کٹوری شمس استعمال کریں تو مس پر عامل ہو گی۔

طریقہ نمبر۱۱:۔ گندھک۔ کلمی سرخ۔ ایک ایک ماشہ سیماب قائم ڈیڑھ ماشہ۔ آب لیموں سے کھرل کر کے چھ تولہ تانبے کی دو عدد کٹوری بیضہ نما کے اندر لیپ کر کے آرد ماش لیپ کر کے دو سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ خوب سرخ ہونے پر باہر نکال کر چرخ دیں۔ کٹوریاں شمس ہوں گی۔

طریقہ نمبر۱۲:۔ نمک لاہوری کے ڈلے بڑے میں سوراخ کر کے پارہ قائم پانچ تولہ ڈال دیں اور آگ پر رکھ کر گندھک ایک پاؤ کی چٹکی دیں۔ برنگ سندھور اکسیر تیار ہو گی۔ ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کریں۔ شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر۱۳:۔ ہڑتال۔ پارہ قائم ایک ایک تولہ۔ آب گھیکوار سے کھرل کر کے دو تولہ

مس پر لیپ کر کے دو سیر آگ دیں۔ رنگ تیار ہے نقرہ پر طرح کریں۔

طریقہ نمبر۳۴۔ سم الفار زرد۔ گندھک آملہ سار۔ سیماب قائم۔ ایک ایک تولہ برادہ سکہ مصفی ۴ تولہ ہر چہار کو روغن نوشادر کھرل کر کے قرص بنائیں۔

کلی سرخ ایک پاؤ کچی سیاہ آدھ پاؤ۔ چونہ ان بجھ آدھ پاؤ الگ الگ باریک کر کے تین سیر پانی میں بھگوئیں۔ ہر روز ہلائیں۔ تین روز کے بعد مقطر کر کے نمک تیار کریں۔ اس میں قرص مذکورہ رکھ کر تین گھنٹہ دو چوبی آگ پر رکھیں۔ قرص موم ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۵۔ نصف پاؤ ہر بچی میں ایک تولہ طوطیا رکھ کر ۴ گھنٹہ متوسط آگ جلائیں۔

نوشادر ایک بار سمندر جھاگ آدھ پاؤ ملا کر ۵ سیر آگ دیں۔ سرد کر کے کھرل کریں۔ نمی پکڑنے پر آگ پر خشک کریں۔ چھ سات بار حل و عقد کریں اور پانی ڈال کر مقطر کر کے خشک کر کے ہوائی تیل حاصل کریں۔ ۵ تولہ میں ۳ ماشہ طوطیا مذکورہ ملا کر ایک پاؤ پانی ملا کر آگ پر رکھیں۔ خشک ہونے پر ایک پاؤ پانی اور ڈالیں۔ اسی طرح سات بار پانی خشک کریں۔ روغن ہو گا۔

گندھک ایک تولہ کلی سرخ ۳ تولہ کھرل کر کے روغن نوشادر سے تر کر کے دس گیارہ تشویہ دیں۔ نصف گھنٹہ کھرل اور ۵ منٹ تشویہ دیں۔

سیماب قائم ا تولہ۔ برادہ سونا تیزابی ایک ماشہ۔ ملا کر نرم کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ اور گندھک والی مذکورہ دوا رتی رتی ڈالیں۔ اور سلاخ سے ہلائیں۔ گیارہ بار دوا ڈالنے سے بھورے رنگ کی اکسیر تیار ہو گی۔ اس میں روغن نوشادر مذکور اتنا ملائیں کہ کیچڑ ہو۔ مس تر کر کے کوئلوں میں رکھیں۔ شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر۳۶۔ پارہ قائم۔ قلعی مصفی تین تین تولہ گرہ کریں۔ گندھک ایک تولہ۔ مَنسل ۹ ماشہ کھرل کر کے نصف گرہ میں ہاتھ سے ملائیں۔ کھرل نہ کریں مشکرمی ۱۰ تولہ شورہ نیم قائم پوست ریٹھہ ایک پاؤ۔ سہاگہ اڑھائی تولہ کھرل کر کے گرہ مذکورہ باقی نصف دوا منسل گندھک زیر و بالا دے کر ہنڈیہ روغنی میں رکھ کر ۴ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے دھو کر ریت کی صورت گرہ بنالیں۔

مس ۱۵ تولہ گلا کر تھوڑی تھوڑی گرہ ریت ڈالیں اور سلاخ سے ہلائیں۔ ایک گھنٹہ

میں عمل ختم ہو گا۔ اس میں جست ۱۰ تولہ ملا کر زمین پر الٹا دیں۔ اوپر سے دبا دیں۔ ان ریزوں کو تیزاب شورہ میں پکائیں۔ اور پانی سے دھو کر چرخ دیں۔ شمس بر آمد ہو گا۔

طریقہ نمبر ۷۔ روغن کنجد ۱۰ تولہ میں تیزاب گندھک ۳ ماشہ ڈال کر تین روز دھوپ میں رکھیں۔ پھر آگ پر رکھ کر ایک گیلی لکڑی میں جی کا ٹکڑا پھنسا کر تین بار غوطہ دیں۔ پھر اسی طرح تین بار سنکھیا۔ پھر طوطیا۔ پھر نمک لاہور کو غوطہ دیں۔ پھر گندھک مصفی شیر گئو والی ایک تولہ باریک کر کے ڈال دیں۔ اور آگ سے اتار لیں۔ ہتھیلی پر سیماب قائم رکھ کر دو چار قطرے اس روغن کے ڈال کر انگلی سے ہلائیں۔ اور اس پر دونوں طرف مل کر خاکہ جست میں رکھ کر تین سیر آگ دیں۔ مس خالص شمس بر آمد ہو گا۔ ایک تولہ مس پر ایک ماشہ طرح کریں۔ خالص مال تیار ہے۔

کشتہ الماس بندق ہندی والا نمبر ۱

مغز بندق ہندی ایک عدد کلاں کا سفوف بنائیں اور خول ر-لئمہ میں ڈیڑھ ماشہ سفوف سم الفار بچھا کر نصف سفوف مغز بندق ڈال کر الماس رکھ دیں۔ اس پر باقی نصف سفوف اور ڈیڑھ ماشہ سم الفار ڈال کر دوسرے خول بندق سے بند کر کھریا سے خوب گل حکمت کر کے کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ کشتہ خوراکی اعلیٰ درجہ کا تیار ہو گا۔

کشتہ الماس بندق ہندی والا نمبر ۲

سفوف بندق ہندی دو تولہ۔ تیزاب گندھک میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح ایک اور آگ دیں۔
سم الفار سفید۔ سم الفار سرخ۔ گندھک ہر ایک ۳ ماشہ۔ طوطیا سوا ایک تولہ۔ بول مینڈک میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر ایک من اوپلہ کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بندق ہندی والا نمبر۳

مغز بندق ہندی ۳ ماشہ۔ روغن بلادر سے کھرل کر کے نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر ایک سیر آگ دیں۔ چند بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مشکطرا مشیع والا نمبر۱

مشکطرا مشیع (جنگلی پودینہ) ۵ تولہ۔ سفوف بنا کر آب گھیکوار سے نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔

کشتہ الماس مشکطرا مشیع والا نمبر۲

مشکطرا مشیع ۳ تولہ۔ گندھک ایک تولہ۔ آب گھیکوار سے کھرل کر کے نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر ذیابطیس بنانے کا طریقہ:۔

مصطگی ۴ ماشہ۔ کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے چالیس پڑیہ بنائیں۔ ایک خوراک روزانہ مسکہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

کشتہ الماس چکوٹی بوٹی والا

چکوٹی بوٹی کو بھوپال میں ہیرا مار بوٹی کہتے ہیں۔ اس کا پھول سبز اور پتہ پان کی شکل کا مگر چھوٹا انگوٹھے جتنا بڑا ہوتا ہے۔ الماس ایک رتی کو نغدہ جل دھنیا ایک پاؤ میں رکھ کر ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ چار آنچ کے بعد ایک کڑوے آلو میں رکھ کر دو تولے چکوٹی بوٹی کے

مخفہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں۔ وہاں سے نکال کر دو سیر کو ئلوں میں رکھ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کاغ جنگا بوٹی والا

ریزہ ہائے الماس کو آگ میں سرخ کر کے آب مقطر کاغ جنگا کا چوبہ دیں۔ بیس پچیس بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زخم حیات والا

زخم حیات جو لٹ سٹ کی طرح ہوتی ہے۔ آب مقطر حاصل کر کے الماس گرم کر کے چند بار بجھائیں اور ٹپکائیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نک چھکنی والا

دو اینٹیں سنگ مرمر لے کر اس میں گڑھا کر کے درمیان نک چھکنی کا مخفہ ۵ تولہ رکھ کر الماس رکھ کر تاروں سے باندھ کر عشہ چونہ میں رکھ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس چوب پیپل والا

پیپل کا ڈنڈا ڈیڑھ فٹ لمبا اور ۱۸ انچ محیط میں موٹا لے کر اس میں کلواک کر کے نمک خربوزہ ۱۰ تولہ کے درمیان الماس یا دیگر جحریات مثل یاقوت۔ زمرد عقیق وغیرہ رکھ کر گل حکمت کر کے کھڑا کر کے دس سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ثمر برگد والا

دانہ الماس کو شیر برگد میں چند بار بجھا کر ثمر برگد میں رکھ کر اور پانچ عدد ثمر برگد کا نغدہ دے کر کوزہ میں بند کر کے سات سیر آگ دیں۔ پانچ چھ آنچ میں کشتہ ہو گا اعلیٰ درجہ کا خوراکی ہو گا۔

کشتہ الماس گل سرخ والا

الماس کو شراب برانڈی میں ایک سو بار بجھا دیں۔ پھر عرق گلاب سہ آتشہ میں ایک سو بار بجھاؤ دیں۔ پھر گل سرخ کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ خوراکی وپو شاکی کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمسی بنانے کا طریقہ: برادہ شمس ۳ ماشہ۔ سیماب ایک تولہ گرہ کر کے ایک پیالی میں رکھیں۔ ایک ہنڈیہ میں اینٹ کا ایک ٹکڑا رکھ کر یہ پیالی رکھ دیں۔ اینٹ کے ارد گرد ایک سیر گندھک ڈال دیں۔ ہنڈیہ پر ایک برتن رکھ کر مقام اتصال کو گل حکمت کر دیں۔ برتن میں پانی ڈال دیں۔ جب پانی گرم ہو تو کسی کپڑے سے نکال کر سرد پانی ڈال دیں۔ آٹھ گھنٹے درمیان آنچ جلائیں۔ اس کے بعد سرد کر کے گرہ نکا لیں۔ اس میں شنگرف قائم برادہ مس والا۔ ایک تولہ کشتہ الماس ایک رتی ملا کر مندرجہ ذیل روغن سے کھرل کر کے چند بار گل حتیبہ و تشویہ دیں۔ اکسیر تیار ہو گی۔ نقرہ پر طرح کریں۔ روغن اس طرح تیار کریں۔ سوڈا کاسٹک ۱۵ تولہ میں بال سیاہ انسانی ۱۵ حل کریں۔ گندھک۔ شنگرف۔ نوشادر۔ زنگار۔ ہر ایک دو تولہ۔ گلیسرین آدھ سیر حل کریں۔ اور زردی بیضہ مرغ ۳ عدد ملا کر کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ پر خشک کریں۔ کہ قوام حبوبی بن جائے۔ اس کی گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اور اس سے گل حتیبہ و تشویہ کریں۔

کشتہ الماس زعفران والا نمبر۱

الماس کو تیزاب سے نکال کر زعفران ۳ ماشہ۔ مغز اروڑ ۳ عدد باہم یک جان کر کے درمیان الماس رکھیں۔ نمک خوردنی باریک کر کے تجب کٹھی پر رکھ کر پیالہ تام چینی معکوس رکھ دیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ جب تڑ تڑ کی آواز بند ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے مہندی بیجہ سرخ میں کھرل کر کے قلولہ بنا کر الماس درمیان رکھ کر خشک کریں۔

مہندی اچھے رنگ والی ایک چھٹانک میں کھرل کر کے مکھن کی طرح ہونے پر نمک والے قلولہ پر اس کا خول کریں۔ اور اس پر پارچہ کھدر ایک ہاتھ لمبا اور بالشت چوڑا مٹی میں لت پت کر کے کپڑمٹی کریں اور ریت میں لت پت کر کے سات سیر آگ دیں۔ الماس شگفتہ جاذب حسب مطلب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن شمس بنانا جو نقرہ کو رنگتا ہے:۔ شورہ قلمی۔ گیرو۔ پھٹکڑی سفید۔ زرد کشی۔ طوطیا۔ ہر ایک ۳ ماشہ تام چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں کہ پگھل جائے۔ چاقو کی نوک سے لگا کر ملاحظہ کریں کہ سرخی مائل ہو جائے ورنہ اور پکنے دیں۔ اسے باریک کر کے درمیان قرص شمس ۳ ماشہ رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

خول بیضہ میں کشتہ طلا کے درمیان کشتہ الماس ایک رتی رکھ کر دوسرے خول سے منہ بند کر کے آدھ سیر چھلکا دھان کی آگ دیں۔ چٹ چٹ کی آواز پیدا ہو گی۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ روغن ہو گا۔ جو بازاری نقرہ کو رنگتا ہے۔

کشتہ الماس زعفران والا نمبر۲

زعفران۔ شیر زقوم۔ کب دھتورہ۔ ہر ایک ٦ ماشہ۔ باہم کھرل کر کے تین یوم رکھیں۔ اس کے بعد اس میں روئی تر کر کے درمیان الماس رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر تین پاؤ اپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زعفران والا نمبر ۳

الماس کو اول آب لا ٹمبہ گماس میں چالیس بار بجھا دیں۔ بعدہ ایک کپڑا پر سفوف برگ مہندی ایک پاؤ بچھا کر اس پر زعفران ۹ ماشہ۔ بچھا کر الماس رکھ دیں۔ اور اس کی پوٹلی سی بنا کر گل حکمت کر کے دو سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن شمس اکسیر شمس بنانے کا ایک خاص راز۔

سونا ساڑھے چار ماشہ گلا کر مرداسنگ ۹ ماشہ۔ چٹکی چٹکی ڈالیں۔ اس میں کشتہ الماس ملا کر زردی بیضہ مرغ سے کھرل کر کے لیموتری گولیاں بنا کر پتال جنتر سے روغن نکالیں۔ اور نقرہ ایک تولہ پر ایک قطرہ ڈالیں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس گندنا والا

ایک چھٹانک مغز بیخ گندنا میں الماس رکھ کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ دو تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ببول والا

الماس کو آب برگ ببول میں اکیس بار بجھا دیں۔ پھر ایک سیر مغز برگ ببول میں سنگ سرماہی ۶ ماشہ کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من کی آگ دیں۔ دو آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کٹائی والا

الماس کو آب لیموں میں ۲۱ بار بجھاویں۔ اور ثمر کٹائی کے ۵ تولہ غدہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے دس سیر آگ دیں۔ تین بار کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس بانسہ والا

گل بانسہ کے اندر لمبی لمبی تریاں ریشہ نما ہوتی ہیں۔ تین ماشہ لے کر پیس کر درمیان الماس ایک رتی رکھ کر خشک کرکے کپڑوٹی کریں۔ ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سرکہ والا

سرکہ خالص تند و تیز ۵ تولہ میں طوطیا۔ کاہی سرخ۔ نوشادر ہر ایک تین ماشہ حل کر کے دھوپ میں رکھیں۔ جب بالکل حل ہو جائیں۔ الماس کو ابرک کے ٹکڑے پر گرم کر کے ۶ بار بجھا دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شکرتری والا

الماس ایک رتی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ایک پاؤ کھانڈ دانہ دار باریک کر کے چٹکی چٹکی ڈالیں۔ بے شک کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر دق و ذیابیطس بنانے کا طریقہ۔

برادہ طلا تیزابی۔ پارہ ایک ایک ماشہ۔ کشتہ الماس ایک رتی اس قدر کھرل کرکے

سفوف کی طرح ہونے پر آب برگ پان مقطر میں رکھ کر ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔ بادزن کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک برنج مسکہ میں دیں۔

کشتہ الماس جوہر آم والا

درخت آم پر چڑھ جائیں۔ اور نیم پختہ آم توڑنا شروع کر دیں۔ آم توڑنے کے بعد جو پانی کا قطرہ شاخ سے ٹپکے۔ اسے صدف میں جمع کریں۔ دس پندرہ آم توڑنے کے بعد اس پانی میں سم الفار ایک ماشہ ملا کر اس میں الماس کے ریزے تر کر کے کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سیاہ گلاب والا

سیاہ گلاب کے پھول کا نصف چھٹانک نغدہ بنا کر اس میں ایک رتی یا زیادہ الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ پانچ بار تکرار عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس دھتورہ والا

افیون۔ سم الفار۔ قلمی شورہ ایک ایک ماشہ شیر مدار میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر پوست بیخ دھتورہ ایک چھٹانک کی دو عدد ٹکیاں بنا کر درمیان رکھ کر کپھوٹی کر کے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گلگل سیاہ والا

گلگل سیاہ جس کی پہچان یہ ہے کہ اس میں اگر سوئیاں چبھو دیں۔ تو صرف باہر والا حصہ ہاتھ آئے گا۔ اس کے عرق میں الماس کو بجھاؤ دینے سے شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس افیون والا

تیزاب شورہ اڑھائی تولہ میں کوڑی زرد کوفتہ دس تا پندرہ عدد قدرے قدرے ڈالیں۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد کوڑیاں حل ہوں گی۔ اور تیزاب سرد ہو گا۔ اس میں الماس کو ۴۰ بار بجھاؤ دیں۔

سکہ گداختہ ۲۰ تولہ پر پوٹاش کلوراس چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں۔ سکہ صاف ہو جائے گا۔ سات ماشہ سکہ کا پترا بنا کر الماس پر لپیٹ کر کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ الماس مدبر ہو گا۔

افیون ۲ ماشہ کی دو ٹکیاں بنا کر ایک ٹکیہ پر اسٹرکنیا۔ مارفیا۔ کوکین نصف نصف رتی یکے بعد دیگرے رکھیں۔ اس پر الماس مدبر مذکور رکھ کر اسی قدر کوکین۔ مارفیا اسٹرکنیا رکھ کر دوسری ٹکیہ افیون اوپر رکھ کر گولی بنائیں۔ اور کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔ جلاب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس لیموں والا

لیموں کاغذی میں الماس رکھ کر کوزہ خورد میں بند کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سات بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس لاٹھیہ بوٹی والا

لاٹھیہ بوٹی جسے تیتر بڑے شوق سے کھاتے ہیں کے پانی ۵ تولہ میں الماس زرد آدھ ماشہ کو چالیس بجھاؤ دیں۔ پھر چالیس بجھاؤ تیزاب گندھک ۵ تولہ میں دیں۔ پھر اسے زعفران ایک تولہ کے درمیان ۵ تولہ نغدہ لاٹھیہ بوٹی میں رکھ کر کپڑوٹی کر کے آدھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن خط کش بنانے کا راز:۔ شنگرف گندھک۔ ہڑتال ورقیہ

ایک ایک تولہ۔ برادہ شس ۵ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ کشتہ الماس ایک رتی سحق بلیغ کر کے گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ اور نقوہ پر کام میں لائیں۔

کشتہ الماس ترشک والا

ریزہ ہائے الماس کو آب ترشک آدھ پاؤ میں ۲۴ گھنٹہ تر رکھیں۔ پھر اس کے ایک پاؤ نغلہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس لاجونتی والا

لاجونتی یعنی چھوئی موئی کی وہ قسم جو صرف سایہ سے مرجھا جائے۔ ہاتھ لگانے سے مرجھانے والی مطلوب نہیں۔ جڑ گی۔ ہر دو تازہ پانچ تولہ کا نغلہ بنا دیں۔

الماس ایک دانہ ایک رتی سے ایک ماشہ لے کر آب کونڈی سیاہ ۵ تولہ میں ایک سو ایک بار بجھا کر اور فضلہ نغلہ میں شامل کر کے درمیان الماس رکھ کر کپڑوٹی کر کے اور تین بار گل حکمت کر کے خوب خشک کر کے ایک من اوپلہ کی گڑھا میں آگ دیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ جو اکسیر کلیاً دملاً کا مصداق ہو گا۔

کشتہ الماس بھنگرہ سیاہ والا

الماس کو آب بھنگرہ سیاہ میں پانچ سو بار بجھائیں اور اس کے ایک پاؤ نغلہ میں رکھ کر کپڑوٹی کر کے تین بار گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور ایک من اوپلہ کی آگ دیں۔ برنگ سیاہ زردی مائل بیسک کشتہ ہو گا۔ اب اسے ایک پاؤ نغلہ بوٹی رودنتی میں رکھ کر اسی قدر آگ دیں۔ سفید شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سرس سیاہ والا

الماس کو آب برگ سرس سیاہ ایک ہزار بار بجھائیں۔ اور ایک پاؤ فضلہ کے نغلہ

میں رکھ کر ایک من اوپلہ کی آگ دیں۔ برنگ سیاہ ویسک کشتہ ہو گا۔ اسے ایک پاؤ نغلہ ستیاناسی سفید گل میں رکھ کر ایک من آگ دیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس ڈھاک سفید گل والا

الماس کو آب گل سفید ڈھاک میں پانچ سو بار بجھائیں۔ اور ان پھولوں کے ایک پاؤ نغلہ میں رکھ کر ایک من آگ دیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس مدار سفید گل والا

اگر مدار سفید پھول والا دستیاب ہو جائے تو طریق مذکورہ کے مطابق کشتہ کریں۔

کشتہ الماس تیلیہ کند والا

الماس کو پانچ سو بار آب سنگ سیاہ میں بجھادیں۔ اس کے بعد تیلیہ کند اور بیت رکتی بوٹی کے پانی میں ڈال کر دو ہفتہ زمین میں دفن کریں اور نکال کر آگ پر خشک کریں۔ اور تہ تیلیہ کند وزنی ایک پاؤ رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں۔ جاذب سیماب برنگ زعفران کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کو روغن بنانے کا عجیب عمل:- چند قطرے آب مقطر سنگ سیاہ کشتہ الماس میں ڈالیں۔ جوش آ کر پانی جذب ہو گا۔ اور رنگ سیاہ ہو گا۔ پھر چند قطرے اور ڈالیں۔ یہ پانی بھی جذب ہو گا اور رنگ سیاہ ہی رہے گا۔ تیسری بار پھر آب سنگ جذب کریں۔ چوتھی بار جب آب سنگ ڈالیں گے۔ تو جذب نہ ہو گا۔ بلکہ موم کی مانند غلیظ ہو گی۔ اسے پھر آگ پر رکھیں۔ جب خشک ہو تو اتار کر رکھیں۔ پھر موم ہو گا۔ اسے پھر آگ پر خشک کریں۔ اور نیچے اتار کر پھر خشک کریں۔ جب آگ پر خشک نہ ہو اور موم برنگ زرد رہے تو کام کر رہے۔ اس میں چند قطرے آب لیموں کے ڈال کر شیشی میں بند کر کے پھکوڑی میں دم پخت کریں۔ برنگ زرد حیرت انگیز اثرات کا حامل روغن تیار ہو گا۔

کشتہ الماس روغن بلادر مرکب والا

بلادر۔ مغز حب الملوک۔ تخم مالکنگنی۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ ہر سہ کا بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اور الماس کو کوئلوں میں سرخ کرکے گیارہ بار بجھاؤ دیں۔ پھر اسے کٹھالی میں بند کرکے دو سیر آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس قاضی دستار والا

سم الفار سیاہ ایک تولہ میں آپ قاضی دستار کو ہستائی (جس کا پانی نکالتے وقت ہاتھ پر آبلے پڑ جائیں) ۵ تولہ ڈال کر کھرل کرکے نغدہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر دو اوپلہ وزنی ایک ایک سیر میں خاکستر قاضی دستار ۵ تولہ کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ تمام الماس اس میں جذب ہو چکا ہو گا۔ گویا یہ سم الفار سب کشتہ الماس کے خواص رکھے گا۔ اور بطور خوردنی کلیا کلپ اثرات کا حامل ہو گا۔

کشتہ الماس سے جاذب قلعی بنانے کا عجوبہ راز۔

دو عدد پیسہ تانبہ کو صاف کرکے ایک طرف پارہ چڑھا دیں اور اس میں ایک رتی کشتہ مذکور دے کر کاغذ میں پڑیہ بنائیں۔ اور اس پڑیہ کو راکھ بوٹی مذکور میں رکھ کر دو اوپلہ وزنی ایک ایک سیر میں آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔

سیماب ایک پاؤ پیالہ میں ڈال کر اوپر آدھ ماشہ کشتہ مس مذکور ڈال کر منہ بند کرکے رات کو تندور میں رکھیں۔ اور منہ پر ڈھکنا رکھ دیں۔ صبح نکالیں۔ سیماب شگفت کشتہ پیالہ بھرا ہوا ہو گا۔ دو سیر قلعی گلا کر ایک رتی طرح کریں۔ نقرہ ہو گا۔

اجسادو احجار سے

الماس کو کشتہ کرنے کے طریق

پہلے حصہ میں اس باب میں بیسیوں عجیب و غریب طریقے کشتہ الماس کے بیان کیے گئے تھے۔ اور اس کی پھیلاوٹوں کے لیے بعض رازہائے درون پردہ کا انکشاف کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس باب میں جو مزید نسخہ جات تحقیق ہوئے۔ اس کا تذکرہ بیان کیا جاتا ہے۔

کشتہ الماس قلعی قائم والا نمبر ا

گئی سیلو یا سرخ اصلی۔ قلمی شورہ ایک ایک پاؤ۔ تین گھنٹے خوب کھرل کریں کپ چینی میں اس کے درمیان سم الفار ۵ تولہ رکھ کر بغیر گل حکمت کیے چھ چھٹانک اوپلہ کی آگ دیں۔ دوسری آگ ڈیڑھ سیر کی۔ تیسری آگ دس چھٹانک کی اور چوتھی ۲ پاؤ کی دیں۔ پانچویں آنچ دو سیر کی گل حکمت کر کے دیں۔ دانہ کنکر کی طرح ہو گا۔ اور آئندہ بھی کام دے گا۔

سم الفار نکال کر باریک کر لیں۔ قلعی دس تولہ کے ٹکڑے کر لیں۔ ولایتی کٹھالی میں اول سم الفار ڈال کر قلعی کے ٹکڑے ڈال دیں۔ اور گرم کریں۔ جب قلعی پگھل جائے تو سم الفار اس میں مل جائے گا۔ اور پھر کشتہ اترے گا۔

اس میں الماس کو پانچ منٹ تک ڈبو کر نکالیں۔ پانچ بار میں الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس قلعی قائم والا نمبر ۲

سم الفار سفید۔ سیماب ایک ایک تولہ۔ آب لیموں سے کھرل کر کے قلعی یک ڈلی ۵ تولہ پر طلا کر کے خشک کریں اور نمک خوردنی ڈیڑھ سیر کے درمیان رکھ کر کوزہ میں بند کر

کے آٹھ سیر اوپلے کی آگ دیں۔ قلعی مانند بلور اور بیسک ہو گی۔
ایک کشتہ توڑ کر دیکھ لیں۔ اگر خام ہو تو ایک بار اور ادویہ مذکورہ کا خلو کر کے آگ دیں۔
اسی طرح ۵ تولہ قلعی کا ایک ٹکڑا قائم کر لیں۔ ایک ٹکڑے میں برمہ سے سوراخ کر کے ایک رتی یا زیادہ الماس ڈال کر دوسرا ٹکڑا اوپر دے کر تار تانبہ سے باندھ کر کوزہ گلی میں نمک آدھ سیر کے درمیان رکھ کر آٹھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ الماس بیسک جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے طوطیا سفید اکسیری بنانے کا طریقہ۔

کشتہ الماس دانہ خشخاش برابر موم میں ملا کر طوطیا ڈلی ایک تولہ پر خلو کریں۔ اور کافور ۶ ماشہ اور دھافر دو تولہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔
بیضہ مرغ ۳ عدد ابال کر سرکہ میں بھگوئیں۔ جب نرم ہو جائیں جوہر کافور کے ہمراہ کھرل کر کے طوطیا مذکور پر خلو کر دیں۔ اور ریت کے درمیان رکھ کر آگ جلائیں طوطیا سفید ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر ۱

الماس کو تیزاب نمک میں اس قدر بجھائیں کہ چمک جاتی رہے۔ کشتہ قلعی' سفیدہ کاشغری۔ ہم وزن کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر ۲

قلعی شورہ ۳ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۲ تولہ۔ سفوف بنا کر قلعی ۲ تولہ پگھلا کر چٹکی ڈالیں۔ اور چوب مدار پھیرتے جائیں۔ قلعی کشتہ ہو گا۔ اسے شیر مدار سے کھرل کر کے دو بوٹے بنا کر دار چکنہ۔ ریکپور۔ سم الفار۔ کبریت۔ سرخ کلی ہر ایک ۳ ماشہ کھرل کر کے درمیان

الماس ایک رتی رکھ کر بوتہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے تین سیر آگ دیں۔ اسی طرح
جدید بوتہ میں تین آنچیں دیں۔ جواب بے مثال کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر ۳

قلعی ۵ تولہ پگھلا کر تین پاؤ۔ قلمی شورہ اور اسی قدر ہلدی سے خاک کریں۔ پوٹاشیم
سائینائیڈ کرسٹل۔ سم الفار سفید۔ دار چکنہ۔ رسکپور۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ باہم کھرل کر کے
تیزاب گندھک ایک تولہ ملا کر مرہم بنائیں۔ اس مرہم ۶ ماشہ میں الماس رکھ کر زیر و بالا
کشتہ قلعی دے کر پیالہ کٹھالی میں بند کر کے مضبوط گل حکمت کر کے دو سیر کوئلہ کی آگ
دیں۔ شگفتہ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ قلعی والا نمبر ۴

ایک پاؤ پوست بیضہ مرغ کو خوب صاف کر کے کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔
اسی طرح ساٹھ آنچیں دیں۔ ہر آنچ کے بعد گل حکمت کو درست کریں۔ ایک چھوٹی
کڑاہی میں قلعی ایک تولہ پگھلا کر اور چٹکی چٹکی کشتہ مذکور ڈالیں۔ اور دستہ آہنی سے
رگڑیں۔ تمام کشتہ ختم ہونے پر کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ اسی طرح پانچ بار آگ
دیں۔ اس کے بعد پارہ ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کریں کہ پارہ ناپید ہو۔ اسے کوزہ میں بند
کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ پانچ آنچوں کے بعد تیار ہے۔ اس میں سے ایک تولہ لے کر
درمیان ایک رتی الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلے کی آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو
گا۔

کشتہ الماس ڈلی قلعی والا

سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ آب تھوہر ۵ تولہ میں کھرل کر کے

قرص بنا کر خشک کریں۔ اور نغلہ تھوم عشرہ تولہ کے درمیان رکھ کر ۵ تولہ آرد گندم میں ملفوف کر کے روغن سرسوں یا توریا میں بریان کریں۔ جب آرد گندم سرخ ہو جائے تو تھوم کے جدید نغلہ میں رکھ کر آرد گندم میں رکھ کر تیل میں بریاں کریں۔ چار بار تکرار عمل میں مومیہ ہو گا۔

الماس کو تیزاب نمک میں آٹھ بجھاؤ دے کر ایک ماشہ موم مذکورہ میں رکھیں۔ اور ۵ تولہ ڈلی قلعی میں سوراخ کر کے اس میں رکھیں اور سوراخ کا منہ بند کر کے ایک سیر سفوف بلیلہ زرد۔ شیر مدار میں نغلہ بنا کر درمیان قلعی کی ڈلی رکھ کر دو سیر پارچہ کہنہ لپیٹ دیں۔ اور گڑھے میں چار سیر اوپلہ کے درمیان آگ دیں۔ قلعی اور الماس الگ الگ کشتہ ہوں گے۔ الماس بارہ تولہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس پترہ سرب والا

پترہ سکہ کاسہ کونہ تعویز بنائیں۔ اس میں کھٹل ۳ ماشہ بھر کر درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے ۴ سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ سیسہ گل کر الگ ہو گا۔ اور ہیرا کشتہ ہو گا۔ جو کہ

اعلیٰ درجہ کا خوراکی ہو گا۔ اعادہ شباب کے لیے کار آمد ہو گا۔ بال از سر نو سیاہ کرے گا۔

کشتہ الماس کشتہ سکہ والا

سکہ صنی ایک تولہ کو گلا کر تخم گل کیسو ایک عدد چٹی سے پکڑ کر پھیرتے جائیں۔ اور دو سو عدد تخم جلائیں۔ زرد رنگ کشتہ ہو گا۔

سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنہ دو دو ماشہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر زیر و بالا کشتہ سکہ دے کر کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ سکہ والا نمبر۲

برادہ سکہ۔ دار چکنا۔ ایک ایک تولہ تین گھنٹے زور دار ہاتھ سے کھرل کر کے چار سیر پانی میں ڈال کر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے۔

سنگ یہود کو گرم کر کے تیزاب شورہ میں چند بار بجھاؤ دیں۔ تیزابیت ختم ہو گی اگر خامی رہ جائے تو ایک چٹکی میٹھا تیلیہ کی ڈال دیں۔ اس میں فاسفورس ڈال کر دو یوم پڑا رہنے دیں جو کہ قائم ہو گا۔

اب کشتہ سکہ مذکور۔ فاسفورس مذکور۔ دار چکنا ایک ایک رتی الماس پر حلو کریں۔ اور ایک پاؤ کوئلوں میں رکھ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر جست بنانے کا طریقہ:۔ سم الفار سفید۔ شورہ قلمی ایک ایک تولہ۔ نارٹری ولایتی ۳ ماشہ۔ پوٹاس کلوراس ۲ ماشہ۔ کافور تیزاب والا ایک ماشہ تمام ادویات کھرل کر کے کوزہ میں ڈال کر منہ پر ڈھکنا رکھ کر بلا گل حکمت کر کے کوئلوں میں رکھ دیں۔ جب خود بخود دھواں نکلنا بند ہو جائے۔ تو سم الفار چرخ خوردہ حاصل کریں۔

طریقہ کافور تیزاب والا:۔ کافور۔ تیزاب شورہ ایک ایک تولہ۔ ہر دو کو حل کر کے آدھ پاؤ پانی میں ڈال دیں۔ کافور بصورت سکہ اوپر آجائے گا۔ اتار کر محفوظ رکھیں۔

سم الفار مذکور۔ سیماب۔ صابن دیسی ایک ایک تولہ۔ کافور مذکور ایک ماشہ۔ روغن سرسوں ایک تولہ باہم کھرل کریں کہ سیماب ناپید ہو جائے۔ ڈبیہ تانبہ میں بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد کر کے اندرونی دوا نکال کر پیس کر دھو کر چرخ دیں۔ ایک تولہ سیماب برآمد ہو گا۔

جست مصفی شیریں ۳ تولہ سیماب مذکور ایک تولہ گلا کر سفوف بنائیں۔ سم الفار زرد ایک تولہ۔ کشتہ الماس ایک رتی۔ روغن نوشادر ہوائی سے کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور دو روز کے بعد شورہ قائم کے درمیان رکھ کر اوپر ریت ڈال کر بارہ گھنٹے نرم آگ پر رکھیں۔ قرص شگفتہ برآمد ہو گا۔ ایک تولہ مس گلا کر ایک برنج طرح کریں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ سرب والا نمبر ۳

دار چکنا۔ رسکپور۔ سم الفار ایک ایک تولہ۔ تیزاب فاروقی میں کھرل کر کے تین تولہ تیزاب جذب کریں۔

دوسرے روز نرم آگ پر خشک کر کے ایک ایک تولہ سکہ و پارہ گرم کر کے اس میں ملا کر تیزاب مذکور سے کھرل کر کے یک جان کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔

الماس کو چند بجھاؤ روغن فاسفورس طوطیا والا میں دیں۔ اور ایک ماشہ دوا مذکور تیزاب شورہ میں کھرل کر کے الماس درمیان رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے تین پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

ہم اسی طریق سے الماس کو بیسک کشتہ بناتے ہیں۔ مگر ہمارے ایک کرم فرما یہ عمل اس طرح کرتے ہیں۔

رسکپور۔ دار چکنا۔ سم الفار ایک ایک تولہ۔ تیزاب شورہ ولایتی تین تولہ ملا کر شیشہ کے کارک والی شیشی میں ایک ہفتہ رکھیں۔ اس کے بعد نرم آگ پر خشک کریں۔

تیزاب شورہ۔ نوشادر۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ پانی ایک پاؤ میں حل کر کے سکہ خالص ڈیڑھ تولہ گلا کر بار بار بجھائیں۔

تیزاب شورہ۔ نوشادر۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ ملا کر اس میں سیماب مصفیٰ ایک تولہ ڈال کر جوش ختم ہونے پر نرم آگ پر خشک کریں اور پانی سے دھو کر تیزابیت دور کریں اس میں برادہ سکہ مذکور ایک تولہ ملا کر کھرل کر کے یک ذات کریں۔ اور سفوف مذکور ملا کر تیزاب شورہ ۳ تولہ تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں۔ قرص بنا کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں۔ اس میں سے تین ماشہ لے کر درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ تین آنچوں میں جلاب سیماب کشتہ ہو گا۔

اس کشتہ سکہ ۵ تولہ میں ڈلی طوطیا ایک تولہ رکھ کر دو سیر آگ دیں۔ طوطیا سفید اور جاری کشتہ ہو گا۔ اس کشتہ میں فاسفورس ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ قائم روغن ہو گا۔ اس روغن میں کافور تر کر کے آگ پر رکھیں تو چند بار میں قائم ہو گا۔ غرضیکہ یہ کشتہ سکہ

عجیب الخواص ہے۔

کشتہ الماس سے اکسیر سیماب بنانے کا طریقہ:۔ سیماب ایک تولہ پر کشتہ الماس رکھ کر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ سیماب سنہری رنگ کشتہ ہو گا۔ اس میں سیماب خام ۸ تولہ آب لیموں سے کھرل کر کے قرص بنا کر اور خشک کر کے ریوند چینی تازہ آدھ پاؤ میں دو اوپلوں کے درمیان رکھ کر محفوظ الہوا جگہ آگ دیں۔ قرص گلابی رنگ کشتہ ہو گا۔ جو کہ مس پر عامل ہے۔

کشتہ الماس کشتہ سرب والا نمبر ۴

سکہ مصفی ایک پاؤ کے باریک ورق بنا کر قینچی سے باریک کتریں اور ایک بڑی بوتل میں ڈال کر اس پر تیزاب شورہ اعلیٰ تین پاؤ ڈال دیں۔ اور بوتل پر سکہ کا کارک لگا کر بند کر دیں۔ اور دھوپ میں رکھیں۔ جب سکہ سفید رنگ برادہ سا ہو جائے۔ تو تیزاب نتار کر محفوظ رکھیں۔ اور سکہ کو تام چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ اس میں پارہ ۵ تولہ ملا کر تین گھنٹے کھرل کریں۔ پھر رسکپور ۵ تولہ شامل کر کے تین تین گھنٹے کھرل کریں۔

اس کے بعد نتارا ہوا تیزاب ۵ تولہ میں کھرل کر کے قرص بنا کر روغنی کوزہ گلی میں بند کر کے تین سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے پھر تیزاب مذکور ۵ تولہ سے کھرل کر کے آگ دیں اسی طرح سات آنچیں دیں۔ پھر اسے تام چینی کے پیالہ میں ڈال کر تیزاب گندھک ولایتی نصف سیر ڈال کر نرم آگ پر خشک کریں۔ اسے پانی سے دھو کر تیزابیت دور کریں۔ سکہ سفید کشتہ ہو گا۔ اور پھر زندہ ہو سکے گا۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر تیزاب شورہ سے کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں ڈال کر منہ بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ اگر ضرورت ہو تو ایک اور آگ دیں۔

کشتہ الماس کشتہ سرب والا نمبر۵

دار چکنا۔ رسکپور۔ سم الفار۔ قلمی شورہ۔ سیماب ایک ایک تولہ۔ شیر عشکل زرد دودھ والی میں کھرل کر کے تین حصہ کریں۔ ایک حصہ سکہ معفی کے پترہ پر خلو کر کے خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے نصف سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ پھر دوسرا حصہ لیپ کر کے تین پاؤ اور تیسری بار ایک سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

اس میں مزید دار چکنا۔ رسکپور۔ سم الفار۔ ایک ایک تولہ۔ باہم کھرل کر کے رکھیں۔ ایک کٹوری مسی ڈھکنا والا میں ۴ ماشہ دوا کے درمیان الماس رکھ کر دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ تین آنچ میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کشتہ سرب والا نمبر۶

ایک تولہ سکہ کا برادہ کر کے تیزاب شورہ دس تولہ میں پکا کر کشتہ کریں۔ ایک تولہ پارہ پر تیزاب نمک ایک پاؤ قطرہ قطرہ ڈال کر پکا کر کشتہ کریں۔ ایک تولہ رسکپور پر تیزاب شورہ ایک پاؤ قطرہ قطرہ ڈال کر کشتہ کریں۔ جو بارہ گھنٹہ پکتا رہے۔ ہر سہ کو کھرل کر کے درمیان ایک ماشہ الماس رکھ کر دو سیر کوئلہ کی آگ دیں۔ دس تولہ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سندھور والا

الماس کو خوب گرم کر کے پارہ میں یک صد بار بجھا دیں۔ اس کے بعد سندھور ۳ ماشہ میں رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں میں آگ دیں۔ سات بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سرمہ سفید والا

ڈلی سرمہ میں سوراخ کر کے مٹکری بریاں دو ماشہ کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سرمہ اصفہانی والا

سرمہ اصفہانی سرخ ایک تولہ کو آب سرس یا آب بلبھل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر اس پر الخون خام ۶ ماشہ۔ آب سرس میں کھرل کر کے لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے تین سیر آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچ الخون کا لیپ کر کے دیں۔ کشتہ ہو گا۔

اس میں سے ایک ماشہ لے کر آب سرس سے کھرل کر کے زر نیخ ایک تولہ پر لیپ کر کے ایک پاؤ آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ سکہ معنی حسب ضرورت لے کر کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں۔ اور چمٹا سے بلادر پکڑ کر اس میں پھیریں جب بلادر جل جائے تو دوسرا بلادر پھیرنا شروع کریں۔ تا آں کہ سکہ کشتہ ہو جائے۔ عمل کرتے وقت ہوا کا رخ بچا کر عمل کریں۔ اور دھواں سے بچیں۔

کشتہ سکہ مذکور۔ برادہ نقرہ تین تین ماشہ۔ برادہ طلا۔ کشتہ ہڑتال مذکور۔ کشتہ سرمہ مذکور۔ ایک ایک ماشہ لے کر آب سرس یا آب بلبھل میں کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے تین سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ ۱۲ تولہ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس طوطیا سفید والا

زنجبیل ۴ تولہ شیر مدار سے کھرل کر کے نغدہ بنا کر درمیان طوطیا ایک تولہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے آدھ سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔

سلاجیت ۲ تولہ میتھیلٹڈ سپرٹ ۱۰ تولہ میں حل کریں۔ شہد ۵ تولہ آب کریلہ ۱۰ تولہ دونوں کو ملائیں۔

کشتہ طوطیا کڑچھا میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ڈراپر سے باری باری ہر دو محلول کا چوپہ دے کر ختم کریں۔ طوطیا جاری ہو گا۔

الماس ایک رتی پر کشتہ طوطیا ایک رتی کا خلو کر کے آدھ پاؤ وزنی کوئلہ میں گڑھا کر کے رکھ دیں۔ اوپر دوسرا کوئلہ رکھ کر آگ لگائیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر جاذب بنانے کا خاص راز۔

شورہ ایک پاؤ آب جل نیم میں کھرل کر کے ایک پاؤ جذب کر دیں۔ اور اسی بوٹی کے دو سیر نغلہ میں رکھ کر تبہ آہنی پر رکھ کر نرم آگ پر پکائیں۔ نغلہ جلنے پر شورہ قلمی قائم ہو گا۔

نصف پاؤ شورہ میں سم الفار ۲ تولہ رکھ کر ایک سیر آگ دیں۔ قائم ہو گا۔ اس طرح ۱۰ تولہ سم الفار قائم کر لیں۔ اس میں ایک رتی کشتہ الماس کھرل کر کے رکھ لیں۔ ایک رتی نصف سیر سکہ قلعی و پارہ کا جاذب ہے۔

کشتہ الماس طوطیا والا

سوڈیم نائٹریٹ۔ طوطیا تین تین ماشہ۔ تیزاب ہائیڈرو کلورک ایسڈ سے کھرل کر کے نغلہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ گلابی رنگ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کٹوری شمس والا

زعفران ۳ ماشہ۔ مغز ارنڈ ۲ عدد کے نغلہ میں الماس رکھ کر کٹوری شمسی وزنی ۶ ماشہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر آگ دیں۔ الماس اور سنا ہر دو الگ الگ کشتہ ہوں

گے۔

کشتہ الماس شمس والا

سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سرخ۔ ابرک سیاہ محلوب ایک ایک تولہ کھرل کرکے سیماب برادہ شمس ایک ایک تولہ گرہ کرکے دو حصے کرکے درمیان الماس ایک رتی رکھ کر سفوف مذکور کے درمیان کوزہ میں بند کرکے تین سیر آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچ دیں۔ ہر بار سمیات جدید اور ابرک مذکور ملا کر کھرل کریں۔ اور شمس میں پارہ جدید ملائیں۔ سات آنچ کے بعد ہر دو کشتہ ہوں گے۔ دونوں کو ملا کر شیر دار آب اورک۔ آب گھیکوار۔ آب پان میں ایک روز کھرل کرکے قرص بنا کر خشک کرکے تین سیر آگ دیں۔ تین آنچ میں تمام کمزوریوں کا اکسیر اعظم تریاق تیار ہے۔ اور ایک ہی خوراک کایا پلٹ دے گی۔ تپ دق۔ ذیابطیس اور اسی طرح کے دیگر امراض کو نیست و نابود کر دے گا۔

کشتہ الماس نقرہ والا نمبر۱

گندھک۔ کافور۔ ایک ایک تولہ کھرل کرکے پترہ نقرہ ایک تولہ کے زیر و بالا ایک کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ نقرہ کرشن سفید کس والا ہو گا۔ اس کے ہمراہ سم الفار۔ دار چکنا۔ رسکپور۔ ایک ایک تولہ۔ آب گھیکوار سے کھرل کرکے جوہر اڑائیں۔ اور یہاں تک تکرار عمل کریں کہ ادویہ تہہ نشین ہو جائیں۔ اس میں سے ۳ ماشہ لے کر درمیان الماس رکھ کر دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نقرہ والا نمبر۲

برتن تمام چینی میں ایک رتی الماس پر سفوف نقرہ تیزابی ۴ ماشہ ڈال کر تیزاب گندھک ۱۲ تولہ ڈال کر پانچ گھنٹے کوئلوں پر رکھ کر پکائیں۔ خشک ہونے پر جدید ادویہ ڈال کر

پکائیں۔ الماس کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کی چاندی بنانے کا طریقہ :۔ ایک تولہ پارہ میں ایک رتی الماس ملا کر گرہ کریں۔ اور اس گرہ کو بطریق بالا برتن تام چینی میں برادہ تیزابی نقرہ ۲ ماشہ۔ شورہ قائم ۵ تولہ۔ تیزاب گندھک ۲ تولہ ڈال کر ۵ گھنٹے پکائیں۔ گرہ جاذب سیماب فی تولہ ایک رتی ہو گی۔

کشتہ الماس نقرہ والا نمبر ۳

سم الفار۔ نمک شیشہ۔ گندھک آملہ سار ایک ایک تولہ باریک کر کے ایک کوزہ میں نصف بچھا کر اوپر ۳ ماشہ برادہ نقرہ بچھا کر ایک رتی الماس رکھ دیں۔ اوپر ۳ ماشہ برادہ نقرہ اور بقیہ نصف دوا مذکورہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر آگ دیں۔ بیسک کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر البدن بنانے کا طریقہ :۔ برادہ شمس۔ پارہ۔ ایک ایک تولہ۔ کشتہ الماس ایک رتی آب پان میں کھرل کر کے دو سیر آگ دیں۔ ۵ آنچ دیں۔ ہر بار پارہ جدید شامل کریں۔ اکسیر البدن تیار ہے۔ یک برنج ہمراہ مسکہ بوقت صبح دیں۔

کشتہ الماس نقرہ والا مرکب

یہ نسخہ صرف خوراکی ہی مستعمل ہے۔ اور بعض امراض مخصوصہ مرد اور عورت کے لیے نہایت بھروسہ کی چیز ہے۔ لاہ علاج جریان' احتلام' سرعت انزال کا حتمی علاج۔ اور اس سے پیدا شدہ ضعف باہ کو دور کر کے پیر ہشتاد سالہ کو بھی جوانی کا لطف دیتا ہے عورتوں کے سیلان الرحم اور کثرت طمث کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دور کر دیتا ہے۔ پیٹ کے سوکھے بچے (کرنگ) کو ترو تازہ کر کے صحیح و سلامت پیدا کرتا ہے۔ جس عورت کو یہ دوا استعمال کرائی جائے۔ اس کے ہاں ہمیشہ لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے عورت کے جملہ کمزوریوں کا تریاق ہے۔

کوڑی زرد حسب ضرورت کو کوزہ میں . کر کے آگ دے کر کشتہ کر لیں۔ لے

پانی میں کھرل کرکے ایک کٹھالی میں دو سوت موٹا لیپ کر دیں۔ اور خشک کرکے اس میں ایک تولہ چاندی۔ ایک رتی برادہ الماس ڈال کر کوئلوں میں رکھ کر دھونکیں۔ تاکہ چاندی پگھل جائے۔ چاندی پگھلنے پر سکہ و قلعی مصفیٰ ایک ایک تولہ ڈال کر ارد گرد اور اوپر چار پانچ سیر کوئلے چن دیں۔ یہ عمل محفوظ ہوا جگہ پر کریں۔ جب کوئلے اچھی طرح جل جائیں۔ تو سرد کرکے کٹھالی ملاحظہ کریں۔ تمام چیزیں شگفتہ کشتہ ہوں گی۔ اچھے سے کھرل میں باریک کرکے محفوظ رکھیں اور ایک رتی ہمراہ مسکہ دیں۔

کشتہ الماس کشتہ مس والا

پترہ مس ایک تولہ کو سون مکھی ۲ تولہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں۔ پھر اسے سانپ بھنیر کے منہ میں رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ اسے باریک کرکے درمیان الماس رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ دو تین آنچوں میں اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوگا۔

کشتہ الماس حدید والا

ٹریٹ بلیڈ ایک تولہ کو آب لیموں اڑھائی تولہ میں چند یوم رکھیں کہ خستہ ہو جائے اسے باریک کرکے درمیان الماس رکھ کر ۳ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

کشتہ الماس سون مکھی والا نمبرا

دال کلتھی ۶ ماشہ باریک کرکے درمیان الماس رکھ کر پوٹلی بنا کر بصورت ڈول جنتر پانی میں ڈال کر بارہ گھنٹے پکائیں۔ سونا مکھی اصلی (مستہ شکل) تیزاب شورہ ایک ایک ماشہ باہم کھرل کرکے درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کرکے دس سیر آگ دیں۔ تین بار میں کشتہ ہوگا۔

کشتہ الماس سون مکھی والا نمبر۲

سون مکھی۔ سرمہ سفید۔ سم الفار۔ شورہ قلمی۔ لونگ جی۔ پھٹکری ہر ایک ۳ ماشہ شیر مدار و آب گھیکوار سے کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس پکھراج والا

نمک شیشہ ۵ تولہ۔ سرمہ سفید ۹ تولہ باریک کر کے درمیان سنگ یہود دو دانے کھڑے کر کے رکھ کر کوزہ میں بند کر کے اڑھائی پاؤ بے دود آگ دیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ ہو گا۔ اسے باریک کر کے درمیان پکھراج ایک ماشہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے آدھ سیر لوہے کی آگ دیں۔ پکھراج شگفت کشتہ ہو گا۔

اسے باریک کر کے درمیان الماس ایک رتی رکھ کر آدھ سیر آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر۱

الماس کو تیز آگ پر رکھ کر سیکرین ۲ تولہ چٹکی چٹکی ڈال کر جذب کریں۔

نیلم' یاقوت' زمرد' سنگ جراح ہر ایک ۳ ماشہ باریک کر کے الماس رکھ کر آگ دیں۔ تین بار میں کشتہ ہو گا۔ دوا محفوظ رکھیں۔ جب بھی ضرورت ہو۔ اسے تیزاب میں کھرل کر کے تین آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا طریقہ: برادہ مس تین ماشہ۔ سیماب ایک تولہ گرہ کریں۔ ایک ہنڈیا میں عمود بنا کر اس کے ارد گرد گندھک ایک سیر چٹنی کھانڈ ۵ تولہ ڈال دیں۔ عمود پر چھوٹی پیالی میں گرہ رکھ کر ہنڈیا پر ڈھکنا دے کر آگ پر رکھیں۔ تاکہ تمام گندھک جل جائے۔ سرد کر کے نکال کر اس میں شنگرف قائم برادہ مس والا ایک تولہ

کشتہ الماس پیسک ایک رتی اگر کوئی اور طریقہ سے مشکل معلوم دے تو عرق گلاب چہار آشہ میں بجھاؤ دے کر پیسک بنالیں)۔
تمام ادویہ کو روغن ذیل سے کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں۔ اکسیر تیار ہو گی اور نقرہ پر کام کرے گی۔

طریقہ روغن :۔ سوڈا کاسٹک ۱۵ تولہ بال انسان ۵ تولہ حل کریں۔ گندھک۔ شنگرف۔ نوشادر زنگار دو دو تولہ۔ آدھ سیر میں حل کر کے زردی بیضہ مرغ ابلی ہوئی ۲ عدد ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور گولیاں بنا کر پتال جنتر سے روغن نکالیں۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر۲

سم الفار سفید۔ نوشادر۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ ہڑتال ورقیہ ایک ایک تولہ چھ حصہ کریں۔ ایک حصہ آب زرد گھیکوار میں کھرل کر کے درمیان نیلم اصلی ایک ماشہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ چھ آنچ میں نیلم کشتہ ہو گا۔ اس کشتہ میں الماس رکھ کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اگر کوئی خامی رہ جائے تو مکرر سہ کرر عمل کریں۔ اسے جاری کرنے کے لیے کافور قائم کے ہمراہ کھرل کریں۔ جاری ہو گا اور گندھک کو روغن بنائے گا۔ کشتہ نیلم محفوظ رکھیں یہ ہمیشہ کام دے گا۔

کشتہ الماس سے سیماب کو الماس بنانے کا راز :۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ تولہ۔ ہر دو کو سحق بلیغ کریں اور کوئلہ پر ڈال کر دیکھیں۔ جب قائم اور غواص ہو جائے تو تیار سمجھیں۔ ایک کوزہ میں نصف شورہ بچھا کر اس پر سم الفار ۶ ماشہ بچھا دیں۔ اوپر سیماب قائم النار لرزاں ۲ ماشہ رکھ کر اوپر ۶ ماشہ سم الفار اور باقی شورہ ڈال کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سیماب الماس کی صورت ہو جائے گا۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر ۳

ابرک کے ٹکڑے پر اسٹرکنیا ایک ماشہ کے درمیان الماس ایک رتی رکھ کر کوئلوں میں رکھیں۔ جب اسٹرکنیا جل جائے تو فلورک ایسڈ میں بجھادیں پھر اسی طرح مارفیا اور اس کے بعد کوکین میں آگ دیں۔ اور بجھاؤ دیں۔ بیسک کشتہ ہو گا۔ اسے کشتہ نیلم ۳ ماشہ میں رکھ کر آدھ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ نیلم :۔ آیوڈم۔ فرائی پر کلور۔ ٹن کلورائیڈ۔ زنک کلورائیڈ' فرائی آرسنیاس ایک ایک ماشہ۔ ہائیڈرو فلورک ایسڈ میں کھرل کر کے لئی بنا کر نیلم کے دانوں پر لیپ کر کے کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں میں رکھیں۔ جب نیلم سرخ ہو جائے۔ نکالیں۔ نیلم کشتہ ہو گا۔ اور یہ کشتہ نیلم جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے گندھک کا خط کش بنانیکا آسان طریقہ

کافور ۳ ماشہ۔ سائٹرک ایسڈ ایک تولہ۔ کشتہ الماس ایک رتی۔ باہم کھرل کریں۔ ایک پاؤ گندھک نرم آگ پر پگھلا کر ڈال دیں اور پندرہ منٹ آگ پر رکھیں۔ سرخ رنگ کا تیل ہو گا اور مس پر خط کش کام دے گا۔

کشتہ الماس نیلم والا نمبر ۴

سم الفار مومیہ۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ میٹھا تیلیہ۔ روغن بلادر۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ خوب کھرل کریں۔ مانند موم ہونے پر نیلم ڈلی قسم ۳ ماشہ پر موم خملو کر کے بوتہ خورد میں بند کر کے اس میں ایک رتی الماس رکھ کر ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

طریقہ سم الفار مومیہ :۔ تیزاب شورہ دس تولہ لے کر سنگ یہود کے تین ٹکڑے

ریت میں کڑاہی رکھ کر بھونیں۔ خوب گرم ہونے پر ایک ایک ٹکڑا ڈالیں۔ تیزاب سرد ہو گا۔

اس میں طوطیا ایک تولہ ڈال کر حل کریں۔ پھر ایک پاؤ شیر مدار تازہ ڈالیں جو کہ پھٹ جائے گا۔ اسے مقطر کریں اور سم الفار ڈلی ایک تولہ پر چویہ دیں۔ موسیہ ہو گا۔

کشتہ الماس لاجورد والا

نوشادر۔ قلمی شورہ۔ منسل۔ نمک خوردنی۔ ہر ایک ۹ ماشہ باہم ملا کر ایک کوزہ میں ڈیڑھ تولہ رسکپور کے زیر و بالا رکھ کر معمولی گل حکمت کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ رسکپور قائم ہو گا۔ اس میں برادہ شس ایک تولہ ملا کر کوزہ میں ایک تولہ لاجورد کے زیر و بالا رکھ کر اڑھائی سیر اوپلہ کی آگ دیں لاجورد سفید ہو گا۔ اس میں سے دو رتی ایک صدف میں ڈال کر چھ قطرے پانی میں حل کریں۔ اور الماس گرم کر کے دو تین بار بجھا دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔ اسے پھر آگ پر گرم کریں۔ اور ایک رتی لاجورد دھوڑ دیں۔ موسیہ اور عامل ہو گا۔

رسکپور مذکور سے سونا اگر نکالنا ہو تو جلدی نکال لیں۔ کیونکہ بارہ گھنٹے کے بعد سونا ضائع ہو جاتا ہے۔ ۱۱ ماشہ وزن برآمد ہو گا۔ ویسے بھی یہ رسکپور کار آمد ہے۔ ایک کٹھالی میں پارہ ایک تولہ ڈال کر اوپر شنگرف۔ گندھک۔ ایک ایک ماشہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائیں تو دو رتی رسکپور مذکور ڈال دیں سیماب شس ہو گا۔

کشتہ الماس سنگ یہود والا نمبر ا

یہ نسخہ کلید کیمیا حصہ اول میں بیان کیا گیا تھا جس کی ہمیں باقاعدہ تصدیق موصول ہوئی۔ اور کسی قدر تفصیل سے جسے ناظرین کی بہبودی کی خاطر اسی تفصیل سے پیش کیا جاتا ہے۔

ہڑتال ورقیہ۔ رسکپور۔ وار چکنا۔ ایک ایک ماشہ لے کر زردی بیضہ مرغ میں خوب

کھرل کریں۔ ڈلی سم الفار وزنی ۵ تولہ میں برمہ سے سوراخ کرکے کھرل شدہ دوا میں الماس رکھ کر اس میں رکھ دیں۔

جست۔ سیماب۔ ہر ایک ۵ تولہ گرم کرکے دار چکنا۔ ریکپور۔ ہر ایک ۶ ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ مانند موم ہوگا۔ اسے ڈلی سم الفار پر حملو کردیں۔

سنگ یہود ۵ تولہ کو ورق قلعی خالص ۱۰ تولہ میں ملفوف کرکے نغدہ برگ جامن ایک پاؤ میں رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ سرد کرکے کشتہ نکال کر سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے اس پر حملو کریں۔

کھڑیا مٹی ابرک والی چمک دار ۱۰ تولہ میں روئی کہنہ ملا کر پانی ڈال کر بھگوئیں۔ اور ہتھوڑے سے کوٹ کر لیس دار ہونے پر اس پر حملو کرکے خشک کریں۔

قلعی خالص چار سیر کو پگھلا کر غلولہ کو چھلکا تار آہنی میں رکھ کر اس میں نصف تک معلق لٹکائیں۔ اور چوبیس گھنٹے آگ پر رکھیں اور نکال کر سرد کرکے ہر حملو الگ الگ رکھیں الماس جاذب سیماب کشتہ ہوگا۔

کشتہ الماس سے اکسیر خط کش بنانے کا راز:۔ سیماب مصفیٰ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور کشتہ الماس ایک چاول ڈالیں۔ سنہری کشتہ ہوگا۔ ایک ماشہ یہ کشتہ ایک تولہ تانبہ کو کشتہ کرے گا۔

کڑچھی آہنی میں گندھک ۵ تولہ ڈال کر نرم آگ پر پگھلائیں اور ایک ماشہ کشتہ تانبہ ڈال کر پندرہ منٹ پکائیں۔ سرخ رنگ خط کش پرمس روغن تیار ہوگا۔

کشتہ الماس سے سیماب کو سونا بنانے کا عجیب طریقہ:۔ پلاٹینم کلورائیڈ ٹیوب۔ اوسمک ایسڈ ٹیوب۔ زنک سلفیٹ، فیری کاربونیٹ ایک ایک ماشہ۔ کشتہ الماس دو چاول کھرل کرکے مثل موم محفوظ رکھیں۔

سیماب ۶ ماشے کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں پر رکھیں۔ جب قدرے گرم ہو۔ کشتہ الماس دو چاول ڈال دیں۔ بستہ ہونے پر ڈیڑھ رتی مذکورہ دوا ڈال دیں۔ خالص شمس ہوگا۔

کشتہ الماس سنگ یہود والا نمبر ۲

رسکپور۔ دار چکنا۔ سم الفار۔ سرمہ سفید۔ طوطیا ایک ایک تولہ۔ باریک کر کے کٹوری سکہ وزنی ۲ تولہ میں ڈال دیں۔ ایک چھوٹی کڑاہی میں ریت پر یہ کٹوری رکھ کر کڑاہی میں مستقل آنچ پر رکھ دیں۔ جب کٹوری سکہ گرم ہو جائے تو پلاسٹک کے چمچہ سے ہائڈروکلورک ایسڈ ۵ تولہ قدرے قدرے ڈالتے جائیں اور دھواں سے بچیں۔

تمام ایسڈ ختم ہونے پر ادویہ شہد کی مانند ہو جائیں گی۔ دواؤں کے ہلانے کے لیے سکہ کی سلاخ استعمال کریں۔

ایک عدد سنگ یہود کلاں عمدہ قسم پر ایک ماشہ دوا مذکورہ لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سنگ یہود کشتہ ہو گا۔ اس کشتہ کے ہم وزن دوا مذکور ملا کر کھرل کر کے تین حصہ کریں۔ ایک حصہ میں الماس رکھ کر کٹھالی خورد میں بند کر کے ایک پاؤ کوئلوں کی آگ دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سنگ یہود والا نمبر ۳

سرمہ سفید اصلی ۲ تولہ۔ نمک شیشہ ۸ تولہ کھرل کر کے ایک کوزہ میں سنگ یہود کا بڑا دانہ ڈنڈی والا درمیان رکھ کر تین سیر آگ دیں۔ کوزہ میں خلا نہ رہے۔ سرد کر کے سنگ یہود نکال کر اس کے ہم وزن سم الفار ملا کر آب کھیکوار سے کھرل کر کے قرص بنا کر تبہ آہنی پر رکھ کر کوئلوں پر رکھیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو سرد کر کے باریک کر کے اس میں الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے تین سیر آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

یہ سنگ یہود بعض دیگر اکسیری اعمال میں بھی کار آمد ہے۔ ایک ماشہ تیزاب شورہ میں کھرل کر کے شنگرف پر ضماد کر کے تشویہ دیں۔ چند بار میں "شنگرف" قائم ہو گا۔ جو نقرہ پر عامل ہے اس کے درمیان عقیق۔ نیلم وغیرہ رکھ کر ۲ سیر آگ دیں کشتہ ہوں گے۔

کشتہ الماس کلس بیضہ والا

کلس بیضہ مرغ ۵ تولہ میں ایک رتی الماس رکھ کر ایک من آگ دیں۔ چند بار میں کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس پتھر چونہ والا

ایک ڈلا پتھر چونہ والا وزنی ایک پاؤ میں تین سوتر گول سوراخ نصف تک کر کے درمیان الماس ایک رتی ورق قلعی ۳ رتی میں لپیٹ کر رکھ دیں۔ اوپر تیزاب شورہ ڈال کر پتھر کا کارک لگا کر چونہ پتھر باریک کر کے لیپ کر دیں۔ اور ڈھلوائی والی بھٹی میں ایک سیر کوئلہ لکڑی جلا کر دو سیر کوئلہ پتھر ڈال کر ڈلا رکھ دیں۔ اوپر کوئلہ پتھر دو سیر اور ڈال کر دھونکیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس نمک والا

الماس کو مینڈک کے پیشاب میں ایک سو ایک بار بجھاؤ دیں۔ پھر نمک خوردنی ۵ تولہ کے درمیان رکھ کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

جو کہ اعلیٰ درجے کا مصفی خون۔ دافع برص و جذام ہے اور مقوی بدن ہے۔

کشتہ الماس کانچ والا

کانچ سبز سیاہ کی جب چوڑیاں بناتے ہیں تو جو میل کانچ سے علیحدہ ہوتی ہے وہ ایک ماشہ لے کر آب سنگھرہ میں چوبیس گھنٹہ کھرل کر کے خشک کریں اور درمیان الماس ایک رتی رکھ کر ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

ایک تولہ سیماب کو گرم کر کے ایک چاول کشتہ الماس ڈال کر ایک چاول شورہ قائم

النار ڈال دیں۔ نقرہ ہو گا۔

طریقہ شورہ قائم النار:۔ شورہ قلمی بقدر ضرورت کوزہ گلی میں ڈال کر اوپر بکری کے سینہ کی ہڈیوں کا سفوف ڈال کر چھپا دیں۔ اوپر فضلہ عکسہ جو پانی نکالنے کے بعد باقی بچا تھا۔ ڈال کر منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ شورہ قائم النار ہو گا۔

ارواح سے ہونے والے

الماس کے کشتہ جات

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۱

سم الفار سفید۔ نوشادر کلمی ہر ایک ۵ تولہ۔ تبہ آہنی پر سندھور ایک پاؤ بچھا کر ڈلیاں چن دیں اور آدھ سیر سندھور ڈال کر ۶ گھنٹے آگ جلائیں۔ جب دھواں نکلے تو نصف سیر سندھور اور ڈال دیں۔ سرد کر کے دونوں ڈلیاں نکالیں۔ نوشادر کا وزن گھٹ جائے گا۔ اور سم الفار کا وزن بڑھ جائے گا۔ دونوں کو ہم وزن کھرل کریں۔ اور بوتہ خورد مسی ترد ماده کے درمیان ۳ ماشہ دوا میں ایک رتی الماس رکھ کر آدھ سیر کوئلوں میں رکھیں۔ جب بوتہ سرخ ہو جائے تو نکالیں اور سرد ہونے پر ۳ ماشہ مزید دوا میں رکھ کر آگ دیں۔ ۱۱ بار یہ عمل کریں۔

فاسفورس کے ٹکڑے سوا تولہ طوطیا دو تولہ کھرل میں تھوڑا سفوف اور ایک ٹکڑا فاسفورس ملا کر کھرل کریں اور تمام کو اسی ترتیب سے یک جان کر لیں مرہم سی ہو گی۔

اس کے گیارہ حصے کر لیں اور بدستور بوتہ میں گیارہ آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۲

قلعی ایک تولہ۔ جست۔ دار چکنا۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ہر سہ کو تیزاب گندھک میں پکا کر بدستور نمک بنا کر اس کے ہم وزن نوشادر معدنی ملا کر تیزاب گندھک ۵ تولہ ملا کر بذریعہ چاہ متعفین حل طبعی کر لیں۔ بعدہ سم الفار۔ دار چکنا۔ رسکپور۔ کافور نوشادر ایک ایک تولہ کھرل کر کے سات بار جوہر حاصل کریں اور شورہ قلمی کو تیزاب گندھک میں قائم کر کے ۶ ماشہ میں جوہر ۶ ماشہ۔ جوکھار ۲ ماشہ ملا کر ان کے ہم وزن محلول مذکور ملا کر بذریعہ

مخفین حل کریں یہ مفتاح تیار ہے۔

اب دو حصے قلعی اور ایک حصہ سیماب میں قدرے قدرے مفتاح مذکور ملا کر اس قدر کوٹیں کہ موم ہو جائے۔ اس کے دو بوتے بنا کر خشک کر کے اور الماس کو اس مفتاح میں اکیس بار بجھاؤ دے کر مغز جماگوٹہ ۳ ماشہ میں رکھ کر بوتہ مذکور میں بند کر کے دو سیر آگ دیں۔ دو تین بار میں اعلیٰ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۳

سم الفار قائم۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ کافور۔ ایک ایک ماشہ۔ روغن زردی بیضہ مرغ نوشادر والا میں کھرل کر کے چند بار بھوبھل میں تشویہ دیں۔ شمع ہونے پر درمیان الماس رکھ کر ۵ سیر آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

طریقہ قیام سم الفار:۔ شورہ ساڑھے پانچ چھٹانک پگھلا کر آرد ریٹھہ ساڑھے پانچ پاؤ نوشادر آدھ پاؤ کی چٹکی چٹکی ڈالیں۔ قائم ہو گا۔

سم الفار ۵ تولہ کو روغن کاؤ میں ڈال کر ۸ گھنٹے دو چوبی آگ پر پکائیں کہ سوئی اس میں کھب جائے اور موم ہو جائے۔ نکال کر چونہ ان بجھ میں رات بھر دبا چھوڑیں۔ صبح نکالیں اور ایک پاؤ شورہ میں رکھ کر ۴ گھنٹے دو چوبی آگ جلائیں۔ قائم ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۴

چاندی کی کٹوری میں الماس رکھ کر ایک ماشہ سم الفار آب ثمر کثائی خورد میں حل کر کے چویہ دیں اور سو بار یہ عمل کریں۔ یعنی ۱۰۰ ماشہ سم الفار جذب کریں کشتہ ہو گا۔
اکسیر الامراض کا مصداق ہو گا۔ خوراک بقدر دانہ خس۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۵

الماس کو سکہ گداختہ میں گرم کر کے آب ترشک میں ستر بار بجھائیں سم الفار قائم موم یہ مس کو نقرہ کرنے والا۔ ایک تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے دو بوتے بنائیں۔ اس کے اندر برادہ نقرہ ۲ ماشہ اور اس کے درمیان الماس ایک رتی رکھ کر کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں۔

الماس مع برادہ نقرہ کشتہ ہوں گے۔ ہر سہ شیر مدار میں کھرل کر کے دو عدد بوتے بنا کر بدستور سابق ۲ ماشہ برادہ نقرہ کے درمیان جدید الماس رکھ کر پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔

تیسری بار پھر بوتہ بنا کر جدید برادہ نقرہ اور الماس رکھ کر آگ دیں۔ ہر سہ اکسیر سفید ہوں گے۔ ایک سیر قلعی یا پارہ پر ایک رتی طرح کریں۔ نقرہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۶

مارفین ہائڈرو کلورائڈ پوٹاسیم سائینائڈ جرمنی دو رتی۔ ہر دو کو باہم ملا کر درمیان ایک رتی الماس رکھیں۔ ایک عدد پوست ریٹھہ میں سم الفار قائم کے درمیان رکھ کر دوسرا خول اوور دے کر کھریا مٹی سے گل حکمت کر کے کوزہ خورد میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک سیر کوئلہ کی آگ دیں۔ الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

طریقہ قیام سم الفار:۔ اس نسخہ کے ساتھ یہ طریقہ موصول ہوا ہے۔
کانجا بھنگ ٹکڑے ٹکڑے کر کے کڑاہی میں ڈال کر مٹی کے برتن سے ڈھک [illegible] پر گرم کریں اور اتار کر سرد کر کے کوٹ کر پانی نکالیں۔ چھ سات سیر پانی حاصل [illegible] لے چھان کر آگ پر رکھیں تاکہ جوش آ جائے اور مروق ہو جائے۔ سبز حصہ [illegible] پھینک دیں۔ اور سرد کر کے چھان کر چھ بوتل عرق محفوظ کر لیں۔
شورہ مصفی بہترین ایک سیر۔ نمک الجرہ ۵ تولہ باریک کر کے اور آب بھنگ مذکورہ سے

مسلسل ۶ گھنٹے گھوٹیں۔ کڑاہی معقی میں ڈال کر آب بھنگ بقدر ضرورت اور ڈال کر دو گھنٹے دو چوبی آگ پر پکائیں۔ جب پانی خشک ہونے کے قریب ہو۔ اتار لیں۔ اور دوسرے روز پھر یہی عمل کریں۔ اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں۔ کہ شورہ چنگاری نہ دے۔ تقریباً چودہ یوم صرف ہوں گے۔ ایک ہنڈیا میں تین پاؤ نغلہ بھنگ بچھا کر شورہ رکھ دیں۔ اوپر سوا سیر نغلہ رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھا میں تیس سیر آگ دیں۔ چرخ خوردہ بلا آواز قائم اور جاری ہو گا اور ہمیشہ کام دے گا۔

سم الفار سفید بلوری ۵ تولہ۔ آب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں اور کوزہ میں شورہ بطور فرش دو حصہ اور بطور لحاف تین حصہ دے کر درمیان قرص رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سم الفار چرخ خوردہ برآمد ہو گا۔ دوبارہ اسی طریقہ سے شورہ میں سم الفار ۵ تولہ اور پکائیں۔

اب ہر دو سم الفار میں شورہ قائم اس قدر ملائیں کہ وزن گیارہ تولے ہو جائے آب گھیکوار سے کھرل کر کے قرص بنا کر کوزہ میں شورہ قائم دو اور تین کی نسبت سے زیر و بالا دے کر درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر آگ دیں۔ سرد ہونے پر بند کوزہ کو ہی آدھ سیر اوپلہ کی آگ بڑھا کر ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ اسی طرح ۹ آنچ دیں۔ آخری آنچ ساڑھے پانچ سیر ہو گی۔

سرد کر کے سم الفار نکال کر پترو مس پر ڈال کر دیکھیں کہ سفید داغ دے اور دونوں طرف اثر کرے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر آب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر بطریق بالا آگ دیں۔ ہر آگ کے بعد کوزہ کا معائنہ کر لینا چاہیے۔ کہیں گل حکمت میں شکن پیدا نہ ہو۔ سم الفار قائم ہو گا۔

اس سم الفار ۲ تولہ میں کشتہ الماس مذکور ایک رتی ملا کر کھرل کریں۔ کہ یک ذات ہو جائے۔ یہ سفید اکسیر قلعی، سکہ، پارہ اور تانبہ کو نقرہ کرتی ہے۔

طریقہ نمبر۲۔ شورہ قلمی آدھ سیر تیزاب گندھک ایک سیر۔ تیزاب نمک پاؤ بورک ایسڈ ڈیڑھ تولہ تمام ادویہ کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ تیزاب حل کر کے شورہ کنکر سا ہو گا۔ پھر آنچ تیز کر دیں۔ کہ شورہ پگھل جائے اتار لیں۔ منجمد ہو گا۔

سم الفار ایک تولہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا کر اسی شورہ میں رکھ کر چار

گھنٹہ دو چوبی آگ جلائیں۔ سرد کر کے پترہ مس پر امتحان کریں کہ قائم اور خواص ہے اور مس کو پختہ سفید کرتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو دوبارہ پکائیں۔ اسی طریقہ سے ہڑتال ورقیہ بھی قائم اور مومیہ ہو جاتی ہے۔

طریقہ نمبر۳:۔ سم الفار ایک تولہ۔ قلمی شورہ تین تولہ آب ہاتھی سونڈی ۳ تولہ کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے تین سیر بے دود آگ دیں۔ چرخ کھا جائے گا اور ہوا میں رکھنے سے تیل ہو گا۔

طریقہ نمبر۴:۔ سم الفار ایک تولہ۔ مغز ارنڈ ۵ تولہ کے درمیان رکھ کر راکھ کیلہ دو سیر میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب دانہ بھن جائے سم الفار نکالیں۔ قائم جاذب قلعی ہو گا۔

طریقہ نمبر۵:۔ مغز جمالگوٹہ۔ مغز ارنڈ۔ صابن دیسی بجی والا ہر ایک اڑھائی تولہ نغلہ بنا کر درمیان سم الفار اڑھائی تولہ رکھ کر کڑاہی میں ایک پاؤ روغن کنجد کے ہمراہ پکائیں اور سلائی سے دیکھیں جب مومیہ ہو نکالیں۔ مس کو سفید کرے گا۔

طریقہ نمبر۶:۔ سم الفار جو کوب مانند دانہ نخود پیالی چینی میں ڈال کر آب مرق ترہ تیزک (پلسان) ایک بوتل بطور چویہ ختم کریں۔ اور اس کے ایک پاؤ نغلہ میں رکھ کر اڑھائی سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ بعدہ نکال کر آب تھوم مرق کا اس قدر چویہ دیں کہ مومیہ ہو جائے۔

طریقہ نمبر۷:۔ سوہاگہ شگفت تھوڑا سا کڑاہی میں بچھا کر اوپر سم الفار ایک تولہ رکھ کر اوپر ۵ تولہ سوہاگہ شگفت ڈال کر اوپر ۵ تولہ سوڈا بائی کارب ڈال کر ۴ گھنٹے چراغ جتنی آگ پر رکھیں۔ چرخ خورد قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۸:۔ ایک ایک تولہ سم الفار کی پانچ ڈلیاں لے کر دو سیر چونہ ان بجھ کے درمیان ایک ہنڈیا میں رکھیں جس کا ایک چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس ہنڈیہ کو اکیس یوم سپرٹ لیمپ پر رکھیں۔ سم الفار قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر۹:۔ سوڈا کاسٹک ایک پاؤ آگ پر رکھیں اور سم الفار ایک تولہ ڈال دیں جو کہ حل ہو گا۔ ایک تولہ اور ڈال دیں۔ حل ہونے پر اور ڈال دیں۔ اسی طرح دس تولہ سم الفار ڈال دیں۔ اس کے بعد دس تولہ ہڑتال اسی طرح جذب کریں۔ یہ نشست تیار ہے۔

اس میں سم الفار رکھ کر ۳ گھنٹے آگ جلائیں۔ قائم ہو گا۔ یہ سم الفار مس کو نقرہ کرے گا اور اس نقرہ پر ہڑتال ورقیہ اسی طریقہ سے قائم کرو طرح کرنے سے شمس ہو گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ سم الفار بلوری کی ڈلیاں ایک پاؤ کو طوطیا آدھ سیر کے درمیان رکھ کر اوپر ایک انگل گھی ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ سات آٹھ یوم پکنے دیں۔ قائم و غواص ہو گا۔ مس کو شمس بنانے کے کام آئے گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ منسل۔ شورہ۔ دو دو تولہ کھرل کر کے سکہ ۱۰ تولہ پر چٹکی چٹکی دے کر کشتہ کریں۔ اس میں سم الفار بلوری ایک تولہ رکھ کر خول بیضہ مرغ میں بند کر کے دوسرا خول اوپر دے کر گل حکمت کر کے ریت کے درمیان دبا کر صبح تا شام آگ جلائیں۔ سرخ رنگ قائم ہو گا۔ مس کو شمس کرے گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ سم الفار ایک تولہ باریک کر کے توا پر ڈال کر اوپر نمک ا کسن ٦ ماشہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ نصف گھنٹے کے بعد قائم ہو گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ مٹی کے برتن میں ایک سیر شورہ قلمی پگھلا کر تھوڑے تھوڑے حرمل ڈالیں۔ ۲ سیر تخم صرف کریں۔ شورہ شور کرے گا۔ اور آہستہ آہستہ بیٹھ جائے گا۔ چھ سات گھنٹہ میں مکمل ہو گا۔

ایک توا پر آدھ پاؤ شورہ رکھ کر اوپر سم الفار سفید رکھ کر اوپر آدھ پاؤ ڈال کر آگ نرم پر رکھیں اور ایک سلاخ لوہا سے دیکھیں۔ سم الفار نرم ہونے پر نکالیں قائم ہو گا۔ پترہ مس کے دونوں طرف مل کر آگ میں تپائیں۔ نقرہ ہو گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ راکھ درخت پھوس (فراش) ٦ سیر ایک ہنڈیہ میں درمیان دس تولہ سم الفار کی دس ڈلیاں رکھ کر ۱۲ گھنٹہ آگ جلائیں شگفت ہو گا۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ سم الفار ۵ تولہ کڑاہی میں ڈال کر سوڈا بائی کارب ۳ پاؤ ڈال دیں۔ اوپر نمک ایک سیر ڈال کر دبا دیں۔ اور ۳٦ گھنٹے لکڑی ڈھاک جلائیں۔ پہلے نرم پھر تیز۔ سم الفار قائم مس کو نقرہ کرنے والا تیار ہو گا۔

طریقہ نمبر[illegible]۔ قلمی شورہ آدھ سیر کڑاہی میں ڈال کر آب لونٹ کنارا مقطر اتنا ڈالیں کہ

دو انگل اوپر رہے۔ نرم آگ پر رکھیں جب پانی خشک ہو جائے تو اور ڈالیں۔ حتیٰ کہ کوئلہ پر ڈالنے سے اس میں جذب ہو جائے اور شعلہ نہ دے۔

سم الفار ۵ تولہ۔ شیر برگد میں رات بھر تر رکھیں اور شورہ میں رکھ کر نرم آگ جلائیں حتیٰ کہ سم الفار کوئلہ پر ڈالنے سے روغن ہو کر جذب ہو جائے۔ یہ سم الفار اعلیٰ درجہ کا قائم ہو گا۔

پارہ ۵ تولہ کو آگ پر رکھ کر ڈیڑھ رتی یہ سم الفار ڈالنے سے اسے کشتہ کر دے گا۔ جو کہ ۵ تولہ قلعی پر ایک ایک رتی ڈالنے سے اسے نقرہ کر دے گا۔

خوراکی بھی نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے۔ ایک دو خوراک سے ناسو سو ہو گا ایک چاول مسکہ سے دیں۔

اگر اسی سم الفار میں مویز منقیٰ ملا کر خوب کوٹیں اور گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے ڈھکنا پترہ مسی سے بند کر کے روغن نکالیں۔ سرخ روغن برآمد ہو گا۔ چاندی کو رنگین کرے گا۔

طریقہ نمبر۷۷۔ شیر مدار ایک پاؤ میں روئی اتنی تر کریں جو جذب ہو جائے سم الفار ۵ تولہ پر لپیٹ کر راکھ چہ پٹہ دو سیر میں رکھ کر آٹھ گھنٹے آگ جلائیں۔ سفید چرخ خوردہ برآمد ہو گا۔ اور مس کو سفید کرے گا۔ ایک کوزہ میں پھٹکری اڑھائی تولہ بچھا کر اوپر ۳ ماشہ سم الفار مذکور بچھا کر اس پر پترہ مس ایک تولہ رکھ کر اوپر ۳ ماشہ اور سم الفار مذکور اور اڑھائی تولہ۔ پھٹکری بچھا کر کوزہ کو گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں۔ مس شگفت کشتہ ہو گا۔ جاذب قلعی و پارہ اور گندھک کا چھوڑ ہے۔

طریقہ نمبر۷۸۔ راکھ تخم بکائن۔ راکھ پھلی سرس ایک ایک سیر پانی ۶ سیر میں حل کر کے چار روز کے بعد چھ بوتل مقطر حاصل کریں۔ سم الفار ۱۵ تولہ پیالی چینی میں رکھ کر اس کا چویہ دیں۔ قائم و خواص روغن ہو گا۔ جو کہ ہڑتال کو قائم و شنجرف اور گندھک کو تیل بناتا ہے۔

طریقہ نمبر۷۹۔ کڑاہی میں قلمی شورہ ۳۰ تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں اور سفوف ریوند چینی ۲۹ تولہ ڈالتے رہیں۔ جب وہ قائم ہو جائے تو محفوظ رکھیں۔ اس میں سم الفار یا

ہڑتال۔ گندھک شنگرف در پچھو رو غیرہ رکھ کر ایک گھنٹہ آگ جلائیں۔ قائم ہو گی۔

طریقہ نمبر ۳۔ طوطیا ایک پاؤ۔ پانی صاف ۲ سیر میں برتن شیشہ میں حل کریں۔ اس میں ایک پاؤ چرو جست ڈالیں۔ کیمیاوی تغیر پیدا ہو گا۔

جب پانی کا رنگ سفید ہو جائے تو مقطر کر کے نرم آگ پر ہنڈیہ روغنی میں ڈال کر خشک کریں۔ اس میں سے چار تولہ لے کر آب ارنڈ سرخ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔ بہتی رو کشتہ ہو گا۔

اس میں سے ایک تولہ لے کر ایک تولہ فاسفورس ملا کر کھرل کریں۔ محلول تیار ہو گا۔

اس محلول میں سم الفار کھرل کر کے چند بار تشویہ دیں۔ سم الفار قائم اور مس کو سفید کرے گا۔

اس سفید مس کو رنگنے کے لیے اسی طریقہ سے ہڑتال ورقیہ کی خدمت بذریعہ حتیہ و تشویہ کریں۔ جو قائم اور عامل ہو گی۔ اور تنبہ کی چاندی پر طرح کرنے سے طلا خالص تیار ہو گا۔

دوائے طوطیا مذکور ایک مطب کے لیے نہایت کار آمد دوا ہے۔ سیلان الرحم کثرت طمث۔ خرابی خون۔ بواسیر خونی۔ دست۔ پیچش۔ وغیرہ کو مفید ہے۔ بطور منجن دانتوں کے امراض میں اکسیر ہے۔ سرمہ میں ملا کر آنکھوں میں لگانے سے تمام امراض دور ہوں گے۔ مکھن میں ملا کر بواسیر کے مسوں پر لگانے سے انھیں نیست و نابود کر دیتا ہے۔

طریقہ نمبر ۴۔ سم الفار ایک تولہ باریک کر کے ایک کھلے منہ والی شیشی میں ڈال دیں۔ اس پر فاسفورس ایک تولہ ڈال دیں۔ جب فاسفورس آگ پکڑے شیشی کے منہ پر ڈھکنا دے دیں۔ جب آگ بجھ جائے تو ڈھکنا الگ کر لیں۔ اسی طرح بار بار کر کے فاسفورس جلا دیں۔ سم الفار قائم اور عامل ہو گا۔ اس سے کافور اور جست قائم ہو جاتے ہیں۔

اگر سم الفار کے ہمراہ قلمی شورہ کھرل کر کے پھر فاسفورس ڈالیں۔ تو یہ زیادہ کار آمد ہوتا ہے۔

اگر فاسفورس اور گندھک ایک ایک تولہ شیشی میں ڈال کر کچھ دیر ہلائیں تو دونوں حل ہوں گے۔ ایک ہفتہ کے بعد اس میں ایک تولہ سم الفار باریک کر کے ڈالیں اور

بھوبھل پر رکھیں۔ جب اس میں آگ لگ جائے تو سم الفار قائم اور جاری ہو گا۔ جس سے کافور بھی قائم ہو جاتا ہے۔

اس سم الفار کو نقرہ کے پترا پر لیپ کر کے آگ دیں تو اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا جو کہ نہایت مقوی باہ ہے۔ اگر بطریق کام دھمین اس میں پارہ پکائیں۔ تو یہ پارہ چرخ کھاتا ہے۔ غرضیکہ علم صنعت میں یہ سم الفار نہایت کار آمد ہے۔

طریقہ نمبر۲۲:۔ دو عدد کوزہ گل کے اندر گیری پانی میں گوندھ کر لیپ کر دیں اور خشک ہونے پر سم الفار ایک تولہ۔ سوہاگہ ۵ تولہ کھرل کر کے ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے جو کچھ نکلے اس میں ایک تولہ سم الفار ملا کر اتنی آگ دیں۔ اسی طرح گیارہ بار سم الفار جدید شامل کر کے آگ دیں۔ اسے باریک کر کے اس میں سم الفار ۱۰ تولہ رکھ کر چار گھنٹہ آگ جلائیں۔ سم الفار قائم ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۷

قلمی شورہ آدھ سیر کو شیر مدار میں تین یوم بھگوئیں اور خشک کر کے ایک مٹکا کلاں میں برگ مدار کے درمیان تہہ بہ تہہ رکھیں اور منہ پر ڈھکنا رکھ کر چولہا پر رکھ کر ۶ گھنٹے آگ جلائیں۔ سیاہ دھواں برآمد ہوتا رہے گا۔ جب دھواں بند ہو جائے تو شورہ سفید مانند کھانڈ تہہ نشین ہو گا۔

سم الفار تین تولہ کو آب گھیکوار سے کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے ۵ تولہ شورہ مذکور میں رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ایک سیر آگ دیں۔ سرد ہونے پر ڈیڑھ سیر آگ دیں۔ اسی طرح بند کوزہ کو ۱۹ آنچیں نصف سیر بڑھا کر دیں۔ آخری آنچ ۵ سیر ہو گی۔ یہ سم الفار پترہ مس ڈالنے سے دونوں طرف سفید کر دے گا۔

ایک ماشہ سم الفار میں ایک رتی الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۸

سندھور اعلیٰ قسم ۵ تولہ کے درمیان سم الفار ایک تولہ رکھ کر کوزہ خورد میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ سرد کر کے سم الفار نکال کر شیر مدار میں کھرل کر کے بوتہ خورد بمعہ ڈھکنا بنائیں اور درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں سندھور مذکورہ کے درمیان رکھ کر پانچ سیر آگ دیں۔ کشتہ جاذب سیماب ہو گا۔

اگر اس کٹوری سم الفار میں الماس کشتہ شدہ ملا کر کھرل کریں۔ یہ مرکب جاذب سیماب۔ قلعی و سکہ ہے اور اس مرکب میں ٹکڑا الماس رکھ کر آگ دیں۔ الماس کشتہ ہو گا اور یہ مرکب ہمیشہ کام دے گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر۹

مٹی کے مستعمل گھڑے میں برگ شیشم نرم و نازک کوفتہ ۶ سیر کے تہہ بہ تہہ قلمی شورہ آدھ سیر رکھ کر منہ بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ شورہ چرخ کھا کر قائم النار ہو گا۔ اسے باریک کر کے درمیان ایک تولہ سم الفار رکھ کر خوب دبا دیں ایک گھنٹہ نرم ایک گھنٹہ متوسط اور دو گھنٹے تیز آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر سم الفار نکالیں۔

الماس کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں میں رکھیں۔ سرخ ہونے پر ایک رتی سم الفار ڈال دیں۔ تین چار بار سم الفار ڈالنے سے الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سم الفار جاذب سیماب بنانیکا عجیب راز

ایک پیالہ روغنی مٹی میں قلمی شورہ ۱۵ تولہ کے درمیان نوشادر آدھ چھٹانک کی ڈلی رکھ کر اوپر پیالہ مٹی سادہ معکوس دے کر لب بند کر کے دو گھنٹہ آگ پر رکھیں۔ سرد کر کے جوہر تہہ نشین ملا کر اور مزید نوشادر آدھ چھٹانک رکھ کر جوہر اڑائیں۔ اور یہاں تک

تکرار عمل کریں کہ نوشادر و شورہ کا وزن تیس تولہ ہو جائے۔ اسے باریک کر کے اس کے درمیان سم الفار ڈلی ایک تولہ رکھ کر دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں۔ اور یہ عمل اس وقت تک کریں کہ اس میں سے سم الفار کی ڈلی باوزن سالم برآمد ہو۔ یہ سم الفار قائم و جاری ہو گی۔ اور یہ ایک ایسا دابو تیار ہو گا جس میں سم الفار ایک تولہ رکھ کر دو گھنٹے آگ جلائیں۔ قائم و جاری ہو گی۔

اس ڈلی پر ایک رتی الماس مذکور آب زرد گھیگوار میں کھرل کر کے یکساں لیپ کر دیں۔ اور کوزہ میں بند کر کے نصف سیر اوپلہ کی گرمی کی آگ دیں۔ اور سرد کر کے کھرل کریں۔ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۱۰

قلمی شورہ۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک ۲۵ تولہ الگ الگ پانی میں حل کر کے مقطر حاصل کریں۔ اور دونوں کو ملا کر آگ پر خشک کریں۔

ایک تولہ سم الفار معدنی کی ڈلی میں سوراخ کر کے الماس ایک رتی رکھ دیں۔ اور سوراخ بند کر کے فٹ کوزہ میں نمک مذکور کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے ڈیڑھ پاؤ میگنی بز کی آگ دیں۔ سم الفار اور الماس ہر دو کشتہ ہوں گے۔ الماس جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سم الفار والا نمبر ۱۱

سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ ہر ایک ۶ ماشہ گندھک ایک تولہ۔ آب گھیگوار میں کھرل کر کے نغندہ بنا کر درمیان ایک ماشہ الماس رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچیں دیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے خط کش روغن بنانے کا راز:۔ سم الفار سفید۔ زرد۔ سیاہ۔ سرخ۔ دار چکنا۔ رسکپور۔ زرنیخ۔ شنگرف۔ سیماب نوشادر۔ شورہ قلمی۔ طوطیا۔ سرخ کلی۔ گندھک ہر ایک تولہ۔ علیحدہ علیحدہ سرکہ انگوری میں کھرل کر کے بوتل میں ڈالتے

جائیں۔ پھر کشتہ الماس مذکور میں سرکہ بھی کھرل کرکے بوتل میں ڈال دیں۔ اور ۴۱ روز لید اسپ میں دفن کریں۔ پھر نکال کر خوب کھرل کریں۔ اور آگ پر خشک کریں۔ پھر بیس عدد زردی بیضہ مرغ ایک ایک ڈال کر کھرل کرکے گولیاں بنا کر خشک کریں۔ اور دس یوم خوب خشک کریں اور بذریعہ آتشی پتال جنتر سے روغن نکالیں۔ یہ روغن خط کش کا کام دے گا۔

کشتہ الماس دار چکنا والا

کہا جاتا ہے کہ اس نسخہ کے تجربہ کی کامیابی کے بعد صاحب تجربہ کو اس قدر خوشی حاصل ہوئی کہ وہ شادی مرگ کا شکار ہو گئے یعنی ہارٹ فیل سے دنیا کی حسرتیں دل ہی دل میں لے کر عالم بقا میں پہنچ گئے اور یہ ان کی اولاد کا بیان ہے۔ پوست بندق ہندی ایک سیر کوٹ کر باریک کریں اور ایک کڑاہی میں اس کے درمیان دار چکنا ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر ۳ گھنٹے آگ پر رکھیں تاکہ سب پوست جل جائے۔ اس دار چکنا کو ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر آگ پر رکھیں اور ایک تولہ روغن بلادر کا چویہ دیں یہ مومیہ ہو گا اسے شیشی میں بند کرلیں۔ ورنہ پانی ہو جائے گا۔

قلعی آدھ پاؤ پگھلا کر شورہ قلمی ایک پاؤ تھوڑا تھوڑا ڈال کر ہلاتے جائیں۔ تاکہ کشتہ ہو جائے۔ اسے شیر انجیر ۵ تولہ میں کھرل کرکے دو عدد کٹھالی بنائیں۔ الماس پر دار چکنا ضماد کرکے ان کٹھالیوں میں بند کرکے گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ شگفت جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کافور والا

سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنا چھ چھ ماشہ۔ ہرسہ کو کھرل کرکے کسی پیالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب اس قدر گرم ہو جائے کہ انگلی برداشت نہ کر سکے تو اتار کر کھرل کرکے پھر آگ پر گرم کریں۔ پانچ بار اسی طرح گرم کریں۔

اس میں سے نصف ماشہ لے کر ایک ماشہ کفور شا کر درمیان الماس رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے معمولی آنچ دیں۔ کہ کٹھالی سرخ ہو جائے۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سیماب والا

سیماب ایک تولہ۔ دار چکنا۔ طوطیا ایک ایک ماشہ۔ قلمی شورہ ۶ ماشہ باہم کھرل کر کے تیزاب گندھک ۵ تولہ میں برتن تام چینی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں اور سلاخ شیشہ سے ہلاتے رہیں۔ جب مرہم کی طرح ہو جائے۔ گرم کپڑے پر خلو کر کے الماس پر لپیٹیں۔ اور دھاگہ لپیٹ کر گولہ بنائیں۔ اور ۵ سیر کوئلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زرنیخ والا نمبر ۱

ایک کوزہ خورد میں کشتہ صدف صادق ۳ ماشہ بچھا کر اوپر زرنیخ ۳ ماشہ بچھا دیں اوپر ایک ماشہ الماس رکھ کر ۳ ماشہ زرنیخ اور ۳ ماشہ کشتہ صدف دے کر ابرک کا ٹکڑا رکھ دیں۔ باقی کوزہ کو نمک سے بھر دیں۔ اور گل حکمت کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زرنیخ والا نمبر ۲

زرنیخ۔ گندھک۔ سفیدہ۔ سندھور ایک ایک ماشہ عرق لیموں سے کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر بارہ سیر آگ دیں۔ تکرار عمل سے کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس منسل مومیہ والا نمبر ۱

کاربن بائی سلفاس ایک اونس میں فاسفورس ییلو یا فاسفورس ریڈ شا آکسائیڈ ایک

تولہ ڈالیں۔ حل ہو گا۔ رطیاہ ۵ تولہ میں قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کریں۔ اور محلول اوپر سے نتھار لیں۔ ایک تولہ محلول میں ایک تولہ کافور ملا کر کھرل کر کے تشویہ دیں۔ کافور قائم ہو گا۔ اس میں ایک تولہ سم الفار ملا کر کھرل کر کے چند تشویہ دیں۔ سم الفار مومیہ قائم النار ہو گا۔

منسل اور سم الفار مومیہ ایک ایک تولہ کھرل کر کے تشویہ دیں۔ چند بار میں منسل قائم شمع ہو گی۔ اس میں سے آدھ ماشہ لے کر درمیان ایک رتی الماس رکھ کر چینی کی کٹھالی میں بند کر کے دو سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ اگر الماس مدبر ہو گا تو ایک آنچ میں ورنہ تین آنچ میں جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس منسل مومیہ والا نمبر۲

منسل ایک تولہ تام چینی کے پیالہ میں رکھیں اور نرم آگ پر رکھ کر روغن فاسفورس قطرہ قطرہ ڈالیں۔ منسل موم ہو گی۔

الماس کو موم لگا کر ایک چھٹانک انگارے پر رکھیں۔ ہیرا شگفت اور جاری ہو گا۔

طریقہ روغن فاسفورس:۔ کالی مصری۔ ست لوبان ایک ایک تولہ۔ ست پودینہ۔ ست اجوائن۔ ست لیموں۔ ایک ایک ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر کارک مضبوط لگا کر گرم پانی میں لٹکائیں۔ روغن ہو گا۔

کافور قائم۔ سم الفار قائم ایک ایک تولہ روغن مذکور میں کھرل کریں کہ نرم ہو جائے پھر اسے شیشی میں ڈال کر گرم پانی میں رکھیں۔ روغن ہو گا۔ اب اس تیل میں ایک تولہ فاسفورس ڈال کر تین روز دھوپ میں رکھیں۔ پھر ایک چھٹانک بھوبھل پر رکھیں فاسفورس روغن ہو گا۔

طریقہ سم الفار قائم:۔ سجی۔ چونہ ان بجھا ایک ایک سیر دونوں کو کوٹ کر پانی ۵ سیر میں حل کریں۔ چار پانچ روز کے بعد مقطر لے کر نمک تیار کریں۔ اس میں سے ایک پاؤ لے کر اس کے درمیان سم الفار ایک تولہ توا پر رکھ کر ۶ گھنٹے آگ جلائیں۔ سم الفار شگفت ہو گا

اس پر چھوٹے چھوٹے ابھار ہوں گے۔ قائم اور جاری ہو گا۔

طریقہ کافور قائم:- کافور دو تولہ۔ روغن نوشادر سے کھرل کریں کہ موم کی طرح ہو جائے۔ اسے توا پر رکھ کر اوپر گلاس شیشہ اوندھا رکھ دیں اور آٹے سے مقام اتصال بند کر دیں۔ نہایت نرم آگ پر رکھیں۔ دو تین منٹ میں کافور اڑ کر گلاس میں لگ جائے گا۔

سرد کر کے جوہر و تہ نشین کو اکٹھا کر کے اسی روغن نوشادر سے کھرل کر کے بدستور سابق جوہر اڑائیں۔ حتیٰ کہ کافور تہ نشین ہو جائے۔

طریقہ روغن نوشادر:- سمندر جھاگ اڑھائی سیر باریک کر کے نصف کڑاہی میں بچھا کر اوپر نوشادر قلمی یا ٹھیکری ایک پاؤ رکھ دیں۔ بقایا اوپر بچھا کر آگ پر رکھ دیں اور دو چوبی آگ چار سیر جلائیں۔ اگر کسی جگہ سے دھواں نکلے تو ہاتھ سے دبا دیں۔ آخری وقت آگ تیز کر دیں۔ پھر سرد کر کے اوپر کی راکھ الگ کر کے باقی میں چار پانچ سیر پانی ڈال کر ہلائیں۔ اور مقطر کر کے خشک کریں۔ اسے ہوا میں رکھیں روغن ہو گا۔ اس روغن کو پھر نرم آگ پر خشک کریں۔ اسی طرح پانچ بار حل و عقد کریں۔ پھر اس تیل میں برادہ جست ۵ تولہ ڈال کر ہاون دستہ سے کڑاہی میں رگڑیں موم ہونا شروع ہو گا۔ پھر ہوا میں رکھیں۔ اس عمل کو جاری رکھیں۔ جب کڑاہی والی دوا خشک نہ ہو تو روغن قائم النار تیار سمجھیں۔

کشتہ الماس سے تانبہ اور پارہ کو سونا بنانے کا راز

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔ کشتہ الماس آدھ رتی۔ روغن زیتون سے کھرل کر کے نرم آگ پر رکھیں۔ چند بار عمل تنقیہ سے ہڑتال موم ہو گی۔

اس میں ایک تولہ کشتہ پارہ اور چھ رتی کشتہ سونا ملا کر کھرل کریں۔ یہ بھی موم ہو گا۔

دو تین بار روغن زیتون میں حل کر کے تشویہ دیں تاکہ اچھی طرح یک جان ہو جائے۔

ایک تولہ مس پر ایک رتی یہ موم لگا کر آگ پر رکھیں۔ خالص کندن ہو گا۔

اسی طرح پارہ ایک تولہ پر بھی ایک رتی کام کرے گا۔

طریقہ کشتہ پارہ:- ایک تولہ پارہ پیالی میں ڈال کر بھوبھل پر رکھیں اور ایک قطرہ روغن

سم الفار مذکور ڈالیں۔ قائم ہو گا۔ اس کے بعد ہر چہار اجوائن ایک پاؤ۔ زیرہ سیاہ ۵ تولہ کوٹ کر درمیان پارہ مذکور توا آہنی پر رکھ کر آگ پر رکھیں کہ ادویہ جل جائیں۔ سیماب کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ سونا:۔ پترہ سونا ۳ ماشہ پر منسل موسیہ مذکور لگا کر دو اپلہ میں رکھ کر آگ دیں۔ سونا کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس تیل مٹی والا

تام چینی کی پیالی میں ٹکڑہ ہائے الماس رکھ کر ایک چھٹانک تیل مٹی ڈال کر آگ پر رکھ کر آگ لگائیں۔ تیل جل جانے پر ایک چھٹانک تیل مٹی اور ڈال دیں۔ اسی طرح ۳ بوتل تیل ختم ہونے پر الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس گیس لیمپ والا

مصالحہ گیس بتی (کاربائیڈ گیس) آدھ پاؤ کے ٹکڑے میں سوراخ کر کے ایک رتی ڈال کر سوراخ اجزائے متخرجہ سے بند کر کے کڑاہی میں رکھ کر تیز کوئلوں پر رکھ دیں۔ جب کاربائیڈ سرخ ہو جائے۔ سرد کر کے ملاحظہ کریں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس اشخار سرخ والا

لوٹا بجی سرخ لکیر والی ۲ ماشہ۔ شورہ قلمی پھٹکری سفید ایک ایک ماشہ۔ عرق لیموں کاغذی میں کھرل کر کے نغلہ بنا کر درمیان ایک ماشہ الماس رکھ کر صدف زندہ کیڑے والے میں بند کر کے مضبوط کپڑوٹی کر کے سات سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اکسیر الاجسام والا جساد کشتہ ہو گا۔

اس کی مقدار خوراک تل برابر ہے اور عمر میں صرف تین خوراک کافی ہیں۔ سات

دن کے بعد ایک خوراک دیں۔

کشتہ الماس سے اکسیر شمس بنانے کا طریقہ :۔ شنگرف۔ سم الفار دو دو تولہ۔ آب چولائی خار دار ایک پاؤ آب لیموں ۳ عدد میں کھرل کر کے کشتہ الماس شامل کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک گز گہرے گڑھے میں زمین میں دفن کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکالیں۔ اکسیر تیار ہو گی۔

ایک تولہ سیماب کو گرم کر کے ایک چاول ڈال دیں۔ زر خالص ہو گا۔

مختلف حیوانات کے اجزاء سے

الماس کو کشتہ کرنے کے طریقے

کشتہ الماس بول موش والا

چوہوں کو پکڑ کر جالی دار پنجرہ میں بند کر کے اسے ایک پرات میں رکھیں۔ پنجرہ کے پاس ایک بلی چھوڑ دیں۔ اس کے ڈر اور خوف سے سے چوہوں کا پیشاب نکل آئے گا۔ الماس تین رتی کو آگ میں سرخ کر کے اس میں ۲۱ بجھاؤ دیں۔

کھٹمل ۵ تولہ۔ سم الفار ایک تولہ کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ شگفت جاذب سیماب ہو گا۔ بقدر ایک خس استعمال سے بیس سیر دودھ ہضم ہو گا۔

کشتہ الماس بول انسان والا

ایک مٹی کے کوزہ میں دو تین بار پیشاب کر کے الماس ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو کوزہ کو بند کر کے دس پندرہ سیر آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس شیر زن والا

لڑکے والی عورت کا دودھ تین ماشہ چینی کی پیالی میں ڈال کر الماس کو گرم کر کے بجھا دیں۔ ہر تین بجھاؤ کے بعد دودھ بدل دیں۔ ۲۱ بار بجھاؤ دے کر اسے سلگتے ہوئے کوئلہ پر رکھیں۔ اور اس پر سیکرین کی تین چار چٹکیاں یکے بعد دیگرے دیں۔ شگفت ہو گا۔ پینے پر بھی شگفت ہو گا اور خوراکی اعلیٰ درجہ کا ہے۔

کشتہ الماس خون بزوالا

سکہ مصفی۔ گندھک مدبر۔ چھ چھ ماشے خشک کر کے پھر قدرے قدرے خون بز ملا کر یہاں تک کھرل کریں۔ کہ مانند کیچڑ ہو جائے۔ اس کے درمیان الماس رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس داڑھ خروالا

داڑھ خر موٹی سی ایک عدد میں برما سے سوراخ نکال کر ایک رتی افیون اوپر ایک رتی سم الفار اس پر ایک رتی دار چکنا اس پر ایک رتی ر سکپور بچھا کر اوپر الماس ایک رتی رکھ کر ایک ایک رتی ر سکپور۔ دار چکنا۔ سم الفار۔ افیون بچھا کر باقی جگہ میں برادہ داڑھ ڈال کر کپروٹی کر کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ بیسک کشتہ ہو گا۔

سم الفار سفید ڈلی ایک تولہ کو دو روز شہد خالص تازہ میں بھگوئیں۔ اس کے بعد دو روز شیر مدار میں بھگوئیں۔ اور برما سے نصف تک سوراخ کر کے الماس مذکورہ پر ایک ایک رتی دار چکنا۔ ر سکپور۔ آب گھیکوار سے کھرل کر کے لیپ کر کے خشک کر کے رکھ دیں۔ تانبہ پر ایک پاؤ چونہ ان بجھ بچھا کر نصف پاؤ نمک ٹھکنڈا بچھا دیں۔ اور سم الفار رکھ کر نصف پاؤ نمک ٹھکنڈا اور ایک پاؤ چونہ ڈال کر مٹی کے پیالہ سے ڈھک دیں اور آگ متوسط پر رکھیں۔ اور دس دس منٹ کے وقفہ سے پیالہ اٹھا کر دیکھتے رہیں۔ جب دابو دو تین انگل اوپر کو اٹھ آئے اور مزید اٹھنا بند ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے کے بعد سم الفار نکالیں۔ جو بمعہ سم الفار شگفتہ ہو گا۔ الماس اس میں جذب ہو گا۔ یہ جاذب سیماب ہو گا اور خوراک بقدر دانہ خس استعمال کرنے سے ناقابل برداشت قوت پیدا کر دے گا۔

کشتہ الماس کبوتر صحرائی والا

ایک کبوتر صحرائی ذبح کر کے اس کے دل میں الماس رکھ کر گردن کے رخ کوزہ میں سوراخ کر کے گردن سوراخ میں رکھ کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اس کے بعد

کوزہ کا سوراخ بند کر کے گل حکمت کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس پنچال چمگادڑ والا

پنچال چمگادڑ آدھ پاؤ کا شیر دار میں نغندہ بنا کر درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ۳۰ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس زہرہ مرغ والا

مرغ نوزائی ڈیڑھ سیر کے پتہ میں الماس یاقوت ایک ایک رتی ڈال کر منہ بند کر کے تام چینی کے پیالہ میں رکھ کر نرم آگ پر پکائیں تاکہ پتہ خشک ہو جائے ہر دو کشتہ ہوں گے بصورت دیگر تین چار بار تکرار عمل کریں۔

کشتہ الماس سے سونا بنانے کا عجیب و غریب راز :۔ کٹھالی میں سیماب مصفیٰ ۲ تولہ اور کشتہ الماس و یاقوت مرکب ملا کر آگ پر رکھیں سیماب کشتہ ہو گا۔ کٹھالی میں سونا ۲ تولہ پگھلا کر تمام کشتہ سیماب ڈال دیں۔ سونا کشتہ ہو گا۔

اس کشتہ میں دو دو تولہ پارہ ملاتے جائیں۔ کشتہ ہوتا جائے گا۔ جب ۵۲ تولہ وزن ہو جائے۔ اس میں سے دس تولہ لے کر چرخ دیں۔ خالص سونا ہو گا۔ جتنا میں دو دو تولہ سیماب مصفیٰ پھر ملاتے جائیں۔ جب وزن ۵۲ تولہ ہو جائے حسب قاعدہ دس تولہ کو چرخ دے کر سونا بنائیں اور یہ سلسلہ جاری رکھیں سونا بنتا جائے گا۔

کشتہ الماس مکڑ والا

مکڑ جو درخت کیلا پر بیٹھتا ہے۔ اسے حاصل کر کے اس کی مقعد کے ذریعہ ذرہ الماس داخل کریں۔ اور اس کے اوپر پارچہ نیلے رنگ کا کس کر لپیٹ دیں۔ اور کوزہ میں بند کر کے ایک من آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس استخوان ماروالا نمبر ۱

الماس ایک ماشہ تک کانسی دھات گلا کر سات بار بجھا دیں پھر ایک پاؤ استخوان مار سیاہ میں رکھ کر دس سیر آگ دیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس استخوان ماروالا نمبر ۲

گدھے کی داڑھ میں برمے سے سوراخ کر کے اس میں ریزہ الماس کے زیر و بالا سیاہ سانپ کی پسلیوں کا باریک سفوف رکھ کر گل حکمت کر کے کمہاروں کے آوہ میں آگ دیں۔ اسی طرح آٹھ بار عمل کرنے سے کشتہ تیار ہوتا ہے جو کہ خوردنی طور پر استعمال کرنے سے بوڑھے کو جوان بناتا ہے۔ دو تین سیر گھی اور چھ سات سیر دودھ ہضم ہو جاتا ہے۔

کشتہ الماس زنبور سیاہ والا

گوبر کے ڈھیر میں رہنے والے زنبور کو پکڑ کر اس کو الٹا کر کے اس کے پیٹ میں الماس داخل کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس کرلاوالا

کرلا جنگلی (کرگٹ) مار کر کوزہ میں ڈال کر ایک تولہ سفوف کوڑ ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں۔ اگر چند قطرے روغن بھی نکل آئے تو الماس تر کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ یہ روغن مس کو بھی کشتہ کرتا ہے۔

اکسیری اعمال سے ہونے والے

الماس کے کشتہ جات

کشتہ الماس خون تیرہ والا

یہ نسخہ حصہ اول میں وضاحت سے درج ہے۔ مگر یہ طریقہ اس سے زیادہ بہتر ہے۔ اس میں بذریعہ ریٹارٹ کشید کرنے کی بھی ضرورت پیش نہیں آئے گی اور اس درد سری سے نجات مل جائے گی۔

نوشادر قلمی ایک پاؤ۔ برادہ آہن باریک آدھ سیر باہم کھرل کر کے جوہر حاصل کریں۔ جوہر تہ نشین کو ملا کر کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ تین بار کے بعد جوہر الگ کر کے اور تہ نشین کو کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ اور یہاں تک تکرار عمل کریں کہ تمام نوشادر بصورت جوہر الگ ہو جائے۔ اب اس نوشادر کو کھرل کر کے یہاں تک جوہر اڑائیں کہ تمام جوہر تہ نشین ہو جائیں۔ قشر بیضہ مرغ مصفٰی۔ شیر مدار سے کھرل کر کے تیز آگ دیں اور تین آنچ کے بعد محفوظ رکھیں۔

جوان آدمی کے سر کے بال سیاہ مقرض آدھ سیر کو تیزاب شورہ بقدر ضرورت میں ڈال دیں۔ جب وہ حل ہو جائیں تو ایک سیر پانی ملا کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو ایک سیر اور ڈال دیں۔ اسی طرح سات سیر پانی جذب کریں۔ تیزاب خشک ہو کر صرف بالوں کا تیل رہ جائے گا۔

ہر سہ ہم وزن لے کر آتشی شیشی میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر ملائیں اور شیشی کا منہ مہر سلیمانی کر کے ۴۱ یوم روڑی میں دفن کریں۔ سرخ رنگ کا تیل تیار ہو گا۔

کافور میں قدرے روغن ملا کر کھرل کر کے ہلکی آگ پر تشویہ دیں۔ تین عمل کے بعد کافور قائم جاری ہو گا۔ قدرے کافور میں الماس رکھ کر کوئلوں میں رکھ دیں۔ جلاب سیماب کشتہ ہو گا۔

اس خون تیرہ کے مزید اعمال و افعال کے لیے پہلا حصہ ملاحظہ کریں۔

کشتہ الماس طوطیا اکسیری والا نمبر۱

نوشادر۔ قلمی شورہ۔ ہر ایک ۵ تولہ بول خر مقطر ایک سیر میں حل کریں۔ کڑچھی بھوا ابرک پر الماس رکھ کر کوئلوں پر رکھیں۔ جب الماس سرخ ہو جائے آگ سے اتار کر ایک چمچہ سے تقریباً ۱۰ ماشہ محلول ڈالیں۔ ابل پیدا ہو کر محلول خشک ہو گا۔

اسے پھر آگ پر رکھیں اور خوب سرخ کریں اور محلول ڈالیں۔ یک صد بار تکرار عمل کریں اور ہر پچیس بار کے بعد کڑچھی تبدیل کریں۔ پھر اس الماس کو قلمی قائم گلا کر پانچ منٹ تک ڈبوئیں۔ اور پانچ منٹ ہوا میں رکھیں۔ اسی طرح آٹھ بار بجھائیں۔

کشتہ طوطیا ایک ماشہ۔ فلورک ایسڈ میں حل کر کے درمیان الماس رکھ کر سم الفار گندھک۔ قلمی شورہ چار چار ماشہ کھرل کر کے پندرہ پڑیہ بنا کر ایک پڑیہ زیر و بالا آہنی بوتہ میں بند کر کے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح ۵ آنچیں دیں۔ الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

طریقہ کشتہ طوطیا اکسیری:۔ بجی بہاولپوری۔ طوطیا۔ قلمی شورہ۔ ہر ایک سوا دو تولہ باہم کھرل کر کے فاسفورس سوا تولہ ملا کر حل کریں پھر کافور ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔ یہ مرکب دھواں دے گا۔ مگر اپنا کام کرے گا۔ اس میں سے ایک ماشہ طوطیا ایک تولہ پر حلو کر کے اڑھائی تولہ سوتر خام لپیٹ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس طوطیا اکسیری والا نمبر۲

سم الفار ایک تولہ۔ پوٹاشیم سائینائڈ ۴ تولہ خوب کھرل کر کے پیالی چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب دھواں بند ہو جائے ہوا میں رکھیں۔ موم سیہ ہو گا۔

کافور ۵ تولہ پیالی تام چینی میں رکھ کر اوپر پتھر روڑی ایک سیر رکھ دیں۔ چکری سوڈا بائی کارب ایک ایک پاؤ باریک کر کے کافور پر ڈال کر اوپر پانی دو سیر ڈال دیں اور آگ پر

رکھیں۔ خشک ہونے پر دو سیر پانی اور ڈالیں۔ تیسری بار پھر پانی خشک کر کے کافور نکال کر صاف کریں۔ اور مذکورہ موم میں ملا کر کھرل کریں۔ دونوں موصبہ ہوں گے۔

ایک تولہ طوطیا پر تین ماشہ موم مذکور ملوث کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ سفید اکسیری کشتہ ہوگا۔ گرم گرم نکال کر موم مذکورہ میں تین ماشہ ملا کر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔

سہاگہ کر قلعی کو اس میں پانچ منٹ رکھیں۔ پھر نکال کر سکہ گداختہ میں پانچ منٹ رکھیں۔ اور پھر سہاگہ مذکورہ قلعی پر لگا کر ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہوگا۔ کٹھالی میں تھوڑے کشتہ قلعی لگا کر سیماب ۵ تولہ ڈال کر ابرک کے ٹکڑے سے بند کر کے آگ میں رکھیں۔ منجمد قائم ہوگا۔

کشتہ قلعی سے اکسیر خط کش بنانے کا آسان طریقہ :۔ ایک تولہ مس پگھلا کر ایک چاول کشتہ قلعی طرح کریں۔ سفید کشتہ ہوگا اس میں سے تین ماشہ لے کر نوشادر ۵ تولہ ملا کر کھرل کریں۔ روغن تیار ہوگا۔ گندھک ۵ تولہ میں ایک تولہ یہ روغن ملا کر کھرل کر کے تکیہ دیں۔ خط کش روغن تیار ہوگا۔

کشتہ قلعی روغن پھٹکری والا

پھٹکری سفید ۱۰ تولہ۔ تام چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ایک تولہ کشتہ طوطیا ڈال دیں۔ پھٹکری روغن ہوگی۔ ٹکڑا ابرک پر قلعی رکھ کر آگ میں سرخ کر کے اسی روغن میں بیس بار بجھا دیں۔

سم الفار قائم ۶ ماشہ۔ سہاگہ مکھی خاص ایک تولہ۔ کھرل کر کے کوزہ میں درمیان قلعی مذکورہ رکھ کر گل حکمت کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ کشتہ جاذب سیماب ہوگا۔

طریقہ کشتہ طوطیا۔ سم الفار قائم ۶ ماشہ۔ شورہ خاص ایک تولہ کھرل کر کے ڈلی طوطیا ایک تولہ پر ملوث کر کے گلنے میں بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

طریقہ قائم سم الفار۔ شورہ قلمی ایک پاؤ کو برگ لیموں تین پاؤ کے تہ بہ تہ دے کر

ہنڈیہ میں بند کر کے دس سیر آگ دیں شورہ قائم ہو گا۔ آہنی کڑاہی میں شورہ کے درمیان سم الفار دو تولہ رکھ کر ۶ گھنٹے آگ جلائیں قائم ہو گا۔

کشتہ الماس سے پارہ کو سونا بنانے کا طریقہ :۔ شورہ قلمی آدھ سیر ابرک سیاہ محلوب ایک پاؤ کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ سرد کر کے پانی میں حل کر کے مقطر لے کر آگ پر خشک کریں۔ شورہ قائم اور آگ پر گداختہ ہو گا۔

پارہ مصفی ۱۰ تولہ۔ برادہ سونا تیزابی ۲ تولہ۔ کشتہ الماس ایک رتی کھرل کر کے بارہ عدد گولیاں بنائیں۔ اور شورہ مذکور چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے۔ گولی بھنگ تار آہنی میں رکھ کر شورہ میں بیس بار ڈبوئیں اور نکالیں۔

اسی طرح بارہ عدد گولیاں نصف گھنٹہ میں پک جائیں گی۔ انہیں چرخ دیں۔ خالص سونا تیار ہے۔

کشتہ الماس روح العالم والا نمبرا

ست لیموں۔ ست اجوائن۔ ست پودینہ۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ کافور ایک تولہ ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ روغن ہو گا۔

روح العالم نوشادر ۶ ماشہ۔ منسل ڈیڑھ تولہ کو کھرل کر کے یک جان کریں اور روغن سے ۶ گھنٹے کھرل کر کے چراغ کی لو پر ۶ گھنٹے تشویہ دے کر موم کریں اس موم سے ایک ماشہ لے کر ٹکڑا فاسفورس بقدر ۲ رتی کے اوپر رکھ دیں۔ دوسرے دن بھوبھل میں چند منٹ گرم کریں۔ یہ فاسفورس سرد ہو گی۔ اسی طرح فاسفورس قائم کر لیں۔ ۳ ماشہ فاسفورس قائم میں ہم وزن مرداسنگ کھرل کر کے تشویہ دیں۔ یہ بھی موم ہو گا۔ ایک ماشہ موم میں الماس رکھ کر کسی بوٹی کے ۶ ماشہ نغدہ میں رکھ کر ۲ پاؤ آگ دیں۔ اکسیر الاجساد والا جسام کشتہ ہو گا۔ اور تخم اکسیر کا کام دے گا۔

کشتہ الماس روح العالم والا نمبر۲

نوشادر روح العالم ۳ تولہ۔ شب یمانی شگفتہ ۳ ماشہ۔ ہر دو کھرل کرکے درمیان سنگ یہود کی ڈلی رکھ کر ایک سیر آگ دیں۔ سیاہ موم کی طرح ہو گا ہڑتال گئودنتی ایک پاؤ شیر مدار میں کھرل کر کے سات سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ اسے شیر مدار سے کھرل کر کے نغدہ بنا کر درمیان منسل ڈیڑھ تولہ رکھ کر سات سیر آگ دیں۔ سرد کر کے نکال کر پانی میں حل کر کے مقطر لے کر نمک حاصل کریں۔

سنگ یہود مذکور ایک تولہ۔ نمک مذکور۔ ر سکپور۔ سیماب دو دو ماشہ کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے ڈیڑھ فٹ گہرے گڑھے میں لید اسپ میں دفن کریں۔ اوپر تین انگل ریت ڈال کر ایک سیر اوپلے اوپر لگائیں۔ سرد ہونے پر ایک سیر آگ دیں۔

تین آنچ کے بعد نکالیں۔ موم ہو گا۔

اس موم ۲ ماشہ میں کشتہ سرب۔ سم الفار ایک ایک ماشہ کھرل کر کے سنگ یہود ایک تولہ پر لیپ کر کے کوزہ میں بند کر کے ایک سیر آگ دیں۔ انڈے کی طرح خمیر شدہ برآمد ہو گا۔ محفوظ رکھیں۔

دو سیر چھاچھ ترش میں ایک ماشہ ڈال کر پکائیں۔ جب زرد رنگ کا تیل ہو تو دو ماشہ لے کر طوطیا اڑھائی تولہ پر لیپ کر کے توا آہنی پر دو چھٹانک ریت بچھا کر اسی قدر نمک بچھا کر اس پر طوطیا پھر نمک اور ریت بچھا کر چار گھنٹے آگ پر رکھیں۔ سفید کشتہ ہو گا۔

یہ طوطیا ۲ ماشہ سنگ یہود مذکور ۲ ماشہ۔ چھاچھ والا موم مذکورہ سے کھرل کر کے درمیان الماس رکھ کر کوزہ میں ۶ ماشہ چونہ ان بجھ کے درمیان رکھ کر دو سیر آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے سونا بنانے کا طریقہ:۔ سم الفار۔ تنکار پوٹاشیم آیوڈائڈ ہر ایک ۳ ماشہ۔ کشتہ الماس ایک چاول بجلی کے بلب میں بند کر کے مٹی کے تبہ پر ریت میں چھپا کر نیچے اتنی آنچ دیں کہ محض ایک جوش آئے۔ سرد کر کے دو سیپوں میں بند کر کے تشویہ دیں۔ روغن اکسیر اعظم تیار ہے۔

شورہ ایک تولہ پگھلا کر ایک قطرہ اس تیل کا ڈالیں۔ یہ تمام روغن ہو گا۔ اتنا ہی نوشادر جو ہر ہفت آتشہ ملا کر گرم کریں۔ تمام روغن ہو گا۔ اس روغن میں ایک تولہ دار چکنا تر کر کے تشویہ دیں۔ موم ہو گا۔

جست۔ پارہ ایک ایک تولہ۔ دار چکنا مذکور کے ہمراہ کھرل کر کے تشویہ دیں یہ موم یا تیل ہو گا۔ بقدر ایک برنج مس کو نقش کر دے گا۔

کشتہ الماس روح العالم والا نمبر ۳

ہڑتال ورقیہ درجہ اول ایک تولہ کو ایک گھنٹہ روح العالم میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں۔ یہ روغن امراض کے لیے اکسیر ہے اور اکسیری اعمال کی جان ہے۔

سکہ چھ ماشہ۔ پارہ ۳ ماشہ گرہ کریں۔

کافور مومیہ۔ فاسفورس تین تین ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ بے شعلہ ہو گا۔ ان میں رسکپور۔ دار چکنا تین تین ماشہ ملا کر خوب کھرل کر کے روغن ہڑتال مذکورہ قطرہ قطرہ ڈال کر ایک گھنٹہ کھرل کر کے تشویہ دیں۔ تین تشویہ میں اکسیری موم تیار ہو گی۔ آدھ ماشہ موم میں ایک رتی الماس رکھ کر ایک کوئلہ میں سوراخ کر کے رکھ دیں۔ اور ایک پاؤ کوئلوں میں آگ دیں۔ جب چیخنے کی آواز آئے تو الماس کشتہ ہو گا۔

طریقہ کافور مومیہ:۔ ایک تولہ کافور کو روح العالم میں پندرہ منٹ زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے دو چینی کی پیالیوں میں بند کر کے تشویہ دیں۔ چند بار میں کافور مومیہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے اکسیر الاجساد والاجسام بنانے کا طریقہ:۔

ایک تولہ پارہ کو کٹھالی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پارہ اڑنے لگے تو ایک رتی کشتہ الماس ڈال دیں۔ پارہ باوزن کار آمد کشتہ ہو گا۔

ایک تولہ سونا گلا کر ایک ماشہ کشتہ پارہ ڈالیں۔ سونا کشتہ ہو گا۔ ذیابیطس نامردی کا آخری علاج ہے۔ نقرہ ۵ تولہ گلا کر ایک ماشہ کشتہ پارہ ڈالیں۔ کشتہ ہو گا۔ جو کہ اکسیر البدن

کا مصداق ہو گا۔ گندھک ایک پاؤ پگھلا کر ایک ماشہ کشتہ پارہ ڈال دیں۔ خط کش روغن تیار ہے۔

روح العالم بنانے کا طریقہ:۔ یہ نوشادر کا روغن ہے جو فن کیمیا میں اکسیر اعظم کا درجہ رکھتا ہے برادہ لوہا باریک خالص یا ہیرا کسیس سے نکلا ہوا کشتہ ۱۴ تولہ کسی کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر تیزاب شورہ ولایتی ایک تولہ ڈال دیں۔ دھوآں شروع ہو گا۔

جب دھوآں موقوف ہو جائے تو ایک تولہ تیزاب اور ڈال دیں۔ اسی طرح ۱۴ تولہ تیزاب ختم کردیں اور شیشی کو دھوپ میں رکھیں۔ جب وہ گارا سا ہو جائے شیشی توڑ کر کھرل میں ڈال کر دھوپ میں رکھ کر کھرل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ خشک ہو کر غبار بن جائے۔ اسے تام چینی کے برتن میں ڈال کر گرم پانی ڈال کر آگ پر دو تین جوش دیں۔ اور برتن رکھ چھوڑیں۔ جب پانی اوپر آ جائے اسے نتار کر دوبارہ پانی ڈال کر یہی عمل کریں اور چالیس بار عمل تغسیل کریں۔ تاکہ تیزاب کی شوریت بالکل نہ رہے۔

نوشادر ٹھیکری پانی میں حل کر کے مقطر کر کے تام چینی کے برتن میں ڈال کر خشک کریں۔ ایک پاؤ نوشادر مصفی میں دو تولہ کشتہ لوہا مذکور شامل کر کے ایک گھنٹہ خشک کھرل کریں۔ تین عدد زردی بیضہ مرغ ڈال کر زور دار ہاتھوں سے مسلسل کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر سایہ میں خشک کر کے روغنی ہنڈیہ میں ڈال کر اوپر چینی یا تام چینی کا برتن دے کر چھ گھنٹہ آگ جلائیں۔ جوہر حاصل کریں۔

سرد کر کے جوہر و ثفل حاصل کر کے دو تولہ کشتہ لوہا مذکور ملا کر حسب دستور زردی بیضہ مرغ ملا کر تین گھنٹے کھرل کر کے بدستور جوہر اڑائیں۔ اور یہ عمل سات بار کریں۔ ہر بار آگ پہلے سے تیز جلائیں۔

تمام لوہا نوشادر کے ہمراہ جوہر کی صورت میں اڑ جائے گا۔ اگر کچھ کسر رہ جائے تو اسے دو چار بار اور زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ تاکہ تمام لوہا اوپر اڑ جائے۔ یہ جوہر سرخ رنگ ہوں گے۔

آتشی شیشی میں پانچ تولہ ڈال کر منہ پر شیشہ کا کارک لگا کر لید اسپ میں دفن کریں۔ لید کم از کم دو من ہو۔ ۳۵ روز کے بعد دو من اوپلے اوپر چن کر آگ لگائیں۔ جب آگ بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو شیشی نکالیں۔ روغن روح العالم تیار ہے۔

روغن رواح العالم کے دیگر خواص

روغن کیسیس :۔ سم الفار ایک ماشہ۔ سرخ کلمی ۶ ماشہ۔ روح العالم ۳ ماشہ۔ ہر سہ کو خوب کھرل کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ اس میں ہڑتال ورقیہ یا دوسری کوئی چیز کھرل کر کے گولیاں بنا کر روغن نکالیں تو کار آمد روغن حاصل ہو سکتا ہے جو اپنی اپنی جگہ اکسیر کی جان ہیں۔

اس سے پارہ کا کشتہ بھی ہو جاتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔

تیزاب شورہ۔ تیزاب نمک ہم وزن ملا کر پارہ ایک تولہ پر اتنا ڈالیں کہ چھپ جائے۔

اول بھوبھل پر پھر تیز آگ پر خشک کریں اور سات بار تیزاب خشک کر کے دھو کر صاف کر لیں۔ ایک تولہ پارہ میں ایک ماشہ مصطگی رومی ملا کر کھرل کر کے دس قطرے روغن کیسیس ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کر کے گولی بنا کر کٹھالی میں ڈال کر اوپر ٹھیکری دے کر ارد گرد کوئلے لگا دیں۔ کچھ دیر بعد آواز پیدا ہو گی۔ اس وقت کوئلے دور کر دیں اور سرد جگہ رکھیں۔ شگفت کشتہ ہو گا۔

جو خوراکی و پوشاکی کار آمد ہے۔ روغن روح العالم میں ہر دو چیز عمل حقیقہ و تشبیہ سے اکسیر کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔ اور تمام تجربات جسمانی امراض کے لیے اعلیٰ درجہ کے کشتہ ہو جاتے ہیں۔ اگر مذکورہ بالا روغن کیسیس میں کیسیس کے بغیر روغن نکالیں تو سم الفار اور ہڑتال کا یہ روغن نئی جوانی پیدا کرنے کے لیے لاجواب ہے۔

کشتہ الماس خمیرہ الاکسیر والا

یہ نسخہ گو طویل ہے۔ مگر بنانے میں کوئی خاص الجھن پیدا نہیں ہوتی جب ایک بار کشتہ ہو جائے تو پھر یہ ختم ہونے والی اکسیر بن جاتی ہے۔ یعنی خمیرہ الاکسیر کا کام دیتا ہے۔ اس کی تیاری میں بعض ایسے کار آمد اجزاء تیار ہو جاتے ہیں جو کئی دوسرے اکسیری اعمال میں ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ عقل مند موس ان سے کئی مسئلے حل کر سکتا ہے۔

جزو نمبر۳۔ جست ۔۔ سوا دو تولہ۔ مس خالص ایک تولہ۔ گندھک ایک تولہ۔ سہاگہ دو ماشہ جست اور مس کے پترے بنا کر کٹھالی میں تہہ بہ تہہ رکھیں۔ اور کوئلوں میں رکھیں۔ جب پگھل جائے اور جست کا شعلہ نکلنے لگے تو فوراً گندھک۔ سہاگہ کو باریک کر کے چٹکی ڈالیں۔ کٹھالی کے منہ پر کوئلہ رکھ دیں تاکہ منہ بند ہو جائے۔ جب بھی جست کا شعلہ نکلے ایک چٹکی ڈال دیں۔ جب یہ ختم ہو جائے تو اسے دوسری کٹھالی میں الٹ دیں اور سرد کر کے کٹھالی توڑ کر نکالیں۔ سفید ستارہ کی مانند ہو گا۔ اسے گرم کر کے نوشادر دھوڑیں اور پانی میں بجھائیں۔ رنگ شمسی ظاہر ہو گا۔ اس کا وزن دو تولہ رہ جائے گا۔ اسے ہاون دستے میں باریک کر کے کھرل میں ڈال کر پانی ڈال کر صاف کریں۔ پھر اس میں پارہ ایک تولہ نوشادر ایک ماشہ ملا کر تھوڑا پانی ڈال کر کھرل کریں۔ پارہ عقد ہو گا۔

اسے پانی سے دھو کر اور نوشادر ڈال کر کھرل کریں اور دھوئیں۔ پھر نصف تک پیالی پانی سے بھر کر اس میں عقد اور نوشادر ایک ماشہ ڈال کر دو گھنٹے رکھیں۔ اس کے بعد پانی الگ کر کے عقد کو دھوپ میں خشک کریں۔ نوشادر کے بغیر یہ پھونک دھات پارہ کو عقد نہیں کرے گی۔ عقد میں ایک ماشہ نوشادر ملا کر کھرل کر کے یک جان کر کے دو پیالوں میں بند کر کے چار گھنٹے آگ جلا کر جوہر اڑائیں۔ اوپر پیالہ پر کپڑا تر کر کے رکھیں۔

جزو نمبر۴۔ چونہ آب نارسیدہ ایک پاؤ۔ نوشادر ٹھیکری سفید۔ طوطیا۔ ایسیٹک ایسڈ۔ فاسفورس ایک تولہ جوہر کافور ڈیڑھ تولہ۔ چینی کے برتن میں چونہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں تین یوم بھگوئیں چوتھے روز ایک پاؤ مقطر کھلے منہ والی شیشی میں ڈال کر باقی دوائیں ڈال دیں۔ بعد میں فاسفورس کے ٹکڑے نصف دانہ جو کے برابر کر کے ڈال دیں۔ ربڑ کا کارک لگا کر سایہ میں رکھیں۔ چھ سات بار روزانہ ہلا دیا کریں۔ نویں روز فاسفورس کے ٹکڑے نکال کر محلول الگ رکھیں اور فاسفورس کو پانی سے ایک بار دھو کر پانی میں محفوظ رکھیں۔

ولایتی چینی کے کھرل میں ایک ماشہ فاسفورس پانی سے خشک کر کے ڈال دیں۔ اس کے اوپر ڈیڑھ ماشہ کافور ڈال کر فوراً کھرل کریں تاکہ دونوں مل کر موم کی طرح ہو جائیں۔ اگر شعلہ نکلے تو کھرل کا منہ زمین کی طرف الٹا کر دیں۔ پھر دو منٹ کے بعد کھرل کریں۔ تا

کہ شعلہ دور ہو جائے۔ پھر چاقو سے کھرچ کر کے تمام چینی کی پلیٹ پر لگائیں۔

اسی طرح ایک ایک ماشہ فاسفورس اور ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر موم بنالیں۔ تمام موم کو ایک بار کھرل کر کے پلیٹ چینی میں لگا کر ٹیڑھا کر کے رکھ دیں اور چاقو سے شگاف دے کر لکیریں کھینچ دیں۔ ان لکیروں سے سرخ رنگ تیل خارج ہو گا۔ اسے محفوظ رکھیں۔ چند دنوں کے بعد اسے اچھی طرح نتار لیں۔ تاکہ فضلہ نہ رہے۔

جزو نمبر ۳۔ پترہ سکہ ڈیڑھ تولہ۔ ایک سفید بوتل کے منہ کے برابر گول کر لیں۔ اسی بوتل میں پہلے تیزاب شورہ ایک تولہ ڈال دیں پھر سم الفار ۵ ماشہ پھر بلادر کلاہ دور کردہ پانچ عدد ڈال دیں پھر منسل ۵ ماشہ پھر پوٹاشیم سائینائڈ ایک ماشہ باریک کر کے ڈال دیں۔ بوتل پر سکہ فٹ کر کے اوپر چوڑی دار ڈھکنا کس کر منہ پر مٹی کا لیپ کر دیں اور اسے محفوظ رکھیں۔ ہلائیں نہیں۔ اس میں گیس پیدا ہو گی۔ ہلنے سے پھٹ جائے گی۔

دوسرے روز بوتل کو تیز دھوپ میں رکھیں۔ رات کو اندر رکھیں۔ مگر آرام سے۔ ہلائیں نہیں۔ آٹھ یوم کے بعد ڈھکنا کھولیں۔ پترہ سکہ دیکھیں۔ خستہ ہوا ہو گا۔ اسے سنبھال لیں اور تیزاب کو لٹھے کے کپڑے سے چھان لیں۔

وار چکنا۔ رسکپور۔ سم الفار۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ باریک کر کے سات حصے کریں۔ ایک حصہ میں سکہ خستہ مذکور ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کریں اور تیزاب مذکورہ سے نمی دے کر کھرل کریں۔ اور کٹھالی نما بوتہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے ایک پاؤ لید اسپ بے دود کی آگ دیں۔

سرد کر کے دوسرا حصہ شامل کر کے کھرل کر کے اور تیزاب کی نمی دے کر آگ دیں سات بار تکرار عمل کریں۔

جزو نمبر ۴۔ قلمی شورہ۔ پوٹاسیم سائینائیڈ۔ سوڈا بائی کارب۔ ایک ایک تولہ پھٹکڑی سفید ۶ رتی۔ طوطیا ۶ ماشہ۔ منسل ۳ ماشہ تمام ادویات علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ملا کر کھرل کریں۔ مگر منسل بعد میں لکڑی سے ملائیں۔ ورنہ آگ لگ جائے گی۔

اس کے سات حصہ کریں۔ اور کشتہ سکہ مذکور نمبر ۳ ۴ رتی کی سات پڑیہ بنائیں۔ ایک پڑیا پانی میں حل کر کے ایک تولہ ڈلی سم الفار پر لیپ کر دیں۔ اور ایک چھوٹی کڑھی

میں ایک حصہ شورہ والی دوا کے درمیان رکھ کر درمیانی آگ پر رکھیں۔ جب ادویہ کی رطوبت خشک ہو جائے تو سرد کر کے نیا لیپ کر کے اور دوسرے حصہ دوا میں رکھ کر آگ دیں۔ سات بار یہ عمل کریں۔ اگر سم الفار کا وزن کم ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ یہ سم الفار قائم نہیں سم الفار کو صرف ان دواؤں کا اثر پلانا مقصود ہے۔

جزو نمبر۵:۔ خالص سکہ ۵ تولہ کٹھالی میں پگھلائیں اور دس تولہ گندھک کی چٹکیاں دیں۔ سیاہ رنگ کا کشتہ ہو گا۔ بقدر ۶ ماشہ پیالی میں ڈال کر ۳ ماشہ تیزاب گندھک ڈال کر دوسری پیالی سے ڈھک دیں۔ ایک اور پیالی میں پارہ ڈیڑھ ماشہ ڈال کر تیزاب گندھک ۳ ماشہ ڈال کر رکھیں۔ تیزاب پارہ کو کھا جائے گا۔ پھر یہ تیزاب سکہ والی پیالی میں ڈال دیں۔ بارہ گھنٹہ کے بعد دیکھیں۔ سکہ سفید مکھن کی طرح ہو گا۔ نرم آگ پر خشک کریں اور کھرل کر کے تیزاب شورہ کی نمی دے کر ایک چھٹانک بھوبھل کی آگ دیں۔ سرد کر کے ۲ ماشہ منسل ملا کر رکھیں۔

جزو نمبر۶:۔ ہیرا کسیس۔ سنگ سرماہی۔ حجرالیہود۔ نوشادر۔ سہاگہ ایک ایک ماشہ۔ شورہ ۲ ماشہ۔ پھٹکری سفید ۳ ماشہ۔ باہم کھرل کر کے مٹی کی پیالی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور سلاخ سے ہلائیں جب نوشادر کا دھوآں بند ہو جائے تو اتار کر شیشی میں رکھیں۔ اس کا رنگ سرخ ہو گا۔

جزو نمبر۷:۔ نمبر۵۔ ۲ ماشہ نمبر۱۔ ایک ماشہ۔ پھٹکری سفید ۳ ماشہ باہم کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

جزو نمبر۱:۔ جست ۹ ماشہ۔ ایلومونیم ایک ماشہ۔ کٹھالی میں گلا کر نوشادر پھیریں تاکہ صاف ہو جائے اور وزن آٹھ ماشہ رہ جائے۔ اسے گلا کر ۴ ماشہ پارہ پر ڈالیں۔ اور گرہ بنائیں۔ ایک تنکہ کے سرا پر روئی لپیٹ کر نمبر۲ سے تر کر کے گرہ کے ارد گرد مل دیں اور سفید شیشی میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھیں۔ اس شیشی میں پانی ذرا برابر نہ ہو۔ بالکل خشک ہو۔ جب گرہ میں نمبر۲ جذب ہو جائے اور گرہ خوب گرم ہو جائے تو نکال کر گیلے کپڑے سے صاف کریں اور آٹھ انگشت پارچہ کی تین تہہ کر کے اس میں گرہ رکھ کر تام چینی کی پلیٹ میں رکھیں اور کپڑے پر ایک ایک قطرہ پانی ڈالیں اور ملاحظہ کرتے رہیں۔

جب کپڑا اٹھنا شروع ہو جائے اور پانی کے بخارات نکلنے شروع ہو جائیں۔ تب کپڑا الگ کر دیں۔ اور گرہ پر دو قطرے پانی ڈال کر انتظار کریں۔ گرہ چونہ کی طرح پھولنا شروع ہو گی۔ جب پھولنی بند ہو جائے اوپر والی شگفت تہہ لکڑی سے الگ کر کے گرہ پر دو قطرے پانی ڈال دیں۔ اسی طرح تمام گرہ شگفت کر لیں اور نرم آگ پر اس کی نمی خشک کریں۔ اور ململ کے کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں۔

گندھک ۴ ماشہ میں ایک چاول دوا تیار شدہ ڈال کر کھرل کریں۔ ایک شیشی میں فاسفورس ۳ ماشہ ڈال کر گندھک کا مرکب ۳ ماشہ ڈال کر کارک لگا کر ایک دو منٹ ہلائیں۔ گندھک حل ہو گی۔ اسے محفوظ رکھیں۔

کافور ۳ ماشہ پر ایک قطرہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ دھوآں وغیرہ بند ہونے پر چاقو سے اتار کر محفوظ رکھیں۔ شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ تین دن کے بعد زرد رنگ موم سی ہو گی۔

جزو نمبر۹:۔ نمبر۸ تین ماشہ۔ نمبر۳ ایک ماشہ۔ نمبر۵ ایک ماشہ باہم کھرل کر کے کٹھالی خورد میں بند کر کے تشویہ دیں۔ پھر نکال کر کھرل کر کے دو پیالوں میں بند کر کے ایک پاؤ کوئلوں میں رکھ دیں۔ اوپر کے پیالہ میں جوہر کافور زرد رنگ ہو گا۔ اسے اتار کر نمبر۱ میں ملا لیں۔ نیچے والی دوا کشتہ ہو گی۔ اس میں کافور کی کوئی بو نہ ہو گی۔ رنگ سیاہی مائل ہو گا۔

اس میں نمبر۷ ایک ماشہ نمبر۸ تین ماشہ۔ نمبر۳ ایک ماشہ۔ ہرسہ کو خوب کھرل کر کے ایک پاؤ کوئلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر جوہر کافور والی میں ملا لیں۔

اس میں سے دو ماشہ کے درمیان الماس رکھ کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ الماس بیسک ہو گا۔

جزو نمبر۱۰:۔ نمبر۸ میں طوطیا تر کر کے دھوپ میں رکھیں۔ تاکہ جذب ہو جائے۔ پھر باریک کر کے چینی کی پلیٹ میں ڈال کر آگ پر تشویہ دیں۔ سفید برقی اثرات والا ہو گا۔

نمبر۸ میں اسے ڈال دیں۔ اس سے دھواں نکلنا بند ہو گا۔ اور جاری ہو گا۔

الماس کشتہ کا طریقہ:۔ نمبر۵ دو ماشہ۔ نمبر۷ ایک ماشہ پھٹکری خام تین ماشہ کھرل کر کے تین حصہ کریں۔ ایک حصہ پیالی چینی میں ڈال کر تیزاب شورہ کی نمی دے کر آگ پر خشک

کریں اور الماس کے زیر و بالا دے کر ایک سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ تین آنچیں اسی طرح دیں یا نمبر۹ کے طریق پر کشتہ مسک کر لیں۔

جو ہر ر سکپور۔ جو ہر دار چکنا۔ نمبر۴۔ نمبر۵۔ ہر ایک تین ماشہ نمبر۱۰ سے کافور مومیہ تیار کیا ہوا تین ماشہ ملا کر یک جان کر کے رکھیں۔

الماس مذکورہ پر لگا کر آگ دیں۔ الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ اس کشتہ کو نمبر۱۰ میں ڈالیں۔ یہ خمیرہ الاکسیر تیار ہو گا۔ جب بھی ضرورت ہو۔ اس سے الماس تر کر کے آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

جب یہ خمیرہ الاکسیر ختم ہونے لگے تو نمبر۱۰ تیار کر کے اس میں کشتہ الماس ملا کر پھر خمیرہ الاکسیر تیار کر کے رکھ لیں۔ اس طرح یہ عمل پشت ہا پشت تک ختم نہ ہو گا۔

کشتہ الماس تیزاب والا

شورہ قلمی۔ کلمی سبز۔ ہر ایک نصف سیر۔ پھٹکری سفید۔ نوشادر قلمی ایک ایک پاؤ۔ سفیدی بیضہ مرغ ۳ عدد میں کھرل کر کے تیزاب کشید کریں۔

سکہ مصفی ۲ تولہ۔ کڑاہی پگھلا کر شاخ مدار موٹی تازہ پھیر کر کشتہ کریں۔ ایک تولہ میں ایک تولہ نوشادر ملا کر کھرل کر کے بوتہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں سرد کر کے وزن کریں۔ اگر وزن ایک تولہ سے زائد ہو تو ایک آنچ اور دے دیں تاکہ وزن ایک تولہ رہ جائے۔

نمک بجی تازہ۔ ر سکپور۔ دار چکنا۔ کلمی زرد کانی ہر ایک چھ ماشہ ملا کر آب ٹوٹنک بوٹی موق ڈیڑھ پاؤ میں کھرل کر کے خشک کریں اور اسے تیزاب مذکور ایک پاؤ میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر آتشی شیشی میں بند کر کے مہر سلیمانی سے منہ بند کر دیں اور گز بھر گڑھے میں گوبر بھینس تازہ کے درمیان ۲۱ روز دفن کریں۔ دوا موم ہو گی الماس پر قدرے موم ملفوف کر کے ایک چھٹانک کوئلوں میں رکھ دیں۔ مسک کشتہ ہو گا جاری کرنے کے لیے ایک تولہ ڈلی سم الفار میں سوراخ کر کے درمیان الماس مذکور موم مذکور کا ملفوف کر کے رکھ دیں اور کوزہ میں بند کر کے چار سیر اوپلہ کی آگ دیں الماس جاری ہو گا اور سم الفار

کشتہ ہو گا جو اکسیری اعمال میں کار آمد ہے۔

کشتہ الماس نشست والا

سہاگہ سفید چمک دار کٹھالی میں ڈال کر چرخ دیں کہ سبزی مائل ہو جائے قلمی شورہ قائم ہلدی والا یا دیگر طریقہ سے۔ پھٹکڑی سفید اس قدر شگفت کریں کہ دوبارہ پھولنے کی گنجائش نہ رہے۔ نمک تجی۔ سوڈا دھلائی۔ نمک شیشہ۔ سمندر جھاگ۔ ہر ایک ۵ تولہ باریک کریں۔ نشست تیار ہے۔ اس میں رسکپور دو تولہ رکھ کر دبا دیں۔ سٹور چولھا نمبر ۲۰۰ پر رکھ کر آٹھ گھنٹہ پکائیں۔ رسکپور قائم ہو گا۔ اسے باریک کر کے اس میں طوطیا ۲ ماشہ رکھ کر کوزہ میں بند کر کے نصف سیر اوپلہ بے دود کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر ایک ایک پاؤ اوپلہ بڑھا کر آٹھ آنچیں دیں۔ گل حکمت کو ملاحظہ کرتے رہیں۔ اگر شکن آ جائے تو بند کر دیں۔ طوطیا سفید اکسیری کشتہ ہو گا۔

بقدر ایک چاول لے کر چند بوند پانی میں حل کر کے الماس میں ڈبو رکھیں۔ مومیہ ہو گا۔ اسے شیشی میں بند کر کے کھچڑی میں دم پخت کریں۔ روغن اکسیری ہو گا۔ یہ عمل صدف مرواریدی میں کریں۔

نشست مذکور ہمیشہ کام دے گی۔ ہر روح اس میں قائم ہو گا۔

کشتہ الماس تیزاب سرد والا

(۱) تیزاب شورہ ولایتی ۵ تولہ کو بڑی بوتل میں ڈال کر ایک عدد بلاور بڑا دانہ ڈال دیں۔ جوش پیدا ہو گا۔ جب ختم ہو جائے تو دوسرا بلاور ڈالیں۔ اوپر ڈھکنا رکھیں۔ جب بلاور ڈالنے سے تیزاب کی تیزی ختم ہو جائے تو اس کے سات حصہ کریں۔

(۲) طوطیا۔ سم الفار سفید۔ سوڈا کھارا۔ منسل۔ سنگ یہود۔ کافور۔ پوٹاشیم سائینائیڈ ایک ایک ماشہ لے کر باریک کریں۔ اور ایک حصہ تیزاب قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کر کے خشک کر کے کوزہ میں بند کر کے تین عدد اوپلہ کی بھوبھل کی آگ دیں۔ اسی طرح سات بار

میں تیزاب ختم کر دیں۔ موسیہ ہو گی۔

(۳) قلمی شورہ ایک پاؤ کڑاہی مصفی میں پگھلا کر انبہ ہلدی تازہ ایک تولہ۔ تخم بیتھرا تازہ ایک پاؤ کوٹ کر باری باری چٹکی دیں۔ اور سلاخ آہنی سے ہلاتے جائیں۔ شورہ قائم ہو گا۔ اسے باریک کر کے ایک ہنڈیہ میں چار تولہ بچھا کر ایک تولہ سم الفار بلوری رکھ دیں۔ اوپر ۵ تولہ شورہ قائم ڈال دیں۔ دبائیں نہیں۔ اوپر نمک خوردنی ایک سیر باریک کر کے ڈالیں۔ اسے بھی نہ دبائیں۔ منہ بند کر دیں۔ اور چولھے پر رکھ کر پانچ گھنٹہ دو چوبی آگ جلائیں۔ سرد کر کے سم الفار نکالیں۔ چرخ خوردہ بر آمد ہو گا۔ اور تام چینی کے برتن میں ایک پاؤ پانی ڈال کر پکائیں۔ سم الفار موسیہ ہو گا۔ پترہ مس پر ڈالنے سے دھواں نہ دے گا۔ بتاشہ کی طرح پھولے گا اور پگھل کر پھیل جائے گا فضلہ نہیں دے گا۔

نمبر۲ اور نمبر۳ کو کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ اس میں سے جنگلی بیر کے برابر دوا لے کر درمیان الماس ایک رتی رکھ کر گولی بنائیں۔ تاکہ الماس درمیان آجائے کیکر کا کوئلہ وزنی آدھ پاؤ کے درمیان گڑھا کر کے اس میں رکھ دیں۔ اور انگیٹھی میں چھننی پر رکھ کر ارد گرد اڑھائی پاؤ کوئلے اور چن دیں اور نصف گھنٹہ تک پنکھا سے ہوا دیں۔ تاکہ کوئلے جل کر تیزی ختم ہو جائے۔ درمیانی کوئلہ پر نگاہ رکھیں تاکہ وہ جلنے نہ پائے اس کوئلہ کو باہر نکال کر رکھیں۔ سرد ہونے پر الماس کشتہ بر آمد ہو گا۔ جاذب سیماب ہو گا۔

کشتہ الماس سے خط کش اکسیر شمس بنانے کا طریقہ:- پترہ مس خالص ا تولہ پر بذریعہ نوشادر پارہ مل مل کر چڑھائیں۔ اور کشتہ الماس ایک رتی ضماد کر دیں۔ اور کوئلوں کی آنچ میں سرخ کریں۔ پترہ کشتہ ہو گا۔ ایک تولہ پارہ پر ایک رتی کشتہ مس ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جاذب سیماب ہو گا۔

ہڑتال ورقیہ اور گندھک ایک ایک تولہ پر ایک رتی کشتہ پارہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ روغن خط کش تیار ہو گا۔ مس پر لگا کر تپائیں۔ شمس ہو گا۔

کشتہ الماس تیزاب لاثانی والا

تیزاب لاثانی کا یہ نسخہ مشہور کیمیا گر میاں تارا مرحوم کا ہے۔ جسے انہوں نے پنجابی

اشعار میں قلم بند کیا ہے۔ اور فن کیمیا میں اسے کلیدی حیثیت دی ہے اور اس کے عجیب و غریب خواص بیان کیے ہیں۔ مثلاً

(۱) قلعی مصفی اور روغن سرسوں۔ ۳ تولہ۔ سیماب ایک تولہ۔ گرہ کر کے ایک شیشی میں تیزاب لاثانی ۴ تولہ ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ دوسرے دن روڑی یا لید اسپ میں دفن کریں ایک ہفتہ کے بعد نکالیں۔ محلول تیار ہو گا۔ ایک سیر سیماب پر ۵ تولہ یہ محلول ڈال کر آگ پر رکھیں۔ نقرہ ہو گا۔

(۲) شنگرف۔ پارہ۔ گندھک۔ برادہ شمس۔ ہر ایک دو تولہ باہم کھرل کر کے یک جان کریں اور تیزاب لاثانی ۸ تولہ ڈال کر کھرل کریں اور بھوبھل پر رکھ کر خشک کریں۔ اسی طرح سات بار کریں۔ پھر شیشی میں بند کر کے لید اسپ میں دفن کریں۔ ہفتہ عشرہ کے بعد خط کش روغن تیار ہو گا۔ جو ہر دھات کو شمس بنائے گا۔ اسی طرح اکثر جگہ میاں صاحب مرحوم نے اس کا ذکر کیا ہے۔ مگر ہم یہاں کشتہ الماس کا تذکرہ کر رہے ہیں۔ اس لیے ایک صاحب فن کرم فرما کے تجربہ کی روشنی سے کشتہ الماس کا عمل تحریر کریں گے۔ اور ضمناً کئی دیگر انکشافات ہوتے جائیں گے جو اہل فن کے لیے واقعی عجیب و غریب ثابت ہوں گے۔

پھٹکڑی سرخ اصلی۔ نوشادر۔ چونہ ان بجھ ہم وزن۔ ہر سہ کو کھرل کر کے یک جان کریں۔ اور روغنی برتن میں چار گنا پانی ڈال کر سات یوم دھوپ میں رکھیں۔ پھر چالیس یوم روڑی میں دفن کریں۔ اس کے بعد قرع انبیق کے ذریعہ تیزاب کشید کریں مگر آگ نرم ہو۔ تیزاب کا یہ عمل بار بار سات بار دھرائیں۔ یہ تیزاب لاثانی تیار ہے۔

ایک پاؤ تیزاب لاثانی آتشی شیشی میں ڈال کر پھٹکڑی سفید۔ نوشادر قلمی۔ کاہی سرخ۔ ہر ایک ۵ تولہ خوب باریک کر کے ڈال دیں۔ اور شیشی کا منہ بند کر کے مضبوط گل حکمت کر کے خشک کر کے لید اسپ یا روڑی میں اکیس یوم دفن رکھیں بعدہ نکال کر بدستور مقطر کر کے محفوظ رکھیں۔

الماس بقدر ضرورت کو گرم کر کے اکیس بار بجھائیں۔ کشتہ ہو گا۔ اسے اس طریقہ سے جاری کریں۔

کافور اصلی بقدر ضرورت اس تیزاب سے تر کر کے تشویہ دیں۔ چند بار عمل تشویہ

سے کافور قائم مشمع ہو گا یا کافور کو اس تیزاب میں خوب کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر بھوبھل میں دبا دیں۔ تو بھی مقصد حل ہو گا۔ اب قلمی شورہ۔ سم الفار۔ دار چکنا۔ رسکپور تین تین ماشہ میں کافور مومیہ ۳ ماشہ ملا کر کھرل کر کے تشویہ دیں۔ چند بار تکرار عمل سے جب ادویہ قائم مشمع ہو جائیں۔ تو اس میں الماس مذکورہ رکھ کر اڑھائی سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔ ایک رتی الماس کے لیے ایک ماشہ دوا کافی ہے۔ اور زیادہ کے لیے زیادہ دوا اور آگ دینی چاہیے۔ اگر کافور مذکور کو روغن بنانا مطلوب ہو تو اسے سرکہ انگوری یا آب لیموں سے کھرل کر کے شیشی میں بند کر کے بھوبھل میں دبا دیں۔ تو کافور روغن ہو گا۔ پھر اس میں مذکورہ اشیاء قلمی شورہ وغیرہ کھرل کر کے تشویہ دے کر قائم النار مشمع کر لیں۔ اور الماس کو جاری کر لیں۔

کافور مومیہ سے فاسفورس مشمع اور اس سے

کشتہ الماس کرنے کا عجیب راز

کافور مومیہ ۲ تولہ میں فاسفورس ایک تولہ ڈال کر جلد جلد کھرل کریں۔ قدرے دھواں اٹھے گا۔ مگر شعلہ پیدا نہ ہو گا۔ نصف گھنٹہ کھرل کے بعد شیشی میں ڈال کر ۲۴ گھنٹہ رکھ چھوڑیں اور پھر چھوٹی دیگچی میں پانی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور یہ شیشی اس میں لٹکا دیں کہ شیشی نصف تک پانی میں غرق رہے۔ پانی خوب گرم ہو جائے مگر جوش نہ آئے۔ دو تین گھنٹہ کے بعد فاسفورس کافور کے ہمراہ بے دود مشمع ہو جائے گا۔ اس میں سے ۹ ماشہ لے کر سم الفار۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ تین تین ماشہ ملا کر خوب کھرل کر کے معمولی سا تشویہ دیں اور یہاں تک یہ عمل جاری رکھیں کہ تمام مرکب قائم النار ہو جائے۔ چار پانچ تشویہ میں ایسا ہو جائے گا۔ اس میں سے ۳ ماشہ لے کر ایک رتی الماس درمیان رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

فاسفورس مشمع سے سم الفار اور اس سے طوطیا سفید اور الماس کشتہ کرنے کا اہم راز

اگر فاسفورس مذکور ۲ تولہ میں سم الفار ۲ تولہ ملا کر کھرل کر کے بدستور چار پانچ تشویہ دیں تو قائم ہو گا۔ اس میں طوطیا کی ایک چمک دار ڈلی رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے دو سیر آگ دیں۔ طوطیا سفید اکسیری کشتہ ہو گا۔ ڈیڑھ ماشہ کشتہ میں اسی قدر فاسفورس مذکور ملا کر کھرل کر کے ایک رتی الماس رکھ کر ایک کوزہ میں پھٹکری شگفت ۳ تولہ کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے تیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جلاب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے ماء الاکسیر بنانے کا ایک آسان طریقہ :۔ آب معتر لوکی یعنی جل دھنیا ایک پاؤ میں ایک رتی کشتہ الماس ڈال کر ہفتہ عشرہ روڑی میں دفن کر دیں۔ تاکہ الماس اس میں حل ہو جائے۔ اگر پوری طرح حل نہ ہو تو چند دن اور دبائیں۔ یہ ماء الاکسیر الماس تیار ہے۔ جس سے کئی عقدے حل ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کافور ۲ تولہ کو اس ماء الاکسیر سے مسلسل بارہ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور کوئلہ پر ڈال کر امتحان کریں۔ اگر دھواں دے تو چند گھنٹے اور کھرل کریں۔ یہ کافور اعلیٰ درجہ کا قائم ہو گا۔ اس کافور میں اعلیٰ درجہ کا طوطیا ایک ڈلی ۲ تولہ رکھ کر کوزہ چینی میں بند کر کے گل حکمت کر کے ریت میں دبا کر ۸ گھنٹہ آگ جلائیں۔ طوطیا باوزن سفید بلا زنگار ہو گا۔ ایک طرف سے ننگا کر کے دیکھ لیں کہ مکمل سفید ہو گیا ہے یا نہیں۔ بصورت دیگر اسے بند کر کے ایک سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ جو کمی ہو گی وہ پوری ہو جائے گی۔ گویا یہ ایک اعلیٰ درجہ کا کافور بھسم تیار ہو گا۔

ایک تولہ گندھک میں ایک ماشہ طوطیا مذکور ملا کر ماء الاکسیر سے کھرل کرنا شروع کریں اور کوئلہ پر امتحان کریں تاکہ گندھک بے دود ہو جائے۔ اس میں ایک ماشہ نوشادر ملا کر مضبوط شیشی میں بند کر کے بھوبھل میں ۸ گھنٹہ دبا دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں گندھک کا اکسیری روغن تیار ہو گا۔

سیماب مصفیٰ ایک تولہ میں چند قطرے روغن گندھک ڈال کر کھرل کر کے تشویہ

دیں۔ آٹھ دس بار عمل حتیہ و تشویہ سے سیماب کشتہ ہو گا۔

ایک ماشہ سرخ کلتی میں ایک ماشہ کشتہ سیماب ملا کر ماء اکسیر سے کھرل کر کے ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اعلیٰ قسم پر لیپ کر کے کٹھالی میں بند کر کے کوئلوں میں رکھیں۔ جب کٹھالی سرخ ہو جائے تو نکال کر سرد کریں۔ یہ ہڑتال بہ رنگ سرخ قائم النار ہو گی۔ اور نہایت اعلیٰ رنگ تیار ہو گا۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔

اس ہڑتال قائم النار میں برادہ سونا تیزابی دو ماشہ ڈال کر ماء الاکسیر سے کھرل کر کے قرص بنا کر کٹھالی میں بند کر کے تین پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ اکسیر شمس تیار ہے ایک تولہ سیماب پر ایک رتی ڈال کر اوپر سہاگہ ڈال کر آگ میں رکھیں۔ خالص شمس تیار ہو گا۔

کشتہ الماس سے روغن اکسیر شمس کا مجوبہ رازنہ۔

پترہ سونا خالص ایک رتی (دوئی گول کے برابر) پر کشتہ الماس بقدر چوتھائی مونگ کے برابر آب لیموں سے لگا کر ایک کوئلہ پر رکھیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے پترا کشتہ ہو گا۔ جو تخم اکسیر ہے۔ کھرل میں ڈال کر کشتہ الماس بقدر دانہ مونگ شنگرف۔ ہڑتال ورقیہ۔ سرخ کلتی۔ گندھک۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ تیزاب فاروقی سے کھرل کر کے گولیاں بنا کر شیشی کیوڑہ والی ولائتی میں ڈال کر کھریا مٹی کا مضبوط ڈاٹ لگا کر کھچڑی میں دم پخت کریں۔ روغن اکسیر شمس تیار ہو گا۔ کٹھالی میں پانچ بوند روغن ڈال کر سیماب ۱۰ تولہ ڈال دیں۔ اور آگ پر رکھیں۔ جب پارہ تھر تھرانے لگے تو مزید پانچ بوند روغن اکسیر شمس ڈال کر ملاحظہ کریں۔ ۱۰ تولہ سونا موجود ہو گا۔

کشتہ الماس اکسیر ابیض والا

قلعی مصفیٰ۔ پارہ مصفیٰ۔ سم الفار سفید۔ ایک ایک تولہ۔ تیزاب گندھک چھ تولہ کے ہمراہ آتشی شیشی میں ڈال کر پکائیں۔ شیشی توڑ کر دوا نکالیں اور دوسری شیشی میں بدستور تیزاب میں پکائیں۔ سرد کر کے دوا نکال کر قلعی۔ پارہ۔ سم الفار جدید ملا کر آب گھیکوار ۵ تولہ سے مسلسل کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے چینی کی پیالی میں بند کر کے گیارہ تولہ

بھوبھل میں تصویہ دیں۔ اور گیارہ بار تجدید عمل کریں۔ یہ کشتہ ساز اکسیر ابیض تیار ہے۔
تانبہ۔ لوہا۔ سونا۔ چاندی۔ وغیرہ کسی دھات پر حل کر کسی بوٹی میں رکھ کر آگ دیں تو
اعلیٰ درجہ کا خوراکی کشتہ ہو جاتا ہے۔ یہ دوا خود بھی اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ اور ممسک ہے۔
الماس کشتہ کرنے کے لیے برادہ الماس ایک ماشہ میں دو رتی اکسیر ابیض ملا کر آب ثمر
کتائی میں کھرل کر کے قرص بنا کر ثمر کتائی کے آدھ سیر نغدہ میں رکھ کر گوھا میں ایک
من آگ دیں۔ جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس اکسیری موم والا

نوشادر ایک پاؤ۔ نمک خوردنی ۱۵ تولہ۔ باریک کر کے دو پیالوں میں جوہر لیں۔ جوہرو
تہ نشین ملا کر کھرل کر کے پھر جوہر اڑائیں۔ اور اسی طرح ۲۵ بار تکرار عمل کریں۔
نمک سجی۔ شورہ قلمی۔ دو دو تولہ باریک کر کے نمک خوردنی تین پاؤ باریک کر کے
نصف کڑاہی میں بچھا کر اوپر نصف سجی و شورہ ڈال کر ایک تولہ سم الفار رکھ کر باقی سجی و
شورہ اور نمک بچھا دیں۔ اور ۶ گھنٹے نرم آگ پر رکھیں۔ سم الفار قائم ہو گا۔
گندھک پگھلا کر آب پیاز کا چھینٹا دیں کہ جم جائے۔ دوبارہ پھر آگ پر رکھ کر اور
پگھلنے پر اتار کر آب پیاز کا چھینٹا دیں اور یہاں تک عمل کریں کہ جمنا بند ہو جائے۔
شیشی آتشی میں جوہر نوشادر ڈیڑھ ماشہ۔ سم الفار مذکور ڈیڑھ ماشہ الماس ایک رتی۔
تیزاب فاروقی خانہ ساز کلاں زرد والا ڈیڑھ تولہ۔ روغن گندھک اڑھائی تولہ ڈال کر ہنڈیہ
میں ریت کے درمیان گاڑ کر ۲ گھنٹے آگ پر رکھیں۔ اور سلاخ آہنی بار ڈال کر دیکھیں۔
جب نشاستہ کی طرح سفید ہو جائے شیشی توڑ کر دوا نکالیں۔
دوسری شیشی میں اس دوا کے ہمراہ جوہر نوشادر۔ سم الفار مذکور۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔
سیماب مصفیٰ ۶ ماشہ۔ الماس مذکور روغن گندھک اڑھائی تولہ۔ تیزاب فاروقی ڈیڑھ تولہ
ڈال کر مثل سابق پکائیں۔ اور سفید ہونے پر شیشی توڑ کر دوا نکالیں۔
تیسری شیشی میں دوا مذکور بمعہ جوہر نوشادر۔ سم الفار مذکور۔ شورہ خام ہر ایک ڈیڑھ
ماشہ۔ شنگرف ۶ ماشہ۔ روغن گندھک ۳ تولہ۔ تیزاب فاروقی ۳ تولہ کھرل کر کے ملا کر آگ

پر بدستور پکائیں۔ اور سلاخ آہنی ڈال کر دیکھیں۔ جب سریش کی مانند موم ہو جائے تو اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور ایک رتی نقرہ پر طرح کریں۔ شمس ہو گا۔ سفید کے لیے بجائے شنگرف۔ رسکپور ڈالیں اور دو تولہ مس پر یک برنج طرح کریں۔

کشتہ الماس اکسیر عقاب والا

دس سیر چونہ ان بجھ باریک کر کے ایک کڑاہی میں آدھ سیر نوشادر درمیان رکھ کر ۲۴ گھنٹہ آگ جلائیں۔ چوبیس گھنٹہ نرم اور پھر بتدریج تیز آگ جلائیں۔ سرد کر کے نوشادر اور ارد گرد کا چونہ پانی میں حل کر کے مقطر لے کر خشک کریں اور لکڑی کے ڈنڈے سے کڑاہی کے اندر ارد گرد جما دیں۔ دوسرے روز صبح آدھ سیر پانی ڈال کر پکائیں اور بدستور کڑاہی میں جما دیں۔ مناسب یہ ہو گا کہ نوشادر دوبارہ پکا کر ایک سیر پر عمل کریں۔ عمل طویل ہے۔ زیادہ بن جائے گا تو کئی کام دے گا۔ اگر ایک سیر ہو تو ایک سیر پانی میں پکائیں۔ اسی طرح تین سو دنوں میں تین سو بار پکائیں۔ تین سو کے بعد ہر ایک سیر نوشادر میں برادہ جست ایک پاؤ ملا کر آتشی شیشی میں ڈال کر مہر سلیمانی کر کے دیگ میں اینٹ کے ٹکڑے رکھ کر شیشی رکھ دیں۔ اور پانی ڈال کر دس گھنٹہ پکائیں۔ روغن تیار ہو گا۔ آگ پر تیل اور نیچے جم جائے گا۔ ہر چیز کو جاری کرنے کے کام آئے گا۔

روغنی نوشادر مذکور ۵ تولہ میں گندھک ۱۵ تولہ پیالہ چینی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ گندھک روغنی ہو گی۔ آگ سے الگ کر لیں۔ روغنی نوشادر نیچے جم جائے گا۔ اور گندھک کا تیل اوپر ہو گا۔ اسے نتار لیں۔ یہ ۵ تولہ روغنی نوشادر ہمیشہ کام دے گا۔

روغن نوشادر سے کافور کھرل کر کے چند بار تصعید کریں۔ کافور تہہ نشین ہو گا۔

سم الفار ۲ تولہ کو کیلہ کی موٹی جڑ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من آگ دیں۔ قائم ہو گا۔

سم الفار اور کافور مذکور ایک ایک تولہ میں روغن نوشادر دو تولہ ملا کر فاسفورس ایک تولہ کھرل کر کے آتشی شیشی میں بند کر کے گوبر میں چالیس یوم دفن کریں۔ اور نکال کر محفوظ رکھیں۔ الماس ایک رتی کو ایک ماشہ میں رکھ کر ایک تولہ پرانا پارچہ لپیٹ کر آگ

دیں۔ الماس شگفت کشتہ ہو گا۔ جاذب سیماب اور سات پشت تک کام دے گا۔
صاحب نسخہ کا بیان ہے کہ یہ ان کے خاندان کا پوشیدہ راز ہے۔

کشتہ الماس فارسی شاعر والا

اس نسخہ کا ذکر ایک طبی رسالہ میں آیا ہے اور اسے قوت مردی کے لیے اکسیر اعظم بتایا گیا ہے۔ اس کے استعمال سے سیروں گھی اور منوں دودھ ہضم ہو جاتا ہے اور ایک ہی دن میں قوت کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک عجیب و غریب کہانی منسوب کی جاتی ہے۔

من از بہر عنین بگویم دوا که پیچان کند شورش را خدا
مرا داد اکسیر گر باوقار که قدرش نداند بجز شہریار
ندیدیم چنیں و طلوئے معتبر نبزد اطبائے صاحب ہنر
سرد دم بریدہ زہندی زبان به مس نصف آخر بکن منضم دراں
ہمیں سان به عربی به نصف آخیر به مقدار مس حرف اول بگیر
بیمار دار زیں طرح براو کند بلا شک قمر خالص ازدے شود
خورد گر کسے زود یا بد شفا دے ناش کردن نباشد دوا
خورد گر بیک باراین را کسے به عمرش نباشد ازاں حاجتے
بگفتار ازیں وجہ در چیستاں که از دست نا اہل ماند نہاں

اس نسخہ کے ابیات کا ماحصل یہ ہے کہ میں نامرد کے لیے ایک دوا بتاتا ہوں۔ جس کے استعمال سے بحکم خدا بہت شہرت ہوتی ہے۔ یہ نسخہ مجھے ایک اکسیر گر نے بتایا ہے۔ جس کی قدر بادشاہ ہی جانتا ہے۔

میں نے طبیبوں کے پاس اس سے زیادہ معتبر کوئی دوا نہیں دیکھی۔ نسخہ یہ ہے۔
مس ہندی زبان کا سر اور دم کاٹ کر اس کے ساتھ بہ مس کا نصف اخیر ضم کریں۔
اسی طرح عربی میں نصف آخیر کے ساتھ مس کا پہلا حرف ملائیں۔
یہ دوا اگر قلعی پر ڈالی جائے تو چاندی بن جاتی ہے۔ اور اگر بطور خوردنی استعمال

کرے تو بہت جلد شفایاب ہو۔

لیکن اس راز کو فاش نہیں کرنا چاہیے۔ اگر عمر بھر میں ایک دفعہ یہ دوا کھائے تو تمام عمر دوا کی حاجت نہیں ہوتی۔ یہ نسخہ معمہ میں اس لیے بیان کیا ہے تاکہ نااہل کے ہاتھوں چھپا رہے۔

نسخہ کی تشریح

مس کو ہندی زبان میں ترامہ کہتے ہیں۔ جب اس کا پہلا اور پچھلا حرف کاٹ ڈالیں تو رام باقی رہ جاتا ہے۔ رام کو معکوس کرنے سے مار بنتا ہے۔

مس کو معکوس کرنے سے سم حاصل ہوتا ہے۔ دونوں کو ضم کرنے سے سم مار یعنی سانپ کا زہر بنتا ہے۔ مس کو عربی میں نحاس کہتے ہیں۔ اس کا نصف آخر (اس) ہے لفظ مس کا پہلا حرف میم ہے۔ اس کے ملانے سے ماس بنتا ہے جو الماس کا اصل نام ہے۔

اس تشریح کے بعد نسخہ کی ترکیب ملاحظہ کریں۔

ایک سیاہ سانپ جو نیچے اوپر سے سیاہ ہو گردن میں سرخ رنگ کا حلقہ ہو۔ اس کا زہر نکالیں۔ اور الماس کو آگ میں سرخ کر کے اس زہر میں بجھاؤ دیں۔ یہاں تک کہ وہ بے نور ہو جائے۔ اسے اسی سانپ کے زہر میں کھرل کر کے بوتہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اور سات آنچیں اسی طرح سانپ کے زہر میں کھرل کر کے دیں۔ کشتہ تیار ہو گا۔

اس کشتہ کو سانپ کے زہر میں کھرل کر کے بغیر آگ دینے کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

اسے اس طریق سے استعمال کریں۔ دودھ کڑاہی میں جوش دیں۔ اور ایک تنکہ بھر کشتہ الماس اس میں ڈال دیں نرم آگ پر پکنے دیں۔ تاکہ دودھ پر موٹی تہہ بالائی آ جائے۔ اس میں سے ایک چھٹانک بالائی کھلائیں۔ اور خشکی اور پیاس محسوس ہونے پر دودھ گھی خوب استعمال کریں۔ ایک ہی دن میں کایا پلٹ کر رکھ دے گا۔

ایک نایاب قلمی بیاض کا ایک باب

کشتہ الماس

صاحب بیاض نے آثار رموز رحبہ منظوم فارسی کے اشعار کی شرح اردو میں آثار کنوز مخفیہ کے نام سے تحریر کی ہے جس کا کشتہ الماس کے متعلق ایک باب ملاحظہ ہو۔

کہ استوان الماس کرد تدبیر با زند ہرچہ خواہندزاں بہ اکسیر
ازیشاں رنگ سازند کل اجسلو کہ استوان مغرب کرد ارشلو
ہنرآں کار ازیشاں ے برآید اگر باپچ کس ہرگز بنا ید!
گزیدہ سرب در تدبیر ایں کار بکن ایں را تجویز باش ہوشیار

اہل اکسیر مغربی کا قول ہے کہ الماس کو تار آہنی سے باندھ کر سرب گداز شدہ میں دبا کر رکھیں۔ تین گھنٹہ کے بعد نکال کر سرد کریں۔ اور اسی طرح تین بار کریں۔ پھر شورہ قلمی دو جز۔ سم الفار سفید چار جز۔ تنکار جیلہ نصف جز۔ ہر سہ کو خوب کھرل کر کے چینی کی پیالی میں الماس کے زیر وبالا رکھ کر اچھی طرح سے دبا دیں اور منہ بند کر کے دو تین بار مضبوط کپروٹی کر کے خشک کریں اور بارہ سیر اوپلہ کی آگ گڑھا میں دیں۔ سرد کر کے الماس نکال کر اس کے ہم وزن سم الفار ملا کر کھرل کر کے تشویہ دیں۔ اور ایک سو بار تصعید و تشویہ کا عمل جاری رکھیں۔ پھر اس کے ہم وزن سیماب محلول ملا کر چند بار تشویہ کا عمل کریں۔ یہ اکسیر قمری ہے۔ ایک رتی مس چوبیس تولہ پر طرح کریں۔ خالص نقرہ ہو گی۔ جملہ امراض بابوسیہ مزمنہ کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

اس نسخہ میں سیماب محلول کا ذکر آیا ہے۔ جس کی تفصیل مصنف نے بیان نہیں کی۔ البتہ سیماب کے بیان میں سیماب محلول کا ذکر موجود ہے۔ جسے تحریر کیا جاتا ہے۔ بول صبیان برتن گلی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ تاکہ بول خشک ہو کر مثل نمک بن جائے۔ اسے باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ خول بیضہ میں ایک دم سیماب مصفی ڈال کر اوپر

اس کے نمک بول صبیان ڈال کر بھر دیں۔ دوسرا خول اوپر دے کر آرد ماش سے خوب مضبوط بند کر کے لید اسپ میں سیدھا کر کے رکھیں۔ اکیس یوم کے بعد نکالیں۔ سیماب حل ہو گا۔

کشتہ الماس کا دوسرا طریقہ:۔

الماس ایک ماشہ بوتہ گلی میں ڈال کر اوپر سکہ آٹھ درم ڈال کر آگ میں تین گھنٹہ رکھیں۔ اس کے بعد جدید کٹھالی میں یہی عمل دہرائیں۔ پھر اسے دام عنکبوت سفید پشمی میں ملفوف کر کے لیموں کاغذی کے درمیان رکھ کر پارچہ ریشمی میں باندھ کر خوب مضبوط کریں۔

حب اثلث پانچ سیر لے کر ایک من پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو الماس والی پوٹلی اس میں ڈال کر تین روز متواتر آگ پر رکھیں۔ الماس نرم مثل موم ہو جائے گا۔ جو کہ اکسیر اعظم برائے امراض جملہ جسم ہے۔ اس میں ہم وزن سیماب محلول ماء العروس۔ زعفران الحدید۔ کلی سرخ۔ کشتہ سرب سرخ کھرل کر کے لید اسپ میں دفن کر کے حل کریں اور پھر اسے آگ پر عقد کریں۔ بقدر دانہ خشخاش ہر جسد کو شمس کرے گا۔

ضمیمہ کلید کیمیا

الماس کے متعلق کچھ اور

اگرچہ سائنس اور تاریخی کتب میں تمام بیش قیمت اور بڑے بڑے ہیروں کا تذکرہ موجود ہے اور ہم نے آخری مشہور الماس "دجے" نامی جو ہندوستان سے دریافت ہوا ہے کی تفصیلات کلید کیمیا میں شائع کردی ہیں۔ مگر کوئی دن ایسا نہیں جاتا۔ جب کہ اس کا مزید تذکرہ صاحبان فن کی زبان پر نہیں آتا۔

حال ہی میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا بے داغ الماس "ستارہ امنی" جو گم نامی کے عالم میں تھا۔ اسی سال خلیج کے علاقہ کی ایک اہم شخصیت نے ایک کروڑ بیس لاکھ ڈالر میں خرید لیا ہے اس کا وزن ۱۷۰۵۴۹ قیرا ہے۔ اس کی سابقہ مالکہ کا نام مین فرنڈ ہاروز ہے۔ جن کا تعلق سوئٹزر لینڈ سے ہے۔ اس کا سودا مالیات کی ماہرین خاتون سیلی امینہ محمہ کی وساطت سے ہوا۔ جو ایک امریکی نژاد ہیں اور متحدہ عرب امارت آنے کے بعد انہوں نے اسلام قبول کر کے ایک عرب سے شادی کرلی۔ مسز امینہ نے بتایا کہ اس الماس کا وزن کرانے کے لیے انہوں نے بیرونی ملکوں کے بیس دورے کیے۔ کیونکہ الماس کی قیمت کا تعین کرنا کوئی آسان کام نہیں اور اس کی قیمت اور ماہر جوہریوں سے اس کی جانچ پڑتال وغیرہ کا کام بہت مشکل تھا۔ اسی کام میں چھ ماہ صرف ہوئے۔ "ستارہ امن" پانچ سال قبل وسطی افریقہ کی ایک ریاست سے دستیاب ہوا تھا۔ اس کا وزن پانچ سو قیراط تھا۔ اسے نیو یارک میں تراشا گیا۔ یہ ہیرا اتنا سخت تھا کہ اسے تراشنے کے لیے خاص بلیڈ تیار کیا گیا۔ اس تراش خراش میں تین سال صرف ہو گئے اور اسی وقت اس کا سائز عام زنانہ مٹھی کے برابر ہے جہاں تک اس کے نئے نسخہ جات کا تعلق ہے وہ تمام اس کتاب میں آچکے ہیں۔ پھر بھی کوئی نہ کوئی نیا طریقہ بعض تجربہ کار اہل فن سے مل جاتا ہے۔ جس کا ذکر اس ضمیمہ میں کردینا مناسب ہے۔

کشتہ الماس روغن فاسفورس والا

روغنی فاسفورس نمبر۸ کلید کیمیا حصہ اول ۳ گرام۔ نائٹرک ایسڈ۔ چند قطرے اوسک ایسڈ ایک ٹیوب۔ ایمونیم ایسی ٹیٹ ۳ گرام۔ پوٹاسیم کلوریٹ ۳ گرام۔ تمام ادویہ کو ملا کر درمیان ایک رتی الماس رکھ کر کوئلوں پر رکھ دیں۔ کٹھالی یا بوتہ لمبا ہو۔ الماس بتاشہ کی طرح پھول جائے گا۔

یہ طریقہ ملتان کے ایک مبینہ مشہور کیمیا گر نے ایک دوست کے سامنے بیان کیا ہے جس کی اطلاع انہوں نے بذریعہ خط ہمیں دی۔

کشتہ الماس روغن کافور والا

تیزاب شورہ ولائتی آدھ پاؤ چینی کی پیالی میں ڈال کر کافور ۳ تولہ ڈال دیں۔ اور ڈھکنا شیشہ کا رکھ دیں کہ جوش کا پتہ لگتا رہے۔ لب آٹے سے بند کر کے نرم آگ پر رکھیں کہ جوش نہ آئے۔ آہستہ ٹک ٹک کی آواز آتی رہے۔ جب کافور حل ہو جائے تو سرد کر کے کافور محلول الگ کر لیں۔ اسی میں سے دو تولہ لے کر فاسفورس ۶ ماشہ ملا کر جلد جلد کھرل کریں کہ موم ہو جائے۔ اسی میں سے ایک ماشہ لے کر سم الفار مارفیا۔ وار چکنا۔ رسکپور۔ ہر ایک دو رتی کوکین۔ ایک رتی ملا کر خوب یک جان کریں اس میں الماس رکھ کر آدھ سیر سوف خام لپیٹ کر آگ لگا دیں جو سلگتی رہے۔ سرد کر کے نکالیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

اگر اس میں برادہ سونا ۳ ماشہ ملا کر کھرل کریں تو سفید کشتہ ہو گا۔ جو کہ ہر رنگنے والی چیز کا خط کش روغن بنائے گا۔

کشتہ الماس کافور قائم والا

قند سیاہ پرانا آدھ سیر پانی اڑھائی سیر حل کر کے سمندر جھاگ ۳ ماشہ ڈال دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد اس میں سمندر جھاگ ۳ ماشہ اور ڈال دیں۔ دو ہفتہ کے بعد جب سرکہ تیار

ہو جائے تو عرق کشید کریں اس میں مزید قند سیاہ آدھ سیر ملا کر اور سمندر جھاگ ڈال کر سرکہ تیار ہونے پر کشید کریں۔

فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ ایک ایک تولہ باریک کر کے درمیان پارہ ایک تولہ کھرل کر کے سرکہ مذکورہ کا چوبہ دیں اور دھو کر پارہ بصورت ریت الگ کرلیں۔ اس کے ہم وزن کافور ملا کر جوہر اڑائیں۔ تہ نشین ہونے پر الماس پر لگا کر آگ دیں۔ شگفت ہو گا۔

کشتہ الماس روغن کافور فاسفورس والا

(۱) برادہ مس۔ پھٹکری سفید ۵ تولہ کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے دو سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ اور پانی ڈال کر ہلائیں اور نتاریں۔ تاکہ پھٹکری کا اثر نہ رہے پھر پھٹکری ملا کر آگ دیں۔ سولہ آنچ اسی طرح دیں سفید رنگ ہو جائے گا۔

(۲) یہ کشتہ اور کافور بھیم سینی ۵ - ۵ تولہ روغن نوشادر ۷ ماشہ۔ تیزاب شورہ ولائتی ۳ ماشہ ملا کر چینی کے پیالہ میں ڈال کر شیشہ کا ڈھکنا دے کر کناروں کو بند کر کے گل حکمت کر دیں۔ تاکہ دھواں نہ نکل سکے۔ اور ڈیڑھ پاؤ کوئلوں پر رکھیں شیشہ کو ہاتھ لگا کر دیکھیں۔ جب گرم ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے پھر کوئلوں پر رکھیں اور سات بار اسی طرح کریں اس کے بعد اسے نکالیں۔ اور اس میں پھر روغن نوشادر اور تیزاب شورہ اس قدر ڈال کر بدستور بالا طریق پر سات بار عمل کریں۔

اسی طرح اٹھارہ بار عمل کریں اور ہر بار روغن نوشادر و تیزاب شورہ ملائیں کافور تہ نشین ہو گا۔

(۳) فاسفورس ایک تولہ ٹکڑے کر کے شیشی میں ڈال کر ایک تولہ کافور مذکور ڈال کر ڈھکنا دے کر دھوپ میں رکھیں۔ روغن تیار ہو گا۔ دوسرے دن پانی میں شیشی ڈال کر ڈول جنتر کر کے پکائیں۔

(۴) کوکین۔ مارفیا۔ اسٹرکنیا۔ ایک ایک رتی افیون ۵ ماشہ خوب کھرل کر کے شہد خالص مکھی خورد قدرے ڈال کر موم کی طرح تیار کریں۔

(۵) سکہ ۷ ماشہ دو پترے بنا کر اس میں الماس رکھ کر سات سیر اوپلہ کی آگ دیں اس میں

سے نکال کر نمبر ۲ میں رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے دس سیر آگ دیں۔

(۶) پوٹاشیم کروامائیڈ ۲ ماشہ میں الماس مذکور رکھ کر ڈیڑھ پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔

(۷) ہر چہار سم الفار ایک ایک رتی بورک ایسڈ۔ امونیا کارب۔ ایک ایک رتی کھرل کر کے درمیان الماس مذکور رکھ کر تین پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ اور پھر الماس کو شیشہ کے کھرل میں باریک کریں۔ اور ایک رتی پھر نمبر ۳ اس میں ملا کر کٹھالی میں بند کر تین پاؤ اوپلہ کی آگ دیں۔ الماس جاذب سیماب کشتہ ہو گا۔

طریقہ روغن نوشادر:۔ نوشادر تری ایک پاؤ سندر جھاگ آدھ سیر کے سفوف کے درمیان رکھ کر ۲ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد کر کے باریک کر کے کانسی کے برتن میں پھیلا کر شبنم میں رکھیں۔ دن کو سایہ میں رکھیں۔ چند دنوں میں روغن ہو گا۔ نتار کر الگ رکھیں اور اسے نسخہ مذکور میں استعمال کریں۔

کشتہ الماس سرکہ والا

سم الفار زرد۔ سم الفار سیاہ۔ سم الفار سرخ۔ سم الفار سفید۔ دار چکنا۔ رسکپور۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف۔ پارہ۔ نوشادر۔ شورہ۔ گندھک۔ طوطیا۔ سرخ کلی۔ ہر ایک ایک تولہ خوب باریک کر کے سرکہ انگوری سے کھرل کریں اور ایک بوتل سرکہ میں ڈال دیں۔

گندھک ایک تولہ۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ آب گھیکوار سے کھرل کر کے نغدہ بنا کر اس میں ایک ماشہ الماس رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ تین آنچوں میں پس کر کشتہ ہو گا۔ اسے خوب باریک کر کے سرکہ میں خوب کھرل کر کے سرکہ والی بوتل میں ڈال دیں۔ اور ۲۱ روز لید اسپ میں دفن کریں۔ پھر نکال کر نرم آگ پر خشک کریں۔

مرکب کشتہ الماس مذکور کا خط کش روغن بنانے کا طریقہ:۔

مرکب الماس مذکور میں ایک ایک زردی بیضہ مرغ ڈال کر کھرل کریں۔ بیس عدد زردی جذب ہونے پر گولیاں بنا کر خوب خشک کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔

خالص روغن تیار ہو گا۔

کشتہ الماس بول غوک والا

تخم تودہ سیر چند ان کو ایک سیر جو کوب کر کے چینی کے برتن میں ڈال کر چھ سیر پانی ڈال دیں۔ تین یوم کے بعد متقطرے کر کے آگ پر پکائیں۔ جب روغن کی طرح ہو جائے تو اس میں بول موسیلہ متعفن ایک پاؤ ڈال کر حل کریں۔ اور بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید کریں۔ اس میں قلمی شورہ اس حد تک کھرل کریں کہ قائم اور غواص ہو جائے تو بذریعہ پاتال جنتر یا قرعہ روغن نکالیں۔ پھر اسی طرح نوشادر کھرل کر کے قائم اور غواص ہونے پر بذریعہ قرعہ روغن تیار کریں۔ اس روغن نوشادر کے ہم وزن بول غوک ملا کر تین روز دھوپ میں رکھیں۔ اور الماس کو گرم کر کے بجھائیں۔ الماس کشتہ ہو گا۔

اگر روغن تخم مذکورہ میں ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ گندھک ایک تولہ باریک کر کے ڈال دیں اور نرم آگ پر رکھیں۔ حل ہونے پر اتار کر رکھیں اور ایک تولہ شنگرف اس میں کھرل کر کے نرم تشویہ دیں۔ چند بار کے عمل سے قائم شمع ہو گا۔ ایک تولہ قمر پر ایک رتی ڈالنے سے شمس ہو گا۔

کشتہ الماس جوہروں والا

رسکپور۔ دار چکنا۔ سم الفار سفید۔ شنگرف۔ ہر ایک ۲ تولہ کو عرق گلاب سے آدھ ضعف بوتل میں کھرل کر کے جوہر حاصل کریں۔

اس سے ضعف بڑھا کر سم الفار سیاہ کانی ۲ رتی ملا کر درمیان الماس دو رتی رکھ کر کوزہ میں بند کر کے ۵ سیر اپلے کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

کشتہ الماس سے شمس کا کشتہ جو سیماب کو منجمد کر دیتا ہے

صاحب نسخہ کا بیان یہاں تک تجربہ ہے کہ پترہ شمس ۵ تولہ پر ایک چاول کشتہ الماس دھوڑ کرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تو پترہ حمری کشتہ ہو گا جسے فوراً شیشی میں بند کر لیں۔ ایک تولہ سیماب میں چاول بھر یہ کشتہ ملائیں۔ تو وہ بھی حمری رنگ کا ہو جائے گا۔ لرزاں حالت میں قائم ہو گا۔ اسے صاحب نشست میں یا جاذب سیماب اکسیر سے بستہ قائم النار کر لیں تو وہ شمس ہو جائے گا۔ صاحب نسخہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اسے سنگ مقناطیس کے کشتہ سے بنا لیتا تھا۔ مگر اس وقت سنگ مقناطیس دستیاب نہیں ہو رہا۔ جس کی پہچان یہ ہے کہ بھورے رنگ کا یہ پتھر لوہے کو زیادہ مقدار میں اٹھا لیتا ہے۔ اگر اسے باریک کر کے دیا سلائی جلا کر چاول بھر مقناطیس پر رکھیں تو بھڑک کر آگ لگ جاتی ہے۔

کشتہ الماس سم الفار والا

سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ سم الفار سیاہ۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ شیر انجیر میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر درمیان الماس کے ریزے ۲ رتی رکھ کر کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلہ کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچ دیں۔ شگفتہ کشتہ ہو گا۔ یہ کشتہ سیماب کو بھی کشتہ کر دیتا ہے۔ جو بے نظیر ہوتا ہے۔

کشتہ الماس تری والا

ریزہ ہائے الماس۔ تین چار رتی لے کر آب برگ تری (پرانی اور خاردار) میں ڈال کر آہستہ آہستہ کوٹیں۔ سب ریزے حل ہوں گے پھر آب مذکور ۳ تولہ میں کھرل کر کے خشک کر کے کٹھالی میں بند کر کے ایک سیر کوئلہ کی آگ دیں۔ شروع میں شگفتہ کشتہ ہو گا۔ سنگ گردہ اور مثانہ کے لیے اکسیر ہے۔ خوراک بقدر نصف چاول دیں۔

سنڈھ کشتہ الماس کو جاری کرنا

آلو وزنی ایک پاؤ میں شورہ۔ سم الفار۔ رسکپور ایک ایک رتی رکھ کر اوپر سنڈھ الماس کشتہ شدہ رکھ کر اس پر رسکپور۔ سم الفار۔ شورہ۔ ایک ایک رتی ڈال کر کپڑ مٹی کر کے ۵ سیر آگ دیں۔ جاری ہو جائے گا۔